libraryofpeshawar.blogs

انسائیکلوپیڈیا
کیریرز

باورچی سے لے کر خلا باز تک

دنیا بھر میں رائج مختلف کیریرز اور پیشوں کے بارے میں بنیادی، عملی معلومات

کیریر کیلئے درکار تعلیمی اہلیت، ضروری مہارتوں،

بنیادی دلچسپیوں اور متوقع رکاوٹوں وغیرہ کا جامع تذکرہ

QASIM ALI SHAH
FOUNDATION

libraryofpeshawar.blogspot.com

انسائیکلوپیڈیا کیریر

باورچی سے لے کر خلاباز تک

دنیا بھر میں رائج مختلف کیریرز اور پیشوں کے بارے میں بنیادی، عملی معلومات

کیریر کیلئے درکار تعلیمی اہلیت، ضروری مہارتوں،

بنیادی دلچسپیوں اور متوقع رکاوٹوں وغیرہ کا جامع تذکرہ

نئی سوچ

47، فرسٹ فلور، مادیہ حلیمہ سنٹر، اُردو بازار، لاہور

libraryofpeshawar.blogspot.com

جملہ حقوق بحق "قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن" محفوظ ہیں

انسائیکلوپیڈیا کیریئر

زیرِ سرپرستی

قاسم علی شاہ

زیرِ ادارت

سید عرفان احمد

زیرِ اہتمام	چوہدری کاشان طارق
زیرِ انتظام	محمد ابصار
طابع	حاجی حنیف پرنٹرز
قانونی مشیر	چوہان لاء ایسوسی ایٹس
پہلی اشاعت	فروری 2018ء

Office # 47, 1st Floor, Hadia Haleema
Center, Urdu Bazar, Lahore
Contact: 0300-8475843

انتساب

پروفیسر ارشد جاوید

کے نام

جنھوں نے مجھے پرسنل ڈیویلپمنٹ

کے موضوع سے روشناس کرایا

libraryofpeshawar.blogspot.com

فہرست

آپ اور آپ کا کیریر 13

پہلے خود کو سمجھئے 15

چند بنیادی اقدامات 18

ملازمت کا حصول 21

☆ آرٹس، کرافٹس، ڈیزائن 25

پروڈکٹ ڈیزائنر 25

ٹیکسٹائل ڈیزائنر 28

گرافک ڈیزائنر 30

فوٹوگرافر 33

السٹریٹر 35

زیورات کا ڈیزائنر 37

فیشن ڈیزائنر 39

میک اپ آرٹسٹ 42

انٹیریر ڈیزائنر 44

☆ میڈیا، پرفارمنگ آرٹس، صحافت 47

47

libraryofpeshawar.blogspot.com

اداکار 49
ٹی وی/فلم ہدایت کار 52
ٹی وی/فلم پیش کار 54
کیمرا آپریٹر 56
ساؤنڈ انجینئر 58
مصنف/قلم کار 60
صحافی 63
مدیر/ایڈیٹر 66

☆ سیلز، مارکیٹنگ، اشتہار سازی 69
سیلز ایگزیکٹو 69
اسٹور منیجر 71
خریدار 73
اسٹیٹ ایجنٹ 75
مارکیٹنگ ایگزیکٹو 77
مارکیٹ ریسرچ 79
ایڈورٹائزنگ اکاؤنٹ منیجر 81
پبلک ریلیشنز آفیسر 83

☆ ایڈمنسٹریشن اور بزنس مینجمنٹ 86
کسٹمر سروس منیجر 86
ہیومن ریسورس منیجر 88
پروجیکٹ منیجر 90
مینجمنٹ کنسلٹنٹ 92

پرسنل اسسٹنٹ 94
ایونٹ منیجر 96
رفاہی فنڈ ریزر 98
مترجم 100

☆ قانون، فنانس اور سیاست 103
بینک منیجر 103
ٹریڈر 105
انوسٹمنٹ اینالسٹ 107
اکاؤنٹنٹ 109
ایکچوری 112
فنانشل ایڈوائزر 114
ماہر معاشیات/اکنامسٹ 116
سولیسٹر 118
بیرسٹر 120
سیاست داں 122

☆ انفرمیشن ٹکنالوجی اور کمپیوٹنگ 125
سافٹ ویئر انجینئر 125
سسٹم اینالسٹ 127
ڈیٹا بیس منیجر 129
نیٹ ورک انجینئر 131
آئی ٹی سپورٹ ایگزیکٹو 133
ویب ڈیزائنر 135

libraryofpeshawar.blogspot.com

گیم ڈیویلپر	137
سائبر سیکیورٹی اینالسٹ	139
☆ سائنس اور تحقیق	142
بائیوٹیکنالوجسٹ	142
مائیکروبائیولوجسٹ	144
فارماکولوجسٹ	146
فوڈ سائنٹسٹ	148
میرین بائیولوجسٹ	150
فارنزک سائنٹسٹ	153
جیوسائنٹسٹ	155
میٹیریل سائنٹسٹ	157
ماہر موسمیات	159
ماہر فلکیات	161
خلاباز	163
☆ کاشت کاری، حیوانات اور ماحول	166
بیطار (جانوروں کا ڈاکٹر)	166
اینیمل کیئرورکر	168
زوکیپر	170
فارم منیجر	173
ہارٹی کلچرورکر	175
لینڈاسکیپ آرکیٹیکٹ	177
ماہر ماحولیات	179
☆ انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ	182
سول انجینئر	182
ڈرلنگ انجینئر	184
کیمیکل انجینئر	186
مکینیکل انجینئر	188
موٹروہیکل ٹیکنیشن	190
الیکٹریکل انجینئر	192
ٹیلی کام انجینئر	194
ایرواسپیس انجینئر	196
☆ تعمیرات	199
آرکیٹیکٹ	199
اسٹرکچرل انجینئر	201
کوانٹیٹی سروے	203
ٹاؤن پلانر	205
معمار/بلڈر	207
کنسٹرکشن منیجر	209
بڑھئی	211
الیکٹریشن	213
پلمبر	215
☆ ٹرانسپورٹ	217
ایئرلائن پائلٹ	217

libraryofpeshawar.blogspot.com

ایئر ٹریفک کنٹرولر 219
ٹرانسپورٹ پائلٹ 221
بحری جہاز کا کپتان 224
ٹرین ڈرائیور 226
ٹرک ڈرائیور 228
لاجسٹک منیجر 230

☆ سیکیورٹی اور ایمرجنسی خدمات 233
فوجی 233
بری فوج کا پائلٹ 235
بحری ملاح 238
رائل میرین کمانڈو 240
کوسٹ گارڈ 242
پولیس افسر 244
قید خانے کا افسر 246
پروبیشن افسر 248
انٹیلیجنس افسر 250
فائر فائٹر 252
پیرامیڈک 254

☆ سوشل کیئر اور تدریس 257
ماہر نفسیات/سائیکولوجسٹ 257
کاؤنسلر 260
سوشل ورکر 262
[illegible]
کیئر ہوم منیجر 266
نرسری ورکر 268
پرائمری اسکول ٹیچر 270
سیکنڈری اسکول ٹیچر 273
پیرا ایجوکیشن لیکچرر 275
لائبریرین 277

☆ طب و صحت 280
ڈاکٹر/معالج 280
نرس 282
دائی/مڈوائف 284
ڈینٹسٹ 286
فارماسسٹ 288
ریڈیوگرافر 290
فزیوتھیراپسٹ 292
اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ 294
آکیوپیشنل تھیراپسٹ 296
ماہر چشم/اوپٹومیٹرسٹ 298

☆ کھیل، تفریح، سیاحت 301
اسپورٹس پروفیشنل 301
پرسنل ٹرینر 303
بیوٹی تھیراپسٹ 306

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہوٹل منیجر 308
ٹریول ایجنٹ 310
ایرلائن کیبن کریو 312
باورچی/شیف 314
میوزیم کیوریٹر 316
☆ اشاریہ 320

آپ اور آپ کا کیریر

"اس سے فرق نہیں پڑتا کہ تم کتنی سست رفتاری سے چلتے ہو،
اگر تم چلتے رہے تو ایک دن اپنی منزل پر پہنچ جاؤ گے!"

کنفیوشس

اپنے کیریر کے بارے میں سوچنا ہر نوجوان کو بہت ہی اچھا لگتا ہے۔ کیریر آپ کی زندگی کا انتہائی اہم حصہ ہے۔ کیا آپ میری اس بات سے اتفاق نہیں کریں گے کہ ہم اپنی زندگی کا پینتیس سے چالیس فیصد حصہ اپنے کیریر کیلئے صرف کر دیتے ہیں؟ کیریر نوجوان ہوں یا بڑی عمر کے افراد، سبھی کی زندگی کا لازمی جز ہے۔

کیریر کے بارے میں غور و فکر بہت بھلا لگتا ہے، لیکن یہی سوچ کرب بھی پیدا کرتی ہے۔ آپ نے بچپن میں جو مضامین پڑھے تھے، پھر میٹرک اور انٹر میں جس گروپ کا انتخاب کیا یا کریں گے، وہ سب آپ کے کیریر پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

"کیریر" کسے کہتے ہیں؟ لفظی طور پر ایک پیشہ (پروفیشن) کیریر کہلاتا ہے، لیکن عملی طور پر آپ کوئی بھی کام کرتے ہوئے پوری زندگی جو تجربہ حاصل کرتے ہیں، وہ آپ کے کیریر کا حصہ ہوتا ہے۔ جوں جوں کام کی دنیا میں آپ کے مختلف تجربات بڑھتے چلے جاتے ہیں، توں توں آپ کا کیریر بھی پروان چڑھتا رہتا ہے۔ ان تجربات میں آپ کی تعلیم، تربیت، رضاکارانہ اور معاوضہ جاتی خدمات، گھریلو حالات، سرگرمیاں، دلچسپیاں... تمام عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ یاد رکھیے، کیریر کوئی ایک وقتی قدم یا زندگی کے ایک فیصلے پر منحصر نہیں ہوتا، یہ ایک مستقل عمل یعنی پروسیس (Process) ہے۔ آپ کے کیریر کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے۔

کیریر کے عمل کے دوران عموماً درج ذیل مراحل سامنے آ سکتے ہیں:

1 آپ کی فطری شخصیت/جبلت

libraryofpeshawar.blogspot.com

2 والد / والدہ کا اثر (یا کوئی اور شخصیت)

3 بچپن کی دلچسپی یا مہارت جیسے ڈراما، کھیل وغیرہ

4 اسکول میں آپ کی دلچسپی یا مہارت کے مضامین

5 آپ کی تعلیم کا انداز اور معیار

6 کام کا تجربہ

7 اسکول میں امتحان کے نتائج

8 یونیورسٹی کی تعلیم یا اپرنٹس شپ

9 یونیورسٹی میں امتحان کے نتائج

10 دولت اور خوشحال زندگی کی خواہش

11 کام اور گھر کے درمیان توازن / عدم توازن

12 آپ کی موجودہ رہائش کی جگہ / آپ آئندہ جہاں رہنا چاہتے ہیں

13 خود کو بدلنے کی خواہش / چیلنج

14 پیشہ ورانہ کیفیت (Professional Status) کی خواہش

15 اپنے لیے درست جاب کا حصول

پہلے خود کو سمجھیے

''خود کو کسی دوسرے کی طرح بنانے کی خواہش کرنا،
اس عظیم انسان کو ضائع کرنے کے مترادف ہے جو تمہارے اندر چھپا ہوا ہے۔''

کرٹ کوبانس

درست کیریر کے انتخاب کا سب سے پہلا اور سب سے اہم مرحلہ ''اپنی تلاش'' ہے۔ جب تک آپ خود کو نہیں سمجھیں گے، اس وقت تک آپ کیلئے مناسب اور خوشی سے بھرپور کیریر کا انتخاب ممکن نہیں۔ کیریر کا انتخاب کرتے ہوئے اکثر اس مرحلے کو بھلا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے لوگ کتنے ہی بڑے عہدے پر پہنچ جائیں، کتنے ہی نویلی کار میں سفر کریں، کتنا ہی بڑا بنگلہ بنالیں، نہ خوشی سے سرشار ہوتے ہیں اور نہ اپنے کام سے مطمئن۔ وہ جوں جوں اپنے پروفیشن میں آگے بڑھتے ہیں، توں توں اسٹریس اور امراض بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

ہم سب کی اپنی شخصیت، دلچسپیاں، مہارتیں اور اقدار ہیں جو قدرت ہمیں ودیعت کرتی ہے۔ یہ ہمیں دوسروں سے منفرد کرتی ہیں۔ اس لحاظ سے ہم سب منفرد ہیں۔ کیریر کے انتخاب کا معاملہ اتنا سادہ نہیں جتنا کہ ہمارے ہاں سمجھا جاتا ہے، کیوں کہ آپ جب اپنے لیے درست کیریر کا انتخاب کریں گے تو آپ کو اپنی ذاتی دلچسپی، اپنی فطری مہارتوں، ذاتی خوبیوں، تحریک انگیز عوامل اور اپنے کردار کو سامنے رکھنا پڑے گا۔ اس سلسلے میں درج ذیل سوالات خود کو سمجھنے اور شناخت کرنے میں آپ کے بہت معاون ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات آپ اپنی نوٹ بک پر لکھئے، آپ کے سامنے آپ کی شخصیت آجائے گی اور یوں خود کو سمجھنا آسان ہوگا۔

آپ کو کون سے مضامین پسند ہیں؟

اسکول میں آپ کو کون سے مضامین سب سے زیادہ پسند تھے؟ کن مضامین میں آپ بہترین

libraryofpeshawar.blogspot.com

کارکردگی دکھاتے تھے، یعنی سب سے زیادہ نمبر آتے تھے؟ ان پسندیدہ مضامین میں آپ اپنی ...
مزید کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟

آپ کے پاس کون سی مہارتیں ہیں؟

آپ اسکول، کالج میں پڑھ رہے ہیں یا کسی جگہ ملازمت کر رہے ہیں، اپنے بارے میں سوچتے ...
وقت آپ کے پاس کون سی خاص مہارت (Skill) ہے؟ ہوسکتا ہے، آپ بہت ہی تخلیقی ہوں یا بہت خوب ...
سکتے ہوں، یا کمپیوٹر چلانا بہترین جانتے ہوں۔ ہوسکتا ہے، آپ مسائل کو بہ خوبی حل کر لیتے ہوں، یا اپنے ...
سے کام کرنا پسند کرتے ہوں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں کیا ہیں؟

اگر چہ اپنے کیریر میں ترقی کیلئے آپ نئی نئی مہارتیں سیکھنا چاہتے ہیں اور سیکھتے بھی رہتے ہیں، لیکن یہ حقیقت سمجھ لیجیے کہ آپ اس عمل کے دوران اپنی فطری شخصیت کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ آپ کی فطری شخصیت کے مطابق آپ کے اندر کچھ ذاتی خوبیاں اور خامیاں پائی جاتی ہیں۔ ان پر غور کیجیے۔ اپنے قریبی اور مخلص رشتے داروں اور دوستوں سے بھی اپنی شخصیت کے بارے میں پوچھیے۔ اگر آپ اپنی شخصیت سے ہم آہنگ کیریر کا انتخاب کریں گے تو آپ تمام زندگی کام کرتے ہوئے خوشی محسوس کریں گے اور کہیں بہتر ملازم / کارکن مانے جائیں گے۔

آپ کو کن چیزوں / کاموں سے دلچسپی ہے؟

کیا آپ کو کھیل پسند ہیں؟ اکثر کمپنی مالکان ایسے افراد کو ملازم رکھنا پسند کرتے ہیں جنھیں اپنے کام کے علاوہ غیر پیشہ ورانہ سرگرمیوں سے بھی دلچسپی ہوتی ہے۔ دراصل، اسکول کی تعلیم کے دوران کھیلوں میں شرکت سے پتا چلتا ہے کہ یہ طالبعلم دوسروں کے ساتھ مل کر کام کر سکتا ہے۔ کسی بھی جاب میں یہ بہت ہی اہم نکتہ مانا جاتا ہے۔

بہت سے نوجوان اپنی ذاتی دلچسپیوں اور مشغلوں کو آگے چل کر کیریر کے طور پر اختیار کر لیتے ہیں۔

مثال کے طور پر، اگر آپ اسکول کے زمانے میں ڈراموں میں حصہ لیتے رہے ہیں تو آگے چل کر اداکاری کی حیثیت سے باقاعدہ کیریر کا آغاز کر سکتے ہیں۔ یا پھر پریزنٹر یا ٹیچر کی حیثیت سے کام کر سکتے ہیں۔ ایسے کئی لوگ مل جائیں گے جنھوں نے بچپن یا لڑکپن کے مشغلے کو باقاعدہ کیریر کے طور پر اختیار کیا اور اس میں بہت کامیاب رہے۔

اپنے مشاغل اور دلچسپیوں کے بارے میں سوچیے اور غور کیجیے کہ انھیں آپ اپنے کام کی جگہ کیوں کر استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کو کن چیزوں سے تحریک ملتی ہے؟

آپ کیلئے زندگی میں سب سے اہم کیا ہے؟ کیا آپ زیادہ شہرت، اسٹیٹس یا دولت حاصل کرنا چاہتے ہیں یا پھر دوسروں کی مدد کر کے دلی تسلی اور روحانی سکون کے خواہش مند ہیں؟ کیا آپ اپنی زندگی میں ولولہ اور چیلنج کی تلاش کر رہے ہیں؟ یا آپ کے نزدیک آزادی، آرام اور اقدار کی اہمیت زیادہ ہے؟

آپ کے حالات کیا ہیں؟

کیا آپ کسی خاص مقام پر کام کرنا چاہتے ہیں جہاں آپ اپنی فیملی اور دوستوں کے ساتھ ہوں۔ یا پھر، آپ کسی نئی جگہ کی کھوج کرنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کو صحت کا مسئلہ درپیش ہے جس کی وجہ سے آپ کو ہر جگہ کام کرنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں؟ آپ کے منتخب شعبے میں تعلیم اور تجربہ کی کیا قیمت آپ کو ادا کرنا ہوگی؟ کیا آپ یہ قیمت حقیقتاً ادا کرنے کیلئے تیار ہیں؟

libraryofpeshawar.blogspot.com

چند بنیادی اقدامات

"میں اپنے حالات کی پیداوار نہیں ہوں؛
میں اپنے فیصلوں کی پیداوار ہوں!"

اسٹیفن کوی

ایک مرتبہ جب آپ اپنی تلاش کر چکے، خود کو سمجھ چکے، جان چکے کہ کن چیزوں میں بہتر ہیں اور کس قسم کی جاب آپ کو پسند آئے گی، اب آپ کو اس شعبے میں تعلیم، تربیت اور کام کے بارے میں جاننا شروع کرنا ہوگا۔ اس کتاب میں ہم نے چند کاموں کے بارے میں بنیادی معلومات تحریر کی ہیں، انھیں پڑھیے۔ یہ معلومات Job Profile کہلاتی ہیں۔ ان پروفائل سے آپ کو پتا چلے گا کہ آپ کی پسند کے مطابق کون کون سے کیریر دنیا میں موجود ہیں۔ یوں، آپ کو اپنی موجودہ معلومات کو بہتر کرنے اور اپنے لیے درست کیریر کا انتخاب کرنے میں بہت آسانی ہو سکتی ہے۔ آپ کو نئے مواقع بھی مل سکتے ہیں۔

چند اہداف طے کیجیے

اپنے آپ سے پوچھیے کہ آپ زندگی میں کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور آپ جو کچھ بننا اور کرنا چاہتے ہیں، اس کیلیے فوری طور پر کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ ہم ہمیشہ اپنے سفر اور دیگر اہم معاملات کیلیے کچھ اہداف طے کرتے ہیں، اسی طرح اپنے کیریر کے اہداف کا تعین بہت ضروری ہے۔ اگر سفر کے آغاز پر ہدف یعنی منزل طے نہیں کی جائے گی تو وہ سفر بھی ممکن نہیں ہوگا۔ کیریر تو زندگی کے اہم ترین سفروں میں سے ہے۔ چنانچہ کیریر میں کامیابی کیلیے بھی واضح اہداف کا تعین ضروری ہے۔

مخلصانہ، ماہرانہ مشورہ لیجیے

اپنی دلچسپی والے کیریر یا انڈسٹری کے بارے میں پڑھیے۔ اپنے جیسے دو دوستوں، واقف کاروں [illegible] سب سے بہتر ہے، کیریر کاؤنسلر یا کوچ سے رہنمائی لیجیے۔ واضح رہے، یہ مشورہ ہر ایرے غیرے سے کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ صرف مخلص اور ماہر لوگوں ہی سے رہنمائی طلب کیجیے۔

تجربہ بڑھایئے

اپنی فیلڈ کا تجربہ حاصل کرنے کی کوشش کیجیے۔ ایسی جگہ کام کیجیے جہاں آپ کو اپنی فیلڈ میں تجربہ بڑھانے کا موقع ملے۔ یوں، آپ کو متعلقہ کیریر کے تجربہ کار لوگوں سے ملنے اور ان سے سیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس کیلیے یہ انتظار نہ کیجیے کہ کوئی آپ کو خود بلائے گا تو آپ جائیں گے یا کتنے وقت کا کتنا معاوضہ ملے گا۔ یہ وقت سرمایہ کاری کا ہے۔ اگر کسی تجارتی یا رفاہی ادارے میں رضاکارانہ کام کرنے کا موقع ملتا ہے تو اسے غنیمت سمجھیے اور اس وقت کی سرمایہ کاری اپنے کیریر کے روشن مستقبل کیلیے کر ڈالیے۔

نیٹ ورکنگ میں اضافہ کیجیے

مختلف اوقات میں مختلف کمپنیوں کے مالکان اور ماہرین سے ملنے کے مواقع تلاش کیجیے۔ آج نیٹ ورکنگ کا دور ہے۔ جس شخص کا نیٹ ورک جتنا بڑا ہوگا، اس کے پاس آگے بڑھنے کے مواقع اتنے زیادہ ہوں گے۔ کمپنی مالکان سے ملنا اگر آسان نہیں تو مختلف شعبوں کے ماہرین سے ملنا کہیں آسان ہوتا ہے۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد جیسے شہروں میں مختلف ادارے ایسے عوامی اجتماعات کرتے رہتے ہیں جہاں ماہرین آتے اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ ان اجتماعات سے فائدہ اٹھایئے۔

متعلقہ کمپنیوں کے بارے میں معلومات لیجیے

اپنے کیریر کے انتخاب کے بعد تلاش کیجیے کہ آپ کے شہر میں کون کون سی کمپنیاں آپ کے متعلقہ کیریر والوں کو جاب دیتی ہیں۔ اپنے دوست احباب، جاننے والوں سے اس بارے میں پوچھیے۔ بہتر ہے

libraryofpeshawar.blogspot.com

اتوار کا یہ اخبار جس میں مختلف کمپنیوں کے "ضرورت ہے" کے اشتہارات آتے ہوں ضرور پڑھئے۔ آپ کو ان اشتہارات سے مختلف اداروں اور ان میں ملازمین کی ضرورت کے بارے میں پتا چلے گا۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ متعلقہ کیریئر کیلئے کم از کم کتنی تعلیمی قابلیت درکار ہے اور آپ اس میں آگے کہاں تک پہنچ سکتے اور کہاں تک جا سکتے ہیں۔

آن لائن برانڈ بنایئے

اپنا تعارف کرانا اور دنیا کو اپنی صلاحیتوں کے بارے میں بتانا آج کہیں آسان ہو چکا ہے۔ بعض ویب سائٹس مثلاً Linkedin تو اسی مقصد کیلئے ہیں۔ یہاں اپنا اکاؤنٹ بنا کر اپنے بارے میں دنیا کو بتایئے۔ البتہ کسی مبالغے اور جھوٹ سے بچئے، کیوں کہ اس سے آپ کی پیشہ ورانہ شہرت کو داغ لگ سکتا ہے۔

ملازمت کا حصول

"پہلے جو ضروری ہے اس سے آغاز کرو، پھر جو ممکن ہے وہ کرو،
اس کے بعد ہی تم ناممکن کر پاؤ گے!"

فرانسس آف اسیسی

ملازمت کے حصول کیلئے اپنی مہارتوں، ٹیلنٹ اور تجربے کو کمپنی کے سامنے پیش کرنا ایک اہم کام ہے۔ اس کیلئے توجہ اور تربیت کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہمارے ہاں نوجوان ایک بڑی غلطی یہ کرتے ہیں کہ وہ بازار جا کر ٹائپسٹ سے اپنا سی وی (CV) ٹائپ کراتے ہیں اور اس پر جو کچھ لکھا ہوتا ہے، چند معلومات کے سوا انہیں خود بھی معلوم نہیں ہوتا کہ کیا درج ہے۔ لہٰذا، جب وہ انٹرویو کیلئے پیش ہوتے ہیں تو چند ہی منٹ میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جاتا ہے۔

آپ کے اپنے سی وی پر جو کچھ درج ہوتا ہے، وہی کافی نہیں ہوتا۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ جب آپ بالمشافہ پیش ہوں تو آپ کی گفتگو آپ کے سی وی میں درج معلومات کی تصدیق بھی کرے۔ ملازمت کے حصول میں کامیابی کیلئے یہ انتہائی اہم اور نازک نکتہ ہے۔ اس لیے ملازمت کی درخواست دینے سے پہلے چند باتوں کا خیال رکھیے۔

تحقیق

آپ جس ادارہ میں درخواست دینا چاہ رہے ہیں، پہلے اس کے بارے میں انٹرنیٹ کے ذریعے کچھ کھوج کریجیے کہ وہ ادارہ کیا کرتا ہے، اس کی امتیازی خصوصیت کیا ہے، مارکیٹ کے اس سیکٹر میں کیا ہو رہا ہے؟

libraryofpeshawar.blogspot.com

اشتہار توجہ سے پڑھیے

اخبار یا انٹرنیٹ پر ادارہ کی جانب سے جو اشتہار شائع ہوا ہے، اسے توجہ اور پوری تفصیل کے ساتھ پڑھیے۔ ادارے عموماً اپنے اشتہارات میں وہ مہارتیں (Skills) اور تعلیمی اہلیت واضح کرتے ہیں جو اس جاب کیلئے ضروری ہیں۔ اس لیے یہ بات یقینی بنایئے کہ آپ جس جاب کیلئے درخواست دینا چاہ رہے ہیں، آپ اس جاب کی بنیادی ضروریات پر پورا بھی اترتے ہوں۔

الفاظ کا انتخاب

اپنی مہارتوں اور پیشہ ورانہ کامیابیوں کی وضاحت کیلئے آپ جو الفاظ منتخب کریں، اس میں بہت محتاط رہیں۔ اشتہار میں جاب کے ذیل میں جو وضاحت درج کی گئی ہے یا کمپنی ویب سائٹ پر جو تفصیل بیان کی گئی ہے، غور کیجیے کہ کیا آپ نے اپنی درخواست میں اس سے متعلق مہارتوں اور کامیابیوں کا ذکر کیا ہے؟

سی وی کی انفرادیت

ہر ادارہ کو ایک جیسا سی وی نہ بھیجیے۔ ادارہ کے اشتہار کی مناسبت سے کہ اسے کون سی مہارتوں والے ملازم درکار ہیں، اپنے سی وی میں اسی مہارت اور تجربہ کو واضح کیجیے۔ یوں، سی وی دیکھنے والا آپ کو انٹرویو کیلئے ترجیح دے گا۔

خود کو تیار کیجیے

درخواست بھیجنے کے بعد اگلا مرحلہ بڑا بے چین رکھتا ہے۔ انٹرویو کے بلاوے کا انتظار رہتا ہے۔ اگر انٹرویو کا بلاوا نہ آئے تو مایوسی ہوتی ہے اور بلاوا آجائے تو اسٹریس بڑھ جاتا ہے۔ اس دورانیہ میں خود کو سکون سے رکھیے۔ تسلی کے ساتھ انتظار کیجیے۔ آپ کی بے چینی اور تیزی سے کام بگڑ تو سکتا ہے، بنے گا نہیں۔ درخواست بھیجنے کے بعد یہ بے چینی اور اضطراب فطری ہے، اس میں خود کو اطمینان دلانے کیلئے سانس کی مشق کیجیے اور خود کو انٹرویو کیلئے تیار کیجیے۔ آپ ذہنی، جذباتی اور عملی طور پر انٹرویو کیلئے جتنا زیادہ تیار رہوں گے، اتنا

ہی خود اعتمادی کے ساتھ انٹرویو دے پائیں گے۔

درست لباس

انٹرویو کیلئے آپ کو ہمیشہ جاذب نظر دکھائی دینا چاہیے۔ آپ کا لباس آپ کی شخصیت کا عکاس ہوتا ہے۔ آپ کی شخصیت سے آپ کی مہارت جھلکنی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ انٹرویو کیلئے ہمیشہ پینٹ کوٹ اور ٹائی لگا کر ہی جائیں۔ آپ سادہ پینٹ شرٹ پہنیں یا شلوار قمیص، اس میں وقار اور سنجیدگی اصل شے ہے۔ نیز، جس کمپنی میں جا رہے ہیں، اس کے کلچر اور ماحول کا لحاظ کرنا بھی ضروری ہے۔

متعلقہ سوالات اور اُن کے جوابات

بعض سوالات ہر انٹرویو میں پوچھے جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کا تعلق آپ کی ذات سے ہوسکتا ہے تو کچھ آپ کے کیریر کے بارے میں ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ''اپنے بارے میں کچھ بتایئے۔'' یا ''آپ اس جاب میں کیوں دلچسپی رکھتے ہیں؟'' یا ''آپ کیوں کر اس جاب کیلئے درست امیدوار ثابت ہوسکتے ہیں؟'' وغیرہ۔ خود کو ان بنیادی اور اہم سوالات کیلئے تیار رکھیے۔ یہ کبھی بھی، کہیں بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

انٹرویو کے انتظار میں بیٹھے ہوں تو اپنے سی وی پر آخری نظر ضرور ڈال لیجیے۔ آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ آپ نے اپنے سی وی میں اپنے بارے میں کیا لکھا ہے؟ اس میں آپ کی کون سی مہارت اور کتنا تجربہ درج ہے؟ یہ معلومات اگرچہ آپ کے سی وی پر موجود ہیں، لیکن انٹرویو لینے والا افسر آپ سے کسی بھی لمحہ یہ سوال کرسکتا ہے۔ اگر آپ نے پھرتی سے ان سوالات کا جواب نہیں دیا تو آپ کا تاثر غلط پڑے گا۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ انٹرویو لینے والے پر آپ کا غلط تاثر آپ کے ملازمت کے امکان کو کہیں کم کردے گا۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

آرٹس، کرافٹس، ڈیزائن

اگر آپ کو آرٹ سے دلچسپی اور اس کی مہارت ہے اور آپ کی نظر دلکش چیزوں کو محفوظ کر لیتی ہے تو آپ اپنی اس خوبی کو آرٹس، کرافٹس اور ڈیزائن سے متعلق کیریئر میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس شعبے میں نئے مصنوعات کی تخلیق، رسالوں کتابوں کیلئے تصویر سازی، گھریلو آرائش (انٹیریئر ڈیکوریشن) اور نئے فیشن ڈیزائن تیار کرنا شامل ہے۔

آرٹس، کرافٹس، ڈیزائن کے حوالے سے ہم ان پیشوں کی جامع معلومات اور کچھ تفصیل نیچے بیان کر رہے ہیں۔

پروڈکٹ ڈیزائنر

ہم اپنی روزانہ زندگی میں جتنی چیزیں استعمال کرتے ہیں، تقریباً تمام پروڈکٹ ڈیزائنر انھیں ایک خاص شکل میں تشکیل دیتا ہے۔ کوئی نئی شے تیار کرنے کیلئے پروڈکٹ ڈیزائنر اسی طرح کی پہلے سے موجود ایک شے کو ضرورت کے مطابق نئی شکل دیتا ہے تاکہ وہ زیادہ موثر ہو اور زیادہ دلکش دکھائی دے۔ پروڈکٹ ڈیزائنر کا یہ کام کئی لوگوں کے اشتراک سے مکمل ہوتا ہے۔ وہ اپنے گاہکوں، اس شے میں جدت پیدا کرنے والے انجینئروں اور معاون مارکیٹنگ اسٹاف کے ساتھ مشاورت و رہنمائی کی روشنی میں کام کرتا ہے تاکہ یہ نیا ڈیزائن مارکیٹ میں جا کر زیادہ سے زیادہ قابل فروخت ہو سکے۔

اس فیلڈ میں کامیابی کیلئے پروڈکٹ ڈیزائنر کو کئی ایسی مصنوعات کے ڈیزائن تیار کرنے پڑتے ہیں جو پسند کیے جائیں۔ اس کیریئر میں کئی شعبے ہیں جن میں مہارت تامہ حاصل کر کے اپنا نام بنایا جا سکتا ہے، تاہم اس کیلئے تجربہ اور تعلیم دونوں کی ضرورت ہے۔ بعض شعبوں میں صرف تجربہ کافی ہوتا ہے جب کہ بعض شعبوں

libraryofpeshawar.blogspot.com

میں ٹیکنیکل تعلیم لازمی ہوتی ہے، جیسے بائیومیڈیکل انجینئرنگ۔

ابتدا کسی ماہر اور تجربہ کار پروڈکٹ ڈیزائنر کے پاس بطور معاون کام سے کی جاسکتی ہے۔ انجینئرنگ کمپنی یا ڈیزائن کنسلٹنٹ کے ہاں یہ مواقع ہوتے ہیں۔ بعض نوجوان آرٹس اینڈ کرافٹس میں تعلیم کے ساتھ ساتھ کسی کے ساتھ کام بھی کرتے رہتے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کیلئے آگے بڑھنے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔

مختلف نجی ادارے ایک سال، دو سال اور چار سالہ کورسز کراتے ہیں۔ حال ہی میں بعض جامعات نے ویژول آرٹس کے نام سے اپنے ہاں شعبے قائم کیے ہیں جہاں سے اس موضوع پر گریجویشن کی جاسکتی ہے۔ گریجویشن کے بعد کسی ادارے میں کسی ماہر کے زیر نگرانی مزید تجربہ حاصل کرنا ہوگا۔

درکار مہارتیں

اس فیلڈ میں آنے اور آگے بڑھنے کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ نئے خیالات کے حامل ہوں اور یہ سوچتے رہیں کہ کسی مصنوعہ (پروڈکٹ) کو کیوں کر اپنے خریدار کیلئے زیادہ سے زیادہ پُرکشش اور کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔ ایک پروجیکٹ کے تمام مراحل کی منصوبہ بندی کرنے اور منظم کرنے کی قابلیت ہو تاکہ یہ مصنوعہ بروقت اور کم بجٹ میں بازار پہنچائی جاسکے۔ مصنوعہ کی ہیئت (لمبائی چوڑائی وغیرہ) ناپنے کی بہترین صلاحیت ہو۔ کلائنٹ کی ضرورت کے مطابق اپنا آئیڈیا واضح طور پر زبانی اور تحریری طور پر سمجھا سکے۔ کمپیوٹر چلانے خاص کر اس فیلڈ کے متعلق سافٹ ویئر (مثلاً آٹوکیڈ) چلانے کی مہارت ہو۔ کلائنٹ کی ضرورت اور تکنیکی باریکیوں کو سمجھنے کی اہلیت بھی بہت ضروری ہے تاکہ پروڈکٹ کا ڈیزائن تیار کرتے ہوئے ان باریکیوں کو سامنے رکھا جائے۔

اہم شاخیں

❁ پروڈکٹ ڈیزائنر: اس کام میں کلائنٹس سے مشورہ کرنا پڑتا ہے، مارکیٹ ریسرچ کے ذریعے گاہکوں کی ضرورت دیکھنی پڑتی ہے اور پھر اس کے مطابق جو خیال آیا ہے اس کا خاکہ کاغذ پر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کیلئے بعض خاص سافٹ ویئر بھی دستیاب ہیں جن پر کام کرنا آنا ضروری ہے۔ پروڈکٹ ڈیزائنر کی حیثیت سے آپ کئی شعبوں میں سے کسی ایک شعبے میں مہارت حاصل کرسکتے ہیں۔

❁ کنزیومر پروڈکٹ ڈیزائنر: یہ ڈیزائنر روزمرہ استعمال کی بہت سی اشیا کے ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ جیسے شیشے کے برتن، ویکیوم کلینر، کمپیوٹرز اور چھوٹے الیکٹرونک آلات۔

❁ وہیکل ڈیزائنر: یہ ٹرانسپورٹ کی صنعت میں کام کرتا ہے جہاں وہ کاروں، بسوں، ٹرینوں حتیٰ کہ ہوائی جہاز کے نئے اور دیدہ زیب ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ نہ صرف ان چیزوں کے بیرونی ڈھانچے بلکہ اندرونی اوزار و آلات کے ڈیزائن پر بھی کام کرتا ہے۔

❁ ہیلتھ کیئر انجینئر: یہ شخص انجینئرنگ اور ڈیزائن دونوں کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے صحت سے متعلق آلات کے کارآمد ڈیزائن بناتا ہے۔ یوں ہسپتالوں، ڈاکٹروں اور آپریشن کے دوران سرجنوں کی ضرورت انہی کے ڈیزائن کردہ ہیلتھ پروڈکٹس سے پوری ہوتی ہے۔

❁ ارگونومسٹ: ارگونومسٹ (Ergonomist) کا کام گھروں اور دفتروں میں استعمال ہونے والی عام اشیا کے ڈیزائن کو زیادہ کارآمد، آرام دہ اور محفوظ بناتا ہے۔ مثال کے طور پر میز پر رکھی جانے والی اشیا، باورچی خانے کے اوزار و آلات یا صنعتی اوزار و آلات وغیرہ۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: آرٹ اور ڈیزائن، انجینئرنگ، کرافٹ ٹیکنالوجی، گرافک ڈیزائن، فزکس، ریاضی، تاریخ، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔

⇦ کم از کم اہلیت: اس فیلڈ میں داخلے کیلئے انٹرمیڈیٹ کی ڈگری کافی ہے، تاہم بڑی کمپنیوں میں کام کرنے کیلئے پروڈکٹ ڈیزائن، انڈسٹریل ڈیزائن یا انجینئرنگ میں گریجویشن لازمی ہے۔ پاکستان میں ابھی یہ کیریئر بالکل ابتدائی درجے پر ہے۔ تاہم ذاتی اہلیت و دلچسپی کی بنیاد پر آگے نکلا جاسکتا ہے۔

⇦ طرز کار: پروڈکٹ ڈیزائنر عموماً دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن تاریخ تکمیل تک پروجیکٹ کی تکمیل کی اہلیت ہونی چاہیے۔ اب زیادہ تر ڈیزائننگ کا کام کمپیوٹر پر کیا جاتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر پروڈکٹ ڈیزائنر دفتر یا اسٹوڈیو میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات کسی کلائنٹ سے ملاقات کیلئے دفتر سے باہر بھی جانا پڑسکتا ہے۔ گاہک کی ضروریات جاننے کیلئے بھی

libraryofpeshawar.blogspot.com

بازاروں میں گھومنا بھی پڑ جاتا ہے۔

✪ تکنیکیاں: اس فیلڈ میں مقابلہ بہت ہے، کیوں کہ ڈیزائنر کو نئے دستیاب ڈیزائن کے علاوہ نئی ٹیکنالوجی سے مسلسل واقفیت رکھنا ہوتی ہے۔ اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس وقت فلاں مصنوعہ کا کیا رواج چل رہا ہے۔ اس شعبے میں ترقی کیلئے موثر نیٹ ورکنگ لازمی ہے۔

ٹیکسٹائل ڈیزائنر

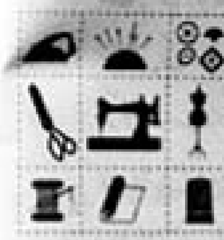

ٹیکسٹائل ڈیزائنر اون، دھاگے یا کپڑے کی مدد سے کچھ ڈیزائن تیار کرتا ہے جن سے مردوں، عورتوں اور بچوں کے لباس یا فرنیچر کے غلاف، چادریں وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں۔ اسے خام مال، رنگوں اور مختلف کپڑوں کی تیاری کے مراحل کا پتا ہوتا ہے۔ کپڑے سے وہ آرائشی اشیا اور لباس تیار کرتے ہیں جو دل کش، پائیدار اور آرام دہ ہوں۔ اس کام میں مختلف خاکے اور نمونے بنائے جاتے ہیں اور پھر مارکیٹنگ کے ذریعے اس کی تشہیر کی جاتی ہے تاکہ وہ گاہکوں کے علم میں آئے اور اسے فروخت کرکے نفع کمایا جاسکے۔

اس فیلڈ میں بطور ہیلپر، کٹر، چیکر، مشین مین داخلے اور کام کیلئے کسی باقاعدہ ڈگری کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان میں ٹیکسٹائل انڈسٹری عروج پر ہے۔ اس کے باوجود یہاں باقاعدہ ڈگری کی اتنی ضرورت نہیں، جتنا کہ تجربہ اور مہارت کی اہمیت ہے۔ پاکستان میں ٹیکسٹائل ڈیزائنر کی خاصی کھپت ہے۔

پاکستان میں اس وقت بعض جامعات نے ٹیکسٹائل اور فیشن ڈیزائن کے متعلقہ موضوعات پر گریجویشن (بی ایس) کا آغاز کیا ہے۔ اگر آپ کے پاس اس شعبے سے دلچسپی اور اہلیت ہے تو بی ایس کے بعد قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنا ممکن ہوسکتا ہے۔

درکار مہارتیں

ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کے کیریئر کو اختیار کرنے کیلئے ضروری ہے کہ بولنے اور اپنی بات سمجھانے پر کمال

حاصل ہو تا کہ اپنے کلائنٹ کو اپنے کام کی حدود و قیود سے آگاہ کیا جاسکے۔ نیز ٹیکنیکل اور مارکیٹنگ اسٹاف کو اپنی ضرورت اور لوازمات سمجھائے جاسکیں۔ مختلف قسم کے کپڑوں میں استعمال ہونے والے مواد کی خصوصیات جانچنے کی صلاحیت ہو۔ مختلف رنگوں، ڈیزائن، کپڑوں، مواد وغیرہ کی مدد سے تخلیقی جدت پیدا کرنے کی خوب مہارت ہو۔ کمپیوٹر چلانے کی اچھی مہارت بھی ضروری ہے۔ تجارتی اور کاروباری شعور نہایت اہم ہے، خاص کر اگر فری لانسر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں تو اس کی اہمیت کہیں بڑھ جاتی ہے۔

اہم شاخیں

- **ٹیکسٹائل ڈیزائنر:** اہلیت پیدا ہونے کے بعد آپ فیشن ہاؤس، آرکیٹکٹ، انٹیریئر ڈیزائنر یا کپڑے کی فیکٹری میں کام کے قابل ہوسکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو کسی ایک شعبے کے ماہر بھی بن سکتے ہیں۔ جیسے گھر کی آرائش، دفتر کی آرائش، فرنیچر، یا کسی خاص پیشے کا لباس جیسے فائر بریگیڈ، ہیلتھ ورکر وغیرہ کی ڈیزائننگ۔
- **وال پیپر ڈیزائنر:** یہ ڈیزائنر دیواروں کی آرائش کیلئے استعمال ہونے والے وال پیپرز کے ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ اس شعبے میں زیادہ تر خدمات فری لانس لی جاتی ہیں، البتہ وال پیپر بنانے والے بعض بڑے کارخانے چند ایک ڈیزائنر کو باقاعدہ ملازمت بھی دیتے ہیں۔
- **فیشن ڈیزائنر:** یہ جوتے یا لباس ڈیزائن کرتا ہے۔ اس دوران وہ مقبول فیشن کا خیال رکھتا ہے کہ کیا کپڑا، رنگ اور انداز پسند کیا جارہا ہے۔ بعض اوقات وہ اپنے ڈیزائن میں جدت لاکر نیا ڈیزائن بھی اختراع کرسکتا ہے۔
- **انٹیریئر ڈیزائنر:** یہ گھروں، دفتروں کی آرائش کرتا ہے۔ مختلف رنگ، انداز، ٹیکسچر اور تکنیکیں استعمال کرتے ہوئے کلائنٹ کی ضرورت کے مطابق متعلقہ جگہ کو پرکشش، آرام دہ اور زیادہ قابل عمل بنانا انٹیریئر ڈیزائنر کی ذمے داری ہے۔
- **ٹیکسٹائل کنزرویٹر:** یہ پیشہ ور عجائب گھر یا لوک ورثہ کے ساتھ کام کرتا ہے اور وہاں قدیم اور تاریخی لباسوں، دیواروں، فرشوں اور دیگر نوادرات کی حفاظت اور انہیں ان کی اصلی حالت کے قریب تر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ دراصل، ان کی تاریخی اہمیت برقرار رکھنے کیلئے یہ لوازمات کیے جاتے ہیں،

libraryofpeshawar.blogspot.com

کیوں کہ یہ اشیا قومی اثاثہ ہوتی ہیں۔ اس کام کیلئے ڈیزائنر کو ڈیزائن کی تاریخ، ٹیکسٹائل کی نوعیت اور اس زمانے کے روایتی طریقوں کی تفصیلی معلومات اور شعور ہو۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: آرٹ، کرافٹ، فیشن، سلائی، کڑھائی، ڈیزائن ٹیکنالوجی، ریاضی، کیمیا، انفرمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی)۔

⇦ کم از کم اہلیت: ٹیکسٹائل یا فیشن ڈیزائن میں ڈگری اس فیلڈ میں داخلے کیلئے معاون ہوگی۔ البتہ زیادہ تر کسی ماہر کے ساتھ کام کر کے تجربہ حاصل کیا جاتا ہے جو آگے بڑھنے میں مددگار رہتا ہے۔

⇦ طرزِ کار: زیادہ تر دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے۔ تاہم بعض اوقات کسی پروجیکٹ کو تاریخ تکمیل تک مکمل کرنے کیلئے زیادہ وقت بھی دینا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر دفتر یا فیکٹری میں کام کیا جاتا ہے، تاہم کسی کلائنٹ کی ضرورت کے مطابق کلائنٹ کے دفتر یا کسی خاص مقام پر جانا بھی پڑ سکتا ہے۔ تجارتی میلوں اور ٹیکسٹائل ایکسپو میں جانا نئے خیالات کا ذریعہ بنتا ہے۔

⇦ تلخیاں: بہت ہی تخلیقی کام ہے۔ زیادہ تر بڑی ٹیکسٹائل فیکٹریاں بڑے شہروں میں قائم ہوتی ہیں، لہٰذا جاب کیلئے اپنے شہر سے بڑے شہر جانا اور وہاں رہائش اختیار کرنا پڑتی ہے۔

گرافک ڈیزائنر

تصاویر، رنگوں اور متن کا استعمال کرتے ہوئے گرافک ڈیزائنر مختلف معلومات اور پیغامات اپنے گاہکوں کیلئے ڈیزائن کرتا ہے۔ یہ معلومات و پیغامات پرنٹ میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا، دونوں پر پیش کیے جا سکتے ہیں۔ اشتہارات، بروشر، فلائیر وغیرہ کی ڈیزائننگ گرافک ڈیزائنر ہی کرتا ہے۔

ڈیزائنر کیلئے ضروری ہے کہ وہ اشتہارات، بروشر، فلائیر، لوگو وغیرہ ڈیزائن کرتے وقت اپنے کلائنٹ کی

ضروریات و اہداف کو سامنے رکھے اور جس تک وہ پیغام پہنچانا ہے، اس کیلئے بھی دلچسپی کا باعث ہو۔ آج زیادہ تر کام کمپیوٹر پر تیار کیا جاتا ہے، لیکن بہت سے ڈیزائنر فوٹوگرافر اور آرٹسٹوں کے ساتھ مل کر بھی یہ کام کرتے ہیں۔

ابتدائی درجے میں اس کام کیلئے کسی سند کی ضرورت نہیں ہوتی، صرف مارکیٹ میں کام کرنے والے پرانے تجربہ کار گرافک ڈیزائنر کے ساتھ کچھ عرصہ رہ کر کام، بنیادی سافٹ ویر اور طریقہ کار سیکھ کر کام کرنا جان سکتے ہیں۔ تاہم، کسی بڑی اور بین الاقوامی مارکیٹنگ، پبلشنگ یا ایڈورٹائزنگ کمپنی میں کام کیلئے مستند اداروں سے کمپیوٹر سافٹ ویرز کی تربیت ضروری ہوتی ہے۔ پاکستان میں بھی چند ادارے خاص کر گرافک اور میڈیا ڈیزائننگ کی تربیت کے حوالے سے معیاری جانے جاتے ہیں۔ بعض جامعات میں کسی حد تک اس کی تعلیم گریجویشن کی سطح پر شروع کر دی گئی ہے۔ تاہم، اصل اہمیت ہنر اور تجربے کی ہے۔

بعض افراد ذاتی دلچسپی کے باعث کسی خاص شعبے میں مہارت پیدا کر کے اور اسی نوعیت کے پروجیکٹ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، بچوں کی کتابیں، ویب سائٹس، میگزین، اخبار۔

گرافک ڈیزائنر کی حیثیت سے آپ کو مسلسل نئی ٹیکنالوجی اور نئے رجحانات سے واسطہ پڑے گا اور ان سے باخبر رہنا ہوگا۔ یہ تبدیلیاں آپ کے پروفیشن کا حصہ ہیں اور آپ کی تربیت و تجربے سے راست تعلق رکھتی ہیں۔ آپ کو یہ بھی طے کرنا ہوگا کہ آپ فری لانس کام کرنا چاہتے ہیں یا کسی کمپنی میں جاب کی خواہش ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی موثر تحریری اور زبانی مہارت ضروری ہے تاکہ اپنے ڈیزائن اور آئیڈیاز کو بہتر طور پر بیان کیا جا سکے۔ ڈیزائننگ کے جدید سافٹ ویر استعمال کرنے کی اہلیت اور نئی ٹیکنالوجی جاننے کا شوق ہو۔ جدت انگیز اور منفرد ڈیزائن تیار کرنے کیلئے تخلیقی اور آرٹ کا مزاج بہت اہم ہے۔ کلائنٹ کی بات سننے اور اس کی خاص ضروریات کو مکمل طور پر سمجھنے کی مہارت ہو۔ ایک ہی وقت میں کئی پروجیکٹ پر کام کرنے اور انھیں آگے بڑھانے کی اچھی مہارت ہو۔ وہ نظر ہو کہ جس کے ذریعے ڈیزائن کو دیکھ کر کلائنٹ کی خاص ضروریات کا اندازہ کیا جا سکے کہ آیا اس ڈیزائن سے پیغام کا مکمل ابلاغ ہوتا ہے یا نہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم شاخیں

❁ آرٹ ڈائریکٹر: کسی برانڈ یا کمپنی کی مارکیٹنگ کیلئے عموماً ایک ٹیم مل کر کام کرتی ہے جس میں مختلف طرح کے گرافک ڈیزائنرز شامل ہوتے ہیں۔ آرٹ ڈائریکٹر اس ٹیم کے سربراہ کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔

❁ ویب ڈیزائنر: یہ ویب سائٹ کی ڈیزائننگ کا ماہر ہوتا ہے اور کسی برانڈ کے مواد کو زیادہ سے زیادہ خوش نما بنا کر ویب سائٹ پر پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

❁ ایگزیبیشن ڈیزائنر: نمائش، ایکسپو یا کانفرنس میں ڈسپلے کیلئے مختلف بینر وغیرہ تیار کرتا ہے۔ اگر آپ کو تھری ڈی ڈیزائننگ میں خاصی دلچسپی ہے تو اس سے آپ کو اس شعبے میں آگے بڑھنے میں بہت مدد ملے گی۔

❁ مارکیٹنگ کنسلٹنٹ: کامیاب مارکیٹنگ اور برانڈنگ کیلئے ماہرانہ رائے دیتا ہے تاکہ دل کش اور جاذبِ نظر تشہیری مہم کی جاسکے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: آرٹ اور ڈیزائن، انفرمیشن ٹیکنالوجی، فوٹوگرافی، تصویر سازی (السٹریشن)، منصوبے کی تنظیم۔

⇦ کم از کم اہلیت: اس فیلڈ میں آغاز میں کسی ڈگری کی خاص ضرورت نہیں، البتہ جو لوگ ایڈورٹائزنگ ایجنسی یا کسی بڑی کمپنی میں جانا چاہتے ہیں، ان کیلئے بعض نجی ادارے گرافکس کی معیاری تربیت فراہم کرتے ہیں۔

⇦ طرزِ کار: عموماً دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے۔ البتہ کبھی کبھی وقت پر پروجیکٹ کی تکمیل کیلئے دیر گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: اگرچہ گرافک ڈیزائنر دفتر یا اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے، لیکن کبھی کلائنٹ سے ملاقات یا اس کا کام دینے کیلئے دفتر سے باہر بھی جانا پڑسکتا ہے۔

⇦ تنخواہیں: ایک تہائی سے زائد گرافک ڈیزائنرز فری لانس ہیں۔ باقی کسی کمپنی میں باقاعدہ ملازمت کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

فوٹوگرافر

فوٹوگرافر اپنی تخلیقی صلاحیت کو کیمرا استعمال کرنے کی تکنیکی معلومات ومہارت کے ساتھ ملا کر تصاویر کھینچتا ہے۔ یہ کئی شعبوں میں کام کرتے ہیں جن میں اخبار اور میگزین سے لے کر فیشن اور اشتہار سازی تک شامل ہیں۔ بعض فوٹوگرافر اپنے تئیں تصاویر کھینچ کر میڈیا ایجنسیوں اور اخبارات وغیرہ کو بیچتے ہیں۔ بعض کو مخصوص تقاریب کیلئے بلایا جاتا ہے، جیسے شادی بیاہ یا سیمینار۔ اس کے علاوہ بڑے اخبارات اور کمپنیاں اپنے ہاں مستقل فوٹوگرافر کو ملازم رکھتی ہیں، کیوں کہ ان کے ہاں روزانہ ایسے پروگرام ہوتے ہیں جن کی فوٹوگرافی ریکارڈ کیلئے ضروری ہوتی ہے۔

اس کیریر کے مزاج کے باعث زیادہ تر فوٹوگرافر اپنے تئیں کام کر کے اسے فروخت کرتے ہیں۔ بعض فوٹوگرافر اپنی تصاویر کا البم بھی بنالیتے ہیں اور اسے لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اگر آپ کو فوٹوگرافی کا شوق ہے تو آپ اسکول کی تعلیم کے بعد کسی تجربہ کار فوٹوگرافر کے ساتھ بہ طور معاون کام شروع کرسکتے ہیں۔ اس فیلڈ میں ترقی کیلئے ڈگری کی نہیں، اصل ضرورت شوق اور جنون کی ہے۔ البتہ بعض نجی ادارے فوٹوگرافی کی تربیت فراہم کرتے ہیں۔ یہ تربیت لینے سے فوٹوگرافی کی پیشہ ورانہ قابلیت جلد پیدا کرنے میں خاصی مدد ملتی ہے۔

درکار مہارتیں

بہترین تصویر کشی کیلئے تخلیقی اور فن کارانہ سوچ ہو۔ تصور سازی کی صلاحیت ہو۔ جدت پسند خیالات کی آمد جاری ہو۔ لوگوں کو کیمرے کے سامنے جلد آرام دہ کرنے کی قابلیت ہو اور انھیں اس دوران پُرسکون رکھ سکے۔ کمپیوٹر سافٹ ویر سے واقفیت ہو اور جدید ڈیجیٹل کمپیوٹرائزڈ آلات کا استعمال کرسکے۔ اچھی جسمانی

libraryofpeshawar.blogspot.com

قوت ہو کیونکہ بعض اوقات بھاری آلات اٹھا کے اور کھڑے ہونے، بیٹھنے اور پوزیشن بدلنے میں دقت نہ ہو۔ گہری نظر رکھتا ہو کہ ایک نظر میں منظر یا تصویر کی تفصیلات مثلاً رنگ، شکل، روشنی، ہیئت وغیرہ کو سمجھ سکے۔

اہم شاخیں

- عام فوٹو گرافر: یہ فوٹو گرافر عمومی تقاریب مثلاً شادی ولیمہ، گھریلو سطح پر پارٹی وغیرہ نیز شناختی کارڈ، پاسپورٹ وغیرہ کیلئے درکار فوٹو کھینچتا ہے۔ زیادہ تر فوٹو گرافر محلے میں اپنی دکانیں کھول کر روزگار کماتے ہیں۔
- فیشن فوٹو گرافر: فیشن برانڈ کی تشہیر کیلئے یہ فوٹو گرافر نت نئے فیشن سے مزین ماڈلز کی تصاویر کھینچتا ہے۔ یہ تصاویر عموماً فیشن میگزین یا کپڑوں کے اشتہارات میں استعمال ہوتی ہیں۔ عام طور پر یہ کسی اسٹوڈیو یا کھلے مقام پر کام کرتا ہے۔
- پریس فوٹو گرافر: خاص واقعات اور افراد کی تصویر کشی کرتا ہے۔ یہ تصاویر پھر اخبارات یا رسائل میں شائع ہوتی ہیں۔ اس فوٹو گرافر میں شدید حالات اور کم وقت کے دباؤ کے ساتھ کام کرنے کی جرات ہونی چاہیے۔
- کارپوریٹ فوٹو گرافر: کارپوریٹ سطح پر بڑی کمپنیوں میں کام کرتا ہے جہاں ان تصاویر کے ذریعے کمپنیوں کے مختلف واقعات کو ریکارڈ کا حصہ بنایا جاتا ہے یا پھر ان تصاویر کی تشہیر کر کے اپنے کلائنٹس کو باخبر رکھا جاتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: فوٹو گرافی، آرٹ اور ڈیزائن، سفر و سیاحت، کلچر، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اخبارات، حالات حاضرہ۔
- کم از کم اہلیت: فوٹو گرافی میں ڈگری یا معیاری تربیت قابل ترجیح ہے۔ تاہم، اگر فوٹو گرافی کا شوق ہے تو تجربہ کار فوٹو گرافر کے ہاں بطور معاون کام کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔
- طرز کار: چھوٹے سے لوگوں پر فوری فوٹو گرافی کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ عموماً شام میں یا اختتام ہفتہ

فوٹو گرافی کے مواقع زیادہ ملتے ہیں، کیوں کہ بیشتر تقاریب منانے کے انتظام پر یا چھٹی والے دن ہوتی ہیں۔

- کام کا مقام: بعض فوٹو گرافر اپنے اسٹوڈیو یا دکان پر کام کرتے ہیں۔ بعض فوٹو گرافر مختلف مقامات پر جا کر تصویر کشی کرتے ہیں۔ دور دراز مقامات پر بھی اکثر جانا پڑتا ہے اور اس کیلئے فوٹو گرافر کو اپنے کلائنٹ کی خواہش کو مقدم رکھنا ہوگا۔ تصویر کشی کے بعد ان تصاویر کو مزید دیدہ زیب کرنے کیلئے کمپیوٹر پر خاصا وقت لگانا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: اس فیلڈ میں مقابلہ سخت ہے اور معاوضہ کا معیار مقرر نہیں ہے۔ پیشہ ورانہ تعلقات (نیٹ ورکنگ) اور ذاتی وقار قائم کرنے والے فوٹو گرافر تیزی سے اس فیلڈ میں آگے بڑھتے ہیں۔

السٹریٹر

السٹریٹر (Illustrator) کمرشل آرٹسٹ ہوتا ہے جو رسائل، کتب، بروشر اور اشتہارات کیلئے تصاویر اور ڈرائنگ ہاتھ سے تیار کرتا ہے۔ السٹریٹر عموماً کسی ایک شعبے میں ماہر ہوتا ہے جیسے بچوں کی کتابوں، اخبارات کے کارٹون یا مینوئل کے تکنیکی خاکوں کا ماہر۔ آج کل بہت سے السٹریٹر قلم یا پنسل سے تصویر سازی کرنے کے بعد کمپیوٹر پر بھی اس کی مینا کاری کرتے ہیں۔ اب ایسے سافٹ ویئر بھی آگئے ہیں جن کی مدد سے کاغذ پر تصویر کشی کرنے کی بجائے براہ راست کمپیوٹر پر بالکل کاغذ کی طرح کام کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر پر تصویر کشی کیلئے "لائٹ پین" کا استعمال آنا چاہیے۔

اس کیریئر میں آنے کیلئے باقاعدہ کوئی ڈگری یا تعلیم نہیں ہے۔ آپ کا پیدائشی شوق اور تخلیقی اہلیت آپ کو اس شعبے میں کہیں آگے لے جا سکتی ہے۔ السٹریٹر کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنا تخلیقی کام ایک جگہ فائل یا البم کی صورت میں جمع کرے اور اپنے کلائنٹس کو دکھائے۔ یوں، اس کے کام کے بارے میں لوگوں کو پتا چلے گا اور اسے گاہک ملیں گے۔ اس شعبے میں آپ کی کامیابی کا انحصار آپ کی فن کارانہ اور تکنیکی مہارت پر ہے۔ ساتھ ہی اپنے آپ کو مؤثر انداز میں مارکیٹ میں متعارف کرانا اور اپنی خوبی کے بارے میں بتانا بہت ضروری ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

میڈیا ہاؤس یا پبلشنگ کمپنی میں معاون آرٹ ورکر کی حیثیت سے کام کا آغاز بہتر رہے گا۔ وژول آرٹ یا کمرشل آرٹ میں ڈگری آپ کی صلاحیت کو مانجھے گی۔ بعض جامعات میں ویژول آرٹس کے موضوع پر گریجویشن کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ تاہم تعلیم اور تجربے سے قطع نظر آپ کا کلائنٹ آپ کی مہارت، آپ کے کام سے جانچے گا۔ اگر آپ کا کام اس کی ضرورت پوری کرتا ہے تو یہی سب کچھ ہے۔ اس کے برخلاف اگر آپ اس موضوع پر ماسٹرز کی ڈگری رکھتے ہیں، لیکن چند آڑی ترچھی لکیروں کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تو آپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ مہارت کے بعد آپ کے پیشہ ورانہ تعلقات اور متعلقہ اداروں سے آگہی آپ کیلئے کلائنٹس کی دست یابی کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

کمپیوٹر چلانے، بالخصوص گرافک ڈیزائن کے سافٹ ویئر چلانے میں خوب مہارت ہو۔ اپنے کلائنٹ یا اشتہاری ادارہ سے معاملہ کرنے کیلئے موثر ابلاغ کی صلاحیت ہو۔ بہت زیادہ تخلیقی صلاحیت ہو تاکہ چند لکیروں کے ذریعے وہ اپنا خیال اور پیغام نہایت موثر اور پرکشش انداز میں دیکھنے والے کو دے سکے۔ نیز یہ خاکہ یا ڈیزائن دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کر سکے۔ یہ شعور ہو کہ اس شعبے میں کس مہارت والے پیشہ ور کو کیا معاوضہ مل رہا ہے اور خود کو مارکیٹ میں کیوں کر منوایا جا سکتا ہے۔ اگر خاص موضوع پر مواقع کم ہو جائیں تو اس میں یہ لچک ہو کہ اپنی صلاحیت کو دوسرے شعبوں میں استعمال کر سکے۔ کلائنٹ کا مدعا سمجھ کر اس کی ضرورت کے مطابق درست تصویر کی تیاری کی اہلیت ہو، خاص کر جب معاملہ کسی تکنیکی خاکے کا ہو تو یہ نزاکت بڑھ جاتی ہے۔

اہم شاخیں

- کارٹونسٹ: یہ اپنی پیدائشی حس مزاح اور مشاہدہ کی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے کارٹون یا کہانیوں کے خاکے بناتا ہے۔ کارٹونسٹ کا کام اخبارات، رسائل یا کتابوں میں شائع ہوتا ہے یا ایڈورٹائزنگ کمپنی کسی مصنوعہ کی تشہیر کیلئے خاص کارٹون ڈیزائن کراتی ہے۔
- کتب و رسائل کا السٹریٹر: کتابوں، رسالوں، اخباروں میں شائع ہونے والی تحریروں کو زیادہ

دل چسپ اور قابل فہم بنانے کیلئے یہ شخص اپنی صلاحیت کا استعمال کرتا ہے۔

- میڈیکل/ٹیکنیکل السٹریٹر: طب و صحت (ہیلتھ اینڈ میڈیسن) اور دیگر تکنیکی کتابوں، مینوئل یا بروشر میں عبارت کو قابل فہم بنانے کیلئے گاہے گاہے خاکوں کی ضرورت بہت رہتی ہے۔ یہ السٹریٹر عبارت پڑھ کر مطلوبہ خاکہ ڈیزائن کرتا ہے۔ اس عمل کے دوران اسے کتاب کے مصنف/مولف کی مستقل مشاورت و رہنمائی بھی درکار رہتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آرٹ، ڈرائنگ اور پینٹنگ، گرافک ڈیزائن، انفارمیشن ٹیکنالوجی، انگریزی، سائنس، ریاضی۔
- کم از کم اہلیت: بنیادی تعلیم ضروری ہے۔ اپنے تخلیقی کام کو موثر انداز سے مرتب کیا جائے۔ فائن آرٹس میں ڈگری لینا بہتر ہے۔
- طرزِ کار: فری لانس السٹریٹر اپنے اوقات کار کا تعین خود کرتے ہیں۔ البتہ جاب کرنے والے دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔
- کام کا مقام: اگرچہ السٹریٹر اپنے دفتر یا اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے، لیکن اپنے کلائنٹ کی ضرورت کو سمجھنے اور کام لینے دینے کیلئے اسے مختلف جگہوں پر جانا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: فری لانس السٹریٹرز کو ایجنسیاں جو کام دیتی ہیں، ان میں ایجنسی کمیشن ہوتا ہے یا پھر معاوضہ کم ملتا ہے۔ اکثر انھیں اپنی گزر اوقات کا خرچ پورا کرنے کیلئے دوسرا کام بھی کرنا پڑتا ہے۔

زیورات کا ڈیزائنر

زیورات ڈیزائن کرنے والا (Jewellery Designer) باریکی پر نظر رکھنے والا، فیشن سے آشنا اور intricate objects کی تخلیق میں دلچسپی رکھتا

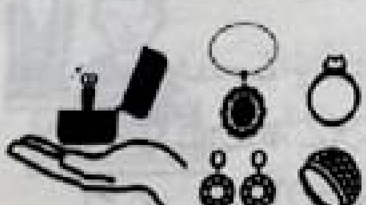

libraryofpeshawar.blogspot.com

میڈیا ہاؤس یا پبلشنگ کمپنی میں معاون آرٹ ورکر کی حیثیت سے کام کا آغاز بہتر رہے گا۔ فائن آرٹ یا کمرشل آرٹ میں ڈگری آپ کی صلاحیت کو مانجھے گی۔ بعض جامعات میں ویژول آرٹس کے موضوع پر گریجویشن کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ تاہم تعلیم اور تجربے سے قطع نظر آپ کا کلائنٹ آپ کی مہارت کو آپ کے کام سے جانچے گا۔ اگر آپ کا کام اس کی ضرورت پوری کرتا ہے تو یہی سب کچھ ہے۔ اس کے برخلاف اگر آپ اس موضوع پر ماسٹرز کی ڈگری رکھتے ہیں، لیکن چند آڑی ترچھی لکیروں کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تو آپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ مہارت کے بعد آپ کے پیشہ ورانہ تعلقات اور متعلقہ اداروں سے آگہی آپ کیلئے کلائنٹس کی دست یابی کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

کمپیوٹر چلانے، بالخصوص گرافک ڈیزائن کے سافٹ ویر چلانے میں خوب مہارت ہو۔ اپنے کلائنٹ یا اشتہاری ادارہ سے معاملہ کرنے کیلئے موثر ابلاغ کی صلاحیت ہو۔ بہت زیادہ تخلیقی صلاحیت ہو تاکہ چند لکیروں کے ذریعے وہ اپنا خیال اور پیغام نہایت موثر اور پُرکشش انداز میں دیکھنے والے کو دے سکے۔ نیز یہ خاکہ یا ڈیزائن دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کر سکے۔ یہ شعور ہو کہ اس شعبے میں کس مہارت والے پیشہ ور کو کیا معاوضہ مل رہا ہے اور خود کو مارکیٹ میں کیوں کر منوایا جا سکتا ہے۔ اگر خاص موضوع پر مواقع کم ہو جائیں تو اس میں یہ لچک ہو کہ اپنی صلاحیت کو دوسرے شعبوں میں استعمال کر سکے۔ کلائنٹ کا مدعا سمجھ کر اس کی ضرورت کے مطابق درست تصویر کی تیاری کی اہلیت ہو، خاص کر جب معاملہ کسی تکنیکی خاکے کا ہو تو یہ نزاکت بڑھ جاتی ہے۔

اہم شاخیں

- کارٹونسٹ: یہ اپنی پیدائشی حسِ مزاح اور مشاہدہ کی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے کارٹون یا کہانیوں کے خاکے بناتا ہے۔ کارٹونسٹ کا کام اخبارات، رسائل یا کتابوں میں شائع ہوتا ہے یا ایڈورٹائزنگ کمپنی کسی مصنوعہ کی تشہیر کیلئے خاص کارٹون ڈیزائن کراتی ہے۔
- کتب و رسائل کا السٹریٹر: کتابوں، رسالوں، اخباروں میں شائع ہونے والی تحریروں کو زیادہ

دل چسپ اور قابلِ فہم بنانے کیلئے یہ شخص اپنی صلاحیت کا استعمال کرتا ہے۔

- میڈیکل / ٹیکنیکل السٹریٹر: طب و صحت (ہیلتھ اینڈ میڈیسن) اور دیگر تکنیکی کتابوں، مینوئل یا بروشر میں عبارت کو قابلِ فہم بنانے کیلئے کا ہے کا ہے خاکوں کی ضرورت بہت رہتی ہے۔ یہ السٹریٹر عبارت پڑھ کر مطلوبہ خاکہ ڈیزائن کرتا ہے۔ اس عمل کے دوران اسے کتاب کے مصنف / مولف کی مستقل مشاورت و رہنمائی بھی درکار ہوتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آرٹ، ڈرائنگ اور پینٹنگ، گرافک ڈیزائن، انفرمیشن ٹکنالوجی، انگریزی، سائنس، ریاضی۔
- کم از کم اہلیت: بنیادی تعلیم ضروری ہے۔ اپنے تخلیقی کام کو موثر انداز سے مرتب کیا جائے۔ فائن آرٹس میں ڈگری لینا بہتر ہے۔
- طرزِ کار: فری لانس السٹریٹر اپنے اوقاتِ کار کا تعین خود کرتے ہیں۔ البتہ جاب کرنے والے دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔
- کام کا مقام: اگرچہ السٹریٹر اپنے دفتر یا اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے، لیکن اپنے کلائنٹ کی ضرورت کو سمجھنے اور کام لینے دینے کیلئے اسے مختلف جگہوں پر جانا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: فری لانس السٹریٹرز کو ایجنسیاں جو کام دیتی ہیں، ان میں ایجنسی کمیشن ہوتا ہے یا پھر معاوضہ کم ملتا ہے۔ اکثر انھیں اپنی گزر اوقات کا خرچ پورا کرنے کیلئے دوسرا کام بھی کرنا پڑتا ہے۔

زیورات کا ڈیزائنر

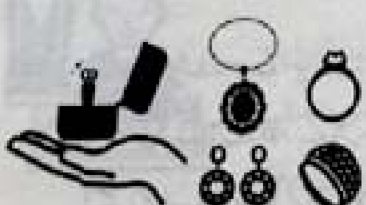

زیورات ڈیزائن کرنے والا (Jewellery Designer) باریکی پر نظر رکھنے والا، فیشن سے آشنا اور intricate objects کی تخلیق میں دلچسپی رکھتا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہو۔ یہ چیزیں اس پیشے میں کامیابی کی بنیادی شرائط ہیں۔ جیولری ڈیزائنر سونے، چاندی، قیمتی پتھروں، جواہر اور لکڑی کی مدد سے قیمتی ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ جس کے پاس اپنی ورکشاپ نہیں، وہ دوسری ورکشاپ میں جا کر یہ کام کرتا ہے اور کرایہ ادا کرتا ہے۔ بعض جیولری ڈیزائنر خاص زیور مثلاً چوڑی یا ہار یا انگوٹھی ڈیزائن کرنے کے ماہر ہو جاتے ہیں۔ اس شعبے سے وابستہ افراد کسی جیولر کے ہاں کام کرتے ہیں یا پیسہ ہو تو اپنی ورکشاپ بھی قائم کر لیتے ہیں۔

اس کیریر میں آنے کیلئے باقاعدہ تعلیم کی قطعاً ضرورت نہیں۔ صرف اپنا شوق، تخلیقیت، مہارت اور تجربہ اہم ہے۔ البتہ ترقی یافتہ ممالک میں جیولری ڈیزائن سے متعلق ڈگری زیورات بنانے والی بڑی کمپنی میں ملازمت کیلئے مددگار ہو سکتی ہے۔ آپ چاہیں تو زیورات کی ڈیزائننگ کرنے کی بجائے زیورات کے ڈیزائن آئیکان بھی فروخت کر سکتے ہیں۔

ابتدا میں سنار کے کارخانے میں بہ طور معاون کام کرنا ضروری ہے تاکہ بنیادی تکنیکی باریکیوں کا علم ہو سکے۔ سونے، چاندی اور دیگر دھاتوں کے علاوہ قیمتی پتھروں اور جواہرات کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔

درکار مہارتیں

جدت و تخلیق کی خوب مہارت ہو تاکہ اپنے گاہک کے شوق کی تسکین کر سکے۔ اپنے گاہک اور مینوفیکچرر سے درست بات چیت کے قابل ہو۔ کمپیوٹر چلانا جانتا ہو خاص کر ڈیزائن سے متعلق سافٹ ویئر چلانے میں مہارت ہو۔ زیورات کے چھوٹے چھوٹے حصوں کو جوڑنے اور باریکی سے کام کرنے کی مہارت بہ درجہ اتم ہو۔ کلائنٹ کے مزاج اور مارکیٹ سے آشنائی ہو تاکہ وہ جو کچھ ڈیزائن کرتا ہے وہ فروخت بھی ہو سکے۔ انتہائی پیچیدہ اور باریک نمونے پر کام کرنے کی اہلیت ہو۔

اہم شاخیں

❋ سنار: یہ پیشہ ور سونے، چاندی یا تانبے کے ذریعے مختلف زیورات بناتا ہے جو عموماً خواتین کے زیرِ استعمال آتے ہیں۔ ہمارے ہاں سنار صرف زیورات ڈیزائن کرتا ہے بلکہ پرانے زیورات خرید کر انہیں تیزاب سے چمکا کر دوبارہ نیا کر کے فروخت بھی کرتے ہیں۔ یورپ، امریکا میں یہ صنعت

خاصی ترقی کر چکی ہے اور وہاں یہ کام مشینوں پر بڑی بڑی ورکشاپس میں انجام دیا جاتا ہے۔

❋ جوہری: اس پیشے سے وابستہ فرد نہایت قیمتی جواہرات اور پتھروں کی قیمت کا تعین کرتا ہے۔ خاص کر اس قیمت کی بنیاد پر انشورنس کی جاتی ہے۔ اس مہارت تک پہنچنے کیلئے تجربہ کار جوہری سے باقاعدہ تربیت کی ضرورت پڑتی ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: کرافٹ ڈیزائن اور ٹیکنالوجی، آرٹ، انفرمیشن ٹیکنالوجی، سائنس، انگریزی اور ریاضی۔

⇦ کم از کم اہلیت: بیرون ممالک میں متعلقہ مضامین میں ڈگری معاون ہو سکتی ہے، تاہم پاکستان میں کسی ماہر استاد کے زیرِ نگرانی کام کا تجربہ حاصل کرنا ہی بہتر ہے۔

⇦ طریقۂ کار: سنار یا زیورات کا ڈیزائنر اپنی دکان کے اوقات کے مطابق کام کرتا ہے۔ بازار کھلنے اور بند ہونے کے اوقات اس کے اوقاتِ کار پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

⇦ کام کا مقام: یہ اپنی ورکشاپ یا دکان میں کام کرتا ہے۔ بڑے شہروں میں دکان کے بالائی اور پچھلے حصے میں ان کیلئے جگہ مختص کر دی جاتی ہے تاکہ وہ گاہکوں اور بازار کے ہنگاموں سے بے نیاز ہو کر اپنا کام کرتے رہیں۔

⇦ تلخیاں: اس شعبے میں اعتماد اور وقار بہت ضروری ہے، اور اسے قائم کرنے میں برسوں لگ جاتے ہیں۔ گاہک اسی سنار کے پاس جانا پسند کرتا ہے جہاں سے وہ پہلے زیورات کی خریداری کر چکا ہے۔

فیشن ڈیزائنر

فیشن ڈیزائنر لباس، جوتے اور دیگر جسمانی لوازمات ڈیزائن کرتا ہے۔ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت اور ٹیکنیکل، سلائی، کڑھائی وغیرہ کی معلومات کے اشتراک سے پرانے فیشن میں جدت لاتا ہے یا کوئی نیا فیشن متعارف کراتا ہے۔ اس مقصد کیلئے وہ رنگوں، کپڑوں اور مروجہ اسٹائلوں سے مدد لیتا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہے۔ چند فیشن ڈیزائنرز نہایت قیمتی اور منفرد قسم کے ڈیزائن کرتے ہیں جب کہ بڑی تعداد مروجہ فیشن میں معمولی تبدیلی کر کے جدت پیدا کرتی ہے۔ ثانی الذکر کا ہدف بڑی تعداد میں موجود عمومی گاہکوں کی دل چسپی اور توجہ حاصل کر کے کاروبار کرنا ہوتا ہے۔ ان میں مردانہ و زنانہ و بچگانہ ملبوسات، جوتے، جوتیاں، سوئٹرز، شالیں، کھیلوں کے ملبوسات وغیرہ شامل ہیں۔

اس کیریئر میں بہت ہی سخت مقابلہ چلتا ہے، کیوں کہ اس میں پیسہ بہت ہے اور بنیادی انسانی ضرورت سے اس کا تعلق ہے۔ اس شعبے میں آنے کیلئے کسی ڈگری کی ضرورت نہیں، البتہ آپ کی انتہائی دلچسپی اور فیشن انڈسٹری میں جدت پسندی آپ کو آگے بڑھنے میں بہت مددگار ہوگی۔ تجربے میں اضافے کے ساتھ ساتھ آپ کسی فیشن ہاؤس یا گارمنٹ کمپنی میں بڑے عہدے تک پہنچ سکتے ہیں یا پھر اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔

اگر آپ پیدائشی ڈیزائنرز ہیں یا ملبوسات کی دکان پر کام کر چکے ہیں تو اپنے ٹیلنٹ کے ذریعے آپ کیلئے اس شعبے میں آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ہو سکتے ہیں۔ ٹیکنیکل ڈیزائننگ میں ڈگری سے ڈیزائننگ کے تکنیکی پہلو واضح ہوتے ہیں۔ یوں بڑی کمپنی میں ملازمت کا امکان بڑھ جائے گا۔

ابتدا میں اس فیلڈ میں داخلہ بہت مشکل ہوگا، لیکن تجربے کے ساتھ ساتھ تخلیقی آزادی حاصل ہوگی۔ آپ چاہیں تو اپنا کاروبار بھی شروع کر سکتے ہیں۔ اس میں بھی مقابلہ بازی کا سامنا کرنے کو تیار رہیے۔

درکار مہارتیں

بہت سے آئیڈیاز تخلیق کرنے اور انھیں قابل عمل خاکوں اور ڈیزائن کی شکل دینے کے قابل ہو۔ اعداد پر مہارت ہو تا کہ ملبوسات، جوتوں وغیرہ کی ٹھیک ٹھیک پیمائش کر سکے اور ان کی تخمینی لاگت کو جانچ سکے۔ واضح ابلاغ کی اہلیت ہو تا کہ اپنی ٹیم کو درست آئیڈیا دے سکے اور مدعا واضح کر سکے۔ مارکیٹ کا شعور اور کاروباری مہارت خوب ہو، خاص کر اپنا کام کرنے والے ڈیزائنرز کیلئے یہ کہیں زیادہ اہم ہے۔ کمپیوٹر چلانا خوب جانتا ہو، خاص کر کمپیوٹر پر ڈیزائن کرنے والے سافٹ ویئر چلانے کی مہارت ہو۔

اہم شاخیں

* اسپیشلسٹ ڈیزائنرز: یہ ڈیزائنرز ملبوسات کی صنعت کے کسی ایک شعبے میں مہارت پیدا کرتے ہیں، جیسے مردانہ ملبوسات، جوتے یا کرکٹ کے ملبوسات۔
* ٹیکنیکل ڈیزائنرز: یہ ملبوسات وغیرہ کی تیاری کے طریقہ کار پر فوکس کرتے ہوئے فیشن ہاؤس، ڈیزائنرز اور اسے بڑی مقدار میں تیار کرنے والے ادارے (فیکٹری) کے درمیان موجود خلا کو دور کرتے ہیں۔ اس کے کام کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ کوئی بھی ڈیزائن ایسے تیار کیا جائے کہ وہ کم خرچ بالا نشیں ہو جائے۔ یوں فیکٹری لاگت کم ہوگی تو خریدار زیادہ ہوں گے اور منافع بڑھے گا۔
* فیشن اسٹائلسٹ: یہ انفرادی طور پر لوگوں کو ان کی مجموعی شخصیت کی روشنی میں مشورہ دیتا ہے کہ ان پر کیسا لباس اور فیشن جچے گا۔ اسٹائلسٹ کو عموماً ماڈلنگ، فوٹوگرافی اور فلم انڈسٹری میں ملازمت ملتی ہے۔
* فیشن بائیر: فیشن کے ملبوسات وغیرہ کی خریداری تھوک کے حساب سے فیکٹری سے کرتا ہے اور عام دکانوں پر فروخت کرتا ہے۔ چونکہ یہ خریداری وہ پہلے فیکٹری سے ملبوسات کا معاملہ کرتا ہے، اس لیے یہ شعور ہونا چاہیے کہ آنے والے مہینوں میں کیا موسم ہوگا یا کیا فیشن قابل قبول ہوگا۔

اہم نکات

* دلچسپیاں: آرٹ، فیشن، کرافٹ اینڈ ڈیزائن، سلائی، انفرمیشن ٹکنالوجی اور ریاضی۔
* کم از کم اہلیت: فیشن، آرٹ یا ڈیزائن میں ڈگری معاون ہے۔ تاہم اس سے زیادہ اہم فیشن کی خداداد صلاحیت اور دلچسپی ہے۔
* طرزِ کار: زیادہ تر فیشن ڈیزائنرز رات گئے تک اور اختتام ہفتہ کام کرتے ہیں، کیوں فیشن شو عموماً انھی دنوں میں ہوتے ہیں، اس لیے ان دنوں کام کا بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح عید اور تہواروں کے قریبی زمانے میں بھی مصروفیات بڑھ جاتی ہیں۔
* کام کا مقام: اسٹوڈیو یا دفتر میں کام کرتے ہیں۔ فیشن ڈیزائنرز کو بین الاقوامی فیشن شو میں شرکت

libraryofpeshawar.blogspot.com

کیلئے باہر بھی جانا پڑتا ہے۔

- تلخیاں: فیشن ڈیزائنر کو اپنے کام پر سخت تنقید و تنقیص کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاریخ تکمیل کا مقابلہ سخت ہوتا ہے، خاص کر جب وہ کچھ نیا کرنے جا رہے ہوں تو یہ کیفیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

میک اپ آرٹسٹ

میک اپ آرٹسٹ عموماً فلم، ٹیوی، تھیٹرز اور فیشن انڈسٹری میں کام کرتے ہیں۔ یہ پیشہ ور مختلف ماڈل اور اداکاروں، فن کاروں کے چہروں کا بناؤ سنگھار کرتے ہیں اور بالوں کا انداز تخلیق کرتے ہیں تاکہ ٹیوی اداکار کو ڈرامے کے کردار کے مطابق روپ دیا جائے، ٹیوی میزبان کے فطری حسن کو مزید ابھار کر کیا جائے یا کسی اداکار کے منفرد کردار کی شکل کو مزید حیران کن یا خوفناک بنا دیا جائے۔ ٹیوی یا تھیٹرز میں وہ کسی تاریخی کردار کی وضاحت کیلئے پروڈکشن اور کاسٹیوم ڈیزائنر (لباس کا ڈیزائنر) کے ساتھ مل کر اداکار کا میک اپ کرتے ہیں۔

ایک موثر اور کامیاب میک اپ آرٹسٹ اپنے کیریئر کا آغاز تھیٹرز میں مبتدی کی حیثیت سے کر سکتا ہے۔ زمانہ طالبعلمی میں کالج، یونیورسٹی میں ڈراموں وغیرہ کے دوران بھی میک اپ کا شوق پورا کیا جاتا ہے جو آگے چل کر باقاعدہ کیریئر میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس شعبے میں عملی قدم رکھنے کے بعد اپنی معلومات اور مہارتوں کو بڑھا کر تیزی سے آگے بڑھا جا سکتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں ڈپلوما ٹریننگ دستیاب ہیں لیکن پاکستان میں باقاعدہ کوئی ادارہ موجود نہیں۔ البتہ بعض معروف بیوٹی پارلرز اپنے تئیں تربیت فراہم کرتے ہیں۔ ان اداروں سے تربیت کے بعد اپنے شوق کو ٹیوی، تھیٹرز یا فلم کی طرف لے جایا جا سکتا ہے۔

درکار مہارتیں

اس نہایت مقابلہ آرائی والی صنعت میں قدم جمانے کیلئے ضروری ہے کہ وہ منفرد تخلیقی اور جدت انگیز

خوبی رکھتا ہو۔ وہ پیچیدہ میک اپ کرنے اور بالوں وغیرہ کو منفرد شکل دینے کی خوبی ہو۔ دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی انتہائی اہلیت ہو کیونکہ اکثر وہاں میں آتے ہوئے اداکاروں اور ڈائریکٹر کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے۔ پروڈکشن ٹیم کے ساتھ مل کر کام کر سکے اور پروڈیوسر کا وعدہ نبھا سکے۔ ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط ہو کیونکہ اکثر دیر تک کام کرنا پڑتا ہے اور یہ اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ کام کب ختم ہو گا۔ بے داغ تصور کی تفصیل پر توجہ ہو خاص کر جب ایک ہی روپ طویل عرصہ بار بار تشکیل کرنا ہو۔

اہم شاخیں

- میک اپ اینڈ ہیئر ڈیزائنر: یہ فلم یا تھیٹرز کے کسی پروگرام میں شامل اداکاروں کے بالوں اور میک اپ کو دیکھتا اور کردار کے تقاضے کے مطابق انہیں ڈھالتا ہے۔ بہترین میک اپ ڈیزائنر کی بہت زیادہ مانگ ہوتی ہے اور ملکی اور بین الاقوامی مقابلوں میں انہیں قیمتی انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔
- شادی بیاہ و دیگر تقریبات کا میک اپ اسٹائلسٹ: یہ ڈیزائنر شادی بیاہ اور دیگر موقع پہ موقع تقریب میں شامل ہونے والوں کی انفرادی ضروریات اور شخصیات کے مطابق ان کا میک اپ کر کے انہیں تیار کرتا ہے۔ زیادہ تر اپنا بزنس خود چلاتے ہیں۔ پاکستان میں "بیوٹی پارلر" کے نام سے یہ کاروبار اپنے عروج پر ہے اور خواتین و حضرات دونوں کی خوب مانگ ہے۔
- پروستھیٹکس آرٹسٹ: یہ مختلف کرداروں کے تقاضوں کے مطابق مصنوعی زخم، تصوراتی چہرے وغیرہ بناتا ہے۔ اس کام کے دوران خاص رنگ، کپڑے، ملبوسات، کیمیکل وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میک اپ آرٹسٹ کی مانگ ٹیوی ڈراموں اور فلموں میں ہی ہوتی ہے۔
- کوسمیٹک ڈیویلپر: یہ پیشہ ور کوسمیٹک کمپنی میں کام کرتا ہے اور وہاں نئی حسن آرا مصنوعات تیار کرتا ہے۔ کوسمیٹک ڈیویلپر کمپنی کی نئی مصنوعہ کو عوام میں متعارف کرانے کیلئے بڑے اسٹورز میں جا کر وہاں گاہکوں کو مفت نئی کوسمیٹک ٹیسٹ کراتا ہے یا کمپنی اس کی تشہیر کرتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: میک اپ اور بال، فیشن، آرٹ، فوٹوگرافی، وڈیوگرافی، ڈیزائن، ڈرامہ، تاریخ، فلم اور

libraryofpeshawar.blogspot.com

تھیٹر کا مطالعہ۔

- کم از کم اہلیت: کسی بیوٹی پارلر یا سینئر میک اپ آرٹسٹ کے ساتھ بطور معاون کام کا تجربہ اس فیلڈ میں داخلے کیلئے سب سے عام اور آسان طریقہ ہے۔
- طرزِ کار: اس کام کی بہت طلب ہے لیکن اس میں کام کے اوقات طے نہیں ہوتے۔ طویل دورانیے میں کام کرنا پڑتا ہے۔ اگر کسی فلم یا ڈرامے کی شوٹنگ چل رہی ہے تو کئی راتیں اور دن جاگ کر گزارنے پڑ جاتے ہیں۔
- کام کا مقام: میک اپ آرٹسٹ زیادہ تر تھیٹر، فلم یا ٹی وی اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے یا پھر کمرشل ایڈورٹائزنگ کمپنی میں۔ شہر اور ملک سے باہر آنا جانا معمول ہے۔
- تنخواہیں: اس شعبے میں مقابلہ بہت سخت ہے۔ کامیابی کا انحصار تجربے اور متعلقہ افراد کے ساتھ اپنے فعال نیٹ ورک پر ہوتا ہے۔

انٹیریئر ڈیزائنرز

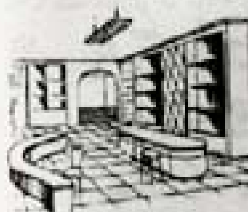

انٹیریئر ڈیزائنرز کا کام رہائش اور کام کے مقامات مثلاً مکان، دفتر، دکان، ہوٹل، عمارت وغیرہ کی ظاہری اور جذباتی ہیئت کی تشکیل ہے۔ یعنی وہ کسی جگہ کو دیکھنے میں زیادہ سے زیادہ حسین اور محسوس کرنے میں زیادہ سے زیادہ دل کش بناتا ہے۔ یہ انفرادی طور پر بھی کام کرتے ہیں اور دیگر افراد (مثلاً آرکیٹکٹ، ٹھیکے دار) کے ساتھ مل کر بھی کام کرتے ہیں تاکہ کسی عمارت کے اندرونی حصے کو زیادہ قابلِ عمل اور قابلِ دید بنایا جا سکے۔ وہ کسی جگہ کے بارے میں مشورے سے لے کر حقیقی تشکیل تک کا کام کرتا ہے اور اس جگہ کی مناسبت سے فرنیچر، پردوں، رنگوں کے انتخاب اور روشنی کے بارے میں معاونت کرتا ہے۔ اس کا انحصار کلائنٹ پر ہے کہ وہ انٹیریئر ڈیزائنر سے کیا چاہتا ہے۔

باقاعدہ ڈگری کی ضرورت نہیں، البتہ بیرون ممالک یا بڑی کمپنی میں ملازمت کیلئے تجربے کے ساتھ

آرٹ یا ڈیزائن میں ڈپلوما قابلِ ترجیح ہوتا ہے۔ پاکستان میں اگرچہ اس کیلئے اب تک کوئی باقاعدہ تربیت دستیاب نہیں۔ آغاز کیلئے کسی تجربہ کار سینئر انٹیریئر ڈیزائنر کے ساتھ بطور معاون کام کا آغاز کر کے اس فیلڈ میں داخل ہوا جا سکتا ہے۔

بعض لوگ اپنی ذاتی دلچسپی کی بنیاد پر مکان، دفتر، ہسپتال، ہوٹل یا بینک کی انٹیریئر ڈیزائننگ کے ماہر ہو جاتے ہیں۔ تاہم ابتدا میں یہ انتخاب ممکن نہیں ہوتا۔

درکار مہارتیں

عصرِ حاضر کے انداز کے ساتھ نئی تخلیقی جدت اور تصور سازی کی صلاحیت ضروری ہے۔ کلائنٹ اور گاہک کو اپنے نئے آئیڈیا کی وضاحت کیلئے ابلاغ کی اچھی مہارت ہو۔ تنظیمی اہلیت بہت ضروری ہے تاکہ بجٹ کے اندر رہتے ہوئے وقت مقررہ پر پروجیکٹ مکمل کرنا یقینی ہو سکے۔ کلائنٹ سے بہتر معاملہ کرنے اور نیا بزنس حاصل کرنے کیلئے تجارتی اور کاروباری شعور ہو۔ یکے بعد دیگرے مختلف چیزوں پر کام کرنے اور نئے انداز کو اختیار کرنے کی لچک ہو۔ اعداد کی خوب مہارت ہو تاکہ کسی پروجیکٹ کی پیمائش اور اس پر آنے والے خام مال نیز وقت و معاوضے کی لاگت کا تعین درست کیا جا سکے۔

اہم شاخیں

- ہیڈ آف پریکٹس: یہ شخص انٹیریئر ڈیزائنر ہی ہوتا ہے جو اپنے تجربے کے بعد کسی بڑے پروجیکٹ میں کہ جہاں انٹیریئر ڈیزائنرز کی پوری ٹیم کام کر رہی ہو، اس پروجیکٹ کے سربراہ کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔
- آرکیٹکچرل ڈیزائنر: یہ ڈیزائنر آرکیٹکٹ کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور نئی عمارت کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں شریک ہوتا ہے۔ وہ اپنی مہارت کو عمارت کے اندر پائپ لائن، برقی تار، سیوریج وغیرہ کی تشکیل میں استعمال کرتا ہے۔
- لائٹنگ ڈیزائنر: یہ کسی جگہ پر روشنی کیلئے دل کش ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ نئی عمارت کیلئے انجینئر، الیکٹریشن اور آرکیٹکٹ کے ساتھ مل کر نیا خاکہ تیار کرتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

* فرنیچر ڈیزائنر: یہ نئے فرنیچر کے ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ کسی جگہ پر ایسا فرنیچر ڈیزائن کرتا ہے یا پرانے فرنیچر کی تشکیل نو کرتا ہے کہ وہ زیادہ دلکش اور آرام دہ ہو جائے۔ بعض فرنیچر ڈیزائنر ایک ہی شے کے مختلف ڈیزائن تیار کرتے ہیں اور بعض بڑے دفاتر یا گھریلو فرنیچر پر کام کرتے ہیں۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: انٹیریئر ڈیزائن، آرکیٹکچر، ڈیزائن ٹیکنالوجی، ڈیزائن، آرٹس اینڈ کرافٹ، سائنس اور ریاضی۔

⇦ کم از کم اہلیت: چھوٹے پیمانے پر کام کرنے کیلئے کسی ڈگری کی ضرورت نہیں ہوتی، کسی تجربہ کار ڈیزائنر کے ساتھ بطور معاون کام کرنا کافی ہے۔ البتہ، بڑی کمپنی کے ساتھ کام کرنے کیلئے کم از کم آرکیٹکٹ میں سرٹیفکیٹ یا ڈپلوما ضروری ہے جو سرکاری اور نجی اداروں میں کرائے جاتے ہیں۔ بعض ممالک میں متعلقہ سرکاری ادارے سے رجسٹریشن بھی ضروری ہے۔

⇦ طرز کار: اس کام میں سخت محنت ہے۔ اکثر طویل اور بے قاعدہ دورانیوں میں کام کرنا پڑتا ہے تاکہ مقررہ تاریخ تک پروجیکٹ مکمل کیا جاسکے۔

⇦ کام کا مقام: انٹیریئر ڈیزائنر اپنے کلائنٹ کے گھر، دفتر یا صنعتی علاقے (کارخانہ یا زیر تعمیر عمارت) میں کام کرتا ہے۔ صنعتی اور تجارتی نمائشوں میں شرکت بھی ضروری ہے۔

⇦ تلخیاں: کلائنٹ کے ساتھ ڈیزائنر کے مزاج اور ذہن کی ہم آہنگی بہت مشکل ہوتی ہے۔ اس کیریر میں مقابلہ شدید ہے۔

میڈیا، پرفارمنگ آرٹس، صحافت

اسٹیج پر کچھ پیش کرنا، کوئی آلہ موسیقی بجانا، مضامین لکھنا یا ویژول میڈیا (ٹی وی، فلم، انٹرنیٹ وغیرہ) کے ذریعے اپنی بات پہنچانا... اس فیلڈ کے کیریر میں شامل ہیں۔ تاہم ان میں سے ہر کیریر بہت ہی شدید ہے اور مقابلہ سخت۔ لہٰذا، آپ ان میں سے کسی بھی ایک کیریر کا انتخاب کریں ہنر اور سمجھ لیجیے کہ اس میں آپ کو نہایت مستقل مزاجی، خلوص اور ان تھک محنت کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ پاکستان میں اس فیلڈ میں چند کیریر نئے ہیں، اس لیے ان میں آگے بڑھنا دیگر کیریر کے مقابلے میں مشکل تر ہوگا۔

اب ہم میڈیا، پرفارمنگ آرٹس اور صحافت سے متعلق چند اہم پیشوں کے بارے میں مفصل معلومات فراہم کرتے ہیں۔

موسیقار

بہت سے موسیقاروں (میوزیشن) کے نزدیک یہ زیادہ دیر چلنے والا شوق اور کیریر نہیں ہے۔ اس میدان میں کامیابی کیلئے موسیقی کی فطری صلاحیت، بہت زیادہ لگن اور نہایت ریاضت چاہیے۔ موسیقی میں مہارت کیلئے روایتی تربیت کی ضرورت ہے جو عموماً پرانے موسیقاروں ہی سے مل سکتی ہے۔ ان لوگوں کی آمدن کا ذریعہ موسیقی کے آلات بجانے، ریکارڈنگ یا کوئی نئی دھن تخلیق کرنا ہوتا ہے۔ یہ انفرادی اور گروپ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

موسیقار کے مستقبل اور آمدن کا انحصار اس کے موسیقی کے انداز کے انتخاب پر ہے۔ اگر آپ کسی آرکسٹرا کے ساتھ کام کر رہے ہیں تو آپ کی انفرادی شہرت کے امکانات کم ہیں۔ اگر کسی مقبول عام گروپ کے ساتھ کام کر رہے ہیں تو آپ کو خوب شہرت و دولت ملے گی، لیکن عارضی ہوگی۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اگر آپ کو موسیقی کا بہت شوق ہے تو ابتدا میں مقامی میوزیکل گروپ میں شمولیت آگے بڑھنے اور تجربہ کرنے کا موقع دیتی ہے۔ اس کے بعد کسی سمجھے ہوئے استاد کی شاگردی اختیار کرکے اپنی ریاضت جاری رکھ کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ یونیورسٹی میں موسیقی کی ڈگری لیتے ہیں تو آپ کو موسیقی کے فلسفے، تاریخ اور تکنیکس کے بارے میں پتا چلے گا۔ تاہم، موسیقی میں ڈگری اس فیلڈ میں کامیابی اور اچھی آمدن کی ضمانت نہیں ہے۔ البتہ آپ موسیقی کے دیگر شعبوں میں جاسکتے ہیں۔

ایک تجربہ کار موسیقار تھیٹر، اسٹیج، ٹیوی اور ریکارڈنگ کمپنی وغیرہ میں کام کرسکتا ہے۔ بعض موسیقار کسی گروپ کے ساتھ جز وقتی کام کرتے ہیں اور کل وقتی کوئی دوسرا کام کرتے ہیں۔ بعض تجربہ کار موسیقار نوواردوں کو موسیقی کے آلات بجانے کی تربیت فراہم کرتے ہیں۔

درکار مہارتیں

موسیقی کی اعلا اہلیت اور حاضرین کے سامنے ساز بجانے کا اعتماد ہو۔ روزانہ کئی گھنٹے ریاضت کیلیے خلوص اور لگن کی شدید ضرورت ہے۔ دیگر موسیقاروں کے ساتھ مل کر (آرکسٹرا میں) اور ریکارڈنگ کمپنی میں دیگر ٹیم کے ساتھ ساز بجانے کی لچک ہو۔ ملنے جلنے کی خوب مہارت ہوتا کہ اپنے لیے بہ معاوضہ کام تلاش کیا جاسکے۔ انتہائی توجہ کی از حد خاصیت بہت ضروری ہے، خاص کر آرکسٹرا میں کام کے دوران۔

متعلقہ شاخیں

- مقبول موسیقار: یہ مختلف قسم کی موسیقی بجاتے ہیں۔ چند نہایت مقبول موسیقار ہی شہرت اور دولت حاصل کرپاتے ہیں، باقی موسیقی کی آمدن سے گزارا کرتے ہیں۔ اس کیلیے وہ کسی ہوٹل یا شادی بیاہ کی تقریبات کا سہارا لیتے ہیں۔
- کلاسیکی موسیقار: یا اسٹیج پر لائیو یا ریکارڈنگ کیلیے اپنی موسیقی بجاتا ہے۔ وہ اس دوران کسی چھوٹے یا بڑے آرکسٹرا کا حصہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات انفرادی طور پر بھی کوئی خاص ساز بجانے کا موقع ملتا ہے۔ ایک سے زائد ساز بجانے کی مہارت اسے دوسرے موسیقاروں سے آگے بڑھا سکتی ہے۔
- کنڈکٹر: یہ موسیقاروں کے گروپ کو جن کے ہاتھ میں مختلف ساز ہوتے ہیں، اپنی چھڑی یا ہاتھ

کے اشاروں سے موسیقی پیش کرنے کی ہدایات دیتا ہے۔ بعض موسیقار مزید تربیت سے کنڈکٹر بن جاتے ہیں۔ پھر وہ آرکسٹرا یعنی موسیقاروں کے پورے گروپ کو چلاتے ہیں۔

- کمپوزر: کمپوزر وہ موسیقار ہوتا ہے جو نئی موسیقی تخلیق کرتا ہے جو آرکسٹرا بجاتا ہے اور گلوکار اس موسیقی پر نغمہ گاتا ہے۔ فلم، ٹیوی ڈراما، کمپیوٹر گیم اور اشتہار میں پس منظر موسیقی کیلیے ان کی مانگ ہوتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: موسیقی، تفریح، گیت نگاری، موسیقی نگاری، پرفارمنگ آرٹس اور کمپیوٹر۔
- کم از کم اہلیت: اس شعبے میں کسی ڈگری یا تعلیم کی ضرورت نہیں، البتہ گانے اور اعلا معیار پر آلات موسیقی بجانے کی مہارت خوب ہونی چاہیے۔
- طرز کار: اسٹوڈیو یا اسٹیج پر اور بعض اوقات دیگر شہروں میں جا کر کام کرنا پڑتا ہے۔ بہت ہی بے قاعدہ معمول جو طویل دورانیوں پر مشتمل ہوسکتا ہے۔
- کام کا مقام: اسٹوڈیو، اسٹیج، اسکولوں، ہوٹلوں وغیرہ میں کام کرتے ہیں۔ بڑے اور معروف میوزیکل گروپ بیرون ملک بھی بلائے جاتے ہیں
- تلخیاں: نہایت سخت مقابلے کا کیریر ہے۔ اسٹوڈیو ریکارڈنگ ہو یا لائیو پروگرام، ذہنی دباؤ اور تھکن کا اکثر سامنا رہتا ہے۔

اداکار

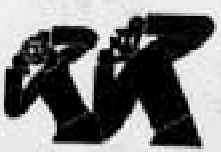

اداکار اپنی گفتگو، چہرے کے تاثرات اور حرکات و سکنات کے ذریعے خاص کردار ادا کرتا ہے۔ یہ زیادہ تر تھیٹر، فلم، ٹیوی اور ریڈیو پر کام کرتے ہیں۔ لیکن تجارتی اشتہارات میں بھی آسکتے ہیں۔ عموماً کسی ڈراما نویس، کہانی نویس کے لکھے ہوئے الفاظ ہی دہراتے ہیں اور اس دوران ہدایت کار (ڈائریکٹر) کی ہدایات کے مطابق اداکاری کرتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اس کیریر کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ کون سا اداکار کہاں تک جائے گا اور کب تک۔ تربیت اور اہلیت بہت اہم ہے، لیکن اس میں قسمت کے عامل کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ شہرت اور دولت کا اس میں راست تعلق ہے۔ درست اور باوقار ایجنٹ آپ کو اس میدان میں آگے لے جانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

کالج، یونیورسٹی کے ڈراموں، چھوٹے اسٹیج پروگراموں میں شرکت کرکے آپ لوگوں کی نظر میں آسکتے ہیں اور یہیں سے بڑی پروڈکشن کے مواقع مل سکتے ہیں اور متاثر کن کردار مل سکتا ہے۔ اس موضوع پر بیرون ممالک جامعات سے تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے یا ڈراما اسکول سے اداکاری کی مزید تربیت لے کر اپنی اس صلاحیت کو بہتر کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان میں چند ادارے اداکاری کی تربیت فراہم کرتے ہیں۔

ابتدا میں کسی منجھے ہوئے اداکار یا ہدایت کار کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ معروف اداکاروں اور ہدایت کاروں سے ذاتی مراسم آپ کو آگے بڑھنے میں معاون ہوں گے۔ اس کیریر میں ہمیشہ سیکھتے رہنا پڑتا ہے اور نئی نئی مہارتیں جاننا ضروری ہے۔ یوں مختلف کردار بہتر انداز سے ادا کرنا ممکن ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

حاضرین اور کیمرے کے سامنے اداکاری کرنے کا اعتماد ہو۔ ڈائریکٹر، پروڈیوسر، کیمرا آپریٹر اور دیگر اداکاروں کے ساتھ مل کر بلا تکلف کام کرسکے۔ اسکرپٹ اور ہدایت کار کی ہدایات کو موثر انداز میں اپنی اداکاری کی صلاحیت کے ذریعے بیان کرسکے۔ اسٹیمنا اور تن درستی خوب ہو کہ کئی کئی گھنٹے کردار کے تقاضے کے مطابق اداکاری کرلے۔ اسکرپٹ کے تجزیے کی اہلیت ہو۔ مکالمے یاد کرنے، ہدایت کار کے اشاروں اور حرکات وسکنات کی باریکیوں کو سمجھنے کی مہارت ہو۔

اہم شاخیں

- فلمی اداکار: یہ فلم کیلئے اداکاری کرتا ہے اور کیمرے کے سامنے ایک منظر کئی بار Re-Take کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے اداکار اپنے کیریر کا آغاز کم پیسے والی اپنی ہی تیار کردہ فلم سے کرتے ہیں۔
- ٹیوی اداکار: یہ ٹیوی چینل پر چلنے والے سیریل، سیریز یا ٹیلی فلم کیلئے اداکاری کرتا ہے یا کرتی ہے۔ بعض ٹیوی اداکاروں کو تجارتی اشتہاروں میں بھی کام مل جاتا ہے۔

- اسٹیج اداکار: یہ اسٹیج پر حاضرین کے سامنے اداکاری کرتا ہے۔ اسٹیج مختلف قسم کے ہوتے ہیں جن میں ہزاروں افراد سے لے کر چند درجن حاضرین ہوسکتے ہیں۔ نوجوانوں کے گروپ گلی محلوں میں بھی اسٹیج کرتے ہیں جنھیں Street Stage کہا جاتا ہے۔
- اسٹنٹ: اسٹنٹ (Stunt) حقیقی اداکار کی جگہ اداکاری کرتا ہے۔ یہ وہ خطرناک مناظر ہوتے ہیں جنھیں کرنے کے دوران جسمانی نقصان کا خدشہ ہوتا ہے یا اس کیلئے خاص مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔
- صداکار: یہ ریڈیو کے ڈراموں میں کام کرتے ہیں یا کارٹون، اینی میشن اور تجارتی اشتہارات میں پس منظر مکالمے بولتے ہیں۔ یہ سمعی کتب (آڈیو بکس) کیلئے بھی اپنی خدمات ادا کرتے ہیں۔ صداکاروں کو ان کی معیاری آواز اور منفرد ادائیگی کی وجہ سے کام ملتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ڈراما، فلم، آرٹ، ادب، زبان، تاریخ، شاعری، موسیقی، رقص، اسپورٹس، نفسیات۔
- کم از کم اہلیت: اس شعبے میں کامیابی کیلئے کسی ڈگری کی ضرورت نہیں، البتہ اسے سمجھنے میں مدد ضرور مل سکتی ہے۔
- طرزِ کار: اداکاروں کے کام کے اوقات میں بہت بے قاعدگی ہوتی ہے۔ فلم اور ٹیوی ڈراموں کیلئے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ گھر سے دور اور اکثر دوسرے شہروں اور ملکوں کا طویل سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: اداکار تھیٹر، ٹیوی، فلم اسٹوڈیو میں کام کرتے ہیں اور کئی مرتبہ کھلے مقامات (مثلاً جنگلوں، صحراؤں) پر بھی کام کرنا ہوتا ہے۔
- تلخیاں: ہر کردار کیلئے پہلے اپنی صلاحیت دکھانی پڑتی ہے کہ فلاں کردار میں وہ کتنی اچھی اداکاری کرسکتے ہیں۔ ڈائریکٹر اور پروڈیوسر مطمئن نہ ہوں تو انھیں جب منع کیا جاتا ہے تو یہ مرحلہ سخت ہوتا ہے۔ اس کام میں تحفظ بالکل نہیں ہے۔ ابھی کسی ڈرامے میں کام مل گیا تو آئندہ کا کچھ پتا نہیں۔ زیادہ تر اداکار ایک کام ختم ہونے کے بعد لمبا عرصہ اگلے کام کی تلاش میں رہتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ٹیوی / فلم ہدایت کار

ہدایت کار یا ڈائریکٹر فلم یا ٹیوی شو کی پروڈکشن دیکھتا ہے اور اس دوران بے شمار ایسے تخلیقی فیصلے کرتا ہے کہ جو پوری ٹیم کی کارکردگی کو بڑھا دیتے ہیں۔ یوں، فلم یا ٹیوی پروگرام کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ہدایت کار مختلف شعبوں کے ماہرین کو جمع کرتا ہے۔ ان میں اداکار، سیٹ ڈیزائنر، ڈریس ڈیزائنر، کیمرا آپریٹر وغیرہ ہیں۔ ان تمام کی مجموعی کوششوں سے ایک غیر معمولی اور کامیاب فلم یا ڈراما یا شو معرض وجود میں آتا ہے۔

ہدایت کار بننے کیلئے باقاعدہ کوئی راستہ نہیں ہے، البتہ اس میدان میں کامیابی کیلئے تجربہ، عزت و شہرت اور تخلیقی توانائی بہت اہم ہیں۔ ماہر ڈائریکٹرز اکثر اپنے کیریر کے آغاز میں کم بجٹ والی فلم یا ڈراما تیار کرتے ہیں اور مختلف شعبوں (جیسے اداکاری، کہانی نویسی وغیرہ) کا پس منظر رکھتے ہیں۔ فلم یا سینماٹوگرافی میں ڈگری لینے پر آپ کو اسٹوڈیو اور فوٹوگرافی کی تکنیکی پہلوؤں کا پتا چل جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، مختلف مناظر کی ایڈیٹنگ، روشنی وغیرہ۔ ان مہارتوں کو آپ اپنی تخلیقی جبلت کے ساتھ ملا کر کہیں موثر پروڈکشن کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

لیڈرشپ کی قوی مہارت تا کہ پوری ٹیم مثلاً اداکاروں، تکنیکی افراد اور دیگر ارکان سے خوش اسلوبی سے کام لے سکے۔ گفتگو اور ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تا کہ اپنی ٹیم کے ارکان کو درست طور پر سمجھا سکے کہ کیا کرنا ہے۔ اسکرپٹ (کہانی) کو سمجھانے، مناظر کی فلم بندی اور اداکاروں کو واضح ہدایات دینے کی تخلیقی خاصیت ہو۔ برداشت اور استقامت بہت ضروری ہے، خاص کر جب مشکل حالات میں فلم یا ڈراما فلمایا جا رہا ہو۔ پروڈیوسر نے جو بجٹ دیا ہے اس کے اندر رہتے ہوئے پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

- کیمرا آپریٹر: اگر آپ کیمرا آپریٹر کی حیثیت سے اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں تو آئندہ تجربے کے ساتھ ڈائریکٹر آف فوٹوگرافی بن سکتے ہیں۔ یہاں سے آپ فلم یا ٹیوی کی ڈائرکشن کی طرف جا سکتے ہیں۔
- زرا گوفر: یہ فلم یا ٹیوی سیٹ پر ٹیم کے مختلف کاموں کیلئے ادھر اُدھر دوڑا پھرتا ہے۔ ظاہر ہے، مشکل کام ہے، لیکن موقع ملنے پر ترقی ہوتی رہتی ہے اور معاون ہدایت کار کے عہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔
- معاون ہدایت کار: جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ ہدایت کار کا قائم مقام ہوتا ہے اور اس کی موجودگی میں اس کی معاونت کرتا ہے۔ اس پر کئی کاموں کی ذمے داری ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اوقات کا تعین اور ہدایت کار کو تخلیقی عمل پر متوجہ رکھنا۔
- پیش کار: پروڈیوسر فلم یا ڈرامے کے پہلے مرحلے سے بنیادی مراحل کا خیال رکھتا ہے، جیسے پیسے کی دست یابی، ارکان کے حقوق، کہانی وغیرہ۔ پروڈکشن کے آغاز سے لے کر اس کی تقسیم تک یہ تمام چیزوں کا ذمے دار ہوتا ہے۔ ضروری نہیں کہ پیش کار کا تجربہ ہدایت کار کی طرح غیر معمولی ہو۔
- ہدایت کار: یہ پوری فلم یا ٹیوی ڈراما کے تمام مراحل اور باریکیوں کو دیکھتا ہے۔ اپنے تجربے اور کامیابی کی بنیاد پر آپ رفتہ رفتہ زیادہ بڑے پروجیکٹ لے سکتے ہیں۔ ایک وقت آئے گا کہ آپ پروڈکشن کی طرف چلے جائیں گے جو اس صنعت کی انتہا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: فلم، ڈراما، آرٹ، موسیقی، انگریزی، ریاضی، زبان دانی، انفرمیشن ٹکنالوجی (آئی ٹی)۔
- کم از کم اہلیت: فلم پروڈکشن میں ڈگری اس کیریر میں مددگار ہو سکتی ہے، لیکن لازمی نہیں ہے۔
- طرز کار: منصوبہ بندی اور ریہرسل کے دوران عموماً طے شدہ اوقات میں کام کیا جاتا ہے، لیکن جب شوٹنگ شروع ہو جاتی ہے تو طویل دورانیے تک کئی کئی گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: فلم ڈائریکٹر اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے یا فلم سیٹ پر۔ منظر کی ضرورت کے مطابق وہ

libraryofpeshawar.blogspot.com

سڑکوں، گلیوں، جنگلوں اور دور دراز مقامات پر جاتا ہے۔ اس میں اسے لمبا عرصہ گھر سے دور رہنا پڑ سکتا ہے۔

⇐ تنخواہیں: اس میدان میں بہت ہی مقابلہ ہے۔ فلم بندی کے دوران بہت زیادہ جسمانی اور جذباتی توانائیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ٹیوی/فلم پیش کار

پیش کار یا پروڈیوسر کسی ٹیوی یا فلم پروڈکشن کی تیاری کیلئے سرمائے سمیت بنیادی وسائل فراہم کرتا ہے۔ اس کی ذمے داری ہے کہ وہ کہانی کا انتظام کرے، اس کے حقوق ڈرامے یا فلم کیلئے خریدے، پروجیکٹ شروع ہونے سے پہلے درکار پیسے کی فراہمی یقینی بنائے۔ یہ ہدایت کار اور دیگر اسٹاف کو اجرت پر رکھتا ہے، فلم بندی کے اوقات کا تعین کرتا ہے، اور یقینی بناتا ہے کہ کام مقررہ وقت اور بجٹ میں ختم ہوجائے گا۔ وہ اس کام کے ذریعے اس پیش کش کو کاروباری اور تجارتی لحاظ سے منافع بخش بنانے کی بھی کوشش کرتا ہے۔

فلم یا ٹیوی کا پیش کار بننے کیلئے کوئی باقاعدہ طریقہ کار یا راستہ نہیں ہے۔ تاہم، بہت سے پیش کاروں نے معاون پیش کار (اسسٹنٹ پروڈیوسر) کی حیثیت سے کام شروع کیا۔ تجربہ حاصل کیا اور تکنیکی باریکیوں کو جانا اور پھر اس صنعت میں آگے بڑھتے چلے گئے۔

آپ اس کیریر میں بطور معاون کام کا آغاز کرسکتے ہیں۔ اس دوران آپ مختلف انتظامی کام انجام دے سکتے ہیں، جیسے اسکرپٹ لانا۔ ٹیوی یا فلم پروڈکشن میں ڈگری لینے سے اس میدان میں داخلے اور آگے بڑھنے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ کسی خاص شعبے میں مہارت پیدا کرکے اس میں آگے بڑھا جاسکتا ہے۔

درکار مہارتیں

نہایت انتظامی مہارت ہوتا کہ پروجیکٹ کے تخلیقی اور تکنیکی مراحل کو پورا کراسکے اور وقت پر مقررہ

بجٹ میں رہتے ہوئے پورا کیا جاسکے۔ ابلاغ اور لوگوں سے کام لینے کی بہترین صلاحیت ہوتا کہ پروجیکٹ کی تکمیل کے دوران سب کو کام سمجھا سکے اور ان سے بہ خوبی کام لے سکے۔ یہ تخلیقی بصیرت رکھتا ہو کہ کہانی کو کیسے پرکشش تصاویر اور آوازوں میں ڈھالا جاسکتا ہے۔ برداشت اور اسٹیمنا بہت ہوتا کہ طویل دورانیہ میں کام کرتے ہوئے اپنی ذمے داریاں ادا کرسکے اور کم وقت میں پروجیکٹ نمٹانے کے قابل ہو۔ کاروباری اور تجارتی شعور ہوتا کہ دست یاب وسائل کو موثر منظم کرسکے۔ نیز، اگر مزید سرمائے کی ضرورت پڑ جائے تو بہ آسانی اس کا انتظام کرلے۔

اہم شاخیں

❁ کمرشل پروڈیوسر: یہ تجارتی اشتہار تیار کرتا ہے اور اس دوران وہ کسی تجارتی ادارے کی ضرورت کے مطابق اشتہار کے اول سے آخر تک تمام مراحل کی نگرانی کرتا ہے۔ ان میں اشتہار لکھنے سے لے کر فائنل ایڈیٹنگ تک شامل ہے۔

❁ کارپوریٹ وڈیو پروڈیوسر: یہ مختلف تجارتی مقاصد کیلئے تیار کی جانے والی وڈیو کی تیاری کی ذمے داری سنبھالتا ہے۔ مثلاً بزنس ٹریننگ، کانفرنس، کنونشن یا تقریب اعزازات۔

❁ وڈیو گیم پروڈیوسر: یہ وڈیو گیم کی تیاری کے مختلف مراحل کی ذمے داری ادا کرتا ہے۔ یہ ممکن بناتا ہے کہ متعلقہ گیم وقت پر اور طے شدہ لاگت پر تیار ہوجائے۔ اس شعبے میں گیم ڈیزائن، کمپیوٹر سائنس یا ڈیجیٹل میڈیا میں ڈگری اور مہارت چاہیے۔

❁ ایگزیکٹو پروڈیوسر: یہ اسٹوڈیو یا سرمایہ کار کیلئے ایک پروجیکٹ کی مکمل نگرانی کرتا ہے اور تکنیکی امور کے سوا دیگر معاملات مالی اور تخلیقی پہلوؤں کو دیکھتا ہے۔

اہم نکات

⇐ دلچسپیاں: فلم، ٹیوی، ڈراما، تھیٹر، فوٹوگرافی، وڈیوگرافی، ڈیزائن ٹیکنالوجی، انگریزی، تاریخ، آرٹس، معاشیات۔

⇐ کم از کم اہلیت: کوئی بندھی تعلیم ضروری نہیں، البتہ فلم پروڈکشن میں ڈگری معاون ہوسکتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ب سے اہم اس صنعت میں پہلے سے موجود افراد کے ساتھ کام کرتا ہے۔

⇦ طرز کار: طویل دورانیے کے بے قاعدہ اوقات میں کام کرنا پڑتا ہے تاکہ پروجیکٹ کو وقت پر ختم کیا جا سکے۔ اختتام ہفتہ اور چھٹیوں میں کام کرنا معمول ہے۔

⇦ کام کا مقام: پروڈیوسر کا دفتر ہوتا ہے، لیکن فلم بندی کیلئے اسٹوڈیو اور دور دراز مقامات پر جانا پڑتا ہے۔ کہانی کی ضرورت کے مطابق شہر یا ملک سے بھی باہر جانا ہوتا ہے۔

⇦ کٹھنائیاں: مقابلہ بہت ہے اور کام تلاش کرنا بہت جان جوکھم کا کام ہے۔ پروجیکٹ کے تخلیقی، عملی اور مالی پہلوؤں کو متوازن رکھنا سخت ذہنی کرب کا باعث ہوتا ہے۔

کیمرا آپریٹر

کیمرا آپریٹر کا کام فلم، تصاویر، ٹی وی شو، گانوں یا تجارتی اشتہارات کی ریکارڈنگ ہے۔ کیمرا آپریٹر اپنی تخلیقی اور تکنیکی مہارت کو استعمال کرتے ہوئے کہانی کی ضرورت کے مطابق ناظرین کیلئے قابل دید مناظر تخلیق کرتا ہے۔ وہ یہ کام ہدایت کار کی نگرانی اور ہدایات کے مطابق کرتا ہے۔ شوٹنگ کے دوران اس کا براہ راست واسطہ اداکاروں اور دیگر ارکان سے رہتا ہے۔

بیشتر کیمرا آپریٹر بطور "رنر" یا ٹرینی اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں اور پھر موقع ملنے پر آگے بڑھتے ہیں۔ آپ کی ترقی کا انحصار آپ کے خلوص، مہارت اور اس صنعت سے وابستہ آپ کے ذاتی مراسم سے ہے۔

فلم بندی کے بارے میں کچھ تکنیکی معلومات ہوں تو آپ کیمرا آپریٹر کے معاون بن سکتے ہیں۔ اس میں آپ کا کام کیمرا تیار کرنا اور اسے فوکس کرنا ہوگا۔ تجربے کے ساتھ آپ کیمرا آپریٹر بن جائیں گے۔

آپ فلم، ٹی وی اور فوٹوگرافی میں ڈگری لے کر اس کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں، لیکن عملی طور پر اصل اہمیت آپ کی تکنیکی مہارت اور تجربے کی ہے۔ جس شعبے میں آپ کا تجربہ ہوگا، آپ اسی میں کام کریں گے۔ یہ شعبے خبریں، تجارتی اشتہارات، گانے اور گیت، ڈرامہ یا فلم، کھیل، کانفرنس اور سیمینار ہو سکتے ہیں۔ اپنی تخلیقی جدت کے بل بوتے پر آپ اپنے لیے نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

اداکاروں، ہدایت کاروں اور دیگر ارکان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خوبی ہو۔ فلم بندی کے دوران بہترین ممکنہ منظر کشی کی صلاحیت ہو تاکہ دیکھنے والا اسے دیکھنے پر مجبور ہو جائے۔ اتنی تکنیکی مہارت ہو کہ فلم بندی کے دوران اگر کیمرے میں کوئی تکنیکی خرابی پیدا ہو جائے تو فلم بندی کے اوقات کو متاثر کیے بغیر وہ مسئلہ حل کر لے۔ جسمانی قوت اور برداشت ہو کہ فلم بندی کے دوران ضروری آلات کو ادھر ادھر حرکت دے سکے۔ ہاتھوں اور آنکھوں کے درمیان اچھی ہم آہنگی ہو تاکہ زیر استعمال آلات سے بہترین نتائج حاصل کر سکے۔

اہم شاخیں

❁ ڈائریکٹر آف فوٹوگرافی: یہ ٹی وی یا فلم کے ڈائریکٹر کی ہدایات کی روشنی میں دلکش اور پرکشش مناظر تخلیق کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس عمل کے دوران وہ مناسب روشنی کا بندوبست کرتا ہے، درست لینس کا استعمال کرتا ہے اور کیمرا ٹیم کے دیگر ارکان کو ضروری ہدایات دیتا رہتا ہے۔

❁ امیج ٹیکنالوجسٹ: یہ فلم اور ڈیجیٹل میڈیا کیلئے مزید ذرائع پیدا کرنے اور مزید منظر بندی کو مزید جاذب نظر بنانے کیلئے نئے آلات اور تکنیکیں تیار کرتا ہے۔ یہ تخلیقی اور مشکل شعبہ ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی، سینما، فلم، ویڈیو آرٹس، الیکٹرونکس، ڈیزائن ٹیکنالوجی، میڈیا، سیاحت۔

⇦ کم از کم اہلیت: ڈگری مفید ہو سکتی ہے، لیکن ویڈیو بنانے کا عملی تجربہ اور تکنیکی معلومات اس میدان میں کامیابی کیلئے کافی ہے۔

⇦ طرز کار: طویل دورانیے میں دیر گئے تک کام کرنا عام ہے۔ کیمرا آپریٹر کو طویل فاصلے طے کرنا اور خطرناک مقامات پر قیام بھی کرنا پڑتا ہے، جیسے صحرا، جنگل، جنگی میدان۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- کام کا مقام: زیادہ تر اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے۔ بیرونی عکاسی کیلئے مختلف مقامات پر جانا پڑتا ہے، خاص کر اشتہارات کی کمپنی یا نیوز چینل کیلئے یہ عام ہے۔ طویل عرصہ گھر سے دور رہنا پڑ سکتا ہے۔
- تلخیاں: اس کام میں مقابلہ بہت شدید ہے۔ بہت سے کیمرا آپریٹر اپنے تئیں کام کرتے ہیں اور ایک کلائنٹ کا پروجیکٹ مکمل کر کے دوسرا پروجیکٹ پکڑتے ہیں۔

ساؤنڈ انجینئر

ساؤنڈ انجینئر موسیقار اور پیش کار یا ہدایت کار کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ ان کا کام نغمے کی ریکارڈنگ، تقریر اور دیگر آوازوں کا اعلیٰ ترین معیار تشکیل کرنا ہے۔ یہ مائکروفون اور دیگر آلات کی مدد سے مختلف آوازوں کو الگ الگ ریکارڈ کرتے اور پھر ان آوازوں کو ملا کر ایک ایسی مجموعی آواز تشکیل دیتے ہیں جو بہت ہی معیاری اور دل لبھانے والی ہو۔

ساؤنڈ انجینئر کی حیثیت سے آپ مختلف آوازوں کو ریکارڈ کر سکتے ہیں اور ان کی تخلیقی باریکیوں کو سمجھ سکتے ہیں۔ فلم، ٹی وی یا اشتہار میں آواز سے بہت کام لیا جاتا ہے۔ یہ کام ساؤنڈ انجینئر اپنے تجربے اور مہارت سے کرتا ہے۔ معیاری سمعی تاثرات (آڈیو ایفیکٹس) سننے والے کو مسحور کر دیتے ہیں۔ یہ سحر پیدا کرنا ساؤنڈ انجینئر کی ذمے داری ہے۔

ساؤنڈ انجینئرنگ یا میوزک ٹیکنالوجی میں باقاعدہ تربیت اس صنعت میں بہت فائدہ مند ہے، لیکن بعض اسٹوڈیو اور براڈکاسٹ کمپنیاں کالج، یونیورسٹی سے اہل طلبہ و طالبات کو ترجیح دیتے ہیں اور انھیں تربیت دیتے ہیں۔ اگر آپ اس شعبے میں بہت آگے تک جانا چاہتے ہیں تو آپ کو ڈیجیٹل ریکارڈنگ ٹیکنالوجی سے مستقلاً باخبر رہنا پڑے گا۔

ابتدا میں کسی ریکارڈنگ کمپنی میں بہ طور ٹرینی کام کرنا معاون ہو سکتا ہے۔ اگر اسکول، کالج کی تقریبات میں اس حوالے سے کچھ کام کیا ہے تو یہ خام تجربہ اس شعبے میں داخلے میں مددگار رہے گا۔ ترقی یافتہ ملکوں میں اس کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ لہٰذا اس موضوع پر ڈگری تحقیقی پہلو اجاگر کر سکتی ہے جو آگے جانے

میں معاون ہوگی۔

درکار مہارتیں

فن کاروں اور پیش کاروں کے ساتھ بہ خوبی کام کرنے کی اہلیت ہو جہاں اکثر کئی وقت کے دباؤ میں کام کرنا پڑتا ہے۔ آواز کے معیار اور مطلوبہ نتیجہ برقرار رکھنے کیلئے آلات کی تکنیکی معلومات ہوں۔ یہ شعور اور توجہ ہو کہ مشین پر آواز کے سگنلوں کا کیا مطلب ہے۔ تمام ریکارڈنگ کی تفصیل اور فہرست موجود ہو۔ جسمانی قوت ہو تا کہ بھاری اوزاروں کو ضرورت پڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ بہ آسانی لے جا سکے۔ مختلف پروگراموں کے دوران اکثر اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ کمپیوٹر کی بہترین مہارت بہت ضروری ہے، کیوں کہ آواز کی ایڈیٹنگ کرنے والے آلات اور سافٹ ویئر بہت ہی حساس ہوتے ہیں۔ تقاریب کے اوقات کے مطابق دیر گئے کام کرنے کی سکت ہو۔

اہم شاخیں

- مکسنگ انجینئر: یہ کئی آوازوں یا موسیقی کو آپس میں ملاتا ہے (Mixing)۔ مکسنگ انجینئر آواز کو ایڈٹ کر کے اس کی پچ، ٹون وغیرہ کو کم یا زیادہ کرتا ہے اور مطلوبہ تاثر پیدا کرتا ہے۔ یوں، کئی آوازیں ملنے کے بعد ہم وہ آواز یا موسیقی سننے کے قابل ہوتے ہیں جو فلم یا ڈرامے کے پس منظر میں چلتی ہیں۔
- ساؤنڈ ڈیزائنر: یہ فلم، ٹی وی یا ویڈیو گیم کی تمام آوازوں کی مکمل پروڈکشن کی ذمے داری سنبھالتا ہے۔ یہ آواز تخلیق کرتا اور پھر اس میں تاثرات پیدا کرنے کیلئے اسے ایڈٹ کرتا ہے۔ یوں مطلوبہ سمعی پس منظر حاصل ہوتا ہے۔
- میوزک پروڈیوسر: یہ شاعروں اور فن کاروں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے۔ اپنی تکنیکی معلومات کے ذریعے نئی آواز تخلیق کرتا ہے جسے ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ بہت سے میوزک پروڈیوسر ریکارڈنگ کمپنی میں ملازمت کرتے ہیں یا پھر انفرادی سطح پر ایسے فن کاروں کیلئے کام کرتے ہیں جو اپنے گانے کی ریکارڈنگ کرانا چاہ رہے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

مصنف / قلم کار

[illegible]

[illegible]

تحریر اور مہارت کی ہے۔

کسی زبان میں کسی بھی میں آپ لکھنا چاہتے ہیں، اس کی معلومات ضروری ہے۔ [illegible]

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کی دلچسپی والے موضوع میں [illegible] اس موضوع پر لکھنا شروع کر دیں۔

یوں آپ اس موضوع کے ماہر لکھاری بن سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

تصنیف و تالیف اور زبان کی بہترین مہارت ہو [illegible]

[illegible]

اہم شاخیں

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

libraryofpeshawar.blogspot.com

- ❁ ناول نگار: یہ اپنے قارئین کی تفریح طبع کیلئے کہانیاں گھڑتا ہے۔ سائنس فکشن سے لے کر تاریخ اور رومان تک ناولوں کی کئی اقسام ہیں۔
- ❁ فلم/ ڈراما نویس: یہ فلموں اور ٹیوی ڈراموں کیلئے کہانی لکھتا ہے۔ بعض اوقات پہلے سے لکھے ہوئے ناول کو فلم یا ڈرامے کا روپ دیتا ہے، کیوں کہ عام ناول یا افسانے کے مقابلے میں فلم یا ڈرامے کا اسکرپٹ تکنیکی لحاظ سے خاصا مختلف ہوتا ہے۔ سیاسی قائدین اور کاروباری ماہرین کیلئے تقاریب میں تقاریر لکھنے کا کام بھی اسے مل سکتا ہے۔

اہم نکات

- ⇦ دلچسپیاں: تصنیف وتالیف، زبان دانی، مطالعہ، ادب، پرفارمنگ آرٹس، ڈراما، تکنیکی اور سائنسی موضوعات۔
- ⇦ کم از کم اہلیت: خاص تعلیمی اہلیت درکار نہیں۔ بعض قلم کار اُردو یا انگریزی میں ایم اے یا پی ایچ ڈی کرتے ہیں، لیکن زیادہ تر کے پاس کوئی خاص ڈگری نہیں ہوتی۔
- ⇦ طرزِ کار: زیادہ تر قلم کار ملازمت نہیں کرتے اور اپنے کام کے اوقات خود مقرر کرتے ہیں۔ عموماً ناشر (پبلشر) کی جانب سے تاریخ تکمیل کو سامنے رکھتے ہیں۔
- ⇦ کام کا مقام: مصنف دفتر، لائبریری یا گھر میں کمپیوٹر پر کام کرتا ہے۔ بعض اوقات کا انٹ سے ملاقات یا انٹرویو کیلئے سفر کرنا پڑتا ہے۔
- ⇦ تنخواہیں: قلم کار کی آمدن کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔ کبھی کام کا بوجھ زیادہ ہو تو آمدن بھی زیادہ ہوگی، کام کم ہوگا تو آمدن بھی کم ہوگی۔ تصنیف وتالیف انتہائی تنہائی والا کام ہے اور اس میں مستقل مزاجی کا اختیار کرنا بعض کیلئے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

صحافی

صحافی (جرنلسٹ) معاشرے کا ایک اہم کردار ہے اور تیزی سے بڑھتا ہوا کیریر۔ صحافت کے دو بنیادی مرحلے ہیں۔ پہلا، تحقیق اور معلومات کا حصول؛ دوسرا، دست یاب مواد کو تحریر کرنا یا پیش کرنا۔ صحافی کی حیثیت سے مختلف واقعات کی رپورٹنگ یا انٹرویو کیلئے قریب و دور آنا جانا لگا رہے گا۔ کام کی نوعیت کے لحاظ سے دفتر اور بیرونِ دفتر کام کیلئے خود کو ہر وقت ذہنی طور پر تیار رکھنا پڑے گا۔ آپ اگر کسی ایک خاص شعبے یا موضوع پر عرصہ تک کام کرتے رہے تو یہ آپ کی وجہ شہرت اور تخصص (اسپشلائزیشن) بھی بن سکتا ہے۔

بہت سے صحافی اپنے کیریر کا آغاز بچوں کے رسائل یا اخبارات میں بچوں کا صفحہ میں لکھنے سے کرتے ہیں۔ یہ ایک اچھی اور عملی تدبیر ہے۔ اس کے بعد انھیں مختلف جگہوں پر کام کے مواقع مل سکتے ہیں۔ یہ میگزین اور اخبار کے علاوہ ٹیوی یا آنلائن میگزین بھی ہو سکتا ہے۔

ابتدا میں کسی استاد یا تجربہ کار صحافی یا مدیر (ایڈیٹر) کی شاگردی اختیار کرنا ضروری ہے، کیوں کہ وہی آپ کے مزاج کو مارکیٹ کے مزاج اور معیار کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔ یوں، آپ کو پتا چلتا ہے کہ آپ اپنی دلچسپی اور مہارت کو کیسے پیسہ کمانے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں صحافت کی کم از کم تعلیمی ڈگری MA Mass Communication ہے۔ علامہ اقبال یونیورسٹی بی اے ابلاغ عامہ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ تاہم عملی طور پر ایم اے ماس کمیونیکیشن کوئی تعلیمی معیار نہیں ہے۔ بڑے اخبارات و رسائل اپنے اشتہارات میں جو تعلیمی قابلیت مانگتے ہیں، وہ بھی ترجیحاً ایم اے ماس کمیونیکیشن لکھتے ہیں۔ دراصل، صحافت میں اصل اہمیت لکھنے کی مہارت کی ہے۔ ڈگری ثانوی چیز ہے۔ اگر آپ اچھا لکھ سکتے ہیں اور صحافیانہ مزاج و تربیت رکھتے ہیں تو آپ کیلئے صحافت کا کیریر اختیار کرنا کچھ مشکل نہیں۔ آپ اس میں کہیں آگے جا سکتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

اپنے خیالات کو اپنے قارئین و ناظرین تک واضح طور پر پہنچانے کیلئے زبانی اور تحریری ابلاغ کی بہترین صلاحیت ہونا ضروری ہے۔ ٹیم کے مختلف افراد کے ساتھ مل کر کام کرنے کی صلاحیت ہو، خاص کر ایڈیٹرز، ڈیزائنرز اور پروڈیوسر کے ساتھ۔ نیا کام کرنے کا مزاج ہوتا کہ اپنے مختلف النوع قارئین، سامعین اور حاضرین کے مزاج و معیار کے مطابق کوئی کہانی تیار کی جا سکے۔ اچانک کسی اہم واقعہ کی اہمیت کو جانچنے اور اس سے مفید مواد تیار کرنے کی قابلیت ہو۔ ترتیب و تنظیم کی اچھی صلاحیت ہوتا کہ مقررہ وقت پر خاص کر بہت کم وقت میں کوئی نیا مضمون یا کہانی تیار کر لے۔

اہم شاخیں

- ❁ مترجم: لکھنے کے ساتھ ساتھ ترجمہ کی مہارت سونے پر سہاگہ۔ یوں، آپ کی مانگ کئی گنا بڑھ سکتی ہے، کیوں کہ پاکستانی صحافت نوے فیصدی ترجمے پر منحصر ہے۔ اخبارات ہفت روزہ، ماہ نامہ، ٹی وی، فکشن ہو یا نان فکشن یا نیوز... سب انگریزی و دیگر زبانوں سے مواد منتخب کرتے اور اردو میں ترجمہ کر کے اردو داں قارئین تک پہنچاتے ہیں۔
- ☆ براڈ کاسٹ جرنلسٹ: یہ صحافی خاص ریڈیو یا ٹی وی کیلئے کام کرتا ہے۔ براڈ کاسٹ جرنلسٹ مختلف اہم واقعات پر تحقیق کرتا ہے، اسے تحریر کرتا ہے اور اکثر یہ کسی پروگرام کی صورت میں ریڈیو یا ٹی وی پر پیش کیے جاتے ہیں۔
- ☆ نیوز پیپر جرنلسٹ: اخبار کا صحافی متفرق خیالات، واقعات اور افراد کے بارے میں معلومات عوام تک پہنچاتا ہے۔ اس کام کے دوران تحقیق و تصنیف کے علاوہ حقائق و معلومات کی درستی جانچی جاتی ہے۔
- ☆ میگزین جرنلسٹ ہفت روزہ اور ماہانہ رسائل (میگزین) جو خاص کر کسی خاص موضوع تک محدود ہوں، آج بھی قارئین میں بہت مقبول ہیں۔ اخبارات کے مقابلے میں رسائل میں زیادہ تفصیلی، زیادہ سنجیدہ اور زیادہ معلوماتی مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ میگزین جرنلسٹ کو زیادہ تحقیق

اور معلومات کی ضرورت پڑتی ہے۔ اکیسویں صدی میں سیاسی اور کاروباری موضوعات پر رسائل زیادہ پسند کیے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مارکیٹ میں اسی موضوع کے ماہر جرنلسٹ کی مانگ زیادہ رہتی ہے۔

- ☆ آن لائن جرنلسٹ: مختلف موضوعات پر لاتعداد آن لائن میگزین انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے، کیوں کہ یہ ہارڈ میگزین کے مقابلے میں کہیں کم قیمت میں دست یاب ہوتے ہیں۔ آن لائن جرنلسٹ کو تحقیق اور تصنیف کے علاوہ آئی ٹی کی بنیادی مہارت بھی ہونی چاہیے۔ نیز، مختلف میڈیا پر کام کرنے کا تجربہ بھی ہو، مثلاً ویڈیو اور ساؤنڈ کے سافٹ ویر اور ایپس۔ پاکستان میں فی الحال یہ فیلڈ مقبول نہیں ہے۔

اہم نکات

- ⇦ دلچسپیاں: لکھنا، تحقیق کرنا، لوگوں سے میل جول، میڈیا، سوشل میڈیا، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- ☆ کم از کم اہلیت: ایم اے ماس کمیونیکیشن قابل ترجیح ہے، تاہم اس سے زیادہ اہمیت پڑھنے اور لکھنے سے دلچسپی کی ہے۔ اگر آپ کی کچھ تحریریں اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکی ہیں تو یہ خوبی کسی مدیر کو مائل کرے گی کہ وہ آپ کو اپنے ہاں رکھے۔
- ☆ طرز کار: عموماً کسی ایک پروجیکٹ پر کام دیا جاتا ہے۔ یہ پروجیکٹ چند گھنٹوں سے کئی ہفتوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ اکثر اس پروجیکٹ کی تکمیل میں ہفتہ واری چھٹیوں کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر بیرون شہر یا بیرون ملک کا سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔
- ☆ کام کا مقام: عموماً دفتر میں بیٹھ کر کام کرنا ہوتا ہے، لیکن اگر پروجیکٹ میں تحقیق بھی شامل ہے تو اس تحقیق اور انٹرویو کیلئے سفر کرنا ہوگا، خاص کر دستاویزی فیچر یا پروگرام کیلئے۔
- ☆ تنخواہیں: تاریخ تکمیل کا دورانیہ کم ہو تو دیر تک مسلسل کام کرنا ہوگا جو اس کیریئر میں عام ہے، خاص کر روزنامہ اور نیوز چینل پر۔ بعض اوقات خطرناک جگہوں پر بھی کام کرنا پڑ جاتا ہے، جیسے میدان جنگ اور قدرتی آفات زدہ علاقے سے تازہ ترین خبروں کیلئے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

مدیر/ایڈیٹر

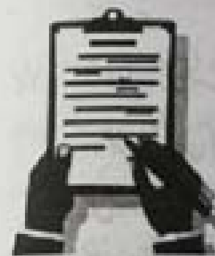

مدیر (Editor) کتابوں اور رسالوں میں شائع ہونے والے مواد کی صحت اور معیار کا ذمے دار ہوتا ہے۔ اس کام کے دوران مدیر کتاب یا رسالے کیلئے مواد (تحریریں) کا انتظام کرتا ہے اور اس کیلئے وہ متعلقہ قلم کاروں سے لکھنے کی درخواست کرتا ہے۔ پھر کتاب یا رسالے کے معیار اور مزاج کے مطابق تحریروں کی نوک پلک درست کرتا ہے۔ اس کیلئے وہ متن، جملوں، الفاظ، ہجے، قواعد (گرامر) وغیرہ کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔ ضرورت ہو تو اعداد و شمار کی تحقیق بھی کرتا ہے تاکہ غیر مستند معلومات شائع نہ ہوں۔ مدیر کتاب یا رسالے کے اشاعتی عمل میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ وہ براہ راست موضوع کے ماہر، گرافک ڈیزائنر، محقق، سیلز ٹیم اور مارکیٹنگ اسٹاف سے رابطہ کرتا ہے۔ ضرورت ہو تو وہ پرنٹر سے بھی بات یا ملاقات کرتا ہے۔ ایک طرح سے، کتاب یا رسالے میں شائع ہونے والے مواد کے سیاہ و سفید کا ذمے دار مدیر ہوتا ہے۔

بیشتر مدیر اس کیریر میں بطور ادارتی معاون (اسسٹنٹ ایڈیٹر) داخل ہوتے ہیں۔ پیش کردہ حقائق کی تحقیق کرتے ہیں، مصنفین سے رابطہ کرتے ہیں اور دیگر آسان ادارتی امور نمٹاتے ہیں۔ تجربے میں اضافے کے ساتھ انھیں مزید ذمے داریاں سونپی جاتی ہیں۔ بعض نوجوان اپنی صوابدید پر اس کے دوسرے شعبے مثلاً مارکیٹنگ کی طرف نکل جاتے ہیں۔

انگریزی میں ایم اے قابل ترجیح ہے، لیکن اہمیت تجربے اور مہارت کی ہے۔ کسی اخبار، ہفت روزہ یا ماہنامہ یا پبلشر کے ہاں بطور معاون کام کرکے بآسانی آپ پروف ریڈنگ، ایڈیٹنگ میں تجربہ اور مہارت بڑھا سکتے ہیں۔ یہیں سے آپ کو مزید شناخت اور کام کے مواقع مل سکتے ہیں۔

جوں جوں تجربہ بڑھے گا، آپ کو نشر و اشاعت کی صنعت کا شعور آتا رہے گا۔ آپ چاہیں تو کسی ایک موضوع پر مہارت حاصل کرکے اس کے مدیر بھی بن سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

زبانی اور تحریری ابلاغ کی مہارت غیر معمولی ہو تاکہ خیالات و تصورات کو اپنے قاری تک وضاحت کے ساتھ پہنچا سکے۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی مہارت ہو تاکہ مختلف قلم کاروں، ڈیزائنر، مارکیٹر، کاتب، پرنٹر وغیرہ سے بات چیت اور ملاقات کر سکے۔ تخلیق اور تنقید کی مہارت و شعور ہو تاکہ تحریر میں موجود خامیوں کی نشان دہی کر سکے۔ کاروباری اور تجارتی آگہی بھی ضروری ہے تاکہ وہ اپنی تحریروں کو قابل فروخت بنا سکے۔ کم وقت میں کام نمٹانے کی لچک و مہارت ہو، خاص کر اخبارات میں اکثر ایسا ہوتا ہے۔ ایک سے زائد زیر کار منصوبوں کو مکمل کرنے کیلئے اچھی تنظیمی اہلیت ہونی چاہیے۔

اہم شاخیں

- فکشن ایڈیٹر: یہ ناولوں، افسانوں، کہانیوں کے مصنفین کے ساتھ کام کرتا ہے۔ فکشن پر مشتمل جرائد میں فکشن ایڈیٹر کہانیوں کی تراش خراش کا کرتا ہے اور وقت پر کہانی کو قابل اشاعت بنا کر ڈائجسٹ یا میگزین یا کتاب کی صورت میں شائع کرتا ہے۔
- نان فکشن ایڈیٹر: نان فکشن مواد میں سوانح حیات، آپ بیتی، تاریخ، پکوان، سفرنامہ، سائنس، صحت وغیرہ ایسے موضوعات شامل ہیں۔ نان فکشن ایڈیٹر ایسے سنجیدہ اور تحقیقی مواد کو قابل اشاعت بنانے کی ذمے داری ادا کرتا ہے۔ اس کی یہ ذمے داری بھی ہے کہ سنجیدہ تحریر کو اس انداز سے پیش کرے کہ قاری اس میں دلچسپی لے۔
- اکیڈمک جرنل ایڈیٹر: یہ علمی اور سائنسی تحقیقی جرائد میں شائع ہونے والے مضامین کی تدوین اور کانٹ چھانٹ کرتا ہے۔ عام فکشن اور نان فکشن ایڈیٹنگ کے مقابلے میں یہ ایڈیٹر کہیں علمی گہرائی رکھتا ہے، البتہ یہ علمی گہرائی اور گیرائی اس کے تحقیقی موضوع پر ہوتی ہے، تدوین کی مہارت ثانوی شے ہوتی ہے۔ تحقیقی جرائد عموماً کسی ایک خاص موضوع پر ہوتے ہیں اور ان میں اسی خاص موضوع پر تحقیقی تحریریں شائع کی جاتی ہیں۔
- ریفرنس ایڈیٹر: یہ حوالہ جاتی (ریفرنس) مواد کو قابل اشاعت بناتا ہے۔ اس میں لغات

libraryofpeshawar.blogspot.com

(ڈکشنری)، انسائیکلو پیڈیا، تھیسارس وغیرہ شامل ہیں۔ یہ کام بہت ہی خشک، سنجیدہ اور حساس ہوتا ہے۔ ریفرنس ایڈیٹر پر دیگر مدیروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ذمے داری عائد ہوتی ہے۔

❁ آن لائن ایڈیٹر: یہ ویب سائٹس پر شائع ہونے والی تحریروں کیلئے مواد تدوین اور تیار کرتا ہے۔ آن لائن ایڈیٹر لکھنے اور تدوین کرنے کے علاوہ ویب ڈیزائن اور سافٹ ویئرز کا بھی جاننے والا ہوتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: مطالعہ، انگریزی، اردو، زبان دانی، گرافک ڈیزائن، انفرمیشن ٹیکنالوجی، طبع زاد تحریر، ترجمہ۔

⇦ کم از کم اہلیت: ترقی یافتہ ممالک میں متعلقہ ڈگری لازمی ہے، لیکن پاکستان میں ماس کمیونیکیشن میں ماسٹرز قابل ترجیح ہے۔ تاہم اگر تجربہ اور مہارت ہے تو اصل اہمیت اس کی ہے۔

⇦ طرزِ کار: مدیر کل دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔ تاہم، پروجیکٹ کی وقت پر تکمیل کیلئے چھٹی والے دنوں اور راتوں میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔ اخبارات اور نیوز چینل کو ایڈیٹر کیلئے رات گئے تک کام کرنا عام ہے۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر گھر یا دفتر میں کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات کسی اہم کانفرنس یا تقریب کی کارروائی دیکھنے کیلئے بیرون شہر یا بیرون ملک بھی سفر کرنا پڑ سکتا ہے۔

⇦ تلخیاں: ایڈیٹر کو رات گئے تک کام کرنا پڑ سکتا ہے، خاص کر کئی پروجیکٹس ایک ساتھ چل رہے ہوں تو طویل دورانیے میں کام کرنا پڑتا ہے۔ تحریر کا معیار اور حقائق کا استناد بہت ہی پُر مغز اور نازک کام ہے جو بہت ذمے داری مانگتا ہے۔

سیلز، مارکیٹنگ، اشتہار سازی

تیزی سے بڑھتی ہوئی اس صنعت میں تجارتی اور کاروباری شعور، سیلز یعنی چیزیں فروخت کرنے سے دلچسپی گاہک کے بارے میں معلومات بہت ضروری ہے۔ اس فیلڈ میں جاب متنوع ہوتی ہیں جو کسی شے کی خوبی بیان کرنے سے لے کر خریداری کی موجودہ عادات جانچنے کی ہو سکتی ہیں۔

ہم ذیل میں سیلز، مارکیٹنگ اور اشتہار سازی سے متعلق چند اہم پیشوں کے بارے میں مفصل معلومات فراہم کرتے ہیں۔

سیلز ایگزیکٹو

سیلز ایگزیکٹو مختلف متحرک گاہکوں سے ملتا ہے جو افراد بھی ہو سکتے ہیں اور کوئی بزنس بھی۔ ان ملاقاتوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنی کمپنی کی مصنوعات یا خدمات فروخت کی جائیں۔ ان کے پاس اپنی کمپنی کی مصنوعات وخدمات کی جامع معلومات ہوتی ہیں اور یوں وہ اپنے گاہک کو ہر لحاظ سے مطمئن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کیوں کہ جب تک کوئی گاہک (فرد یا ادارہ) کسی پروڈکٹ (مصنوعہ) یا خدمت (سروس) سے مطمئن نہیں ہوگا، وہ بھی اس پر پیسہ خرچ نہیں کرے گا۔ سیلز ایگزیکٹو کو اس شعبے میں کامیابی کیلئے گاہک کی نفسیات اور فروخت کا طریقہ، ہر دو کی اچھی مہارت ہونی چاہیے۔

سیلز ایگزیکٹو کیلئے مشاق اور متحرک ہونا بہت ضروری ہے، کیوں کہ اس کیریر میں کامیابی کا تمام تر دارومدار زیادہ سے زیادہ فروخت پر ہے۔ زیادہ کامیاب سیلزمینوں کو کمپنی کے بڑے کلائنٹس اور گاہکوں کی طرف بھیجا جاتا ہے اور مینجمنٹ میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ فروخت کی مہارت چونکہ ہر شعبے میں درکار ہے، اس لیے سیلز مین ایک صنعت سے دوسری صنعت میں بہ آسانی منتقل ہو سکتے ہیں اور انھیں دوسری صنعت کی

libraryofpeshawar.blogspot.com

کمپنیاں بہ خوشی قبول کرتی ہیں۔ اگرچہ ابتدا میں نئی صنعت کے بارے میں چند بنیادی تیکنیکی نکات جاننا ضروری ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

مطلوبہ گاہکوں کے سامنے اپنی مصنوعات وخدمات کی خوبیاں موثر انداز میں بیان کرنے کیلئے ابلاغ کی مہارت بہترین ہونی چاہیے۔ لوگوں سے میل جول کی مہارت ہو تاکہ گاہکوں کی جانب سے آنے والی شکایات کا موثر اور پیشہ ورانہ انداز میں تدارک کیا جا سکے۔ مختلف افراد سے رابطے کیلئے مضبوط تنظیمی مہارت اور چستی ہو۔ اپنی صنعت کے بارے میں ٹھوس معلومات ہوں اور گاہک کی توقعات کا شعور ہو۔ فروخت کے دوران کیے جانے والی فیصد رعایت (ڈسکاؤنٹ) اور متوقع منافع کا درست حساب کرنے کی اہلیت ہو۔

اہم شاخیں

- سیلز ایگزیکٹو، جونیئر: یہ تنظیمی عہدے (ایڈمنسٹریشن) پر اپنے کیریر کا آغاز کرتا ہے اور سیلز کے تجربہ کار ارکان کی معاونت کرتا ہے۔ گاہکوں سے ملنے کے مرحلے سے پہلے کمپنی کا مالک چاہتا ہے کہ وہ آپ کو کمپنی مصنوعات اور فروخت کے طریقہ کار سے باخبر کردے۔
- کی اکاؤنٹ منیجر: یہ اپنے ادارے کے سب سے اہم کلائنٹس یا مصنوعات سے متعلق معاملات کی ذمے داری سنبھالتا ہے۔
- سیلز منیجر: کمپنی کے ایک علاقے یا ملک میں ہونے والے فروخت کے معاملات (سیلز آپریشن) کو دیکھتا ہے اور اپنی ٹیم کو کارکردگی بڑھانے کا مشورہ اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- اسپیشلسٹ سیلز ایگزیکٹو: یہ فنانشل سیکٹر میں کام کرتا ہے، جیسے قرضہ اور سرمایہ کاری وغیرہ۔ یہ پیشہ ور بعض اہم مصنوعات مثلاً فارماسیوٹیکل سسٹم یا انفرمیشن ٹیکنالوجی سسٹم بھی فروخت کرتا ہے۔
- مارکیٹنگ ایگزیکٹو: گاہکوں کی ضروریات اور برتاؤ پر تحقیق کرتا ہے اور انھیں اپنی مصنوعات کی فروخت کیلئے لائحہ عمل ترتیب دیتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: سیلز، مارکیٹنگ، کسٹمر سروس، فنانس، انگریزی، بزنس، ریاضی، اشتہار سازی، زبان دانی۔
- کم از کم اہلیت: بہت سی جاب کسی ڈگری کیلئے بغیر مل جاتی ہیں، تاہم بڑے اداروں میں ایم بی اے مارکیٹنگ یا سیلز کو ترجیح دی جاتی ہے۔ تاہم، اصل اہمیت فروخت کی مہارت اور متعلقہ مصنوعات وخدمات کی تیکنیکی معلومات کی ہے۔
- طرز کار: فروخت کے اہداف مکمل کرنے کیلئے سیلز ایگزیکٹو کو طویل دورانیوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ بڑے گاہکوں سے ملنے کیلئے دوسرے شہروں اور ملکوں کا سفر بھی کرنا پڑ جاتا ہے۔ کام کے اوقات کا تعین نہیں ہوتا۔
- کام کا مقام: صنعت اور مصنوعات وخدمات کی بنیاد پر سیلز ایگزیکٹو دکانوں یا دفتروں میں جاتے ہیں یا پھر مختلف شہروں اور ملکوں کا سفر کرتے ہیں۔
- تلخیاں: دفتری قلیق اور ساتھیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوتا ہے جو اکثر شدید دفتری سیاست کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ گاہکوں کی جانب سے مسترد کیے جانے پر صبر اور برداشت کی اہلیت انتہائی ہونی چاہیے۔

اسٹور منیجر

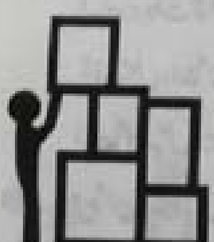

اسٹور منیجر ایک ریٹیل اسٹور کی کاروباری سرگرمیوں کو پورا دن چلاتا اور ان کی نگرانی کرتا ہے۔ اس شعبے میں یہ اپنی پوری ٹیم کو چلاتا ہے، انھیں تحریک دیتا ہے، ملازم رکھتا یا نکالتا ہے، قیمتوں کا تعین کرتا ہے اور گاہکوں کو مطمئن کرتا ہے۔ اسٹور منیجر خرید وفروخت کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے تاکہ پتا چل سکے کہ کتنا منافع ہوا۔ وہ اسٹور، اسٹاف اور گاہکوں کی صحت اور حفاظت کے انتظامات کا بھی ذمے دار ہوتا ہے۔ اسٹور منیجر بننے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی چھوٹے یا بڑے اسٹور میں بہ طور سیلز اسسٹنٹ کام شروع کیا

جائے۔ عموماً کسی تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن بعض شعبوں میں بنیادی تعلیم لازمی ہے۔ تجربہ اور مہارت بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس میں ترقی کے مواقع تیز تر ہوتے ہیں۔ کوئی بھی اسٹور اپنے ہاں موثر سیلز اسٹاف رکھنا چاہتا ہے۔ بعض افراد کسی خاص شے کی فروخت کے ماہر ہو جاتے ہیں اور پھر اس شے کے حوالے سے ان کی مانگ مارکیٹ میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔

چھوٹے اسٹور سے شروع کر کے تجربہ حاصل کرنے پر آپ بڑے اسٹور (جیسے شہر کا کوئی معروف ڈپارٹمنٹل اسٹور) پر ملازمت کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی صلاحیت تاکہ گاہکوں کو مطمئن کر سکے اور کارکنوں کو اپنی بات سمجھا سکے۔ تحریک دینے کی بہترین مہارت ہو تاکہ اپنی ٹیم کے ارکان کو فروخت کے مطلوبہ اہداف کی تکمیل کا شوق دلا سکے۔ اسٹور کی فروخت بڑھانے کیلئے تخلیقی طریقوں کا استعمال کرنے کی خوبی ہو۔ لیڈر شپ کی خوب مہارت ہو تاکہ اسٹور کی ٹیم کے ارکان کو بہترین خدمت پر تیار کر سکے۔ کاروبار کو منظم کرنے کی مہارت، تجارتی شعور اور مستقبل کے مزاج سے آشنائی بھی بہت ضروری خصوصیات ہیں۔

اہم شاخیں

- ریٹیل آئی ٹی منیجر: یہ ریٹیل اسٹور (خاص کر ڈپارٹمنٹل اسٹور) میں نصب کمپیوٹر سسٹم کو چلانے اور اسے ہر وقت قابل عمل رکھنے کی ذمے داری سنبھالتا ہے۔ وہ اسٹور کے مختلف مراحل جیسے پوائنٹ آف سیل، اسٹاک، کیش اکاؤنٹ وغیرہ کو سنبھالتا ہے۔ اگر اسٹور کے کمپیوٹرز میں مسئلہ آ جائے تو اسے بھی یہ حل کرتا ہے۔
- ہیومن ریسورس منیجر: یہ بڑے اسٹور یا کئی اسٹورز کی چین میں ملازم ارکان کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ملازمین کے مسائل، بھرتی، تربیت، تنخواہیں وغیرہ جیسے معاملات کو سنبھالتا ہے۔
- آپریشن منیجر: یہ اسٹور منیجر اور ریجنل منیجر کے ساتھ مل کر کاروبار میں اضافے کی تدابیر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، مارکیٹنگ، نئی مصنوعات و خدمات وغیرہ کے آغاز کیلئے منصوبہ بندی اسی کی ذمے

داری ہے۔

- ریجنل منیجر: ایک علاقے میں موجود ایک ہی مالک کے کئی اسٹورز کا انتظام کرتا ہے اور انتظامیہ کی ہدایات کی روشنی میں ان تمام اسٹورز کی کارکردگی کو بہتر اور رواں رکھنے کا کام کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کاروبار کا مطالعہ، مارکیٹنگ، لوگوں سے میل جول، معاشیات، ریاضی، نفسیات، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: بنیادی تعلیمی اہلیت کافی ہے۔ تاہم، کسی بڑی کمپنی میں ملازمت کیلئے اکثر بزنس اسٹڈیز میں گریجویشن یا ماسٹرز کو اہمیت دی جاتی ہے۔
- طرز کار: شفٹوں میں، اختتام ہفتہ حتیٰ کہ چھٹیوں میں بھی کام کرنا معمول ہے۔ طویل دورانیہ میں کام کرنا پڑتا ہے۔ کلیرنس سیل اور اسٹاک ختم ہونے پر رات گئے تک کام کرنا ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: دفتر اور اسٹور گاہے گاہے دونوں جگہوں پر کام کرنا پڑتا ہے۔ انتظامیہ سے ملاقات یا ٹریننگ کیلئے دوسری جگہ کا سفر بھی کرنا ہوگا۔
- تلخیاں: اسٹور مینجمنٹ ایک سخت مقابلہ انگیز کیریر ہے۔ طویل دورانیوں تک گھنٹوں اسٹور میں کھڑے رہنا پڑتا ہے۔ فروخت کے اہداف حاصل کرنے کیلئے سخت محنت کرنی پڑتی ہے جو کرب انگیز مرحلہ ہوتا ہے۔

خریدار

پرچون کے کاروبار (ریٹیل بزنس) کو اسٹاک یعنی مال کا ذخیرہ درکار ہوتا ہے۔ گاہکوں کیلئے مال کا موجود ہونا بنیادی ہے۔ خریدار (Buyer) کا کام ہے کہ وہ سامان تلاش کرے، منتخب کرے اور مناسب داموں خریدے۔ خریدار کو یہ شعور ہونا چاہیے کہ اس کا گاہک کیا خریدے گا اور آج کل کیا رجحان

libraryofpeshawar.blogspot.com

چل رہا ہے۔ لوگوں سے میل ملاقات کی بہترین مہارت اور شعبے کی اچھی معلومات کے اشتراک سے خریدار مطلوبہ شے کا بہترین معاملہ کرنے کیلئے سپلائیر سے بات چیت کرتا ہے۔ اس کی کوشش ہے کہ کم سے کم قیمت میں بہتر سے بہتر شے آسانی کے ساتھ حاصل کی جائے۔

ریٹیل انڈسٹری میں خریداری ایک بنیادی ذمے داری ہے۔ عموماً کسی شے کی خریداری کے معاملات بازار میں اس شے کی دست یابی سے چھے ماہ پہلے طے کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا خریدار کو یہ شعور ہونا چاہیے کہ آج سے چھے ماہ بعد موسم کیسا ہوگا، گاہک کیا پسند کرے گا، کیا قیمت ہوگی۔

اسکول کی تعلیم کے بعد آپ کسی کمپنی میں معاون خریدار (اسسٹنٹ بائیر) کی حیثیت سے کام کرسکتے ہیں۔ یہاں تربیت کے ساتھ ساتھ آپ کو اسٹاک چیک کرنا ہوگا اور ضرورت کے مطابق آرڈر کرنا ہوگا۔ بڑے اداروں میں بزنس اسٹڈیز میں ڈگری معاون ہوسکتی ہے، البتہ اصل اہمیت آپ کے اس کام میں تجربے اور مہارت کی ہے۔ اس فیلڈ میں تجربے اور مہارت کے ساتھ آپ پر اعتماد بہت اہم عامل ہے۔ تجربے کے ساتھ ساتھ آپ کسی خاص شعبے میں خریداری کے ماہر ہوسکتے ہیں، کیوں کہ جیسے جیسے تجربہ اور معلومات بڑھتی ہیں، چیزوں کی باریکیاں سامنے آتی رہتی ہیں۔

درکار مہارتیں

واضح گفتگو کی صلاحیت ہوتا کہ سپلائیر کو بتا سکے کہ اسے کس قسم کا مال چاہیے اور موثر انداز میں قیمت کم سے کم کراسکے۔ مختلف سپلائیرز کی قیمتوں اور معیار کے درمیان موازنہ کی تکنیکی مہارت ہوتا کہ ان کے درمیان قیمت اور معیار کا موثر تقابل کرسکے اور بہترین شے کا کم تر قیمت میں انتخاب کرلے۔ حساب کتاب کی خوبی ہوتا کہ خریداری کی لاگت اور کل منافع کا درست تعین کرسکے۔ کاروباری ترجیحات اور گاہکوں کے رجحان سے واقفیت ہوتا کہ گاہکوں کی پسند کو سمجھ سکے۔ یہ فہم ہو کہ کس وقت میں کیا شے خریدنی چاہیے تاکہ درست وقت پر درست شے کی خریداری کرسکے اور زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرے۔

اہم شاخیں

- مرچنڈائزنگ مینیجر: یہ اسٹور یا کئی اسٹورز کے گروپ میں خرید و فروخت کی تمام سرگرمیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اسے مارکیٹ کا تجزیہ کرنا ہوتا ہے، مصنوعات کی دست یابی اور فروخت بڑھانے کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ اشیا کی قیمتوں کا تعین بھی اسی کی ذمے داری ہے۔

- کوسٹ اسٹیمیٹر: یہ کاروباری سرگرمیوں پر آمدہ آنے والی لاگت کا تخمینہ کرتا ہے۔ یہ اعداد شمار کی روشنی میں ایک طرح کی پیشین گوئی ہے۔ اس سے یہ طے کرنا ممکن ہوتا ہے کہ اگر فلاں اشیا فلاں وقت میں فروخت کی گئیں تو ان سے کتنا نفع ہوگا۔ اس تخمینے میں وہ مزدوری، خام مال، گودام اور ترسیل (ٹرانسپورٹیشن) وغیرہ کے اخراجات شامل کرتا ہے۔
- لوجسٹک مینیجر: یہ سپلائیر کی جانب سے مصنوعات کی آمد اور مختلف اسٹورز میں پہنچنے تک کے مراحل کی نگرانی کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کاروبار کا مطالعہ، معاشیات، انگریزی، ریاضی، قانون، انفرمیشن ٹیکنالوجی، سفر۔
- کم از کم اہلیت: متعلقہ کام کا تجربہ کافی ہے۔ البتہ بعض ادارے تجربے کے ساتھ ڈگری کو ترجیح دیتے ہیں۔
- طرزِ کار: خریدار باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتا ہے۔ کام کی کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر خریدار کا تعلق فیشن سے ہے تو موسم کے مطابق کام کا بوجھ کم زیادہ ہوتا رہے گا۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتر ہی میں کام کرنا ہوتا ہے، مگر سپلائیر سے ملاقات کیلئے گاہے گاہے اس کے ہاں جانا پڑتا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی نمائشوں اور تقریبات میں بھی شرکت لازمی ہے۔
- تلخیاں: یہ بہت ہی نازک کام ہے، کیوں کہ خریدار کے فیصلوں کا براہ راست اثر کمپنی کے معاشی حالت پر پڑتا ہے۔ کامیاب خریدار اکثر مالکوں کے قریب اور انتظامی عہدوں تک پہنچتے ہیں۔

اسٹیٹ ایجنٹ

اسٹیٹ ایجنٹ جائیداد کی خرید و فروخت اور کرایہ پر لین دین کا کام کرتا ہے۔ وہ جائیداد (پلاٹ، مکان، فلیٹ یا دکان) کے مالک یا فروخت

libraryofpeshawar.blogspot.com

کنندہ سے ملتا ہے، اس کی ممکنہ قیمت کا تعین کرتا ہے اور اس کیلئے خریدار یا کرایہ دار تلاش کرتا ہے۔ اسٹیٹ ایجنٹ فروخت کنندہ اور خریدار کے درمیان بات کراتا ہے اور تمام ممکنہ قانونی مراحل کو بہ حسن وخوبی انجام دیتا ہے تاکہ کوئی قانونی یا اخلاقی سقم باقی نہ رہے۔ کرایہ کی صورت میں مالک اور کرایہ دار کے درمیان ہونے والا معاہدہ کراتا ہے اور اس کی دستاویزات کی تکمیل کرتا ہے۔

اسٹیٹ ایجنٹ ابتدا میں چھوٹے چھوٹے مکان یا دکان کرائے پر دیتے ہیں، فروخت کراتے ہیں اور جوں جوں تجربہ اور اعتماد بڑھتا چلا جاتا ہے، وہ بڑے پروجیکٹس کرائے پر دیتے یا فروخت کرتے ہیں۔ عموماً ابتدا محلے سے کی جاتی ہے اور پھر بڑے رہائشی یا تجارتی منصوبوں کی ممبرشپ لی جاتی ہے۔ بعض اسٹیٹ ایجنٹ اپنے منصوبے بھی شروع کرتے ہیں۔

اسکول یا کالج کی تعلیم کے بعد کسی تجربہ کار ایجنٹ کے پاس رہ کر تربیت حاصل کی جاتی ہے۔ بعض نجی ادارے مختصر مدتی کورسز بھی کراتے ہیں جن سے قانونی باریکیاں سامنے آتی ہیں اور کام کو زیادہ پیشہ ورانہ انداز میں کرنے کا سلیقہ آتا ہے۔

درکار مہارتیں

زبانی گفتگو کی بہترین مہارت ہو تاکہ اپنے کلائنٹ کو جائیداد کے بارے میں درست وضاحت کر سکے۔ مختلف قسم کے کلائنٹس سے بات چیت کے دوران لچک بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر وہ معاملات نہیں کر پائے گا۔ کلائنٹ کی ضروریات کو سمجھنے کی اہلیت ہو تاکہ اس کی ضرورت کے مطابق شے تلاش کر سکے اور دکھا سکے۔ ایک ہی وقت میں کئی معاملات، خاص کر قانونی مراحل کو نمٹانے کیلئے تنظیمی مہارت ہونی چاہیے۔ موجودہ کاروباری رجحان سے واقفیت ہو اور مستقبل میں جائیداد کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا ادراک رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- اسسٹنٹ برانچ مینیجر: تربیت کے بعد ایک شخص (اگر بڑی اسٹیٹ ایجنسی میں کام کرتا ہے تو) اس ایجنسی کی ایک شاخ میں بنیادی ذمے داریاں سنبھال سکتا ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ اس کے پاس ماضی میں کامیاب ریکارڈ موجود ہو اور اس کام کا اچھا شعور رکھتا ہو۔

- برانچ مینیجر: یہ برانچ کے تمام اسٹاف کو چلاتا اور انتظامیہ کو جواب دہ ہوتا ہے۔ اس کے زیر انتظام شاخ کے منافع میں اضافہ اس کی بنیادی ذمے داری ہے۔
- ایجنسی ڈائریکٹر: یہ اسٹیٹ ایجنسی کا مالک ہے جو تمام چھوٹے بڑے امور دیکھتا اور انھیں چلاتا ہے۔ پراپرٹی مارکیٹ پر نظر رکھتا ہے اور نئے کلائنٹس بناتا ہے تاکہ اس کا کاروبار مزید ترقی کرے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: جائیداد فروخت، مارکیٹنگ، کسٹمر سروس، اسٹیٹ مینجمنٹ، کاروبار کا مطالعہ، زبان دانی۔
- کم از کم اہلیت: اسکول یا کالج کی تعلیم کے بعد ایک فرد کسی ایجنسی میں بطور تربیتی کام شروع کر سکتا ہے۔ اس بارے میں دستیاب کورس کرنے سے قانونی باریکیوں اور مہارتوں کا جلد پتہ چل جاتا ہے۔ ذاتی دلچسپی اور پھرتی تیزی سے آگے بڑھا سکتی ہے۔
- طرز کار: دفتری اوقات مقرر نہیں ہوتے۔ زیادہ تر مختلف جگہیں دیکھنے کیلئے نکلنا پڑتا ہے اور اکثر چھٹیوں کے دن کام ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: اسٹیٹ ایجنٹ عموماً ایک علاقے تک محدود رہ کر کام کرتے ہیں۔ البتہ فوری طور پر کسی بھی جگہ کے معائنے کیلئے تیار ہونے کی لچک ضروری ہے۔
- تلخیاں: فروخت کا ہدف مکمل کرنے کیلئے سخت مشقت اٹھانی پڑتی ہے۔ بنیادی تنخواہ بہت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی۔ زیادہ تر کمیشن پر کام کرنا پڑتا ہے۔ ہوائی روزی ہے، بعض اوقات کئی کئی ہفتے کوئی فروخت نہیں ہوتی۔

مارکیٹنگ ایگزیکٹو

مارکیٹنگ ایک فن ہے اور سائنس بھی کہ کیوں کر مصنوعہ یا خدمت کی ضرورت پیدا کی جائے۔ ایگزیکٹو اپنی کمپنی کی مصنوعات یا خدمات کے بارے میں ٹی وی، اخبار یا آن لائن اشتہار کے ذریعے مثبت پیغام عوام تک پہنچاتا ہے۔ وہ اس مقصد کیلئے سوشل میڈیا اور براہ راست رابطے (ای میل،

libraryofpeshawar.blogspot.com

فون یا خط) کے طریقے کا بھی استعمال کرتا ہے۔

بعض مارکیٹنگ ایگزیکٹو چھوٹی کمپنی کیلئے کام کرتے ہیں اور اس کی مصنوعات وخدمات کی تشہیر کرتے ہیں۔ بعض لوگ مارکیٹنگ ایجنسی کیلئے کام کرتے ہیں جو مختلف کلائنٹس کیلئے مارکیٹنگ کا کام کرتی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ بہتر معاوضہ اور ترقی کیلئے آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جائیں۔

اس کیریر کی ابتدا میں آپ کسی کمپنی میں مارکیٹنگ ٹیم کے معاون کے طور پر کام شروع کرکے تجربے اور شعور کے ساتھ مارکیٹنگ ایگزیکٹو کے عہدے تک پہنچ سکتے ہیں۔ بڑے اداروں میں بزنس مینجمنٹ، مارکیٹنگ، کمیونیکیشن جیسے موضوعات میں ڈگری رکھنے والوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ تجربے کے بعد کسی خاص فیلڈ میں مارکیٹنگ کے ماہر ہوسکتے ہیں۔ چار سے سات سال کے تجربے کے بعد ترقی کے مواقع بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

درکار مہارتیں

مارکیٹ کے رجحانات اور اپنی جیسی مصنوعات وخدمات دینے والے اداروں کے تجزیے کی بہترین صلاحیت ہو۔ ریاضی کی بہترین مہارت ہو تاکہ بجٹ اور اکاؤنٹس مرتب کرسکے۔ افسران بالا کے سامنے اپنی رپورٹ واضح طور پر پیش کرنے کیلئے موثر ابلاغ کی خوبی ہو۔ اپنی ٹیم کو منظم ومتحرک کرنے اور انھیں چلانے کی اہلیت ہو۔ تخلیقی سوچ کا مالک ہو تاکہ مارکیٹنگ کے طریقے سوچ اور تیار کرسکے۔ کاروبار کی اچھی واقفیت ہو۔ متعلقہ مارکیٹ کو جان سکے۔ مارکیٹ پر ہونے والے تحقیقی مواد کی جانچ پڑتال کرسکے۔

اہم شاخیں

❁ **ڈائریکٹ مارکیٹنگ مینیجر:** یہ کمپنی کی مصنوعات وخدمات کی تشہیر براہ راست گاہکوں سے رابطہ کرکے کرتا ہے۔ اس عمل میں وہ خطوط، موقع بہ موقع رعایتیں (ڈسکاؤنٹس)، دکانوں پر بینرز اور انعامی اسکیمیں جاری کرتا ہے۔

❁ **آن لائن مارکیٹنگ مینیجر:** یہ مصنوعات وخدمات کا تعارف سوشل میڈیا، ویب سائٹس، ای میل مارکیٹنگ وغیرہ کے ذریعے کرتا ہے۔ ایسے طریقے اختیار کرتا ہے کہ کمپنی کی ویب سائٹ پر ٹریفک بڑھے۔

❁ **ایونٹ مارکیٹنگ مینیجر:** یہ اپنی کمپنی کیلئے عوامی اجتماعات اور تقاریب کا سہارا لیتا ہے۔ مثال کے طور پر، عوامی اجتماعات میں کمپنی کی مصنوعات وخدمات کے بارے میں مفت نمونے تقسیم کراتا ہے۔

❁ **فری لانس کنسلٹنٹ:** یہ کمپنیوں کو مشورہ اور رہنمائی دیتا ہے کہ وہ کیوں کر اپنی مصنوعات وخدمات کو گاہکوں کے سامنے بہترین انداز میں پیش کرسکتی ہیں۔ عموماً اس کے پاس ایک خاص صنعت کے حوالے سے گاہکوں کی ترجیحات اور رجحانات کے بارے میں اچھی معلومات ہوتی ہیں۔

اہم نکات

⇦ **دلچسپیاں:** کاروبار کا مطالعہ، معاشیات، ریاضی، سائنس، انفرمیشن ٹیکنالوجی، نفسیات، سماجیات۔

⇦ **کم از کم اہلیت:** بزنس اسٹڈیز میں ڈگری قابل ترجیح اور اہم مانی جاتی ہے تاہم تربیتی کی حیثیت سے کسی کمپنی میں کام کا تجربہ بھی آپ کو آگے بڑھنے میں مدد دے سکتا ہے۔

⇦ **طرز کار:** زیادہ تر مارکیٹنگ ایگزیکٹو دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔ لیکن جب کوئی نئی مصنوعہ یا خدمت مارکیٹ میں پیش کرنی ہو تو اس کیلئے اختتام ہفتہ اور چھٹی والے دن بھی کام کرنا پڑ جاتا ہے۔

⇦ **کام کا مقام:** دفتر میں کام کرتے ہیں، لیکن نئی مصنوعہ کی ترویج کیلئے کسی کلائنٹ یا گاہک کے ہاں جانا پڑ جاتا ہے۔ کسی نمائش یا کانفرنس میں شرکت کیلئے بیرون شہر یا بیرون ملک بھی جانا ہوگا۔

⇦ **تلخیاں:** کام کی ذمے داریوں اور معاوضے میں بہت اتار چڑھاؤ ہے۔ نتائج و اہداف تک پہنچنے میں سخت دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ابتدا میں پابندیاں زیادہ ہوتی ہیں اور تخلیقی اقدام کرنا تقریباً ناممکن۔

مارکیٹ ریسرچ

مارکیٹ ریسرچ مارکیٹ سے معلومات جمع کرتا ہے تاکہ کاروباری ادارے اپنے گاہکوں کے مزاج اور ترجیحات کو سمجھ سکیں۔ اس تحقیق سے نئی مصنوعات وخدمات پیش کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ جائزے ٹیلی فون، ڈاک، آن لائن یا فرداً فرداً کیے جاتے ہیں۔ اور پھر کسی مصنوعہ، برانڈ، اور

libraryofpeshawar.blogspot.com

سیاسی و سماجی مسائل کے بارے میں عوام کی رائے کی روشنی میں رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ اس کے بعد اس رپورٹ کا تجزیہ کر کے ایک نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

مارکیٹ ریسرچ سیکٹر میں داخلے کیلئے عموماً ڈگری درکار ہوتی ہے۔ ابتدا میں مارکیٹ ریسرچر معلومات جمع کرتا اور اس کا تجزیہ کرتا ہے، لیکن تجربے کے بعد وہ کلائنٹس یا کسی خاص منصوبے کیلئے بھی یہ کام کر سکتا ہے۔

اگر آپ کی مہارت ریاضی میں ہے تو آپ اس شعبے میں بہ آسانی اپنے کیریر کا آغاز کر سکتے ہیں۔ کسٹمر سروس کا تجربہ بھی مفید ہو سکتا ہے۔ معاون کے طور پر کام کا آغاز کر کے آپ باقی وقت میں متعلقہ تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔

نفسیات، سماجیات، ریاضی یا اسٹیٹس میں ڈگری اس شعبے میں داخلے کیلئے ضروری ہے۔ متعلقہ ادارے سے مزید تعلیم آپ کے کیریر کو تیز تر کرنے میں معاون ہو سکتی ہے۔ تجربے اور شعور کے ساتھ آپ مارکیٹ ریسرچ کے خاص شعبے میں بھی مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

لوگوں سے میل ملاپ کی قوی خوبی تاکہ مارکیٹ ریسرچ کے دوران انٹرویو کرتے ہوئے لوگ مطمئن رہیں۔ تحریر کی اچھی صلاحیت تاکہ سوال نامہ تیار کرتے ہوئے سوالات اور پیش کردہ رپورٹ کی عبارت واضح ہو۔ تحقیق کے مقررہ اہداف کی وقت پر تکمیل کیلئے متحرک اور چست ہونا ضروری ہے۔ بے قاعدہ اوقات میں کام کرنے اور مختلف انداز کے انٹرویو کرنے کیلئے لچک ہو۔ توجہ کی خوب اہلیت ہو تاکہ مارکیٹ ریسرچ مکمل کرنے کے بعد نتائج ترتیب دیتے وقت تفصیل اور باریکی پر نظر رہے۔ ریاضیاتی مہارت ضروری ہے تاکہ حاصل شدہ اعداد و شمار کی ماہرانہ جانچ پڑتال اور تجزیہ کر سکے۔

اہم شاخیں

- ڈیٹا اینالسٹ: یہ ریاضیاتی اور شماریاتی طریقوں میں ماہر ہوتا ہے، کیوں کہ اسے مارکیٹ ریسرچ سے حاصل ہونے والی معلومات کا باریک بینی سے استعمال کرنا ہوتا ہے۔ ڈیٹا اینالسٹ مارکیٹ ریسرچ سے حاصل ہونے والے مواد کو اس انداز سے پیش کرتا ہے کہ وہ کلائنٹ کیلئے قابل فہم

ہو سکے۔

- ریسرچ مینیجر: یہ مارکیٹ ریسرچ کے منصوبوں کی اول سے آخر تک نگرانی کرتا ہے۔ اس میں اہداف کا تعین، منصوبہ بندی، تجزیہ وغیرہ جیسے امور شامل ہیں۔
- اکاؤنٹ ڈائریکٹر: یہ مارکیٹنگ ایجنسی میں اپنے کلائنٹ کا اکاؤنٹ مرتب کرتا ہے تاکہ کلائنٹ کی ضروریات کے مطابق درست گاہک کا تجزیہ کیا جا سکے اور درست مطلوبہ مواد حاصل ہو سکے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: نفسیات، سماجیات، بشریات، شماریات، ریاضی، انفرمیشن ٹیکنالوجی، بزنس اسٹڈیز، معاشیات۔
- کم از کم اہلیت: عموماً ڈگری کی سطح کی تعلیم درکار ہوتی ہے۔ البتہ اس کام کا تجربہ قابل ترجیح ہے اور آگے بڑھنے میں مفید ہوتا ہے۔
- طرز کار: زیادہ تر ریسرچر باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔ جبکہ بعض لوگوں کا انٹرویو کرنے کیلئے اختتام ہفتہ اور چھٹیوں میں بھی وہاں جانا پڑ سکتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتر میں کام کیا جاتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ریسرچ کیلئے سفر بھی کرنا پڑ جاتا ہے۔
- تنخواہیں: کام کا بوجھ بہت زیادہ ہوتا ہے، کیوں کہ اکثر ریسرچر کئی مطالعے ایک ساتھ کر رہے ہوتے ہیں۔ جو افراد میل جول پسند کرتے ہیں، ان کیلئے یہ پُرکشش جاب ہے۔

ایڈورٹائزنگ اکاؤنٹ مینیجر

ایڈورٹائزنگ کی صنعت میں اکاؤنٹ مینیجر کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے کیوں کہ یہی فرد ایجنسی کی تخلیقی ٹیم اور اس کے کلائنٹ کے درمیان رابطے کا کام کرتا ہے۔ اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر یہ عہدے دار ایسی ایڈورٹائزنگ مہم تیار کرتا ہے جو کلائنٹ کی ضرورت کو پوری کرتی ہو۔ پروجیکٹ کے ہر

مرحلے میں یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کلائنٹ خوش ہو جبکہ ٹیم مقررہ بجٹ اور مقررہ تاریخ تک کام مکمل کرے۔

ایڈورٹائزنگ اکاؤنٹ منیجر اشتہار سازی صنعت کے کاروباری امور دیکھتا ہے۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ تخلیقی ٹیم کا ایک رکن اکاؤنٹس میں آ جائے یا اکاؤنٹ منیجر تخلیقی ٹیم کا حصہ بن جائے، کیوں کہ دونوں کے کام کا مزاج قطعاً مختلف ہے۔ البتہ تجربہ کار اکاؤنٹس منیجر بڑی کمپنیوں میں ترقی کر کے مارکیٹنگ میں ضرور جاتے ہیں۔

بعض ایڈورٹائزنگ ایجنسیاں اسکول سے فارغ ہونے والے طلبہ کو انتظامی شعبے میں ملازم رکھتی ہیں اور وہاں سے وہ تجربہ حاصل کر کے آگے جا سکتے ہیں۔ کسی خاص شعبے میں تجربے کے بعد آپ اسی موضوع سے متعلق اشتہار سازی کے اکاؤنٹ منیجر بھی بن سکتے ہیں۔ ترقی کرتے کرتے اکاؤنٹ ڈائریکٹر یا فری لانس اکاؤنٹس منیجر بھی بنا جا سکتا ہے۔

درکار مہارتیں

تحریری اور زبانی ابلاغ کی بہترین مہارت تاکہ کلائنٹ کی ضروریات کو سمجھا اور سمجھایا جا سکے۔ کامیاب اشتہاری مہم کی تیاری کیلئے اپنی تخلیقی ٹیم کو متحرک کرنے اور کارکردگی بڑھانے کی اہلیت۔ ایک ساتھ کئی پروجیکٹ منظم کرنے کیلئے تنظیمی مہارت خوب ہو۔ اپنی ٹیم میں کامیابی کا شوق اور بہترین کیمپین تخلیق کرنے کا جذبہ جگانے کی خوبی ہو۔ مارکیٹ کے رجحان، میڈیا اور کلائنٹ کے کاروبار نیز اس کے مقابل اداروں کے بارے میں ٹھوس معلومات ہو۔

اہم شاخیں

- **اکاؤنٹ ڈائریکٹر:** یہ ایڈورٹائزنگ اکاؤنٹ منیجر کی پوری ٹیم کے اوپر کام کرتا ہے اور بہت بڑے کلائنٹس کے بہت بڑے پروجیکٹ کو دیکھتا ہے۔
- **گروپ اکاؤنٹ ڈائریکٹر:** یہ ایڈورٹائزنگ کمپنی کے تمام گروپ حتیٰ کہ دنیا بھر کی تمام شاخوں کے ایڈورٹائزنگ اکاؤنٹس اور اسٹاف کی سربراہی کرتا ہے۔

- **فری لانس اکاؤنٹ منیجر:** یہ ایڈورٹائزنگ کنسلٹنٹ کے طور پر فری لانس کام کرتا ہے یا اپنی ایڈورٹائزنگ کمپنی شروع کرتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** میڈیا، سوشل میڈیا، حالات حاضرہ، ریاضی، اردو، انگریزی، ابلاغ، بزنس مینجمنٹ، آرٹ، ڈیزائن۔
- **کم از کم اہلیت:** اگرچہ اس کیریر میں داخلے کیلئے باقاعدہ کوئی تعلیمی اہلیت ضروری نہیں، البتہ ڈگری رکھنے والوں کو اس صنعت کی کمپنی ترجیح دے گی۔
- **طرز کار:** عموماً دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے۔ لیکن پروجیکٹ کو وقت پر مکمل کرنے کیلئے دیر تک بیٹھنا پڑ جاتا ہے۔
- **کام کا مقام:** دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، تاہم کلائنٹ سے ملنے اور اسے مارکیٹ ریسرچ کی معلومات کرنے کیلئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔ بڑی اشتہار ساز کمپنی کو اگر بڑا پروجیکٹ مل جائے تو اس کیمپین کیلئے بیرون ملک بھی سفر کرنا پڑ جاتا ہے۔
- **تلخیاں:** یہ بہت سخت اور ذمے داری والی جاب ہے۔ اکثر کرب انگیز ہوتی ہے لیکن تجربے کے ساتھ ساتھ مالی فوائد بھی بہت ہوتے ہیں۔

پبلک ریلیشنز آفیسر

ادارے اپنی ساکھ اور وقار کو بہتر بنانے کیلئے پبلک ریلیشنز آفیسر رکھتے ہیں۔ اس افسر کا کام کمپنی اور اس کی مصنوعات و خدمات کے بارے میں آگہی فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ کام وہ اخبارات و جرائد، سوشل میڈیا، پروموشنل فلم اور دیگر طریقوں سے کرتے ہیں۔

پبلک ریلیشنز آفیسر ادارے میں جاب کرتے ہوئے اسٹاف اور عوام دونوں سے رابطے میں رہتا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہے۔ اگر یہ ادارہ بڑا ہے تو وہ پوری پبلک ریلیشنز ایجنسی اس کام کیلئے منتخب کرتا ہے۔ اس جاب میں ترقی کا انحصار بڑی حد تک اہلیت اور نتائج پر ہے۔

اسکول کی تعلیم کے بعد آپ کسی بڑے ادارے یا پبلک ریلیشنز ایجنسی میں بہ طور معاون کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔ بعض ادارے پبلک ریلیشنز میں ڈگری کو ترجیح دیتے ہیں، لیکن زیادہ تر ادارے انگریزی، صحافت، بزنس اسٹڈیز یا مارکیٹنگ میں ڈگری رکھنے والوں کو اس جاب کیلئے رکھنا پسند کرتے ہیں۔

بعض ملکوں میں پبلک ریلیشنز سے متعلق خاص سرٹیفکیٹ کورسز بھی کرائے جاتے ہیں۔ اگر یہ کورس کر لیا جائے تو اہلیت میں اضافہ ہوتا ہے اور ترقی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

درکار مہارتیں

تحریری اور زبانی ابلاغ کی بہترین مہارت ہوتا کہ اصلی اور یادگار اشتہاری مہم تیار کر سکے۔ کلائنٹ کی ضرورت کو فوری سمجھ سکے اور ایک ساتھ کئی پبلک ریلیشنز کمپین چلا سکے۔ کلائنٹس اور سامعین و ناظرین کی دلچسپیوں، اہداف اور ضروریات کو سمجھ سکے۔ مختلف پروجیکٹ چلانے کیلئے منصوبہ بندی اور تنظیم کی غیر معمولی مہارت ہو۔ عالمی واقعات اور موجودہ کاروباری رجحانات کا علم ہوتا کہ موثر پبلک ریلیشنز اسٹریٹجی بنا سکے۔

اہم شاخیں

- **اکاؤنٹ منیجر:** یہ پبلک ریلیشنز ایجنسی میں اپنے کلائنٹ کے پروجیکٹ کی تکمیل کیلئے چھوٹی ٹیم کو چلاتا ہے۔
- **اکاؤنٹ ڈائریکٹر:** یہ موثر کمپین چلانے کیلئے سینئر منیجر کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور اکثر پبلک ریلیشنز افسروں کی بڑی ٹیم کو چلانے کا ذمے دار ہوتا ہے۔
- **ڈیجیٹل کمیونیکیشن منیجر:** یہ مختلف ذرائع مثلاً ڈیجیٹل، آن لائن اور سوشل میڈیا کی مدد سے مختلف اداروں کی کمپین چلاتا ہے۔
- **کمیونیکیشن منیجر:** یہ درون ادارہ پورے اسٹاف کو مختلف خبریں اور پیغامات کی ترسیل کا ذمے دار ہوتا ہے۔ یہ خبریں اور پیغامات ادارے کی پالیسی اور دیگر انتظامی معاملات سے متعلق ہو سکتی ہیں۔

- **ہیڈ آف کمیونیکیشن:** یہ پیچیدہ اور نہایت بڑے پروجیکٹ کو دیکھتا اور چلاتا ہے۔ یہ سینئر اور تجربہ کار فرد ہوتا ہے اور اس کے اندر لیڈرشپ کی بہت زیادہ مہارت ہونی چاہیے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** میڈیا، مارکیٹنگ، ابلاغ، سوشل میڈیا، بزنس اسٹڈیز، اشتہار سازی، موجودہ رجحانات۔
- **کم از کم اہلیت:** اس جاب کیلئے تعلیمی اہلیت کا معیار طے شدہ نہیں ہے، البتہ اکثر ادارے متعلقہ موضوع پر ڈگری والوں کو ترجیح دیتے ہیں۔
- **طرز کار:** باقاعدہ دفتری اوقات ہی میں کام کیا جاتا ہے۔ تاہم، کبھی کبھی نمائشوں اور سماجی تقریبات میں شرکت کرنا ہوتی ہے۔
- **کام کا مقام:** پبلک ریلیشنز آفیسر دفتر میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں، لیکن کوئی کمپین شروع کرنے کیلئے اسے کلائنٹ کے ہاں جانا پڑتا ہے۔ گاہے گاہے تجارتی اور کاروباری تقریبات میں بھی شرکت کرنی ہوتی ہے۔
- **تلخیاں:** لچک بہت ہونی چاہیے، کیوں کہ کاروباری تقریبات مختلف اوقات میں مختلف مقامات پ… ہوتی ہیں۔ دفتری اور سماجی زندگی اکثر دونوں گھل مل جاتی ہیں جس سے اپنے ذاتی مراسم پر فرق… آ سکتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ایڈمنسٹریشن اور بزنس مینجمنٹ

ایڈمنسٹریشن اور بزنس مینجمنٹ میں فیصلہ سازی کی صلاحیت اور تنظیمی قابلیت بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس میدان میں ملازمت کے کئی شعبے ہیں اور آپ کو ان میں سے کسی میں داخلے کیلئے کئی قسم کی مہارتوں کی ضرورت ہوگی۔ ان میں مسائل کو حل کرنے کی مہارت، لیڈرشپ، ٹیم ورکنگ وغیرہ شامل ہیں۔

ہم ذیل میں ایڈمنسٹریشن اور بزنس مینجمنٹ سے متعلق چند اہم پیشوں کے بارے میں مفصل معلومات فراہم کرتے ہیں۔

کسٹمر سروس مینیجر

چیزوں کی خریداری اور خدمات کے استعمال کا تجربہ اس وقت دوچند ہو جاتا ہے کہ جب کمپنی اس کے ساتھ کسٹمر سپورٹ بھی فراہم کر رہی ہو۔ کسٹمر سروس مینیجر ایک ادارے میں کام کرتا ہے اور اس ادارے کے گاہکوں اور کلائنٹس کی تسلی کو یقینی بناتا ہے۔ مختلف ارکان کی ٹیم کے ساتھ مل کر وہ گاہکوں کے سوالات کے جوابات دیتا ہے، مصنوعات کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے اور شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ زیادہ تجربہ کار مینیجر کمپنی کی پالیسی اور طریقہ کار بھی وضع کرتے ہیں۔

اکثر لوگ اپنے کیریئر کا آغاز کسٹمر سروس اسسٹنٹ کے طور پر کرتے ہیں۔ اس دوران وہ براہ راست کلائنٹس سے ملتے اور انھیں سنتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ ساتھ وہ اگلے عہدوں تک ترقی کر سکتے ہیں۔ کسٹمر سروس مینیجر کو ریٹیل، ٹیلی کمیونیکیشن اور فنانشل سروس میں جاب ملتی ہے۔ جبکہ پبلک سیکٹر میں صحت اور سوشل سیکیورٹی جیسے اداروں میں ان کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسکول کی تعلیم سے فراغت کے بعد آپ کسی بھی ادارے میں بطور معاون کام شروع کر سکتے ہیں۔ یہ ادارہ اپنی مصنوعات و خدمات کے مطابق آپ کی تربیت کرے گا اور ضروری معلومات اور طریقہ کار سے

آگاہ کرے گا۔ اگر آپ کے پاس بزنس یا مینجمنٹ میں ڈگری ہے تو بڑے اداروں میں بطور کسٹمر سروس ٹرینی کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔ یہاں سے کسٹمر سروس مینیجر کے عہدے پر ترقی ہو سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

دفتری ساتھیوں اور کلائنٹس سے بات چیت کیلئے موثر ابلاغ کی مہارت ہونی ضروری ہے۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی مہارت ہو۔ اپنی ٹیم کو متحرک کرنے اور انھیں بہترین کارکردگی پر اکسانے کی اہلیت ہو تاکہ وہ ادارے کیلئے زیادہ سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہو سکیں۔ گاہکوں کی شکایات اور مسائل کو سمجھنے کی اہلیت اور انھیں حل کرنے کی سچی خواہش ہو۔ تنظیمی مہارت بہترین ہو تاکہ شکایات و سوالات کے انبار کو ترتیب سے کر سب کا حل کر سکے۔ مسائل کو حل کرنے کی بہترین مہارت ہو اور شکایات کو موثر انداز میں سن سکے۔

اہم شاخیں

- **سینئر کسٹمر سروس مینیجر:** یہ اپنے بزنس کی کسٹمر سروس کے معیار کو بہتر کرنے کیلئے پالیسی اور طریقہ کار وضع کرتا ہے اور اسٹاف کی تربیت کا انتظام کرتا ہے۔
- **کسٹمر سروس آفیسر:** کسٹمر سروس کی جاب کیلئے آنے والے نئے اسٹاف کی تربیت اور بہتری کے فرائض انجام دیتا ہے۔ آفیسر تربیت کی ایسی تکنیکیں اختیار کرتا ہے کہ تمام عملہ مطلوبہ کسٹمر کیئر معیار تک پہنچ سکیں۔
- **بزنس مینیجر:** یہ بزنس اور فروخت بڑھانے کیلئے آنے والی شکایات کی روشنی میں کاروبار کو بہتر بنانے کیلئے نئے فیصلے کرتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** بزنس اسٹڈیز، ایڈمنسٹریشن، ریٹیل، کسٹمر کیئر، کمیونیکیشن ٹیکنالوجی، نفسیات۔
- **کم از کم اہلیت:** بزنس یا مینجمنٹ میں تعلیم کے بعد بہ طور ٹرینی اس شعبے میں داخلہ آپ کے تیزی سے آگے جانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- طرزِ کار: کسٹمر سروس مینیجر باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات کام کی زیادتی ہو تو زیادہ دیر تک بھی کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتری میں رہ کر کام کرنا ہوتا ہے۔ البتہ اب اخراجات میں کمی کیلئے کمپنیاں اندرونِ شہر کی بجائے شہر سے باہر اپنے کال سینٹر بنانے کو ترجیح دے رہی ہیں۔
- تنخواہیں: اس صنعت میں اصل مقابلہ معیار کو برقرار رکھنے کا ہے۔ چنانچہ گاہک طیش میں آکر بہت کچھ سناتے ہیں اور پریشانی پیدا کرتے ہیں۔ ان کی تسلی تبھی ہو سکتی ہے کہ ان کا مسئلہ کر دیا جائے۔

ہیومین ریسورس مینیجر

ہیومن ریسورس سے وابستہ افراد ادارے میں کام کرنے والے کارکنوں سے واسطہ رکھتے ہیں۔ یہ جس ادارے میں کام کرتے ہیں، اس کیلئے نیا اسٹاف ملازم رکھتے ہیں اور یہ یقینی بناتے ہیں کہ تمام کارکن کمپنی کے معیار اور طریقہ کار کے مطابق کام کریں۔ وہ اعلا انتظامیہ سے ملازمین کیلئے مزید فوائد کی بات بھی کرتے ہیں اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے نئی پیشہ ورانہ تربیت کا انتظام بھی کرتے ہیں۔

بعض کالج ہیومن ریسورس مینجمنٹ (ایچ آر) کے پروگرام پیش کرتے ہیں، تاہم اس صنعت میں داخلے کیلئے عموماً بزنس اسٹڈیز میں ڈگری کافی ہوتی ہے۔ بڑی کمپنیوں میں ایچ آر کے ایک خاص شعبے میں مہارت بھی ممکن ہوتی ہے، جیسے بھرتی یا تربیت۔

ہیومن ریسورس مینجمنٹ ایک نازک کام ہے جس کیلئے شعور اور تجربہ بہت ضروری ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تاکہ دفتری کارکنان سے بہتر طور پر بات چیت کر سکے اور بات سمجھ سکے اور انہیں سمجھا سکے۔ لیڈرشپ کی صلاحیت ہو۔ یہ بصیرت ہو کہ سخت پالیسی یا مشکل فیصلوں کے اطلاق سے ملازمین اور کمپنی پر اس کے کیا اثرات پڑیں گے۔ اختلافِ رائے کو اہمیت دیتا ہو اور کام پر ملازمین کے مسائل کا

احساس ہو۔ ملازمین سے ہمدردی رکھتا ہو۔ انفرادی سطح پر ہر کارکن کے مسائل کو حل کرنے کیلئے فیصلہ کرنے کی قوت ہو اور انہیں خوش اور مطمئن کر سکے۔ ہیومن ریسورس کی سرگرمیوں پر کڑی تفصیلی نظر ہو جیسے بھرتی یا اجرت۔

اہم شاخیں

- ایچ آر آفیسر: یہ ہیومن ریسورس کے میدان میں کیریر کا آغاز ہے۔ یہ عمومی عہدہ ہے، جس میں ہیومن ریسورس سے متعلق بنیادی کام بار بار کرنا ہوتے ہیں۔ تجربے سے اس شعبے سے مزاج آشنائی ہوتی ہے۔
- ایمپلائے ریلیشنز آفیسر: اگر آپ کے پاس قانون کی ڈگری ہے تو آپ ملازمین کے بہت سے مسائل کو قانونی پہلو سامنے رکھتے ہوئے بخوبی نمٹا سکتے ہیں۔
- لرننگ اینڈ ڈیولپمنٹ مینیجر: یہ ملازمین کی تربیت کی ضرورت کا جائزہ لیتا ہے۔ ان میں نئے بھرتی شدہ ملازمین کی بنیادی تربیت سے لے کر پرانے ملازمین کی کارکردگی میں بہتری کیلئے کرائی جانے والی تربیت، بھی شامل ہیں۔
- ایچ آر ڈائریکٹر: یہ بھرتی سے لے کر تربیت تک ملازمین سے متعلق پالیسیوں کو چلاتا ہے اور ادارے میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔
- ایچ آر کنسلٹنٹ: یہ ہیومن ریسورس کی خدمات مختلف کمپنیوں کو فراہم کرتا ہے۔ یہ کردار سینئر ہیومن ریسورس مینیجر کیلئے مناسب ہے جو خود اپنے کلائنٹ کا انتخاب کرنے کی آزادی چاہتے ہیں۔
- ٹیلنٹ مینیجر: یہ ایک بزنس کیلئے اہم ملازمین کی بھرتی کا کام کرتا ہے۔ یہ اعلا انتظامیہ کے ساتھ کام کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ موجودہ ادارے کو ابھی اور آئندہ جتنے اسٹاف کی ضرورت ہوگی، وہ اس ضرورت کو پورا کرے گا۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: پروجیکٹ مینجمنٹ، قوانین کاروبار، مارکیٹنگ، ابلاغ، نفسیات۔
- کم از کم اہلیت: بزنس، مینجمنٹ یا قانون میں ڈگری قابلِ ترجیح ہے۔ بعض کمپنیاں ابتدائی

libraryofpeshawar.blogspot.com

درجوں پر زیر تربیت نوجوانوں کو جاب دیتی ہیں۔

⇐ طرز کار: باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔ چونکہ ہیومن ریسورس ایک طرح سے ادارے کا چہرہ ہوتا ہے، یہ پیشہ ور ہمیشہ خود کو بنا سنوار کر رکھتے ہیں۔

⇐ کام کا مقام: ہیومن ریسورس مینیجر عموماً کمپنی کے ہیڈ آفس میں ہوتا ہے۔ اگر کمپنی کی کئی شاخیں ہیں تو اسے گاہے بگاہے مختلف شاخوں میں جانے کیلئے اندرون شہر اور بیرون شہر سفر کرنا پڑتا ہے۔

⇐ تلخیاں: لوگوں سے معاملہ کرنا آسان نہیں۔ آپ کے اندر مضبوطی اور لچک ہونا بہت ضروری ہے۔ پیشہ ورانہ مسائل پر بات کریں تو بہت محتاط اور مخاطب پر متوجہ رہیں۔

پروجیکٹ مینیجر

پروجیکٹ مینیجر کی ذمے داری ہے کہ ایک پروجیکٹ مقررہ وقت اور بجٹ کے اندر مکمل ہو۔ ان کی ضرورت کئی صنعتوں میں ہوتی ہے۔ اس کردار میں آپ کے پاس کاموں کو منظم کرنے کے علاوہ لوگوں سے کام کرانے کی مہارت ہونی چاہیے۔ منصوبہ بندی، خطرات کی نشان دہی، ماہرین سے مشاورت جیسی خوبیاں بہت ضروری ہیں۔ اس کے بعد پروجیکٹ کے اختتام تک آپ کو اس کی نگرانی کرنا ہوگی۔

زیادہ تر نوجوان جو اس فیلڈ میں آنا چاہتے ہیں، متعلقہ موضوع کی یا پھر بزنس ایڈمنسٹریشن کی ڈگری لیتے ہیں۔ وہ کسی ایک سیکٹر (جیسے آئی ٹی یا تعمیرات) میں پروجیکٹ کی نگرانی میں اسپیشلائزیشن کرتے ہیں۔ ابتدا میں پروجیکٹ مینیجر کے معاون کے طور پر کام کرنا پڑتا ہے۔ پروجیکٹ مینجمنٹ میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری اس کیریر میں کہیں آگے جانے کے قابل کرسکتی ہے۔

درکار مہارتیں

تحریری اور زبانی ابلاغ کی قوی مہارت ہو تاکہ اپنی ٹیم کو درست بات سمجھا سکیں اور پروجیکٹ کی رپورٹ بنا سکیں۔

اہم شاخیں

❀ کنزرویشن پروجیکٹ مینیجر: اس کا خاص کام جنگلی حیات کے تحفظ سے وابستہ ہے۔ یہ وائلڈ لائف یا ماحولیاتی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور جنگلی اور پالتو جانوروں کی تولید، نسل کشی سے حفاظت جیسے منصوبوں کی منصوبہ بندی اور نگرانی اس کے ذمے ہے۔

❀ آرٹس پروجیکٹ مینیجر: یہ فنون لطیفہ سے تعلق رکھنے والے منصوبوں اور پروگراموں کو منظم کرتا اور دیکھتا ہے، جیسے کمیونٹی آرٹ پروجیکٹ، نمائش اور فنون لطیفہ کی تعلیم۔

❀ آئی ٹی پروجیکٹ مینیجر: یہ انفرمیشن ٹکنالوجی سے متعلق منصوبوں کو دیکھتا ہے، جیسے کمپیوٹر سسٹم، ہارڈ ویئر، نیٹ ورک، سافٹ ویئر کو اپ ڈیٹ کرنا یا ضرورت پڑنے پر نئے سسٹم کا انتظام کرنا۔

❀ انجینئرنگ پروجیکٹ مینیجر: یہ انجینئرنگ سے مربوط پروجیکٹ کو دیکھتا ہے، جیسے ریلوے لائن، پل، بجلی گھر، ٹیلی کمیونیکیشن اور توانائی کے وسائل۔

❀ کنسٹرکشن پروجیکٹ مینیجر: یہ عمارتوں کی وقت پر تعمیر کو ممکن بناتا ہے، جیسے نئی ہاؤسنگ اسکیم، سڑکیں، ایئرپورٹ اور پارک۔

اہم نکات

⇐ دلچسپیاں: معاشیات، مینجمنٹ، اکاؤنٹنگ، انفرمیشن ٹکنالوجی، ریاضی، انگریزی، نفسیات۔

⇐ کم از کم اہلیت: پروجیکٹ مینجمنٹ یا بزنس مینجمنٹ میں ڈگری اس شعبے میں داخلے کیلئے لازمی ہے۔

⇐ طرز کار: پروجیکٹ مینیجر اس پروجیکٹ کے دیگر اسٹاف کے مقابلے میں زیادہ دیر تک کام کرتے ہیں، کیوں کہ پروجیکٹ کو درست معیار کے ساتھ درست تاریخ تک مکمل کرنا پروجیکٹ مینیجر کی ذمے داری ہے۔

⇐ کام کا مقام: اکثر دفتر اور پروجیکٹ کے مقام پر آنا جانا لگا رہتا ہے۔ یہ مقام اکثر کھلی جگہوں پر ہوتا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی سفر عام ہے۔

⇐ تلخیاں: ہر نئے پروجیکٹ پر مقام، ساتھی اور کلائنٹ بدل جاتا ہے۔ ایک پروجیکٹ ختم ہونے کے

libraryofpeshawar.blogspot.com

بعد اگلے پروجیکٹ شروع ہونے کا انتظار بیزار کر دیتا ہے۔

مینجمنٹ کنسلٹنٹ

مینجمنٹ کنسلٹنٹ مختلف کاروباری اداروں کو اپنا معیار اور منافع بڑھانے کیلئے خاص تحقیق اور مشاورت فراہم کرتا ہے۔ بہت بڑے کنسلٹنٹ ادارے تمام شعبوں کے بارے میں رہنمائی دیتے ہیں جن میں انفرمیشن ٹیکنالوجی سے لے کر فنانس اور ہیومن ریسورس تک شامل ہیں، جبکہ چھوٹی کمپنیاں ہوسکتا ہے کہ کاروبار کے کسی ایک شعبے میں مہارت رکھتی ہوں۔

مینجمنٹ کنسلٹنسی ادارے اعلا نمبر لینے والے گریجویٹس کو انٹرنشپ اور تربیت فراہم کرتے ہیں۔ تربیت کا یہ دورانیہ مکمل کرنے کے بعد مینجمنٹ کنسلٹنٹ عموماً کسی ایک شعبے میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں، جیسے برانڈنگ یا متبادل اداروں کا تجزیہ یا فروخت کا لائحہ عمل۔ وہ پھر اپنی مہارت کے مطابق ہی مشاورت فراہم کرتے ہیں۔

گریجویشن کے بعد کسی مینجمنٹ کنسلٹنسی کمپنی میں براہ راست جاب کم وقت میں تیز تر ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

مینجمنٹ کنسلٹنٹ کی حیثیت سے آپ ادارے کے طریقہ کار اور لائحہ عمل کو سمجھتے ہوئے اپنے تجربے کی روشنی میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں تاکہ اس ادارے کے کاروباری مسائل کو حل کیا جاسکے۔ تجربے کے ساتھ ساتھ آپ کسی ایک شعبے میں ماہر ہو کر اسی کی کنسلٹنسی دیتے ہیں۔ یوں، اس شعبے میں آپ کی خاص شہرت بن سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تاکہ سینئر منیجر اور ایگزیکٹو سے موثر بات چیت کر سکے۔ لیڈرشپ اور کاروبار یا ادارہ میں تبدیلی کے نفاذ کا اختیار ہو۔ پیچیدہ عددی معلومات اور رپورٹس سمجھنے کی اہلیت ہو۔ ریاضی کی بہترین مہارت ہوتا کہ جمع شدہ معلومات اور مواد کا درست تجزیہ کر کے اپنے پروجیکٹ کے صحیح نتائج حاصل کر سکے۔ کاروباری عمل، ٹیکس اور کاروباری فیصلوں کے اثرات کا مکمل فہم رکھتا ہو۔ کاروبار سے متعلق دیگر امور اور معلومات کا ادراک کر سکتا ہو اور ان کا درست تجزیہ کرنے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

- بزنس پروفیشنل: اگر آپ کے پاس قانون، فنانس یا اکاؤنٹس کا ٹھوس تجربہ یا باقاعدہ تربیت ہے تو آپ کیلئے کسی خاص شعبے میں مینجمنٹ کنسلٹنٹ کی حیثیت سے آگے بڑھنے کے واضح مواقع ہوں گے۔
- فنانشل کنسلٹنٹ: یہ کاروبار کے فنانشل سسٹم پر نظرثانی کرتا ہے اور اس کے بزنس پلان کا جائزہ لیتے ہوئے اسے زیادہ سے زیادہ منافع بخش بنانے کی تجاویز فراہم کرتا ہے۔ فنانشل کنسلٹنٹ زیادہ تر اکاؤنٹس کا تجربہ رکھنے والے افراد ہوتے ہیں۔
- مینجمنٹ کنسلٹنٹ: اس کردار میں آپ اپنی کلائنٹ کمپنی کے کام کا طریقہ کار دیکھتے ہیں اور اپنے ماہرانہ تجربے کی روشنی میں کاروباری مسائل کے حل کے مشورے دیتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ آپ کئی طرح کے شعبوں میں جاسکتے ہیں۔
- اسٹریٹجی کنسلٹنٹ: یہ کاروبار کا جائزہ لیتا ہے اور مختلف مسائل ومشکلات (مثلاً کمپنی کے شیئرز کی قیمت کیسی بڑھائی جاسکتی ہے یا کمپنی کی سرگرمیوں میں تنوع کیوں کر لایا جاسکتا ہے) کے حل کیلئے ماہرانہ مشورے دیتا ہے۔ اعلا انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔
- آپریشن کنسلٹنٹ: یہ کمپنی کے ملازمین، اس کے ڈھانچے اور پالیسیوں کا جائزہ لیتے ہوئے کمپنی کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: مینجمنٹ سائنس، بزنس اسٹڈیز، معاشیات، اکاؤنٹنگ، مارکیٹنگ، ریاضی، شماریات، سیاسیات۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

⇦ کم از کم اہلیت: ڈگری لازمی ہے۔ زیادہ تر ادارے متعلقہ موضوع میں کم از کم ماسٹرز کو علامت دیتے ہیں۔

⇦ طرزِ کار: طویل دورانیہ میں کام اور طویل سفر عام ہے۔ مینجمنٹ کنسلٹنٹ کو زیادہ تر اپنے گھر سے دور رہنا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: انھیں دفتر میں کام کرنا ہوتا ہے اور یہ دفاتر بڑے شہروں میں ہوتے ہیں۔ کلائنٹ سے ملاقات کیلئے ان کے دفتر اور بعض اوقات بیرونِ ملک بھی سفر کرنا پڑ جاتا ہے۔

⇦ تنخواہیں: معاوضہ بہت زیادہ ملتا ہے، لیکن انھیں سخت مشقت کرنا پڑتی ہے۔ اپنے گھر سے اکثر دور رہتے ہیں۔

پرسنل اسسٹنٹ

پرسنل اسسٹنٹ (PA) بڑے کاروباری افسران (ایگزیکٹوز) اور اعلا عہدوں پر فائز افسران کی روزمرہ سرگرمیوں میں معاونت کرتے ہیں۔ وہ ان کی مختلف نوعیت کی میٹنگ کے اوقات طے کرتے ہیں، ان کی خط کتابت مرتب کرتے ہیں اور ان کی سفری دستاویزات و ضروریات کی بروقت تکمیل کرتے ہیں۔ تجربہ کار پی اے بعض میٹنگز میں اپنے مالکان کی طرف سے ترجمانی بھی کرتے ہیں۔

پرسنل اسسٹنٹ کا کردار کمپنی کے مالک اور افسر کے تناظر میں بدلتا رہتا ہے۔ انتہائی تجربہ کار پی اے بہت زیادہ معاوضہ پر کام کرتے ہیں اور اپنے ادارے کے کام اور طریقہ کار پر ان کی گہری نظر ہوتی ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ آئندہ انھیں کوئی انتظامی ذمے داری ہی سونپ دی جائے۔

اس کیریر میں آغاز آپ اسکول کی تعلیم کے بعد کسی ادارے کے انتظامی شعبے میں بہ طور معاون کے کرسکتے ہیں۔ اس دوران آپ کو دفتری ارکان کا ریکارڈ اور ڈیٹا میں سنبھالنا اور کلائنٹس کے معمول کے سوالوں کا جواب دینا ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی اہلیت ہوتا کہ لوگوں سے بات چیت کرسکے، رپورٹس تحریر کرسکے اور آنے والے سوالات پر اطمینان بخش جواب دے سکے۔ ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کی مہارت ہوتا کہ ادارے میں ہر طرح کے افراد سے کام لے سکے۔ ضرورت پڑنے پر دباؤ اور وقت کی کمی میں کئی کام ایک ساتھ کرسکے اور ترجیحات کا تعین کرسکے۔

اہم شاخیں

- ❁ ریسپشنسٹ: یہ ہر ادارے کی بنیادی ضرورت ہوتے ہیں۔ زیادہ تجربہ کار ریسپشنسٹ خاص کر اگر ایک ہی ادارہ میں خاصی دیر کام کرتے رہے ہوں تو پرسنل اسسٹنٹ کے عہدے تک ترقی کرجاتے ہیں۔
- ❁ میڈیکل پی اے: یہ سینئر ڈاکٹروں کے ساتھ کام کرتے ہیں اور ان کے مریضوں کی فہرستیں، ریکارڈ وغیرہ مرتب کرتے ہیں اور ڈاکٹر سے ملاقات کا وقت طے کرتے ہیں۔ اس جاب کیلئے میڈیکل ٹیکنالوجی کی مکمل معلومات ہونی چاہیے۔
- ❁ ورچوئل پی اے: یہ گھر پر رہ کر کام کرتا ہے اور فون یا انٹرنیٹ کے ذریعے ایک یا زائد کلائنٹس کو انتظامی معاونت فراہم کرتا ہے۔
- ❁ ایگزیکٹو پی اے: یہ عموماً انتہائی دولت مند کاروباریوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ یہ بہ طور پی اے بھی ذمے داری ادا کرتا ہے اور مالک کی ذاتی اور سماجی مصروفیات کو بھی دیکھتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: کمپیوٹر، ایڈمنسٹریشن، انگریزی، بین الاقوامی زبانیں، بزنس اسٹڈیز، قانون، ریاضی۔

⇦ کم از کم اہلیت: پی اے کی حیثیت سے کام شروع کرنے کیلئے عموماً معیاری اسکول سے فراغت کافی ہوتی ہے۔ لیکن، بہت بڑے ادارے اکثر گریجویشن کی ڈگری والے کو ترجیح دیتے ہیں۔

⇦ طرزِ کار: عام طور پر دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن کام کی زیادتی اور وقت کی کمی کی

libraryofpeshawar.blogspot.com

صورت میں اوور ٹائم بھی کرنا پڑتا ہے۔ دل کش لباس کے ساتھ پُر کشش شخصیت لازمی ہے۔

- کام کا مقام: دفتر میں عموماً کام کرتے ہیں، لیکن اکثر افسر کے ساتھ میٹنگ میں بھی جانا پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں بیرون ملک کا سفر بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔
- تلخیاں: بعض افسران بہت ہی تقاضے کرتے ہیں اور کام کہنے پر فوری اس کی تعمیل چاہتے ہیں۔ کسی فرد کے ساتھ انتہائی قریب رہ کر کام کرنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔

ایونٹ مینیجر

بہت کچھ کر پانے کا یقین اور بہت سے کام ایک ساتھ کرنے کی قابلیت (ملٹی ٹاسکنگ) جس آدمی میں ہو، وہ کامیاب ایونٹ مینیجر (Event Manager) بن سکتا ہے۔ اس جاب میں آپ ہر قسم کی تقریبات کی تیاری کرنے اور انھیں اختتام تک چلانے کے ذمے دار ہوتے ہیں۔ ان تقاریب میں شادی بیاہ سے لے کر فیسٹیول اور بین الاقوامی نمائشیں تک شامل ہیں۔ اس کردار میں تقریب کے انعقاد کیلئے اپنے کلائنٹ کی ضروریات کو سمجھنا، اس کے وسائل کو جاننا اور پھر دست یاب وسائل میں رہتے ہوئے درکار افرادی قوت کو تیار کر کے، درست انتظام کرنا... اور یوں پوری تقریب کو کامیابی سے مکمل کرنا شامل ہیں۔ آج کل ایونٹ مینجمنٹ کا پیشہ بہت آگے بڑھ چکا ہے، خاص کر ایکسپو سینٹرز کے قیام کے بعد یہ بہت زیادہ مہارت اور پیسے والا کیریر شمار ہونے لگا ہے۔

اس کیریر میں آگے بڑھنے کا دارومدار تعلیم کے علاوہ ذاتی مراسم، توانائی اور نیٹ ورکنگ کی مہارت پر ہے۔ اگر آپ کے اندر مثبت مزاج ہے تو آپ میٹرک کے بعد ایونٹ مینجمنٹ کمپنی میں بہ طور معاون آغاز کر سکتے ہیں۔ Hospitality Management میں ڈگری اور متعلقہ شعبے میں تجربہ آپ کے کہیں آگے جانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

جونیئر ایونٹ مینیجر اس ذیل میں آسان تر کام کرتا ہے، جیسے آنے والوں کی رجسٹریشن یا نمائش کے اسٹالوں کی فروخت وغیرہ۔ جوں جوں آپ کا تجربہ بڑھتا جاتا ہے، آپ زیادہ اہم ذمے داریاں اور زیادہ

بڑے پروجیکٹ لیتے جاتے ہیں۔ اس کیریر میں آگے چل کر بہت سے انتخاب ملتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ اور بات چیت کی اچھی مہارت ہوتا کہ اپنے کلائنٹ سے موثر گفتگو کر سکے اور بہتر معاملہ کر پائے۔ ٹیموں سے گھل مل کر انھیں موثر انداز میں چلانے کی مہارت ہو۔ ایک ساتھ کئی پروجیکٹس پر کام کر سکے۔ کاروبار کی بہترین مہارت ہوتا کہ بڑی تقریبات کیلئے درکار بڑے بجٹ کو اچھی طرح سنبھال سکے۔ قوی تنظیمی صلاحیت ہوتا کہ بہترین انداز میں ایک تقریب کو خیال سے حقیقت کی شکل دے سکے۔ ایک ساتھ کئی کام کرنے کی خوب اہلیت ہوتا کہ اپنے کلائنٹ کی کئی ضروریات پورا کر سکے۔

اہم شاخیں

- ویڈنگ پلانر: یہ اپنے کلائنٹ کی شادی بیاہ و دیگر متعلقہ تقاریب کی تیاری کرتا ہے۔ اس میں جگہ کی بکنگ، کیٹرر، ڈیکوریشن اور موسیقی وغیرہ شامل ہیں۔
- کانفرنس ڈائریکٹر: یہ کانفرنس کا انعقاد کرتا ہے اور ایسے مقررین اور مقام کا انتخاب کرتا ہے جو شرکا کیلئے باعث کشش ہوں۔
- ایگزیبیشن پلانر: یہ ایسے اداروں کے ساتھ کام کرتا ہے جو عوامی نمائشیں یا تجارتی کانفرنسیں منعقد کرتے ہیں۔ یہ پلانر اسٹینڈ تیار اور ڈیزائن کرنے میں معاونت کرتا ہے اور انھیں متعلقہ مقاموں پر لگواتا ہے۔
- کنسرٹ پروموٹرز: یہ کنسرٹ (محفل موسیقی) اور دیگر عوامی پروگراموں کیلئے فن کاروں کی بکنگ کرتا ہے، مقام کا انتخاب کرتا ہے، تقریب کی تشہیر کرتا ہے اور ٹکٹ کی فروختگی کا انتظام کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: تقاریب کی منصوبہ بندی، مہمان نوازی، مارکیٹنگ، لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا، بزنس ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ، قانون۔

- کم از کم اہلیت: تیز تر ترقی کیلئے متعلقہ موضوع میں ڈگری بہت معاون رہتی ہے، تاہم اس سے زیادہ اہم اس کام کا تجربہ ہے جو اسکول کے زمانے میں مختلف تقریبات کے انعقاد سے حاصل ہو سکتا ہے۔
- طرزِ کار: شام اور بالخصوص اختتام ہفتہ تقاریب میں شرکت کرنی پڑتی ہے۔ یہ مقامی کاروبار ہے۔ ایونٹ مینیجر لوگوں میں گھرا رہتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتر میں رہ کر کام کر تقریب کی منصوبہ بندی کرنی ہوتی ہے، لیکن بعض اوقات موقع کی مناسبت سے ضرورت پڑنے پر طویل فاصلوں کا سفر بھی کرنا پڑ جاتا ہے جو دوسرے شہر یا بیرونِ ملک بھی ہو سکتا ہے۔
- تنخواہیں: یہ تیز جاب ہے، جس میں ذرا سی تاخیر بھی قابلِ برداشت نہیں۔ جو ایونٹ مینیجر بہت زیادہ منظم ہوتے ہیں اور وقت پر کاموں کی تکمیل کیلئے بہت مشاق، وہ اس کام میں بہت کامیاب رہتے ہیں۔

رفاہی فنڈ ریزر

رفاہی خدمات کا انحصار افراد، اداروں اور سرکار کی مالی معاونت پر ہوتا ہے۔ فنڈ ریزر (Fundraiser) کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ اپنے رفاہی ادارہ کیلئے فنڈ یعنی پیسے کا انتظام کرے۔ وہ اس مقصد کیلئے مختلف تقاریب منعقد کرتے ہیں، مختلف لوگوں اور عطیہ کنندگان کو خطوط بھیجتے ہیں اور اپنی رفاہی خدمات کی تشہیر اخبارات اور ٹی وی کے ذریعے کرتے ہیں۔ وہ مختلف کاروباری اداروں سے اسپانسرشپ کی صورت میں بھی معاونت لیتے ہیں۔

رفاہی ادارہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے ہاں جو فنڈ ریزر رکھے، وہ اس ادارے کے مقصد کو آگے بڑھانے میں بڑھ جانے میں خوب پُرعزم اور مخلص ہو۔ بڑے رفاہی ادارے اپنے ہاں ملازم فنڈ ریزر کو مارکیٹنگ اور فنڈ ریزنگ کی تربیت بھی فراہم کرتے ہیں۔ تجربے کے بعد آپ رفاہی ادارے کے انتظامیہ میں بھی شامل ہو سکتے ہیں جہاں آپ اس کے اہداف کے تعین اور فنڈ جمع کرنے کے لائحہ عمل میں مدد کر سکتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اگر آپ کو رضاکارانہ خدمات کا شوق ہے تو آپ کسی رفاہی / خیراتی ادارہ کیلئے چندہ جمع کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ یوں آپ کو فنڈ ریزنگ کا تجربہ ہوگا جو آپ کیلئے چیریٹی فنڈ ریزنگ کے کیریئر کا راستہ کھول سکتا ہے۔ بعض ادارے بلامعاوضہ تربیت فراہم کرتے ہیں جو آپ کیلئے تعلقات بڑھانے کا اچھا ذریعہ بن سکتا ہے۔

بزنس یا مارکیٹنگ میں ڈگری رکھنے والوں کیلئے اس کیریئر میں آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ وہ تجربے کے ساتھ ساتھ من پسند رفاہی ادارے میں جاب کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔ پاکستان میں یہ سیکٹر ابھی اتنا مستحکم نہیں ہوا کہ یہاں باقاعدہ چیریٹی فنڈ ریزر کو ملازم رکھا جائے، اس لیے یہ نکتہ ضرور ذہن میں رکھنا چاہیے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہونا کہ مختلف میڈیا میں اپنے ادارے کا پیغام موثر انداز میں پھیلا سکے۔ ٹیم کے ساتھ مل کر متنوع کام کر سکے جیسے فون کال یا ای میل۔ لوگوں سے میل ملاقات کی اہلیت ہو اور منفی ردعمل سے بہتر طور پر نمٹ سکے۔ غیر تربیت یافتہ مگر پُرجوش رضاکاروں کے ساتھ مل کر کام کر سکے اور انھیں متحرک بھی کر سکے۔ محدود وسائل کے ساتھ پیسہ جمع کرنے کا جذبہ اور صلاحیت ہو۔ بڑے معطیوں کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے معاشی معلومات اور تجارتی شعور ہونا بھی ضروری ہے۔

اہم شاخیں

- والنٹیئر مینیجر: یہ کسی رفاہی یا رضاکار ادارے میں رضاکاروں کی بھرتیوں، تربیت اور کاموں کی نگرانی کا ذمے دار ہوتا ہے۔
- لیگیسی مینیجر: یہ رفاہی ادارے کو عطیہ کرنے والے افراد یا کمپنی کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اپنی وراثت میں سے کچھ اس ادارے کیلئے وقف کر دیں۔ وراثت میں سے وقف کسی رفاہی ادارے کیلئے بہت اہم ہوتا ہے، کیوں کہ یہ رفاہی ادارے کیلئے آمدن کا مستقل ذریعہ بنتا ہے۔ یوں رفاہی ادارے کیلئے کئی کام مستقل بنیادوں پر کرنا ممکن ہوتا ہے۔
- لوبسٹ: یہ مختلف سیاست دانوں یا سرکاری اہل کاروں سے ملاقات کے دوران اپنے رفاہی

libraryofpeshawar.blogspot.com

ادارے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ انھیں اپنے ادارے کے رفاہی مقاصد سے آگاہ کرتا ہے اور انھیں چندہ دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس دوران اسے کامیابی بھی ہو سکتی ہے اور کئی مرتبہ اعتراض کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: چندہ جمع کرنا، منصوبہ بندی، نفسیات، سماجیات، سیاسیات، صحافت، بزنس اسٹڈیز، انگریزی، معاشیات۔
- کم از کم اہلیت: متعلقہ موضوع میں ڈگری معاون ہو سکتی ہے، لیکن اصل یہ ہے کہ جس رفاہی ادارے میں کام کر رہے ہیں، اس کے مقاصد سے بہت مخلص اور متجسس ہوں۔ اس کیلئے کام کرنے کیلئے ہمہ وقت متحرک رہیں۔
- طرز کار: یہ جز وقتی اور کل وقتی جاب ہو سکتی ہے۔ اختتام ہفتہ اور شام کے اوقات میں کام معمول ہے۔ عطیہ کنندگان میں اضافے کیلئے عوامی محفلیں بھی منعقد کرنی پڑتی ہیں۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتر میں بیٹھ کر کام کرنا ہوتا ہے، لیکن ساتھ ہی انھیں عطیہ کنندگان کے ہاں جانا پڑتا ہے، لوگوں سے ملاقاتیں کرنی پڑتی ہیں اور گلی محلوں میں بھی پھرنا پڑ سکتا ہے۔
- تنخواہیں: کیریر کے آغاز میں سخت مقابلہ ہو سکتا ہے، تجربہ کار فنڈ ریزر کو اچھا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

مترجم

مترجم ایک زبان کے الفاظ کو دوسری زبان کے الفاظ میں تبدیل کرتا ہے اور اس عمل کے دوران اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پہلی زبان میں جو گفتگو ہوئی ہے، اس کا مفہوم ترجمے کے بعد باقی رہے۔ مترجمین ایک سے زائد زبانوں میں رواں ہوتے ہیں اور بہت زیادہ قوی زبانی اور تحریری ابلاغ کی اہلیت رکھتے ہیں۔ وہ ان زبانوں کے متعلقہ ملکوں کی ثقافت (کلچر) سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں ترجمے کے کیریر میں داخلے کیلئے متعلقہ موضوع میں کم از کم گریجویشن اور ماسٹرز قابل ترجیح ہوتا ہے، لیکن پاکستان میں اصل اہمیت اہلیت اور تجربے کی ہے۔ اگرچہ گزشتہ چند برسوں سے چند پاکستانی جامعات نے ترجمہ و ترجمانی کا شعبہ قائم کیا ہے۔ لیکن عملی طور پر اس ڈگری سے زیادہ اہم اہلیت و تجربہ ہی ہے۔

ترجمہ کے شعبے میں آنے کیلئے دو یا زائد زبانوں میں روانی اور مہارت بنیادی شے ہے۔ اس کے ساتھ اگر کسی خاص شعبے میں معلومات اور تجربہ ہو تو اس شعبے میں شناخت بنائی جا سکتی ہے اور پھر معاوضہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ مثال کے طور پر بعض مترجمین صرف بزنس، فنانس، ٹیکنالوجی یا سائنس ہی کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ترجمہ میں تجربے کے بعد آپ کسی ایک خاص شعبے میں جا سکتے ہیں، جیسے سائنسی رپورٹس، قانونی دستاویزات یا فلم اسکرپٹ۔

درکار مہارتیں

تحریری اور زبانی ابلاغ کی بہترین مہارت ہونا کہ اپنے کلائنٹس کیلئے واضح ترجمہ کر سکے۔ ایک سے زائد زبانوں میں روانی ہونا کہ آسانی اور روانی کے ساتھ درست ترجمے کے قابل ہو۔ یہ فہم ہو کہ کس علاقے کی ثقافتی اقدار کیا ہیں اور وہاں کے باشندے کیسے گفتگو کرتے ہیں۔ پیچیدہ، تکنیکی اور طویل منصوبوں کو سنبھالنے کی مہارت ہو اور انھیں وقت پر مکمل کرنے کی اہلیت ہو۔ گہرائی پر توجہ مرکوز کر سکے اور الفاظ کے درست معنوں کو سمجھنے اور سمجھانے کی قابلیت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- سرکاری مترجم: یہ سرکاری اداروں میں کام کرتا ہے، جیسے بارڈر کنٹرول یا خفیہ تحقیقی ادارہ۔ گورنمنٹ ان لوگوں کو ترقی کا واضح اور طے شدہ راستہ فراہم کرتی ہے۔
- ترجمان: جب دو مختلف زبانیں بولنے والے افراد آپس میں گفتگو کرتے ہیں (کہ ایک دوسرے کی گفتگو کو سمجھ نہیں سکتے) تو ترجمان (Interpreter) ان دونوں کی گفتگو کے الفاظ کو ترجمہ کر کے دوسرے کیلئے قابل فہم بناتا ہے۔ واضح اور بلند آواز ہونا ضروری ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

* ٹرانسلیشن ایجنسی مینیجر: یہ مختلف نجی اور سرکاری اداروں کو ترجمے کی خدمات فراہم کرنے کیلئے مختلف فری لانس مترجمین کو جمع کرتا اور اُن کا نیٹ ورک بناتا ہے۔ پھر، جس زبان میں ترجمے کی ضرورت ہے، اس زبان کے مترجم سے رابطہ کر کے اس سے ترجمہ کراتا ہے۔
* فری لانس مترجم: یہ ٹرانسلیشن ایجنسی سے خود کو رجسٹر کراتا ہے یا اپنے حلقہ احباب کے ذریعے اپنے لیے ترجمے کا کام تلاش کرتا ہے۔ یہ شعبہ زیادہ تجربہ کار مترجمین کیلئے بہتر ہے جنہیں یہ اعتماد ہو کہ وہ فری لانس مترجم کی حیثیت سے کام کر پائیں گے۔
* بائی لینگوئل سیکرٹری: یہ ایک یا زائد غیر ملکی زبانوں کو جاننے والا ہوتا ہے۔ یہ معمول کے دفتری امور کے علاوہ دیگر ممالک میں کاروباری خط کتابت اور ابلاغ کرتا ہے یا غیر ملکی وفود اور ادارے کے افسران کے درمیان میٹنگ کے دوران گفتگو کا ترجمہ کرتا ہے۔ بیرون ملک فون پر ہونے والی گفتگو کا ترجمہ بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس جاب کیلئے ایڈمنسٹریشن کی مہارت لازمی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: زبان دانی، ادب، سائنس، تحریر، گفتگو، قانون، بزنس اسٹڈیز، سیاسیات، سیر و سیاحت، ثقافت۔
- کم از کم اہلیت: کسی ایک یا دو زبانوں میں گریجویشن یا ماسٹرز قابل ترجیح ہے۔ اس کے ساتھ ترجمے کا تجربہ ضروری ہے۔
- طرزِ کار: کمپیوٹر پر کام کرنا ہوتا ہے اور اکثر پروجیکٹ مکمل کرنے کیلئے تاریخ تکمیل کو سامنے رکھنا پڑتا ہے۔ چنانچہ طویل دورانیوں میں کام کرنا پڑ سکتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتر میں کام کرتے ہیں۔ فری لانس مترجم اپنے گھر میں رہ کر کام کرتے ہیں۔ دونوں کو کام سمجھنے کیلئے اپنے کلائنٹس کے پاس جانا پڑ سکتا ہے۔
- تنخواہیں: فری لانس ترجمے کا کام اکثر باقاعدہ نہیں ہوتا، اس لیے کام میں بے قاعدگی رہتی ہے۔ البتہ اداروں میں کام کرنے والے مترجمین کے پاس مستقل کام ہوتا ہے۔ معاوضے کا تعین نہیں ہے۔ زبان اور موضوع کے مطابق اتار چڑھاؤ جاری رہتا ہے۔

قانون، فنانس اور سیاست

اس کیریئر میں جانے کیلئے گہری فراست کے ساتھ بیش بہا معلومات و حقائق کو سمجھنے کی اہلیت، نیز قانونی اور کاروباری مسائل کو سمجھنے کی قابلیت ہونا ضروری ہے۔ لوگوں سے میل جول کی مہارت بھی بہت اہم ہے، کیوں کہ اپنے اور دوسرے پیشوں کے افراد سے ملنا پڑتا ہے۔

بینک مینیجر

بینکوں میں مینیجر مختلف فنانشل خدمات افراد اور اداروں کو فراہم کرتے ہیں۔ وہ بینک کی شاخ میں رہتے ہوئے اپنے زیر نگرانی عملے کی مدد سے روزمرہ سرگرمیوں میں شریک رہتے ہیں اور قانونی طریقہ کار کے مطابق عمل کو یقینی بناتے ہیں۔ بینک مینیجر کی یہ بھی ذمے داری ہے کہ وہ اپنی شاخ میں نئے کلائنٹس لائے جس کیلئے وہ مختلف معاشی اور مالی مصنوعات و خدمات پیش کرتا ہے۔ وہ قرضے دیتا ہے، اکاؤنٹ کھلواتا ہے اور اس پر منافع کی بات کرتا ہے۔ وہ اپنی سرگرمیوں اور بہتری سے بینک کے ہیڈ آفس کو آگاہ کرتا ہے۔

بینکنگ کے کیریئر میں داخلے کے تین بڑے راستے ہیں۔ اول، متعلقہ شعبے میں ڈگری کے بعد ترقی کیلئے بینک میں درخواست دیجیے۔ دوم، کسٹمر سروس میں کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔ سوم، اپرنٹس شپ لے سکتے ہیں۔

میٹرک یا انٹر کے بعد آپ بینک کی ٹریننگ کر کے بینک کے نظام کا حصہ بن سکتے ہیں جہاں آپ کو مختلف کاموں میں سے کوئی ایک ذمے داری سونپی جا سکتی ہے۔ یہاں سے آپ اپنے تجربے اور دلچسپی کے باعث مزید آگے ترقی کر سکتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ گریجویشن کر کے ریٹیل بینک کی ٹیم میں شامل ہوتے ہیں تو

libraryofpeshawar.blogspot.com

یہ بینک گریجویٹس کو کہیں بہتر تربیت فراہم کرتے ہیں اور ان کیلئے آگے بڑھنے کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ گریجویٹس کیلئے مختلف اسامیاں گاہے بگاہے بینکوں میں نکلتی رہتی ہیں۔

بینک مینیجر کے عہدے تک پہنچنے کیلئے آپ کو بینک میں کئی کام کرنے پڑیں گے جن میں انفرادی قرضے دینے سے لے کر بزنس اکاؤنٹ کی خدمات شامل ہیں۔ آپ کو اپرنٹس شپ یا in-house management ٹریننگ بھی لینی ہوگی۔ اکثر مینیجر اپنے تجربے یا کسی خاص شعبے میں مہارت کی وجہ سے اس عہدے تک پہنچتے ہیں۔

درکار مہارتیں

کمرشل شعور ہو اور مالی معاملات و فنانشل مارکیٹ سے بہت زیادہ دلچسپی ہو۔ ابلاغ کی بہترین مہارت ہو کہ اپنے کسٹمر اور اسٹاف سے موثر بات کر سکے۔ لیڈرشپ کی قوی مہارت ہو اور اپنے اسٹاف کو ان کے اہداف کی تکمیل کیلئے متحرک کر سکے۔ اچھی تنظیمی مہارت لازمی ہے تا کہ کاموں کا بوجھ سنبھال سکے اور بڑی تعداد میں ماتحت عملے کو چلا سکے۔ کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو سمجھ اور چلا سکے، خاص کر بینکنگ سے متعلق مخصوص سافٹ ویئر کی مہارت ہو۔

اہم شاخیں

- ریجنل مینیجر: یہ ایک علاقے میں موجود بینک کی کئی شاخوں کا ذمے دار ہوتا ہے۔ ان شاخوں کا بزنس پلان تیار کرتا اور اس کا اطلاق کرتا ہے۔ وہ بینک کے عملے کو بینک کے قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔
- کال سینٹر مینیجر: یہ بینک کی آن لائن شاخوں کے عملے کی رہنمائی کرتا اور انھیں متحرک رکھتا ہے۔ یہ عملے کے اہداف اور روزانہ کے آپریشن کے بارے میں فیصلے کرتا ہے۔
- پروڈکٹ ڈیولپمنٹ مینیجر: یہ بینک کے گاہکوں کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے تحقیق کرتا ہے۔ حاصل شدہ حقائق کا تجزیہ کرکے بینک انتظامیہ کو نئی مصنوعات (مثلاً قرض، کریڈٹ کارڈ) تجویز کرتا ہے۔
- رسک مینیجر: یہ بینک کو ممکنہ خطرات سے آگاہ کرتا ہے، جیسے فراڈ یا غلط قرض۔ پھر وہ ان خطرات

سے نمٹنے کیلئے حل بھی تجویز کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: مالی خدمات، اکاؤنٹنگ، بزنس اسٹڈیز، معاشیات، ریاضی، شماریات، انگریزی، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: بینکار کو معیاری تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ میٹرک یا گریجویشن کے بعد نوجوان بینک کی جانب سے پیش کیے جانے والے عملی تربیت کے پروگرام میں شرکت کرکے بینکنگ انڈسٹری میں داخل ہو سکتے ہیں۔
- طرزِ کار: دفتری اوقات باقاعدہ ہوتے ہیں، البتہ بعض شاخیں شام اور ہفتے کے دن بھی کھلتی ہیں۔ بڑے عہدوں پر فائز بینکار اکثر رات گئے بینک سے نکل پاتے ہیں۔ جون اور دسمبر کے مہینوں میں کام کا دباؤ بہت زیادہ رہتا ہے۔
- کام کا مقام: بینک مینیجر متعینہ شاخ میں یا بینک کے کال سینٹر میں کام کرتا ہے۔ بعض اوقات اپنے بڑے گاہکوں سے ملنے اُن کے دفتر ملاقات کیلئے جانا پڑ سکتا ہے۔
- تنخواہیں: زیرِ تربیت مینیجروں کو دیر تک کام کرنا پڑتا ہے۔ ان پر کام کا دباؤ بھی ہوتا ہے، خاص کر سیلز کے بڑے اہداف کی تکمیل بہت ہی کرب انگیز مرحلہ ہے۔

ٹریڈر

ٹریڈرز فنانشل اداروں (مثلاً انویسٹمنٹ بینک) میں ملازمت کرتے ہیں اور بین الاقوامی فنانشل مارکیٹ سے سرمایہ کاری کیلئے خرید و فروخت کرتے ہیں۔ یہ تجارت افراد، کمپنیوں یا ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (پنشن فنڈ اور بینک وغیرہ) کیلئے کی جاتی ہے۔ ٹریڈر اپنے تجربے اور تجزیے کی مدد سے تیز تر فیصلے کرتے ہیں تا کہ اپنے کلائنٹس کیلئے منافع حاصل کر سکیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ٹریڈر کو ملازمت کے اوائل میں سخت مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جس کے دوران اس کے رجحان اور شخصیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد دو سال تک جونیئر ٹریڈر کی حیثیت سے کام کرنا ہوتا ہے اور ساتھ ہی متعلقہ تعلیم بھی جاری رہتی ہے۔ تجربے کے بعد وہ خاص مارکیٹ میں ٹریڈرز کی ٹیم کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

ٹریڈر کی جاب میں سخت مقابلہ ہوتا ہے، لہٰذا جو نوجوان ٹریڈر بننا چاہتے ہیں، انھیں فنانس یا بزنس سے متعلق موضوع میں بہترین نمبروں کے ساتھ گریجویشن کرنا ہوگی۔ معاشیات، فنانس، ریاضی یا بزنس میں ماسٹرز کرکے ٹریڈر بننے کے مواقع بڑھائے جاسکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت اور نہایت خود اعتمادی تاکہ بہترین ٹریڈنگ کیلئے موثر بات چیت کرسکے۔ ریاضی کی قوی مہارت ہوتا کہ فنانشل رپورٹوں کا درست اور ماہرانہ تجزیہ کرسکے یا انھیں مرتب کرلے۔ فنانشل ڈیٹا کو موثر انداز سے مرتب کرنے کیلئے کمپیوٹر استعمال کرنے کی خوب مہارت ہو۔ متعلقہ مسائل کہ جن سے فنانشل مارکیٹ متاثر ہوسکتی ہے، کی اتھاہ معلومات اور آگہی ہو۔ مارکیٹ میں ہونے والی تبدیلیوں پر تیز تر اور فیصلہ کن اقدام کرنے کی جرات ہو۔

اہم شاخیں

- پروپرائٹری ٹریڈر: بینک یا دیگر فنانشل انسٹیٹیوشن میں ملازمت کرتے ہوئے یہ ٹریڈر کلائنٹس کی رقم استعمال کرنے کی بجائے ادارے کی رقم سے چیزیں خریدتا اور بیچتا ہے تاکہ ادارے کا نفع بڑھے۔
- سیلز ٹریڈر: یہ بینک کیلئے منافع کے نئے ذرائع تشکیل دیتا ہے۔ یہ ممکنہ کلائنٹ کو تلاش کرتا اور اس سے بات چیت کرتا ہے۔ پھر کلائنٹ اور ٹریڈر کا آپس میں رابطہ کرادیتا ہے۔ ٹریڈر اس سرمایہ کاری کی نگرانی کرتا ہے۔
- کموڈیٹی بروکر: یہ کمپنی کی ایما پر طبعی اشیا (مثلاً تیل، گیس، دھاتیں، غذا) کے معاہدے خریدتا اور بیچتا ہے۔

- اسٹرکچرر: یہ نفیس فنانشل پروڈکٹس (جیسے ڈیریویٹوز) تیار کرتا اور ان کی قیمت متعین کرتا ہے۔ ڈیریویٹو (Derative) کی قیمت متعلقہ اثاثے مثلاً شیئرز کی قدر کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔
- کوآنٹیٹیو اینالسٹ: شیئرز اور دیگر فنانشل پروڈکٹس کی قیمت کے تعین کیلئے پیچیدہ ریاضیاتی فارمولے وضع کرتا اور ان کا استعمال کرتا ہے۔ منافع بخش مواقع کی تلاش بھی جاری رکھتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: معاشیات، فنانس، ریاضی، فنانشل مارکیٹ، اکاؤنٹنسی، بزنس اسٹڈیز، انفارمیشن ٹکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: اعلا تعلیمی ڈگری لازمی ہے، خاص کر بزنس، فنانس یا ریاضی میں تعلیم کو ترجیح دی جاتی ہے۔
- طرز کار: ٹریڈر طویل دورانیوں میں کام کرتے ہیں تاکہ پوری دنیا میں فنانشل مارکیٹ میں ہونے والے اتار چڑھاؤ اور رجحانات کا علم رہے۔ زیادہ تر کام کمپیوٹر پر ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: ٹریڈر دفتر میں کام کرتا ہے۔ زیادہ تر جاب دنیا کے بڑے مالیاتی مراکز میں ملتی ہیں، جیسے لندن، نیویارک، ٹوکیو، لاہور یا کراچی۔
- تلخیاں: یہ جاب نہایت سخت اور کرب انگیز ہے۔ ٹریڈر کو بہت ہی ماہرانہ انداز میں کام کے شدید دباؤ میں رہتے ہوئے اپنی ذمے داریاں ادا کرنی ہوتی ہیں۔

انوسٹمنٹ اینالسٹ

عالمی مالیاتی مارکیٹ میں کام کرتے ہوئے انوسٹمنٹ اینالسٹ معیشت، کاروبار اور مارکیٹ کی کیفیت کا جائزہ لیتا ہے جو سرمایہ کاری (مثلاً شیئرز اور اسٹاک) پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ پھر وہ اپنے کلائنٹس کو مشورہ دیتے ہیں جو کمپنیاں یا افراد یا فنڈ ہوسکتے ہیں۔ اس طرح وہ ایسی جگہ سرمایہ کاری

libraryofpeshawar.blogspot.com

کرتے ہیں جہاں زیادہ سے زیادہ منافع ہو۔

اینالسٹ سرمایہ کاری کے خریدار یا فروخت کنندہ کیلئے کام کرتا ہے۔ اس کردار میں ایک کمپنی کی ماضی کو جانچ کر اس کے مستقبل کی کارکردگی کی پیش بندی کی جاتی ہے جس میں اسٹاک ایکسچینج کے اتار چڑھاؤ جیسے دیگر عوامل کو سامنے رکھا جاتا ہے۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے آپ کے پاس اچھی یونیورسٹی کی ڈگری ہونی ضروری ہے۔ متعلقہ ادارے ریاضیاتی تجزیہ میں ڈگری رکھنے والوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ آجر عموماً نئے آنے والوں کی تربیت کو اسپانسر کرتے ہیں۔ یہ تربیت سینئر اینالسٹ کی نگرانی میں ہوتی ہے۔ مزید ترقی کیلئے بزنس ایڈمنسٹریشن یا فنانس میں ماسٹرز ڈگری ضروری ہے۔

انوسٹمنٹ اینالسٹ کیلئے تجربے کے بعد کام کے بہت سے مواقع ہوتے ہیں اور وہ سرمایہ کاری کے کسی مخصوص شعبے کے ماہر ہو سکتے ہیں یا انوسٹمنٹ کمپنی بنا سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

گہری تجارتی واقفیت رکھتا ہو تاکہ پیچیدہ مارکیٹ کے بارے میں پختہ اور ٹھوس تجزیے کر سکے۔ ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ ہر سطح کے لوگوں کے ساتھ تعلقات استوار کر سکے۔ اچھی انتظامی اور تحقیقی مہارت ہو تاکہ حساس متعلقہ معلومات جمع کر سکے۔ قوی ریاضیاتی مہارت اور شماریاتی ڈیٹا کو سمجھنے کی قابلیت ہو۔ دفتری اوقات کے دوران اور بعد میں بھی دباؤ میں رہتے ہوئے کام کرنے کے قابل ہو تاکہ منصوبے وقت پر مکمل کیے جا سکیں۔

اہم شاخیں

- ایکریڈیٹڈ اینالسٹ: یہ ہائی پروفائل کلائنٹس کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس پیشے سے متعلق ادارے سے الحاق اس کام کے قابل ہونے کیلئے لازمی ہے۔ یہاں تک پہنچنے کیلئے کئی برس کی تعلیم درکار ہو سکتی ہے۔
- اسٹاک بروکر: کسی فرد یا کاروبار کے ایجنٹ کی حیثیت سے یہ کام کرتا ہے۔ عالمی اور مقامی

مارکیٹ سے شیئرز اور دیگر فنانشل پروڈکٹس خریدتا اور فروخت کرتا ہے۔

- ویلتھ مینیجر: یہ دولت مند افراد کو مشاورت فراہم کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ منافع کیلئے انھیں کہاں اپنی رقم کی سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ یہ ٹیکس کی ادائیگی کے بارے میں بھی مشورے دیتا ہے۔
- فنڈ مینیجر: یہ خاص قسم کی کمپنی (مثلاً معدنیات یا ادویہ سازی) کیلئے شیئرز کی خریداری اور فروخت کا ماہر ہوتا ہے اور ان کی نگرانی کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: فنانشل مینجمنٹ، اکاؤنٹس، بزنس اسٹڈیز، معاشیات، ریاضی، شماریات۔
- کم از کم اہلیت: ڈگری لازمی ہے۔ سینئر عہدے تک ترقی کیلئے عموماً ریاضی یا بزنس میں ماسٹرز کی اہلیت درکار ہوتی ہے۔
- طرز کار: اس جاب میں مالی فوائد تو بہت ہو سکتے ہیں، لیکن دباؤ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ آجر چاہتا ہے کہ اس کے ملازم دیر گئے تک کام کریں۔
- کام کا مقام: انوسٹمنٹ اینالسٹ بڑے فنانشل انسٹیٹیوٹ کے دفتر میں کام کرتے ہیں، لیکن سرمایہ کاروں اور کمپنیوں کے ہاں ملاقات کیلئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: یہ کام بہت زیادہ چھان بین مانگتا ہے۔ معمولی غلطی بھی بہت بھاری پڑ سکتی ہے۔ اعلا عہدوں پر ترقی کیلئے طویل مطالعے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اکاؤنٹنٹ

کسی بھی کاروبار یا ادارے کے آپریشن میں اکاؤنٹنٹ کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ادارے کے معاشی معاملات درست چل رہے ہیں اور ٹیکس قوانین اور دیگر مالی قواعد کی پابندی کی جا رہی ہے۔ اکاؤنٹنٹ سالانہ اکاؤنٹ کا تخمینہ لگاتا ہے اور سالانہ رپورٹ تیار کرتا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہے۔ اس کے علاوہ وہ دیگر پہلوؤں کا بھی ماہر ہو سکتا ہے، مثلاً کسی ٹیکس کی تشخیص۔ تجربہ کار اکاؤنٹنٹ زیادہ اہم کردار ادا کرتے ہیں اور کاروباری افراد یا ادارے کو اکاؤنٹس کے بارے میں مشورے دیتے ہیں۔

اکاؤنٹنسی کی دو بنیادی قسمیں ہیں: پہلی، پبلک پریکٹس جس میں اکاؤنٹنگ کی خدمات کلائنٹ کو فراہم کی جاتی ہیں۔ دوسری، مینجمنٹ اکاؤنٹنسی جس میں اکاؤنٹنٹ کسی سرکاری یا نجی ادارے یا کاروبار کیلئے کام کرتا ہے۔ اس کیریر میں ترقی کا راستہ لگا بندھا ہے جس میں پہلے متعلقہ ادارے سے الحاق، مختلف شعبوں (مثلاً ٹیکس یا کارپوریٹ فنانس) میں تجربے کے بعد انتظامی عہدے تک پہنچا جاتا ہے یا پھر کسی ادارے میں شراکت کا موقع بھی مل سکتا ہے۔

میٹرک یا کالج کی تعلیم کے بعد آپ ٹرینی کی حیثیت سے جاب شروع کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی متعلقہ شعبے کی بنیادی تعلیم جاری رکھی جا سکتی ہے۔ بنیادی تعلیمی اہلیت کے بعد آپ ٹریننگ پروگرام میں شامل ہو سکتے ہیں اور پھر منظور شدہ اکاؤنٹنٹ (accredited accountant) بن سکتے ہیں۔ اگر آپ گریجویشن کے بعد اس کیریر کو اختیار کرنا چاہتے ہیں تو ڈگری کے بعد آپ گریجویٹ اکاؤنٹنسی ٹریننگ پروگرام میں داخل ہو سکتے ہیں جو کئی بڑے اکاؤنٹنسی ادارے فراہم کرتے ہیں۔

درکار مہارتیں

حساب کتاب کی بہترین مہارت ہو اور پیچیدہ فنانشل ڈیٹا کو سمجھ سکے۔ تفصیل پر توجہ کر سکے اور تخمینے بار بار اور ٹھیک کر لے۔ ابلاغ کی قوی مہارت رکھتا ہو تاکہ اپنے کلائنٹس اور مینیجر کو متعلقہ معلومات درست طور پر بیان کر سکے۔ فنانشل مسائل کا تجزیہ کرنے کے قابل ہو اور درست ترین حل نکال سکے۔ دیانت، خلوص اور فیصلہ سازی کی خوبیاں رکھتا ہو تاکہ حساس فنانشل معلومات کا درست ادراک کر پائے۔

اہم شاخیں

- **کارپوریٹ فنانس اکاؤنٹنٹ:** یہ کمپنی کے کارپوریٹ فنانس ڈویژن میں کام کرتا ہے اور اکاؤنٹس کا تجزیہ کرتا ہے کہ ان میں موجود رقم کو کاروبار میں بڑھوتری کیلئے کہاں اور کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- **ٹیکس اکاؤنٹنٹ:** یہ کاروبار سے متعلق ٹیکس قوانین کی گہری معلومات رکھتا ہے اور اپنے کلائنٹس کو قانونی پابندیوں اور کاروباری معاملات کے بارے میں رہنمائی دیتا ہے۔
- **بزنس انسالوینسی اکاؤنٹنٹ:** یہ فنانشل مسائل کے حل کیلئے کمپنیوں کو ماہرانہ مشورے دیتا ہے تاکہ وہ کاروبار میں پیش آمدہ مسائل کو منظم طریقے سے حل کر سکیں۔
- **فارنسک اکاؤنٹنٹ:** یہ کمپنیوں کے فنانشل معاملات کا مطالعہ کرتا ہے تاکہ متوقع فبن کی تشخیص کر سکے۔ نیز، انشورنس اداروں، کمپنیوں اور کارپوریٹ لائیرز کو فنانشل معاملات کے حل میں معاونت کرتے ہیں۔
- **آڈیٹر:** یہ اداروں کے فنانشل اکاؤنٹس پر نظر ثانی کرتا ہے تاکہ جانچ سکے کہ آیا ان اداروں نے قانونی تقاضے پورے کیے ہیں اور درست کام کر رہے ہیں۔ آڈیٹر کلائنٹ کے کاروباری کیفیت کو بھی دیکھتا اور اسے بہتری کے مشورے دیتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** فنانس، اکاؤنٹنگ، معاشیات، ریاضی، شماریات، انفرمیشن ٹیکنالوجی، بزنس اسٹڈیز۔
- **کم از کم اہلیت:** امیدوار ایک اکاؤنٹنسی فرم میں بہ طور معاون درخواست دے سکتا ہے اور اس جاب پر رہتے ہوئے کام سیکھتا ہے۔ ڈگری کے بعد بہ طور ٹرینی بھی شریک ہو سکتے ہیں۔
- **طرزِ کار:** باقاعدہ دفتری اوقات عام ہیں، اگرچہ سخت اوقاتِ کار میں بعض آڈٹ پروجیکٹ مکمل کرنے یا رپورٹ تیار کرنے کیلئے دیر تک کام کرنا پڑ سکتا ہے۔
- **کام کا مقام:** عموماً کمپنی کے دفتر میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ البتہ کلائنٹ سے ملاقات اور آڈٹ کیلئے سفر کرتے ہیں اور یہ اُن کی جاب کا اہم حصہ ہے۔
- **تلخیاں:** اگرچہ مالی معاوضہ خاصا ہوتا ہے، لیکن وقت پر کام کی تکمیل کیلئے انھیں خاص کر مصروفیت کے ایام میں رات گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ایکچوری

ایکچوری (Actuary) کے پیشے سے وابستہ افراد ممکنہ واقعات اور مارکیٹ اتار چڑھاؤ کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر ایک کمپنی کے متوقع فنانشل نقصانات کا تخمینہ کرتے ہیں۔ بہت سے ایکچوری انشورنس کمپنیوں کیلئے کام کرتے ہیں اور متوقع نقصانات (مثلاً بحری جہاز کے ڈوبنے کا خدشہ) کا جائزہ لے کر اندازہ لگاتے ہیں کہ انشورنس کمپنی کو بحری جہاز کے مالکان کو کتنی رقم دینی ہوگی۔ دیگر ایکچوری بینکوں میں کام کرتے ہیں اور سرمایہ کاری کی خریداری اور فروخت کے وقت نقصان کی سطح کا جائزہ لیتے ہیں۔ اب چند ممالک میں صحت سے متعلق نجی و سرکاری اداروں میں بھی ان کیلئے ملازمت کے مواقع پیدا ہو چکے ہیں۔

ریاضی، شماریات یا متعلقہ موضوع میں ڈگری لینے والے گریجویٹ ایکچوری کی حیثیت سے بہ طور ٹرینی درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ تربیت چھے ماہ کی ہوتی ہے۔ اس دوران ٹرینی کو پیشہ ورانہ الحاق کیلئے کئی امتحانات دینے پڑتے ہیں۔ ماسٹرز کرنے والوں کیلئے آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ ساتھ زیادہ اہم عہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ اور پریزنٹیشن کی قوی مہارت ہو تاکہ غیر ماہر لوگوں کو پیچیدہ تکنیکی معلومات سمجھا سکے۔ پیچیدہ معلومات کو سمجھنے کیلئے منطقی اور تجزیاتی فہم رکھتا ہو۔ مصنوعات و خدمات کی قیمتوں کا تعین کرتے ہوئے ان پر فنانشل مارکیٹ کے اثرات کا شعور رکھتا ہو۔ تفصیل پر توجہ مرکوز کر سکتا ہو تاکہ جانچ سکے کہ کیے گئے ریاضیاتی تخمینے درست ہیں یا نہیں۔

اہم شاخیں

- انویسٹمنٹ بینک ایکچوری: یہ سرمایہ کاری کیلئے کیے گئے فیصلوں (جیسے نئے کاروبار میں سرمایہ

کاری) پر ہونے والے اخراجات اور ممکنہ خطرات کے بارے میں تحقیق کرتا ہے۔

- کنسلٹنٹ ایکچوری: یہ کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں مشورے دیتا ہے، جیسے کمپنی کا انضمام۔ یہ عموماً بڑی کمپنیوں یا کارپوریشن میں کام کرتے ہیں۔
- لائف انشورنس ایکچوری: یہ خطرات کے بارے میں شماریاتی معلومات کا تجزیہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، موجودہ صحی کیفیات۔ اس کے بعد تعین کرتا ہے کہ کسٹمر اپنی لائف انشورنس پالیسی میں کیا ادائیگی کرے گا۔
- انٹرپرائز رسک مینیجر: یہ کاروباری عمل پر اثر انداز ہونے والے خطرات کی شناخت کرتا ہے اور پھر ان خطرات کا تجزیہ کرتا ہے۔ ان خطرات کے اثرات کو کم کرنے کیلئے مختلف عملی اقدامات بھی تجویز کرتا ہے تاکہ کاروبار محفوظ رہے۔
- چیف رسک آفیسر: یہ کئی ایکچوریز اور دیگر پیشہ وروں کی ٹیم سے رابطے میں رہتا ہے اور یہ سب مل کر ممکنہ خطرات کا جائزہ لے کر ان سے تحفظ کیلئے عملی اقدامات کرتے ہیں۔ بڑی کمپنی میں یہ سینئر عہدہ ہوتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ریاضی، شماریات، معاشیات، رسک مینجمنٹ، بزنس اسٹڈیز، انفرمیشن ٹیکنالوجی، سائنس۔
- کم از کم اہلیت: ریاضی، شماریات یا ایکچوریل سائنس میں ڈگری لازمی ہے۔
- طرز کار: یہ پیشہ ور باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، البتہ تاریخ تکمیل تک کام نمٹانے کیلئے انھیں دیر تک کام کرنا پڑ جاتا ہے۔
- کام کا مقام: یہ کام دفتر میں بیٹھ کر کیا جاتا ہے اور زیادہ تر بڑے شہروں میں کام ملتا ہے۔ کلائنٹ سے ملاقات کیلئے گاہے گاہے کاروباری سفر کیا جاتا ہے۔
- تنخواہیں: ریاضیاتی اور تجزیاتی مہارتوں کی ضرورت کے باعث اس شعبے میں پُرعزم اور پختہ مزاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ متعلقہ ادارے سے الحاق کا امتحان سخت ہوتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

فنانشل ایڈوائزر

فنانشل ایڈوائزر لوگوں کو اپنے معاشی مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔ وہ اپنے کلائنٹ سے زیادہ تر انفرادی سطح پر ملتے ہیں اور انھیں مختلف فنانشل مصنوعات وخدمات کے بارے میں مشورے دیتے ہیں۔ ان میں پنشن، سرمایہ کاری، قرض اور ٹیکس سے بچانے والی بچت اسکیمیں وغیرہ شامل ہو سکتی ہیں۔ اپنے کلائنٹ کی آمدن اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے وہ انھیں ایسی مصنوعات اور اقدامات بتاتے ہیں جو اُن کے معاشی اہداف کے حصول میں معاون ہوں۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے امیدوار کو کئی پیشہ ورانہ امتحانات پاس کرنا ہوتے ہیں۔ تب جا کر اسے متعلقہ ادارے سے کام کا اجازت نامہ ملتا ہے۔ یہ اجازت نامہ اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ وہ درست، اعلا اور ماہرانہ مشاورت دینے کا اہل ہے۔ اہل فنانشل ایڈوائزر اپنے کلائنٹس کو عمومی رہنمائی فراہم کرتا ہے یا پھر کسی ایک شعبے مثلاً پنشن یا انشورنس میں ماہر ہوتا ہے۔

آپ چاہیں تو کسی متعلقہ ڈگری کے بغیر بھی فنانشل ایڈوائزر بن سکتے ہیں۔ البتہ اس کیلئے آپ کو کمپنی میں بطور معاون تربیت لینی ہوگی۔ تاہم، پہلے سے بینک یا انشورنس میں تجربہ مفید ہوگا۔

تجربے کے بعد آپ آزادانہ اپنا کام بھی کر سکتے ہیں اور اپنے کلائنٹس کو مارکیٹ میں دست یاب مصنوعات وخدمات کے بارے میں مشورہ دے سکتے ہیں یا پھر کسی ایک کمپنی کی مصنوعات تک خود کو محدود کر سکتے ہیں۔ فنانشل ایڈوائزر کسی خاص قسم کے کلائنٹ گروپ یا مصنوعہ سے مخصوص ہو سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

پیچیدہ معاشی اصطلاحات کو آسان پیرائے میں بیان کرنے کی خوبی ہو تا کہ اپنے کلائنٹ کی ضروریات کو سمجھ کر انھیں سمجھا سکے۔ لوگوں سے میل جول کی مہارت ہو تا کہ تعلقات بنا سکے اور اس کے کلائنٹس اس پر بھروسا کریں۔ کلائنٹ کیلئے بہترین مصنوعہ کی شناخت کیلئے فنانشل معلومات کا تجزیہ کرنے کی غرض سے

تیز تجزیاتی مہارت رکھتا ہو۔ فروخت کے اہداف کے حصول کیلئے پُرجوش ہو اور ... فنانشل مارکیٹ کو سمجھ سکتا ہو کہ اپنے کلائنٹس کو ان کیلئے بہترین مصنوعہ کا مشورہ دے سکے۔

اہم شاخیں

- **ویلتھ منیجر:** یہ دولت مند افراد کو ماہرانہ رہنمائی دیتا ہے کہ انھیں زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کیلئے کہاں اور کیسے سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ ویلتھ منیجر دیگر متعلقہ قواعد وضوابط سے بھی آگاہ کرتے ہیں جیسے inheritance tax۔
- **اسپیشلسٹ فنانشل ایڈوائزر:** یہ ایک قسم کی مصنوعہ یا ایک قسم کے کلائنٹ کیلئے ماہرانہ مشاورت فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، پراپرٹی انویسٹمنٹ یا کاشت کاروں کیلئے فنانشل پلاننگ۔
- **کمپلائنس منیجر:** یہ فنانشل ایڈوائزرز کی کمپنی کیلئے کام کرتا ہے اور فنانشل ریکارڈز اور پالیسیوں کا معائنہ کرتے ہوئے جائزہ لیتا ہے کہ کیا قانونی اور متعلق تقاضوں کو پورا کیا گیا ہے۔ یہ سینیئر عہدہ ہے۔
- **جنرل منیجر:** یہ فنانشل ایڈوائزرز کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے اور ان کی ملازمت اور تربیت جیسے امور کو دیکھتا ہے۔ یہ ادارے کی مارکیٹنگ اسٹریٹجی بھی بناتا ہے۔ جنرل منیجر عام طور پر سابقہ فنانشل ایڈوائزر ہوتے ہیں جنھیں تجربے کے بعد اس عہدے تک ترقی دی جاتی ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** معاشیات، ریاضی، بزنس اسٹڈیز، قانون، اکاؤنٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔
- **کم از کم اہلیت:** سیلز، کسٹمر سروس یا فنانشل کیریر میں کام کا تجربہ یا متعلقہ موضوع میں ڈگری یا ڈپلوما مفید ہو سکتا ہے۔
- **طرز کار:** فنانشل ایڈوائزر باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں البتہ اختتام ہفتہ اور چھٹیوں میں انھیں کلائنٹ سے ملاقات کیلئے نکلنا پڑتا ہے۔
- **کام کا مقام:** فنانشل ایڈوائزر دفتر پر یا گھر پر رہ کر کام کرتے ہیں۔ اپنے کلائنٹ سے ملاقات کیلئے ان کے ہاں جانا اس کام کا ایک اہم حصہ ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- تنخواہیں: دوجنوں کلائنٹس سے ملنا بہت ہی دباؤ کا باعث ہوتا ہے، خاص کر شدید معاشی حالات میں۔ کلائنٹ کے ساتھ تعلقات بنانے میں برسوں لگ جاتے ہیں۔

ماہر معاشیات/ اکنامسٹ

اکنامسٹ یا ماہر معاشیات تحقیق کرتا اور پھر جائزہ لیتا ہے کہ افراد اور کاروباری کس طرح پیسہ خرچ کرتے اور اپنے وسائل کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ کمپنیوں اور حکومت کیلئے رپورٹ بناتے اور پیشین گوئی کرتے ہیں۔ یہ معلومات کئی انداز سے استعمال کی جاتی ہیں، مثلاً اجرت اور ٹیکس کے بارے میں پالیسی سازی۔ یہ معلومات انھیں اپنے حریف سے آگے نکلنے میں بھی معاون ہوتی ہیں۔

ماہرین معاشیات سرکاری یا نجی اداروں میں انتظامی عہدوں پر کام کرتے ہیں یا پھر تعلیمی اداروں میں تدریس کرتے ہیں۔ بعض پیشہ ور کنسلٹنسی کا کام بھی انفرادی سطح پر کرتے ہیں۔ اس جاب میں بہت زیادہ کمپیوٹر ڈیٹا اور ریاضیاتی تکنیکوں کا استعمال کرکے معاشیات سے متعلق تحقیق و تجزیہ کیا جاتا ہے۔ تجربے کے ساتھ آپ ماہر شماریات، ماہر سیاسیات، انوسٹمنٹ بینکار یا فنانشل ڈائریکٹر بن سکتے ہیں۔

تمام ماہرین معاشیات کو معاشیات (اکنامکس) میں گریجویشن یا ماسٹرز کی ڈگری درکار ہوتی ہے۔ یہ اپنے پورے کیریئر میں سیکھتے رہتے ہیں اور تجربے کے ساتھ کسی ایک فیلڈ کے ماہر ہو سکتے ہیں، جیسے ہیلتھ کیئر یا ٹیکسیشن۔ اپنا وقار اور شناخت بنانے کیلئے تحقیقی رپورٹیں اور مقالے بھی شائع کراتے ہیں۔ بہت سے ماہرین معاشیات تدریس سے وابستہ ہوتے ہیں اور تدریسی تجربے کے ساتھ ساتھ جامعات میں پڑھانا شروع کر دیتے ہیں۔

اکنامکس یا فنانس میں ڈگری لینے کے بعد آپ فنانشل انسٹیٹیوٹ میں ریسرچر کی حیثیت سے اپنی جاب شروع کر سکتے ہیں۔ تجربے یا مزید تعلیمی اہلیت کے بعد آپ سینئر عہدے تک جا سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

کاروبار اور سیاست کی عملی سمجھ بوجھ ہو تاکہ اپنی ٹیم کو چلا سکے اور پیچیدہ مسائل حل کر سکے۔ پیچیدہ ڈیٹا کو سمجھ سکے، معاشی رجحانات کی شناخت کر سکے اور ٹھیک ٹھیک پیشین گوئی کر سکے۔ اعداد و شمار کے تجزیے کیلئے ریاضیاتی مہارت مضبوط ہو اور معاشی کیفیت جان سکے۔ شماریاتی تجزیے کرنے کیلئے خاص سافٹ ویئر پروگراموں پر کام کرنا جانتا ہو۔ سرکاری اور نجی اداروں میں فنانشل سسٹم اور کاروبار کی خصوصی معلومات رکھتا ہو۔ تفصیل پر توجہ مرکوز کر سکے تاکہ ریاضیاتی ڈیٹا کو سمجھ کر ٹھیک ٹھیک رپورٹ تیار کر سکے۔

اہم شاخیں

- **ماہر شماریات:** یہ مختلف اعداد و شمار جمع کرتا، تجزیہ کرتا اور انھیں سمجھتا ہے۔ ماہر شماریات کئی شعبوں میں کام کرتے ہیں جن میں صحت، تعلیم، گورنمنٹ، فنانس، مارکیٹ ریسرچ، ماحول وغیرہ شامل ہیں۔
- **پولیٹیکل سائنٹسٹ:** یہ سیاست دانوں کیلئے گورنمنٹ میں یا پرائیویٹ ریسرچ گروپ کیلئے خدمات انجام دیتا ہے۔ اس کا مقصد نئی پالیسی وضع کرنا ہوتا ہے۔
- **انوسٹمنٹ بینکار:** جن کاروباروں کو نمو اور ترقی کیلئے مزید سرمائے کی ضرورت ہے، ان کیلئے یہ انفرادی اور کارپوریٹ سرمایہ کاروں سے پیسہ جمع کرتا ہے۔
- **فنانشل ڈائریکٹر:** یہ کسی کاروبار یا ادارے کی معاشی سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے۔ فنانشل ڈائریکٹر بجٹ، فنانشل اسٹیٹمنٹ کی تیاری اور نئے کاروباری اہداف کیلئے خرچ اور نمو کا ذمے دار ہوتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** معاشیات، ریاضی، شماریات، بزنس اسٹڈیز، انفارمیشن ٹکنالوجی، فلسفہ، سیاسیات، سماجیات۔
- **کم از کم اہلیت:** متعلقہ موضوع میں ڈگری لازمی ہے۔ اعلا عہدے پر جانے کیلئے پوسٹ گریجویٹ ڈگری کی ضرورت پڑتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- طرزِ کار: ماہرِ معاشیات عموماً باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، البتہ کانفرنس یا مقالے کی تیاری کیلئے انھیں تادیر کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: یہ ماہرین دفتر میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں، لیکن کانفرنس میں شرکت یا نئے کلائنٹ تلاش کرنے کی غرض سے دنیا کا سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: ماہرِ معاشیات کو اپنے تئیں متحرک اور پُرجوش ہونا چاہیے تاکہ وہ آزادانہ تحقیق کرسکے۔ اپنے تمام تر کیریر میں نئی مہارتیں سیکھنا پڑتا ہے۔

سولیسیٹر

سولیسیٹر (Solicitor) اپنے کلائنٹ کو قانونی خدمات اور مشورے فراہم کرتا ہے جن کا تعلق نئے معاہدوں اور وصیت سے لے کر قانونی جھگڑوں تک سے ہوتا ہے۔ اس کردار میں آپ اپنے کلائنٹ کیلئے کام کرتے ہیں، بیرسٹر سے ماہرانہ رہنمائی لیتے ہیں یا کلائنٹ کو عدالت میں پیش کرنے کے بارے میں بیرسٹر کو بتاتے ہیں۔ سولیسیٹر افراد، رفاہی اداروں، کارپوریشن یا گورنمنٹ ایجنسی کیلئے کام کرتے ہیں اور عائلی قوانین سے لے کر کمپنی انضمام تک کسی مخصوص شعبے کے قوانین کے ماہر ہوسکتے ہیں۔

تعلیمی اہلیت کے بعد سولیسیٹر اپنے کام کا آغاز لیگل فرم کے ساتھ سینئر پارٹنر کی نگرانی میں شروع کرتے ہیں۔ تجربے اور قابلیت میں اضافے کے ساتھ وہ اس فرم کے پارٹنر بن سکتے ہیں۔ سولیسیٹر کئی ایک شعبوں میں ماہر ہوسکتے ہیں جیسے رفاہی ادارے، فوجی خدمات یا افراد یا گورنمنٹ کے قانونی معاملات۔

اگر آپ نے قانون میں گریجویشن نہیں کی تو آپ کو لا اسکول یا یونیورسٹی سے قانون میں ڈگری لینی ہوگی۔ اس کے بعد اسی راستے پر چلنا ہوگا جس پر لا گریجویٹ چلتا ہے۔ قانون میں گریجویشن کے بعد آپ کو یونیورسٹی یا لا اسکول سے ایک سال کا قانونی پریکٹس کا کورس کرنا ہوگا۔ پھر دو سال سولیسیٹر فرم کے ساتھ تربیت کا دور ہوگا۔ اس تربیت کے بعد آپ سولیسیٹر کی حیثیت سے کام کرنے کے قابل ہوں گے۔

درکار مہارتیں

زبانی اور تحریری ابلاغ کی بہترین مہارت ہو اور پیچیدہ قانونی زبان سمجھنے کے قابل ہو۔ مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت ہو تاکہ اپنے کلائنٹس کیلئے بہترین قانونی حل تجویز کیے جاسکیں۔ پیشہ ورانہ وقار برقرار رکھنے کیلئے تفصیل کے ساتھ قانونی عمل سمجھ سکتا ہو۔ مختلف قسم کے کلائنٹس سے بات چیت کی مہارت ہو اور غیر ماہر لوگوں کو آسان انداز میں قانونی پہلو سمجھا سکے۔ مخلص اور مستقل مزاج ہو تاکہ اپنے کلائنٹ کے قانونی کیس کو ابتدا سے اختتام تک لے کر چل سکے۔

اہم شاخیں

- لیگل ایگزیکٹو: آپ قانون کی ڈگری لیے بغیر بھی سولیسیٹر بن سکتے ہیں اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ لیگل فرم میں لیگل ایگزیکٹو کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے تربیت اور تجربہ حاصل کیا جائے۔ البتہ قانون کی ڈگری والے راستے کے مقابلے میں اس راستے سے یہ کیریر اختیار کرنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔
- پرائیویٹ پریکٹس سولیسیٹر: یہ افراد کو مختلف معاملات میں قانونی مشاورت فراہم کرتا ہے جیسے پراپرٹی کی فروخت، وصیت، طلاق یا خلع، حادثات اور فوجداری مقدمات۔
- کمرشل سولیسیٹر: یہ کاروبار یا ادارہ کیلئے کام کرتا ہے اور ملازمت کے قوانین، کمپنی کا انضمام و حصول اور کارپوریٹ اسٹریٹجی جیسے امور کو دیکھتا ہے۔
- گورنمنٹ سولیسیٹر: یہ سرکاری ادارے میں کام کرتا ہے اور پالیسیاں وضع کرتا ہے اور روڈ، شہری منصوبہ بندی، کچرے کی تلفی و تعلیم جیسے معاملات میں قانونی پیروی کرتا ہے۔
- چیریٹی سولیسیٹر: یہ رفاہی اور غیر نفع بخش اداروں کی ترجمانی کرتا ہے۔ [illegible] سرکاری قوانین جیسے امور میں مشاورت دیتا ہے۔
- ملٹری سولیسیٹر: یہ شہری اور فوجی کیسوں اور عدالتوں میں فوجی ارکان کی نمائندگی کرتا اور انھیں قانونی مشاورت فراہم کرتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

- دلچسپیاں: قانون، جرمیات، انگریزی، نفسیات، سماجیات، تاریخ، بزنس اسٹڈیز، بحث مباحثہ، تحقیق اور تصنیف۔
- کم از کم اہلیت: یہ ممکن ہے کہ کسی بھی ڈگری کے ذریعے اس میدان میں قدم رکھا جائے لیکن قانون میں گریجویشن سب سے عام اور تیز ترین راستہ ہے۔
- طرزِ کار: سولیسیٹر باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن تادیر کام کرنا عام ہے۔ دن یا رات میں فون کال پر کام کسی بھی وقت آسکتا ہے۔
- کام کا مقام: یہ کام ظاہر ہے، دفتر ہی میں کیا جاسکتا ہے، لیکن کلائنٹ سے ملاقات یا کیس کی پیروی کیلئے عدالت میں حاضری کی خاطر سفر کرنا پڑتا ہے۔ یہ سفر اس جاب میں عام بات ہے۔
- تنخواہیں: یہ پیشہ ذہنی طور پر مشقت سے بھرپور ہے اور طویل دورانیوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ تجربہ کار سولیسیٹر کو اچھا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

بیرسٹر

بیرسٹر اعلیٰ اہل قانون داں ہوتے ہیں جو عدالت میں اپنے کلائنٹ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کی خدمات عموماً کلائنٹ کے سولیسیٹر کے ذریعے مستعار لی جاتی ہیں اور پھر وہ عدالت اور جج کے سامنے حقائق و دلائل پیش کرتے ہیں۔ یہ عموماً کسی خاص شعبے میں قانونی پہلوؤں کے ماہر ہوتے ہیں، جیسے جرائم، ملازمت یا تفریح کے قوانین۔ بیرسٹر عدالت میں افراد، اداروں حتیٰ کہ گورنمنٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔

بیشتر بیرسٹر اپنے کیریر کا آغاز "چیمبر" میں جونیئر کی حیثیت سے کرتے ہیں۔ چیمبر عدالت کے قریب ہوتا ہے جہاں قانون داں بیٹھتے ہیں۔ چاہیں تو آزادانہ کام کرسکتے ہیں یا کسی ادارے میں تنخواہ پر جاب کرسکتے ہیں۔ یہ گورنمنٹ، فوج یا رفاہی اداروں کو خاص مشاورت فراہم کرتے ہیں۔

باقاعدہ بیرسٹر بننے کے بعد یا اپنے چیمبر میں کام کرتا ہے۔ دوسرے بیرسٹر کے ساتھ شراکت بھی کی جاتی ہے۔ تجربہ کار بیرسٹر ترقی کرتے ہوئے جج یا سینئر بیرسٹر یا دوسرے متعلقہ عہدے تک جاسکتے ہیں۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے زیادہ تر بیرسٹر قانون کی ڈگری لیتے ہیں، لیکن دیگر موضوعات میں ڈگری لینے والے کنورژن کورس کرکے بھی اس طرف آسکتے ہیں۔ اس کے بعد ایک سال کا پیشہ ورانہ تربیت کا کورس ہوتا ہے، جس میں تجربہ کار بیرسٹر کی نگرانی میں کام کیا جاتا ہے۔

درکار مہارتیں

زبانی اور تحریری ابلاغ کی مہارت ہو اور عدالت میں دباؤ کی حالت میں بھی بات کرنے کے قابل ہو۔ کلائنٹ کے نقطہ نظر کو درست طور پر سمجھنے اور اسے عدالت میں ٹھیک ٹھیک پیش کرنے کی مہارت ہو۔ انتہائی مرتب سوچ ہو اور ٹائم مینجمنٹ کی صلاحیت رکھتا ہو تاکہ یکے بعد دیگرے کئی کیسوں پر کام کرسکے۔ قانونی کیس کی تیاری کیلئے تفصیل پر توجہ اور مشاہدہ کی خوبی ہو تاکہ اہم نکات نکالنے کے قابل ہو۔ مستقل مزاجی، عزم اور اسٹیمنا رکھتا ہو کہ کیس تیار کرسکے اور طویل عدالتی کارروائیوں میں پوری توجہ اور توانائی کے ساتھ موجود رہ سکے۔

اہم شاخیں

- کمرشل بیرسٹر: یہ بڑی کمپنی یا قانونی پریکٹس کیلئے کام کرتا ہے۔ کاروباری معاہدات سے متعلق قوانین کا ماہر ہوتا ہے۔ کمرشل بیرسٹر کمپنی کے قانونی لائحہ عمل، پالیسی اور پریکٹس میں بھی معاونت کرسکتا ہے۔
- کرمنل بیرسٹر: یہ مجرمانہ کیسوں کی پیروی کرتا ہے اور بڑا وقت یعنی ہفتے کے چار سے پانچ دن کیسوں کی سماعت میں گزارتا ہے۔
- میڈیا اینڈ انٹرٹیمنٹ بیرسٹر: یہ بیرسٹر میوزک، فلم، نیوز اور پبلشنگ انڈسٹری کیلئے کام کرتا ہے اور انٹیلیچوئل پراپرٹی اور کاپی رائٹ (جملہ حقوق) کے قانونی پہلوؤں پر ماہرانہ مشاورت اور معاونت فراہم کرتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

❋ فیملی بیرسٹر: یہ عائلی قوانین کا ماہر ہوتا ہے اور عدالت میں اپنے کلائنٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ کلائنٹ کو قائل کرتا ہے کہ بعض عائلی جھگڑے عدالت سے باہر رہ کر آپسی مفاہمت سے حل کر لیے جائیں۔

❋ ایمپلائمنٹ بیرسٹر: یہ ملازمتی قوانین اور پنشن کے مسائل پر کام کرتا ہے۔ تنخواہوں کی عدم ادائیگی یا بے جا برخاستگی جیسے مسائل میں اپنے کلائنٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: قانون، بحث مباحثہ، انگریزی، تاریخ، نفسیات، سماجیات، جرمیات، تحقیق و تفتیش۔

⇦ کم از کم اہلیت: ڈگری، ترجیحاً قانون میں، لازمی ہے۔ غیر قانونی موضوعات میں گریجویشن کرنے والوں کیلئے پوسٹ گریجویٹ کنورژن کورس دستیاب ہوتے ہیں۔

⇦ طرزِ کار: عدالتیں دفتری اوقات میں کام کرتی ہیں، البتہ کیس وقت پر تیار کرنے کیلئے رات دیر تک کام کرنا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: کیس کی تیاری کا عمل دفتر یعنی "چیمبر" میں کیا جاتا ہے جبکہ کلائنٹ یا سولیسیٹر کے پاس جانے، نیز عدالت میں حاضری کیلئے سفر کرنا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: کام کا دورانیہ طویل ہوسکتا ہے اور ذہنی طور پر شدید۔ فوری اقدام کیلئے کیس کو فوری سمجھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ البتہ مالی معاوضہ خاصا ہوسکتا ہے۔

سیاست داں

سیاست داں عوامی خادم ہوتے ہیں۔ انھیں ان کے علاقے کے ووٹر مقامی، صوبائی اور قومی پارلیمنٹ کیلئے منتخب کرتے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ قوانین اور شہری حالت میں تبدیلی لاکر اپنے شہریوں کی زندگیوں کا معیار بہتر کیا جائے۔ اس کردار میں آپ اپنے مقامی حلقے میں روبرو ملاقاتیں اور گفتگو کرسکتے ہیں یا پارلیمنٹ میں بحث اور ووٹ کا استعمال کرسکتے ہیں۔ اپنی سیاسی جماعت کی حمایت کے

ساتھ عوامی تحریک بھی چلا سکتے ہیں۔

اس کیریئر میں داخلہ اور ترقی کا راستہ بہت ہی متنوع ہے اور اس کا بہت زیادہ انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کیسے اور کس سطح کے سیاست داں بننا چاہتے ہیں۔ بعض سیاست داں مقامی حکومت میں کام کرتے ہیں جبکہ دیگر صوبائی یا قومی سطح پر اپنی خدمات دیتے ہیں۔ ترقی کا دارومدار سینئر لیڈرشپ کے فیصلوں پر ہوتا ہے۔

باقاعدہ کسی تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ سیاسیات، معاشیات یا قانون میں گریجویشن کرنے سے آپ کی واقفیت اور شعور میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ آپ مقامی سیاسی جماعت کے ساتھ (جس کا منشور اور اغراض آپ کو پسند ہوں)، اپنی سیاسی مہارت اور دلچسپی ظاہر کرسکتے ہیں۔ یہ خدمات ہر حال میں رضاکارانہ ہوتی ہیں۔

درکار مہارتیں

لوگوں کے مجمع میں بولنے یعنی پبلک اسپیکنگ کی زبردست مہارت ہوتا کہ اپنے سیاسی دلائل کو بہتر طور پر عوام اور متعلقہ پلیٹ فارم پر پیش کیا جاسکے۔ کسی قانون اور پالیسی کے بارے میں رائے شماری کے وقت ٹیم کے ساتھ کام کرنے اور کسی نتیجے پر پہنچنے کے قابل ہو۔ عوامی نمائندوں سے بات چیت کرنے اور ان کے مدعا کو سمجھنے کی اہلیت ہو۔ مسائل کو حل کرنے کی مہارت رکھتا ہوتا کہ معاشی اور سماجی مسائل کیلئے سیاسی مشاورت کرسکے۔ مستقل مزاج اور دیانت دار ہوتا کہ سیاسی تبدیلی کیلئے اس کی بات کو اہمیت دی جائے اور پارٹی کی اغراض پر لوگوں کو قائل کرسکے۔

اہم شاخیں

❋ ریسرچ اسسٹنٹ: یہ پارلیمنٹ میں موجود سیاست داں کیلئے تحقیق میں معاونت کرتا ہے۔ سیاست میں تجربے کا یہ اچھا طریقہ ہے۔

❋ لوکل کونسل لیڈر: یہ مقامی کونسل اسٹاف کو چلاتا اور اہم عوامی خدمات (مثلاً رہائش اور تعلیم) کی انجام دہی کا ذمے دار ہوتا ہے۔

❋ قومی نمائندہ: یہ اپنے علاقے کے مسائل اور اپنی سیاسی جماعت کے مسائل کو قومی پارلیمان میں

libraryofpeshawar.blogspot.com

زیر بحث لاتا ہے۔

- حکومتی وزیر: یہ حکومت میں رہتے ہوئے مخصوص شعبے کے قوانین اور پالیسی وضع کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ٹرانسپورٹ یا صحت۔ سینئر کردار میں اسے کسی حکومتی شعبے کو چلانے کی ذمے داری دی جاتی ہے۔
- وزیراعظم: یہ قومی حکومت کا رہنما ہوتا ہے بلکہ پوری قوم کا رہنما ہوتا ہے۔ حکومتی پالیسیاں تیار کرتا اور ان کا اطلاق کراتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: سیاست، بحث مباحثہ، حالات حاضرہ، قانون، معاشیات، بزنس اسٹڈیز، سماجیات، انگریزی، تاریخ۔
- کم از کم اہلیت: کوئی طے شدہ اہلیت کی ضرورت نہیں، البتہ ماضی میں سیاسی سرگرمیوں کا تجربہ بہت اہم ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں زیادہ تر سیاست دان گریجویٹ یا اعلیٰ تعلیم کے حامل ہوتے ہیں۔
- طرز کار: طویل دورانیوں میں کام عام بات ہے۔ پارلیمانی بحثیں اور عوامی مہم یا نیٹ ورکنگ شام اور رات ہی میں کی جاتی ہیں۔
- کام کا مقام: سیاست دان عموماً مقامی، صوبائی یا قومی پارلیمان میں خدمت انجام دیتے ہیں۔ ان کا الگ سے بھی دفتر ہوتا ہے جہاں عوامی نمائندے اور متعلقہ احباب ان سے ملتے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی سفر عام ہے۔
- تلخیاں: پارلیمنٹ میں دیر تک بیٹھنا پڑتا ہے۔ انتخابی مہموں کے دوران پوری پوری رات گھر گھر دورہ کر کے عوامی رابطے کرنے پڑتے ہیں۔ اس دوران شدید کرب، جسمانی تھکن اور ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔

انفرمیشن ٹکنالوجی اور کمپیوٹنگ

آج کی کاروباری دنیا کا انحصار اعلیٰ معیار کی معلومات و حقائق (ڈیٹا) کی دستیابی اور استعمال پر ہے۔ اس ضمن میں انفرمیشن ٹکنالوجی اور کمپیوٹنگ بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ لہٰذا اس شعبے میں کیریئر کی تعداد ہر وقت بڑھ رہی ہے، جن میں کمپیوٹر نیٹ ورک کی مرمت سے لے کر ویب ڈیزائننگ تک، سبھی شامل ہیں۔

سافٹ ویئر انجینئر

سافٹ ویئر انجینئر کمپیوٹر سافٹ ویئر کی مصنوعات کی منصوبہ بندی کرتا ہے، تجزیہ کرتا ہے، ڈیزائن اور تیار کرتا ہے، ٹیسٹ کرتا ہے اور ان میں آنے والے نقائص کو ٹھیک کرتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر کھیلوں سے متعلق ہو سکتے ہیں، بزنس ایپلی کیشنز ہو سکتی ہیں یا گھریلو تفریح سے تعلق رکھتے ہیں۔ سافٹ ویئر انجینئر ان پروگراموں کو کمپیوٹر پر چلانے کے قابل کرتا ہے اور کئی کمپیوٹروں کے درمیان نیٹ ورک کا نظام تشکیل دیتا ہے۔

سافٹ ویئر انجینئر اپنے کیریئر کا آغاز ایسی ٹیم یا ادارے میں شریک ہو کر کرتا ہے جن کے پاس کئی کمپیوٹنگ یا سافٹ ویئر کا کوڈ ہوتا ہے اور وہ اسے بہتر کر رہے ہیں۔ کئی کمپیوٹروں پر تجربہ اور معلومات لینے کے بعد یا اپنی ڈیولپمنٹ ٹیم بنا سکتے ہیں یا صنعت کے کسی خاص شعبے میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کیریئر میں آغاز کیلئے اینالیٹیکل یا ٹیکنیکل موضوع میں ڈگری کی ضرورت پڑتی ہے، لیکن کمپیوٹر سائنس یا آئی ٹی میں ڈگری کی لازمی نہیں ہے۔ البتہ کمپیوٹر کوڈنگ میں کچھ تجربہ بہتر ہوگا۔ اگر غیر ٹیکنیکل موضوع میں ڈگری لی ہے تو ماسٹرز میں آئی ٹی سے متعلق کورس کرنا بہتر ہوگا۔ بزنس اور مینجمنٹ میں گریجویشن کرنے والے بہت سے نوجوان یہ راستہ اختیار کرتے ہیں۔

تجربہ کار سافٹ ویئر انجینئر کے پاس آگے بڑھنے کے بہت سے راستے ہوتے ہیں۔ آپ چاہیں تو کسی خاص شعبے میں بھی مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو اور وہ دنیا بھر کے کلائنٹس کے ساتھ بات چیت کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہوں۔ تکنیکی اور تجزیاتی مسائل کو حل کرنے کی مہارت قوی ہو۔ پروجیکٹ کی کی مشکلات سے ایک ساتھ نمٹنا جانتا ہو۔ شدید پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کیلئے تخلیقی سوچ رکھتا ہو۔ آئی ٹی کی بہترین مہارت ہو اور اس میدان میں نئی ٹیکنالوجی سے آگاہ رہتے ہوئے اسے استعمال کرنے کی لچک ہو۔ تفصیل پروسس کر سکتا ہو اور نئے سافٹ ویئرز کا جائزہ لیتے ہوئے ان کا کوڈ تیار کر سکتا ہو۔

اہم شاخیں

- لیڈ سافٹ ویئر انجینئر: یہ سافٹ ویئر انجینئرز کی اپنی ٹیم کو چلاتا ہے اور انفرادی پروجیکٹ کی مخصوص ضروریات طے کرتا ہے۔ اس کردار کیلئے بہت زیادہ تجربہ چاہیے تاکہ وہ نئے کارکنوں کی رہنمائی کر سکے اور ان کی تکنیکی مہارتوں کو بہتر بنا سکے۔
- کوالٹی ایشورنس ٹیسٹر: یہ ممکنہ مصنوعہ کے معیار کو جانچنے کیلئے اس کے سافٹ ویئر کو ٹیسٹ کرتا ہے۔ اس کام کیلئے تجسس اور تخلیقی ذہن درکار ہوتا ہے تاکہ نئے سافٹ ویئر کو مختلف انداز سے پرکھ کر جانچ سکے کہ یہ کیسے کیسے ناکام ہو سکتا ہے۔
- گیم ڈویلپر: یہ کمپیوٹر یا گیم کنسول کیلئے تیار کیے جانے والے گیم کی پروگرامنگ یا کوڈنگ کرتا ہے۔ ان میں کمپیوٹر اور ٹیبلٹس پر کھیلے جانے والے گیم بھی شامل ہیں۔
- سافٹ ویئر ریسرچر: یہ انفرادی طور پر یا کمپنی کیلئے نئے خیالات سوچتا ہے اور پھر سافٹ ویئر پروٹو ٹائپ تیار کرتا ہے۔ اس کردار کیلئے کوڈنگ کی مہارت لازمی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کمپیوٹر سائنس، آئی ٹی، ریاضی، طبیعیات، انجینئرنگ، نئی ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: اس شعبے میں جاب کا بہترین راستہ یہ ہے کہ آپ پہلے انجینئرنگ یا متعلقہ

موضوع میں کم از کم پوسٹ گریجویٹ ڈگری لیں۔ یوں آگے بڑھنے کا راستہ تیز تر ہوگا۔

- طرز کار: کام کے اوقات میں لچک ہوتی ہے البتہ وقت پر کام مکمل کرنے کیلئے سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ اپنے کلائنٹس سے ملاقات کیلئے دفتر سے باہر جانا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر سافٹ ویئر انجینئرز دفتر میں کام کرتے ہیں لیکن بعض نرس افسر اپنے گھر پر بھی کام کرتے ہیں جس میں انتشار آتا ہے۔
- تلخیاں: اس مارکیٹ میں سخت مقابلہ ہے۔ ناتجربہ کار سافٹ ویئر انجینئرز ادن معمولی کاموں میں گزار دیتے ہیں، جیسے ابتدائی کمپیوٹر کوڈنگ۔

سسٹم اینالسٹ

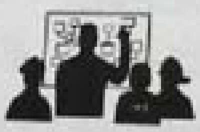

انفارمیشن ٹیکنالوجی بیشتر کاروباروں اور اداروں کا مرکزی حصہ ہے اور اگر کسی کاروبار یا ادارہ کا کمپیوٹر سسٹم ناقص ہے تو اس ادارہ کی کارکردگی بھی ناقص ہوگی۔ سسٹم اینالسٹ کمپنی میں موجود کمپیوٹر استعمال کرنے والوں اور پروگرامرز کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور کمپیوٹر سسٹم کے ممکنہ مسائل کی کھوج لگاتا ہے۔ وہ سسٹم کو بہتر بنانے کیلئے تجاویز دیتا ہے اور ان اہداف کے حصول کیلئے منصوبہ بندی کرتا ہے۔

سسٹم اینالسٹ بزنس مینیجر کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے موثر آئی ٹی سسٹم تیار کرتا ہے۔ وہ اس دوران نئے ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر کی انسٹالیشن بھی تجویز کرتا ہے۔ نیز، سسٹم کو ٹیسٹ کرتا ہے اور متعلقہ عملے کو ضرورت پڑنے پر تربیت بھی فراہم کرتا ہے۔ تجربے کے ساتھ مخصوص شعبے میں جایا جا سکتا ہے۔

میٹرک کے بعد آپ بطور ٹرینی کسی کمپنی میں بطور آئی ٹی ٹیکنیشن کام شروع کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر سائنس، ریاضی، بزنس اسٹڈیز یا متعلقہ موضوع میں گریجویشن کر کے آپ کہیں تیز تر اور تیز تر عہدہ پا سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

متنوع شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ کام کرنے کی اہلیت ہو۔ لیڈرشپ کی قوی

libraryofpeshawar.blogspot.com

مہارت ہو تا کہ ٹیکنیشن کو متحرک کر سکے اور بزنس منیجرز سے کام لے سکے۔ پیچیدہ سسٹم کا منطقی تجزیہ کرنے اور ڈیزائن کرنے کی سوچ ہو۔ ہارڈ ویر، سافٹ ویر اور نیٹ ورکنگ میں وسیع آئی ٹی مہارت رکھتا ہو۔ تجارتی شعور رکھتا ہو تا کہ اپنے کلائنٹس کو کم مالیت میں موثر حل دے سکے۔

اہم شاخیں

- ٹیکنیکل آرکیٹیکٹ: یہ استعمال ہونے والی ہارڈ ویر اور سافٹ ویر مصنوعات کے بارے میں فیصلے کرتا ہے۔ ٹیکنیکل آرکیٹیکٹ بعض اوقات سسٹم ڈیزائنر کہلاتا ہے۔
- آئی ٹی سسٹم پروجیکٹ منیجر: یہ آئی ٹی پروجیکٹ کو ابتدا سے اختتام تک دیکھتا ہے۔ پروجیکٹ منیجر منصوبہ بناتا ہے، ٹیم کو منظم کرتا ہے، خطرات کا جائزہ لیتا ہے اور پروجیکٹ کے بجٹ کا خیال رکھتا ہے۔
- سافٹ ویر اینالسٹ: یہ بزنس سافٹ ویر میں آنے والے مسائل کی تشخیص کرتا ہے اور ضرورت کے مطابق نئے سافٹ ویر کیلئے کوڈ لکھتا ہے۔
- آئی ٹی کنسلٹنٹ: یہ مختلف نجی کاروباروں اور سرکاری اداروں کو آئی ٹی سے متعلق مسائل پر مشاورت فراہم کرتا ہے۔
- سینئر اینالسٹ: یہ آئی ٹی پروفیشنلز کی ٹیم کی سربراہی کرتا ہے اور انتظامی عہدے پر بھی ہوتا ہے۔ ڈائریکٹرز کو آئی ٹی کے امور کے بارے میں رہنمائی دیتا ہے، مثلاً ڈیٹا بیس کا اطلاق کیوں کر کیا جائے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آئی ٹی، کمپیوٹر، کاروباری معلومات، الیکٹرونک انجینئرنگ، ریاضی۔
- کم از کم اہلیت: کمپیوٹرز سے متعلق موضوع میں گریجویشن لازمی ہے؛ ماسٹرز کو ترجیح دی جاتی ہے۔
- طرزِ کار: سسٹم اینالسٹ عموماً دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن پروجیکٹ کو وقت پر ختم کرنے کیلئے ویک اینڈ پر بھی کام کرنا پڑ جاتا ہے۔
- کام کا مقام: دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، لیکن بعض اوقات کلائنٹ سے ملنے کیلئے گھر سے دور بھی جانا پڑتا ہے۔

- مشکلات: اس کیریر میں بہت تیزی اور پھرتی کی ضرورت ہے جس کی وجہ سے اکثر ذہنی کرب (اسٹریس) ہو سکتا ہے۔ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی سے واقفیت رکھنا سسٹم اینالسٹ کیلئے اشد ضروری ہے۔

ڈیٹا بیس منیجر

اکیسویں صدی ڈیٹا ٹیکنالوجی کی صدی ہے۔ تقریباً ہر سیکٹر کی کمپنیاں چاہتی ہیں کہ ان کے فیصلے درست اور ٹھوس معلومات و حقائق کی بنیاد پر ہوں۔ ڈیٹا بیس منیجر خاص انداز سے ڈیٹا کو منظم اور محفوظ کرتا ہے اور جب کلائنٹ کو ضرورت ہو اسے اُن کیلئے پیش کرتا ہے۔ وہ یہ یقینی بناتا ہے کہ ڈیٹا بیس بہتر کام کر رہا ہے۔

اگر آپ کی دلچسپی آئی ٹی میں بہت زیادہ ہے تو اس کیریر میں بہوتری کے مواقع بہت ہیں۔ کسی کمپنی کے آئی ٹی ڈپارٹمنٹ میں بطور ٹرینی اس کام کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔ تاہم گریجویشن کے بعد ترقی تیز تر ہو سکتی ہے۔ بڑی کمپنیوں میں ترقی کے مواقع خاصے ملتے ہیں۔ ڈیٹا بیس منیجر تجربے کے ساتھ ٹیکنالوجی کے کسی مخصوص شعبے میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈیٹا کی ضرورت میں اضافہ اور ٹیکنالوجی میں ترقی کے باعث اس کیریر میں آگے بڑھنے کے مواقع بہت زیادہ ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تا کہ اپنے کلائنٹس کی ضرورت کو سمجھ کر اس کی ضرورت کے مطابق ڈیٹا بیس تیار کر سکے۔ وقت کی تنظیم کی خوب مہارت ہو تا کہ ڈیٹا پروسیسنگ کے پے در پے تقاضوں کی تکمیل کر سکے۔ مسائل کو حل کرنے کی مہارت ہو جس کی مدد سے محفوظ شدہ ڈیٹا کو بہ وقت ضرورت بہ آسانی حاصل کیا جا سکے۔ سافٹ ویر اور کوڈنگ میں گہری دلچسپی اور فہم بہت ضروری ہے۔ تفصیلات بالخصوص باریک اور چھوٹی خامیوں پر نظر رکھ سکے، کیوں کہ یہ باریک خامیاں ڈیٹا بیس میں مسائل پیدا کر سکتی ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم شاخیں

- نیٹ ورک مینیجر: یہ یقینی بناتا ہے کہ ڈیٹا بیس محفوظ اور پوری دنیا سے مربوط ہیں۔ یہ نئی ٹیکنالوجی کا اطلاق بھی کرتا ہے۔
- پروجیکٹ مینیجر: یہ ایک پروجیکٹ کی نگرانی آغاز سے اختتام تک کرتا ہے۔ یہ متعلقہ افراد سے بھی رابطے میں رہتا ہے۔
- ڈیٹا بیس آرکیٹیکٹ: کلائنٹ کی ضروریات اور اہداف کے مطابق یہ ڈیٹا بیس کا زیریں ڈھانچہ ڈیزائن کرتا ہے۔
- ڈیٹا ویئر ہاؤس اسپیشلسٹ: یہ ادارے کے مختلف حصوں سے جمع شدہ ڈیٹا (موجودہ اور پرانا) کی تنظیم اور اس کا تجزیہ کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کمپیوٹر سائنس، کوڈنگ، آئی ٹی، نئی ٹیکنالوجی، ڈیٹا سیکیورٹی، ریاضی۔
- کم از کم اہلیت: ٹیکنیکل تعلیم جیسے سافٹ ویئر انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس یا ریاضی بہتر رہتی ہے لیکن لازمی نہیں ہے۔
- طرزِ کار: وقت کا تعین نہیں ہوتا۔ چوبیس گھنٹے دنیا کے کسی بھی خطے سے کمپنی کے کارکنوں کی جانب سے کوئی بھی کام آ سکتا ہے۔ یہ بہت عام ہے۔
- کام کا مقام: دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے۔ البتہ مینیجر اپنے گھر پر بھی کام کرتے ہیں۔ گھر پر وہ اپنی کمپنی کے کارکنوں سے مسلسل رابطے میں رہتے ہیں اور معاملات چلتے رہتے ہیں۔
- تلخیاں: ڈیٹا بیس کا کام بہت ہی دباؤ والا ہے۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ فوری اور درست جواب دیں گے۔ تادیر اسکرین پر کام کرنا تھکا دینے والا اور صحت کیلئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

نیٹ ورک انجینئر

مختلف کمپیوٹروں کے درمیان رابطے کے نظام کو "نیٹ ورک" کہا جاتا ہے۔ نیٹ ورک انجینئر کمپیوٹروں کے درمیان موجود نیٹ ورک بناتا اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ یہ نیٹ ورک ایک دفتر میں چند کمپیوٹروں سے لے کر کمپنی کے کئی دفاتر میں موجود کمپیوٹروں کے عظیم الجثہ عالمی نیٹ ورک پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ نیٹ ورکنگ کیلئے کئی قسم کی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ نیٹ ورک انجینئر نیٹ ورک سافٹ ویئر کی مدد سے مسائل کی تشخیص کر کے انہیں حل بھی کرتا ہے۔ وہ کیبلز، ریڈیو لنک حتیٰ کہ معلومات لانے لے جانے والی سیٹلائٹ بھی دیکھتا ہے۔ وہ کمپنی کے عملے کو ان کے کام کے مقام پر بھی مدد فراہم کرتا ہے۔

میٹرک میں اچھے نمبروں کے بعد اگر آپ کے اندر انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مہارت ہے تو آپ کی کمپنی بطور ٹیکنیشن کام کرنے میں مدد ملے گی۔ جاب کے دوران سیکھنے اور نئے کورسز کرنے سے آپ نیٹ ورک انجینئر کے راستے پر بہ آسانی چل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کے پاس کمپیوٹر سائنس یا سسٹم انجینئرنگ میں گریجویشن یا ماسٹرز کی ڈگری ہے تو بڑی کمپنی میں کام کا موقع مل سکتا ہے جہاں بڑے اور پیچیدہ نیٹ ورک ہوتے ہیں۔

نیٹ ورک انجینئر کی ترقی کا بہت انحصار کمپنی کے سائز پر ہوتا ہے۔ اگر آپ چھوٹی کمپنی میں کام کرتے ہیں تو آپ کو یہاں موجود کمپیوٹروں میں وائرس اور سست انٹرنیٹ رفتار جیسے مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ تاہم اگر آپ کثیر ملکی کمپنی کے ساتھ کام کر رہے ہیں تو ممکن ہے کہ آپ مخصوص شعبے میں کام کریں، جیسے نیٹ ورک آرکیٹیکٹ یا سائبر سیکیورٹی۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ غیر تکنیکی عملے سے بات کر کے انہیں تکنیکی مسائل سمجھا سکیں۔
سافٹ ویئر ڈیویلپرز اور آئی ٹی پروفیشنلز کی ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اہلیت ہو۔ آئی ٹی ٹیکنیشنز کو بہ خوبی چلا سکے

libraryofpeshawar.blogspot.com

اور انتظامیہ سے بات چیت کر سکے۔ فوری طور پر، کم وقت میں مسئلہ کی شناخت کر کے اسے حل کر پائے۔ کمپنی کے نیٹ ورک میں آنے والے مسائل کو حل کرنے اور اسے چالو رکھنے کیلئے صبر اور مستقل مزاجی لازمی ہے۔ آئی ٹی سافٹ ویئر ہارڈ ویئر اور نیٹ ورک کی وسیع معلومات اور مہارت رکھتا ہو۔

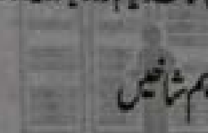

اہم شاخیں

- نیٹ ورک آرکیٹیکٹ: یہ ادارہ کا کمپیوٹر نیٹ ورک ڈیزائن کرتا ہے۔ اس عمل کے دوران وہ جانچتا ہے کہ متعلقہ بزنس کیسے کام کرتا ہے اور پھر اس کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق نیٹ ورک تیار کرتا ہے۔
- نیٹ ورک کنٹرولر: یہ نیٹ ورک چلانے والے عملے کی نگرانی کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نیٹ ورک درست حالت میں چلتا رہے۔
- آئی ٹی کنسلٹنٹ: یہ آئی ٹی کنسلٹنسی کیلئے کام کرتا ہے یا اپنا بزنس شروع کرتا ہے۔ یہ مختلف اداروں کو ان کے نیٹ ورکنگ کے بارے میں مشورے، رہنمائی اور خدمات فراہم کرتا ہے۔
- ہیلپ ڈیسک پروفیشنل: یہ کمپنی کا نیٹ ورک استعمال کرنے والوں کو فون پر یا آن لائن معاونت و مشاورت فراہم کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آئی ٹی، کمپیوٹر سائنس، الیکٹرونکس یا الیکٹریکل انجینئرنگ، کمپیوٹر نیٹ ورک، انجینئرنگ۔
- کم از کم اہلیت: کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ یا متعلقہ موضوع میں ڈگری قابل ترجیح ضرور ہے، مگر لازمی نہیں ہے۔
- طرز کار: نیٹ ورک انجینئر شفٹوں میں یا آن کال کام کرتے ہیں، کیوں کہ کسی بھی کمپنی کے نیٹ ورک کا چوبیس گھنٹے انحصار اسی پر ہوتا ہے۔ چنانچہ جب اس کی ضرورت پڑتی ہے، اسے آنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر کام دفتر میں ہوتا ہے، لیکن بعض نیٹ ورک انجینئر پروجیکٹ کی نوعیت کی بنا پر گھر سے دور مقام پر بھی کام کرتے ہیں۔

- تبدیلیاں: ٹیکنالوجی میں ترقی کا مطلب ہے کہ اس شعبے میں ترقی اور تبدیلی ہو رہی ہے۔ چنانچہ نئی مہارتوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ لہٰذا، نیٹ ورک انجینئرز کو مسلسل اپنی معلومات اور مہارت کو بڑھاتے رہنا پڑتا ہے۔

آئی ٹی سپورٹ ایگزیکٹو

انفارمیشن ٹیکنالوجی سپورٹ ایگزیکٹو کمپنی میں موجود کمپیوٹر استعمال کرنے والے عملے کی معاونت و رہنمائی کرتے ہیں۔ ان کا کام عمومی مسائل حل کرنا ہوتا ہے، مثال کے طور پر، پاس ورڈ بھول جانا یا ڈیٹا ختم ہو جانا۔ وہ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور نیٹ ورک کو بھی سنبھالتے ہیں تاکہ یہ چیزیں درست انداز میں روانی سے کام کرتی رہیں۔

آپ ٹیکنالوجی کے معروف اداروں مثلاً مائیکروسافٹ، لینکس اور سسکو سے پڑھ کر آئی ٹی سپورٹ کے شعبے میں آ سکتے ہیں۔ یوں، آپ کمپنی کے سسٹم یا سافٹ ویئر مصنوعات کی مرمت کے اہل ہو جائیں گے۔ گریجویٹ آئی ٹی سپورٹ جاب کیلئے آپ کو بزنس انفارمیشن ٹیکنالوجی، سسٹم انجینئرنگ یا سافٹ ویئر انجینئرنگ میں ڈگری کی ضرورت ہوگی۔

آئی ٹی سپورٹ کی ملازمتیں سرکاری اور نجی دونوں طرح کے اداروں میں بڑی تعداد میں دستیاب ہوتی ہیں۔ خاص کر، آئی ٹی کنسلٹنسی کے ادارے ایسے افراد کو اپنے ہاں رکھتے ہیں اور پھر یہ لوگ مختلف کلائنٹس کو آئی ٹی سپورٹ کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ سپورٹ ایگزیکٹو ایک طرح سے کمپیوٹر کے آل راؤنڈر ہوتے ہیں جنھیں ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی بہت زیادہ معلومات ہوتی ہیں۔ یہ آئی ٹی سے متعلق متنوع جاب کر سکتے ہیں، جیسے نیٹ ورک انجینئر یا ڈیٹا بیس مینیجر۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہوتا کہ مسئلہ کو یقینی طور پر سمجھا جا سکے اور اسے حل کیا جا سکے۔ ٹیم کے ساتھ

مل کر کام کرنے کی خوبی ہو اور آئی ٹی اسپیشلسٹ اور مینیجروں کو نازک مسائل بتا سکیں۔ اچھی انتظامی مہارت ہو کہ آئی ٹی اسٹاف کو چلا سکے اور سینئر مینیجر کو قائل کر سکے۔ تکنیکی مہارت اور منطقی مزاج رکھتا ہو تا کہ مسائل کو موثر انداز سے حل کیا جا سکے۔ آئی ٹی پروگرام، سسٹم اور نیٹ ورک میں خوب ماہر ہو۔ تیز، کام کے دوران مسائل کو فوری سمجھ سکے۔

اہم شاخیں

- نیٹ ورک سپورٹ انجینئرز: یہ ٹیلی فون اور نیٹ ورک کے استعمال کنندگان کو ہارڈ ویر اور سافٹ ویر میں معاونت کرتا ہے۔ یہ کام رو بہ رو اور فون، دونوں طرح ہوتا ہے۔
- ڈیسک ٹاپ سپورٹ ایگزیکٹو: یہ کاروبار کے مخصوص شعبے میں آئی ٹی معاونت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، ریٹیل یا بینکنگ میں سسٹم کی خرابی یا استعمال کے مسائل۔
- ویب ہوسٹنگ ایگزیکٹو: یہ ویب سائٹ ہوسٹنگ کے ادارے کو اپنی خدمات فراہم کرتا ہے اور اس ادارے سے جن لوگوں نے خدمات لی ہیں، انھیں چوبیس گھنٹے آئی ٹی معاونت فراہم کرتا ہے۔ ان میں ویب ہوسٹنگ اور ای میل سروس وغیرہ شامل ہیں۔
- سروس ڈیسک مینیجر: یہ آئی ٹی سپورٹ ٹیم کی نگرانی کرتا اور کلائنٹ کی توقعات و ضروریات کی تکمیل یقینی بنانے کیلئے آئی ٹی ایپلی کیشنز اور کاروباری خدمات فراہم کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: آئی ٹی، ریاضی، طبعیات، بزنس اسٹڈیز، بزنس انفارمیشن ٹیکنالوجی، انگریزی، کمپیوٹر پروگرامنگ۔

⇦ کم از کم اہلیت: آئی ٹی سے متعلق موضوع میں ڈگری قابل ترجیح ہے، تاہم مناسب ٹیکنیکل ٹریننگ سے اس کیریر میں داخلہ ہو سکتا ہے۔

⇦ طرز کار: زیادہ تر آئی ٹی سپورٹ کمپنیاں چوبیس گھنٹے کام کرتی ہیں، اس لیے شفٹوں میں کام عام بات ہے۔ جز وقتی کام اکثر ادارے فراہم کرتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

⇦ کام کا مقام: دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، البتہ انفرادی ورک اسٹیشن پر بھی جانا پڑ سکتا ہے۔ فون یا ای میل مشاورت دی جاتی ہے۔ دیگر شہروں میں سفر عام ہے۔

⇦ تلخیاں: یہ کام بہت تیز ہے، اہداف کا سخت تعین اور فوری حل درکار ہوتا ہے۔ کلائنٹ سے نمٹنا کار دارد ہے۔

ویب ڈیزائنر

ایک پرکشش اور موثر ویب سائٹ تکنیکی اور تخلیقی مہارتوں کے اشتراک سے بنتی ہے۔ ویب ڈیزائنر کا کام یہ ہے کہ وہ ویب سائٹ کی ظاہری حالت کے علاوہ اس کے قابل استعمال ہونے کو بھی ممکن بنائے۔ اس کام کیلئے وہ ویب سائٹ کے پس پشت استعمال ہونے والے سافٹ ویر کا بھی خیال رکھتا ہے جو اسے دیکھنے والے کیلئے بآسانی وزٹ کرنے اور پڑھنے کے قابل بناتا ہے۔ ویب ڈیزائنر عموماً مضبوط تکنیکی اور پروگرامنگ مہارت رکھتے ہیں اور ویب سائٹ کی تفصیل میں جا سکتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خوب مہارت ہے تو آپ ڈیزائننگ ایجنسی میں بطور ڈیزائن اسسٹنٹ کام شروع کر سکتے ہیں۔ وہاں آپ کو ترقی کیلئے ابتدا میں اپنی مہارت اور شوق کو ثابت کرنا ہوگا۔ اگر آپ کے پاس آئی ٹی یا ویب ڈیزائننگ میں پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری ہے تو آپ کسی بڑی ایجنسی میں جاب کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ بڑے اداروں میں معاوضہ اور ترقی کے مواقع کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ البتہ وہاں زیادہ مقابلہ ہوتا ہے، اس لیے موجودہ ٹیکنالوجی کی معلومات اور مہارت بہت زیادہ چاہیے۔

ویب ڈیزائنر ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے ویب سائٹ تیار کرتے اور اسے آزماتے ہیں کہ آیا یہ درست کام کر رہی ہے۔ تجربے کے ساتھ وہ اپنی ٹیم بھی تیار کر سکتے ہیں اور ویب ڈیزائننگ ایجنسی کے ساتھ کلائنٹس کیلئے ویب سائٹس تیار کر سکتے ہیں۔ یہ مسلسل سیکھتے رہنے والا کام ہے اور اس میں گرافک ڈیزائننگ سے لے کر پروگرامنگ تک بہت سے کام کرنے پڑ سکتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

ویب سائٹ ڈیزائننگ کی مقابلہ انگیز دنیا میں انتہائی تخلیقی مہارت اور جدت طرازی کی ضرورت ہے۔ ڈیزائن میں موجود پیچیدگیوں کو کھنگالنے اور اسے بہتر سے بہتر بنانے کیلئے باریک بینی اور واضح سوچ ہونی چاہیے۔ ویب سائٹ کے ڈیزائن کو جانچنے اور پھر اس میں موجود مسائل کو حل کرنے کی اہلیت ہو۔ نئی ٹیکنالوجی کے حصول کا اعتماد ہو اور نئے سافٹ ویئرز سے ہم آہنگی آسان ہو۔ پیچیدہ ویب سائٹ کی منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کیلئے درکار تفصیلی توجہ رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- ❁ ویب پروگرامر: یہ ویب سائٹ کو قابل عمل بنانے والا کوڈ لکھنے کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ کوڈ مختلف زبانوں مثلاً ایچ ٹی ایم ایل، جاوا اسکرپٹ اور پی ایچ پی میں لکھا جاتا ہے۔
- ❁ گرافک ڈیزائنر: یہ پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا، نیز ویب سائٹ میں استعمال ہونے والے خاکوں، تصاویر وغیرہ کو پرکشش اور جاذب نظر بناتا ہے تاکہ دیکھنے والے کو پیغام اور واضح طور پر سمجھ آئے۔
- ❁ یوزر ایکسپیرینس ڈیزائنر: یہ پروفیشنل ویب سائٹ کے لے آؤٹ اور کام کو بہتر اور آسان تر بنانے میں ماہر ہوتا ہے تاکہ وزیٹر اسے بآسانی استعمال کر سکے۔
- ❁ کریٹو ڈائریکٹر: یہ ویب سائٹ کے قیمتی اور دیدہ زیب ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ اس کیلئے وہ فوٹو شاپ اور السٹریٹر کا استعمال کرتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو دیگر تجربہ کار افراد سے بھی مدد لیتا ہے۔ اس کام میں انتظامی مہارتیں بہت ضروری ہیں۔

اہم نکات

- ⇦ دلچسپیاں: آئی ٹی، کمپیوٹر سائنس، ڈیزائن، انٹرنیٹ سیکیورٹی، نئی ٹیکنالوجی، ملٹی میڈیا، گرافکس۔
- ⇦ کم از کم اہلیت: سافٹ انجینئرنگ یا گرافک ڈیزائننگ میں اہلیت قابل ترجیح ہے البتہ بہت سے ویب ڈیزائنرز خود ہی یہ کام سیکھتے ہیں۔

- ⇦ طرز کار: کام کے اوقات میں لچک ہوتی ہے۔ اکثر شام یا رات کو بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ فری لانس پروجیکٹ عام ہے۔
- ⇦ کام کا مقام: دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے یا فری لانس ڈیزائنر گھر پر کام کرتے ہیں۔ کام کی نوعیت کے لحاظ سے کلائنٹ سے ملاقات کیلئے گھر سے دور حتیٰ کہ بیرون شہر جانا پڑ سکتا ہے۔
- ⇦ تنخواہیں: ویب ڈیزائنر کی شہرت اور وقار بہت اہم ہے۔ اس میں طویل وقت لگ سکتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ خود کو نئی ٹیکنالوجی سے باخبر رکھیں اور اپ ٹو ڈیٹ رہیں۔

گیم ڈیویلپر

گیم ڈیویلپر مختلف پلیٹ فارمز (کمپیوٹر یا پی سی، گیم کنسول جیسے پلے اسٹیشن، موبائل فون، ٹیبلٹس، ویب سائٹ) پر کھیلے جانے والے الیکٹرونک کھیل تیار کرتا ہے۔ گیم ڈیویلپر کی حیثیت سے آپ کئی قسم کے کرداروں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کھیل کا ابتدائی خیال لکھ سکتے ہیں، اس کیلئے کوڈ لکھ سکتے ہیں، آڈیو یا وڈیو تخلیق کر سکتے ہیں، اینی میشن کیلئے ہدایات دے سکتے ہیں۔ یہ مختلف کردار آپ کی دلچسپی اور تجربے پر منحصر ہیں۔

اگر آپ کے پاس آئی ٹی کی بہترین مہارت ہے تو آپ گیم کمپنی کے ساتھ کام کرتے ہوئے انہیں ان کے تیار کردہ کھیل کو جانچنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ انہیں بتا سکتے ہیں کہ یہ کھیل کھیلنا کتنا آسان ہے یا اس میں کیا کیا خامیاں ہیں۔ یوں، آپ کو اس صنعت میں داخلے کا راستہ مل سکتا ہے۔

جبکہ کمپیوٹر سائنس میں ڈگری اس میدان میں آپ کیلئے بہترین ملازمت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ بعض جامعات گیم پروگرامنگ کے خاص کورس پیش کرتی ہیں۔ اس کیریر میں کئی راستے ہیں جن میں تجربہ حاصل کر کے آپ اپنے لیے کوئی ایک راہ مختص کر سکتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی بہترین مہارت ہو کہ مختلف تعلیمی پس منظر رکھنے والے افراد کے ساتھ مل کر کام کر سکیں۔ نئی مہارتیں سیکھنے کا تصور کر سکیں۔ کئی قسم کے کام کرنے کی لچک ہو۔ مسائل کو حل کرنے کیلئے منطقی سوچ رکھتے ہوں۔ ریاضیاتی اور منطقی مہارت قوی ہو۔ کمپیوٹر گیم کی اتھاہ معلومات ہوں اور بہترین آئی ٹی مہارت۔ تفصیلات پر توجہ مرکوز کر سکتے ہوں تاکہ اغلاط سے پاک کوڈ لکھ سکیں۔ اختتامی تاریخ تک کام مکمل کرنے کی اہلیت ہو اور دباؤ میں کام کر سکے۔

اہم شاخیں

- سینئر ڈیویلپر: یہ ایک گیم یا ڈیجیٹل پروڈکٹ کے مخصوص حصے کی تکمیل کیلئے درکار ماہرین کی ٹیم کی سربراہی کرتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ پروگرامنگ، آرٹسٹک یا ڈیزائن پس منظر رکھنے والے کو یہ کام سپرد کر دیا جائے۔
- گیم ڈیزائنر: یہ کمپیوٹر گیم کی ظاہری بناوٹ، اس میں آنے والے کرداروں اور کہانی کی تخلیق کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کا پس منظر پروگرامنگ کا ہو تاہم زیادہ تر گیم ڈیزائنر ڈیزائن کے شعبے سے آتے ہیں۔
- پروڈیوسر: یہ ایک مکمل پروجیکٹ کی نگرانی کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس کیلئے درکار افرادی اور مالی وسائل موجود ہیں۔ اسے وقت پر مکمل کرنا بھی اس کی ذمے داری ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کمپیوٹر سائنس، گرافکس، تھری ڈی ڈیزائن، اینی میشن، السٹریشن، گیمنگ، کوڈنگ، طبعیات، ریاضی، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: ڈیویلپر بننے کیلئے کمپیوٹر سائنس یا میڈیا میں ڈگری مفید ہے، لیکن لازمی نہیں ہے۔
- طرز کار: مختلف ٹیمیں بہت قریب رہ کر کام کرتی ہیں اور اس کے افتتاح کی تاریخ تک گیم کی تکمیل

کرنے کیلئے دن رات کام کیا جاتا ہے۔ اس کیریئر میں زیادہ تر بیس سے تیس سال عمر کے ڈیویلپر ہیں۔

- کام کا مقام: گیم ڈیویلپر زیادہ تر دفتر میں کمپیوٹر پر کام کرتے ہیں۔ فضا غیر رسمی اور تخلیقی ہوتی ہے۔ کئی شعبوں کے افراد ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔
- تلخیاں: اس میدان میں داخلہ بہت سخت مقابلے سے ہوتا ہے۔ قلیل وقت میں زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور دیر گئے تک کمپیوٹر پر کام کرنے کی وجہ سے تھکن ہوتی ہے۔

سائبر سکیورٹی اینالسٹ

کمپنی یا گورنمنٹ کا کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا جو ان کا اثاثہ ہوتا ہے، اسے بہت زیادہ حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمپیوٹنگ اور نیٹ ورکنگ کی انتہائی معلومات کی مدد سے سائبر سکیورٹی اینالسٹ کسی ادارے کے کمپیوٹر کوڈ یا ہارڈ ویئر میں پائی جانے والی کمزوریوں کی شناخت اور مرمت کرتا ہے اور اس ادارے کے قیمتی ڈیٹا کو سائبر حملہ آوروں سے بچاتا ہے۔ ہر سال ایک کروڑ سے زائد سائبر حملوں کی رپورٹ کی جاتی ہے۔

زیادہ تر نووارد کمپیوٹر میں ڈگری لینے کے بعد اس کیریئر میں آتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ سائبر سکیورٹی اینالسٹ انتظامی عہدے تک جا سکتا ہے یا پھر تحقیق کے کسی شعبے میں شامل ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کو کمپیوٹر کا شوق و تجسس ہے اور آئی ٹی میں مہارت ہے تو آپ کو آئی ٹی ٹیکنیشن کی حیثیت سے کام مل سکتا ہے۔ اس کے بعد آپ متعلقہ موضوع میں ڈگری لے سکتے ہیں۔ گریجویشن کے بعد آگے بڑھنے کے مواقع زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ بعض کمپنیاں کم از کم گریجویشن کرنے والے نوجوانوں ہی کو ملازمت کیلئے بلاتی ہیں۔

درکار مہارتیں

تحقیقی سوچ ہو تاکہ ان جگہوں اور طریقوں کی نشان دہی کر سکے کہ جہاں سے سسٹم پر حملہ ہو سکتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

منطقی اور تجزیاتی مہارت ہوتا کہ یہ سمجھ سکے کہ تمام سسٹم کیسے آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ تیزی سے سوچنے کی اہلیت ہوتا کہ کسی حملے کی صورت میں فوری حل تلاش کر سکے اور نقصان سے بچا جا سکے۔ مختلف کمپیوٹر ٹیکنالوجی، سافٹ ویئر اور ممکنہ خطرات کی بہت زیادہ معلومات رکھتا ہو۔ باریک بین ہوتا کہ فراڈ جانچتے ہوئے اور تجزیہ کرتے ہوئے تفصیلات پر نظر رکھ سکے۔

اہم شاخیں

- فارنسک اینالسٹ: یہ کمپیوٹر، اسمارٹ فون اور دیگر ڈیجیٹل آلات میں ممکنہ غیر قانونی مواد کی تحقیق کرتا اور خطرات کا کھوج لگاتا ہے۔ فارنسک اینالسٹ عموماً پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کام کرتا ہے۔
- رسک مینیجر: یہ ایسے سیکیورٹی خطرات کا تجزیہ کرتا ہے جو ادارے کے آئی ٹی سسٹم کیلئے خطرہ بن سکتے ہیں۔ رسک مینیجر اعلا انتظامیہ کے ساتھ بھی کام کرتے ہیں اور سسٹم کے معیار اور تحفظ کو بہتر بنانے کیلئے تجاویز دیتے ہیں۔
- سیکیورٹی انویسٹی گیٹر: یہ سائبر مجرموں کے طریقہ کار، اغراض اور مقام کی تحقیق اور شناخت کرتا ہے۔ زیادہ تر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تاکہ انٹرنیٹ پر غیر قانونی سرگرمیوں کو روکا جا سکے۔
- پین ٹیسٹر: یہ اپنے ادارے کے دفاعی نظام پر حملے کر کے اس کمپیوٹر نیٹ ورک کی سیکیورٹی کو جانچتا ہے۔ سیکیورٹی میں موجود خلا یا کمزوریوں کی نشان دہی کرتا ہے جنھیں کمپیوٹر ہیکر استعمال کر سکتے ہیں۔ ان خلا اور کمزوریوں کو بند کرنا اس کی بنیادی ذمے داریوں میں شامل ہے۔
- سیکیورٹی ٹرینرز: یہ نیٹ ورک اور کمپیوٹر ڈیٹا استعمال کرنے والوں کو اپنا ڈیٹا محفوظ اور رازداری میں رکھنے کی تربیت فراہم کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آئی ٹی، سافٹ ویئر انجینئرنگ، ڈیٹا بیس ڈیزائن، کمپیوٹر نیٹ ورک، ریاضی، طبیعیات، قانون۔

- کم از کم اہلیت: سافٹ ویئر انجینئرنگ یا کمپیوٹر سائنس میں ڈگری لازمی ہے۔ سائبر سیکیورٹی میں اعلا اہلیت بہت مفید ہے۔
- طرز کار: عموماً دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے، لیکن جب ادارے کے سسٹم پر حملے کا خطرہ ہو تو دیر گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: یہ کام دفتر میں بیٹھ کر کیا جاتا ہے، البتہ بعض پروجیکٹ گھر سے اور مقامات پر جا کر کیے جاتے ہیں۔ کلائنٹ سے ملاقات کیلئے گاہے بگاہے سفر کیا جاتا ہے۔
- تنخواہیں: سائبر سیکیورٹی اینالسٹ کو اپنے شعبے کے بارے میں نئی معلومات، ٹیکنالوجی اور نئے خطرات سے مستقل آگاہ رہنا پڑتا ہے۔ بلند تر عہدے پر زیادہ ذمے داری شدید ذہنی دباؤ کا باعث بن سکتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

سائنس اور تحقیق

سائنس کا میدان بے شمار اقسام کے تخصص یعنی اسپشلائزیشن سے بھرا ہوا ہے۔ یہ تمام شعبے تجسس ذہن اور منطقی سوچ رکھنے والوں کیلئے بہت پُرکشش ہوتے ہیں۔ وہ نئی دریافتیں کرنے کیلئے پُرجوش رہتے ہیں۔ ان شعبوں میں آپ ہوسکتا ہے، ویکسین تیار کر رہے ہوں، بحری حیات کھوج رہے ہوں یا خلا میں سیٹلائٹ چھوڑ رہے ہوں۔

بائیوٹکنالوجسٹ

بائیوٹکنالوجسٹ زندہ اجسام (Organisms) پر تحقیق کرتا ہے اور یہ کھوجتا ہے کہ وہ کیسے اپنے مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں اور نئی مصنوعات تیار کرتے ہیں۔ ان کا کام امراض کے خلاف نئی ویکسین کی تیاری، حیوانات کیلئے غذا میں بہتری، اور ایسی فصلوں کی تیاری ہے جو حشرات کے خلاف زیادہ مدافعت کی اہلیت رکھتی ہوں۔ نیز، وہ روزمرہ مصنوعات مثلاً پنیر، دودھ وغیرہ کے معیار کو بھی بہتر کرتے ہیں۔

بائیوٹکنالوجسٹ ایک وسیع اصطلاح ہے جس میں بلند معیار کی تحقیق سے لے کر مینوفیکچرنگ بھی شامل ہیں۔ تحقیق میں کام کرنے کیلئے آپ کو متعلقہ ڈگری کی ضرورت ہوگی۔ ایک فیلڈ میں اسپشلائزیشن کے بعد آپ کیلئے دوسری صنعت میں جانا مشکل ہوگا۔

میٹرک کے بعد آپ کسی کمپنی میں زیرِ تربیت لیبارٹری ٹیکنیشن کی حیثیت سے کام شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ آپ جز وقتی متعلقہ موضوع میں تعلیم بڑھا کر مزید آگے بڑھنے کے مواقع پا سکتے ہیں۔ باقاعدہ بائیوٹکنالوجسٹ بننے کیلئے حیاتیات، کیمیا، حیاتی کیمیا یا نباتات میں گریجویشن لازمی ہے۔

درکار مہارتیں

جدت پسندی ہو اور نئی ٹکنالوجی آنے پر اسے سمجھنے اور اس میں کام کرنے کا شوق ہونا چاہیے۔ تجربات، تحقیقات کیلئے منطقی اور تجزیاتی سوچ ہو۔ مسائل کو حل کرنے کی اہلیت ہو۔ نئے آئیڈیاز تخلیق کرنے، تجربات کی منصوبہ بندی اور نتائج کا تجزیہ کرنے کی مہارت ہو۔ تجربات کی تجزیاتی معلومات اور مصنوعات کا ذخیرہ رکھنے کیلئے کمپیوٹر کی مہارت خوب ہو۔ تحریک اور مستقل مزاجی رکھتا ہو تاکہ اگر کوئی تجربہ ناکام رہے تو مایوس ہونے کی بجائے نئے سرے سے وہ تجربہ دہرائے۔ سائنسی آلات کو استعمال کرنے اور ان سے درست ریڈنگ لینے میں بہت محتاط ہے۔

اہم شاخیں

- بائیوفارماسیوٹیکل اینالسٹ: یہ جدید تکنیکوں مثلاً جینیاتی انجینئرنگ کا استعمال مختلف امراض مثلاً گٹھیا اور بلڈ پریشر کی دواؤں کی تیاری کیلئے کرتا ہے۔
- کلینیکل سائنٹسٹ: یہ ہسپتال میں کام کرتا ہے اور وہاں مختلف امراض میں مبتلا مریضوں پر تحقیق کرتے ہوئے کلینیکل مطالعہ کرتا ہے تاکہ ان امراض کے نئے علاج دریافت کرسکے۔
- فیول اینڈ کیمیکل بائیوٹکنالوجسٹ: یہ صاف ایندھن اور دیگر ماحول دوست مصنوعات (مثلاً بائیوڈی گریڈیبل پلاسٹک) کی تیاری کے عمل پر کام کرتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ماحول دوست اشیا تیار کی جائیں تاکہ ان کے استعمال سے یہ دنیا ماحولیاتی آلودگی سے محفوظ رہے۔
- بریوئنگ بائیوٹکنالوجسٹ: یہ خمیر سے بنائی جانے والی نئی مصنوعات تیار کرتا یا انھیں بہتر بناتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: سائنسی تجسس، لیبارٹری تحقیق، حیاتیات، کیمیا، طبیعیات، ریاضی، انجینئرنگ۔
- کم از کم اہلیت: حیاتیات یا کیمیا سے متعلقہ موضوعات میں ماسٹرز کی ڈگری لازمی ہے۔
- طرزِ کار: دفتری اوقات باقاعدہ ہوتے ہیں، البتہ بعض اوقات خاص معاملے کے پیش نظر اضا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہفتہ یا رات گئے تک کام کرنا پڑ سکتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر جگہوں پر بائیوٹیکنالوجسٹ جراثیم سے پاک لیبارٹری میں یا تحقیقی اداروں میں کام کرتے ہیں۔

⇦ تلخیاں: نئی دریافت اگرچہ بہت ہی جوشیلی اور دلچسپ ہو سکتی ہے، لیکن اس سے پہلے ایک ہی کام کئی بار کرنا پڑ جاتا ہے جو الجھن اور مایوسی پیدا کر سکتا ہے۔ بہت زیادہ وقت لیبارٹری میں گزرتا ہے۔

مائکروبائیولوجسٹ

مائکروبائیولوجسٹ بہت ہی چھوٹے اجسام جیسے بیکٹیریا اور وائرس پر تحقیق کرتا ہے۔ یہ ننھے اجسام بیش تر بیماریوں، آلودگی اور فصلوں کی تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے برخلاف، یہ امراض سے بچاؤ کیلئے ویکسین کی تیاری میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مائکروبائیولوجسٹ یہ اجسام ماحول اور مریضوں کے جسموں سے حاصل کرتے ہیں اور پھر ان پر تحقیق کرتے ہیں۔ ان کے کام سے کئی شعبوں کو فائدہ ہوتا ہے، جن میں دواؤں سے لے کر زراعت تک، بھی شامل ہیں۔

اہل اور تعلیم یافتہ مائکروبائیولوجسٹ کو صحت، ادویہ سازی، غذا، آبی حیات اور زراعت جیسی صنعتوں میں جاب دست یاب ہوتی ہے۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ علمی اور پیشہ ورانہ وقار کیلئے اپنی تحقیق کو تحقیقی جرائد (ریسرچ جرنل) میں شائع کریں۔ ان تحقیقی مقالہ جات کی اشاعت سے ان کی ترقی بھی وابستہ ہوتی ہے۔

میٹرک کے بعد آپ لیبارٹری ٹیکنیشن کی حیثیت سے کام کا آغاز کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی متعلقہ موضوع میں تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ آگے بڑھنے کیلئے آپ کو حیاتیات کی کسی شاخ مثلاً خرد حیاتیات، اطلاقی حیاتیات، حیاتی طب یا سالماتی حیاتیات میں ڈگری لینی ہوگی۔ ماسٹرز کی تعلیم آپ کو زیادہ ذمے دار عہدے تک لے جانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

دیگر سائنس دانوں اور صنعت کاروں کے ساتھ کام کرنے کیلئے ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی مہارت ہو۔ سائنسی تجربات کیلئے جدت پسند سوچ ہو اور نئے خیال کو چیلنج کرنے کی خواہش رکھتا ہو۔ پیچیدہ تجربات اور وسیع معلومات کو منظم کرنے کیلئے انتظامی مہارت ہو۔ ٹھوس تجرباتی اور تجزیاتی مزاج کے ساتھ مسائل حل کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ مستقل مزاجی کے ساتھ کام کرنے کا جذبہ ہو تاکہ بار بار کی ناکامی کے باوجود اپنے تجربات جاری رکھ سکے۔ پیمائش لیتے ہوئے، تخمینہ کرتے ہوئے یا ڈیٹا کا مطالعہ کرتے ہوئے تفصیل پر توجہ کر سکتا ہو۔

اہم شاخیں

- ریسرچ مائکروبائیولوجسٹ: یہ مختلف شعبوں میں خردنامیوں (مائکروآرگینزم) کے اثرات کا مطالعہ کرتا ہے۔ عموماً انڈر گریجویٹ کی تعلیم کے دوران ہی یہ تحقیق شروع ہو جاتی ہے۔
- کلینکل مائکروبائیولوجسٹ: یہ امراض پیدا کرنے والے جراثیم پر تحقیق کرتا ہے اور ان امراض کے خاتمے کیلئے تدابیر دریافت کرتا ہے۔ عموماً ہسپتال یا کلینک میں ہوتا ہے۔
- پیٹنٹ ایگزامنر: موجد جو ایجاد کرتا ہے، اس کے حقوق کی حفاظت کیلئے یہ انتظام کرتا ہے۔ یوں، موجد کے سوا کسی کو یہ ایجاد استعمال کرنے، فروخت کرنے یا مزید بنانے کا حق نہیں رہتا۔ یہ ایجاد موجد کے نام ہی سے بہ طور پیٹنٹ رجسٹر کی جاتی ہے۔
- فارماسیوٹیکل سیلز پرسن: یہ مخصوص معلومات کو دوا ساز کمپنیوں میں فروخت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ ان کی طبی مصنوعات (میڈیکل پروڈکٹس) ڈاکٹروں، تحقیق کاروں اور دیگر کمپنیوں کو فروخت کرتا ہے۔
- کلینیکل بائیوکیمسٹ: یہ خون، پیشاب اور جسمانی ٹشو کے نمونوں کا تجزیہ کرتا ہے۔ کلینیکل بائیوکیمسٹ اپنے تحقیقی نتائج کی روشنی میں امراض کے علاج اور مزید تحقیق کیلئے تجاویز دیتا ہے۔
- امیونولوجسٹ: یہ مدافعتی نظام (امیون سسٹم) کا مطالعہ کرتا ہے اور نئے تشخیصی اوزار اور طریقے

libraryofpeshawar.blogspot.com

علاج تجویز کرتا ہے۔ ان کیلئے طبی تحقیقی مراکز، ہسپتالوں اور ادویہ ساز کمپنیوں میں اسامیاں دست یاب ہوتی ہیں۔

❁ ٹوکسوکولوجسٹ: یہ مختلف زہریلے اور تاب کاری مادوں کے انسانوں، حیوانوں اور ماحول پر ہونے والے اثرات کے بارے میں تجربات کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: طب وصحت، لیبارٹری، تحقیق، غذائی ٹیکنالوجی، حیاتیات، طبعیات، کیمیا۔

⇦ کم از کم اہلیت: خرد حیاتیات یا متعلقہ موضوع میں گریجویشن لازمی ہے۔ بہت سے ادارے اس شعبے میں پی ایچ ڈی اور تحقیق کا تجربہ مانگتے ہیں۔

⇦ طرز کار: بیش تر مائکرو بائیولوجسٹ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، البتہ انھیں گاہے گاہے اختتام ہفتہ یا شام میں تجرباتی کاموں کی نگرانی پڑتی ہے۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر کام لیبارٹری میں رہ کر کیا جاتا ہے۔ البتہ تجربہ کار مائکرو بائیولوجسٹ کو نمونے حاصل کرنے کیلئے مختلف جگہوں پر جانا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: لیبارٹری میں ایک ہی کام بار بار کرنا پڑتا ہے، خاص کر نا تجربہ کار مائکرو بائیولوجسٹ کو اس کا سامنا زیادہ رہتا ہے۔ تجربے کے ساتھ اس شعبے میں مقابلہ شدید ہوتا رہتا ہے۔

فارماکولوجسٹ

فارماکولوجسٹ ایسے کیمیکلز پر تجربات کرتے ہیں جن میں طبی خصوصیات پائی جاتی ہیں اور وہ یہ جانچتے ہیں کہ ان کی یہ طبی خصوصیات انسانوں، حیوانوں اور ماحول پر کیا اثر ڈالتی ہیں۔ یہ پیشہ ور دوا ساز اداروں (فارماسیوٹیکل کمپنی)، جامعات، ہسپتال یا سرکاری تجربہ گاہوں کیلئے کام کرتے ہیں۔ وہاں وہ مختلف کیمیائی مادوں کے ممکنہ فوائد و نقصانات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ان مطالعوں سے حاصل ہونے

والی معلومات کی مدد سے وہ نئی دوائیں بناتے ہیں جو گزشتہ دواؤں سے بہتر اور علاج میں محفوظ ہوتی ہیں۔

اس پیشے میں داخلے کیلئے فارماکولوجی میں ڈگری لازمی ہے۔ بہت سے تجربہ کار پیشہ وروں کے پاس پی ایچ ڈی کی ڈگری ہوتی ہے اور کسی جامعہ میں تحقیق کا تجربہ بھی۔ فارماکولوجسٹ عموماً کسی ایک شعبے میں تجربہ کرتے ہوئے دوائیں تیار کرتا ہے۔ مثال کے طور پر بعض فارماکولوجسٹ صرف دل کی دوائیں تیار کرتے ہیں تو بعض اعصابی نظام یا پھر نظام ہضم کی دواؤں کی تیاری کے ماہر ہوتے ہیں۔

فارماکولوجی میں ڈگری کے ساتھ دیگر متعلقہ موضوعات مثلاً حیاتی کیمیا، عضویات اور سمیات میں معلومات و مہارت قابل ترجیح ہوتی ہے۔ دوران تعلیم ادویہ ساز ادارے کے ساتھ کام کا تجربہ تیز تر بہتری کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر متعلقہ موضوع میں پی ایچ ڈی کر لی جائے تو کسی بلند ترین عہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تاکہ تجربات کے نتائج کی رپورٹس بہتر تیار کر سکے اور پیش کر پائے۔ ٹیم کو چلانے اور اسے متحرک کرنے کی اہلیت ہو۔ منطقی تجزیے کی خوب مہارت ہو تاکہ تجربات سے ملنے والی معلومات کو جانچ سکے اور تحقیقی جرائد میں اشاعت کیلئے موثر انداز میں پیش کر سکے۔ دوا کی تیاری کے مراحل کے دوران دوا کی بہتری کیلئے مسائل کو حل کرنے کی قوی مہارت ہو۔ کمپیوٹر کی بہترین مہارت ہو تاکہ تجربات سے حاصل ہونے والی معلومات کو کمپیوٹر میں محفوظ کر سکے اور پیچیدہ ڈیٹا کا تجزیہ کر لے۔ مشاہدے کی گہری مہارت ہو تاکہ پیچیدہ سائنسی تجربات کے دوران تفصیل پر توجہ دے کر ٹھیک ٹھیک جائزہ کر سکے۔

اہم شاخیں

❁ ٹوکزی کولوجسٹ: یہ زہریلے کیمیائی اجزا کا کلینکل اور لیبارٹری مطالعہ کرتا ہے تاکہ دوا سازی اور پیٹرو کیمیکل کی صنعت میں نئی مصنوعات کی تیاری کی جا سکے۔

❁ نیورو فارماکولوجسٹ: یہ اس بات کا مطالعہ کرتا ہے کہ دوائیں کیوں کر عصبی خلیوں اور انسانی برتاؤ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ پھر اس تحقیق کی روشنی میں ڈپریشن اور دیگر نفسیاتی عوارض کیلئے دوائیں تیاری

libraryofpeshawar.blogspot.com

جاتی ہیں۔

❁ **کلینیکل فارماکولوجسٹ:** یہ مختلف دواؤں کے استعمال کیلئے رہنما ہدایات (گائڈ لائن) تحریر کرتا ہے کہ کون سی دوا کیسے اور کب استعمال کرنی چاہیے۔ نئی دواؤں کے کلینیکل ٹرائل کرتا ہے اور ان دواؤں کے ممکنہ فوائد و نقصانات کا مشاہدہ کرتا ہے۔

❁ **یونیورسٹی ریسرچر:** یہ جامعہ کے فارماکولوجی ڈپارٹمنٹ میں کام کرتا ہے، تحقیقی ٹیم کی سربراہی کرتا ہے اور طلبہ کو پڑھاتا اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ انتظامی امور بھی انجام دیتا ہے۔

اہم نکات

⇦ **دلچسپیاں:** کیمیا، حیاتیات، طبعیات، ریاضی، انفرمیشن ٹیکنالوجی، طب و صحت۔

⇦ **کم از کم اہلیت:** سائنس کے موضوع میں ڈگری لازمی ہے۔ بعض ادارے کم از کم ماسٹرز کی ڈگری مانگتے ہیں۔

⇦ **طرز کار:** زیادہ تر دفتری اوقات میں کام کرتا ہے، لیکن بعض پروجیکٹس کی نگرانی کیلئے اختتام ہفتہ یا رات گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔ جز وقتی کام بھی دستیاب ہوتا ہے۔

⇦ **کام کا مقام:** فارماکولوجی کا کام بنیادی طور پر لیبارٹری یا دفتر میں ہوتا ہے۔ سائنسی کانفرنس یا سیمینار میں شرکت کیلئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔

⇦ **تلخیاں:** لیبارٹری تجربے بار بار کیے جاتے ہیں جن سے بیزاری ہونے لگتی ہے۔ خطرناک کیمیائی اجزا پر تحقیق کی جاتی ہے۔ بعض پیشوں میں حیوانوں پر بھی تجربات کرنے پڑتے ہیں۔

فوڈ سائنٹسٹ

فوڈ سائنٹسٹ یا غذائی سائنس داں غذاؤں سے متعلق مصنوعات تیار کرتا ہے اور یہ ممکن بناتا ہے کہ یہ مصنوعات محفوظ اور استعمال کیلئے آسان ہوں۔ یہ نئے اجزا تیار کرتے ہیں، غذائی اشیا کے معیار کو جانچتے ہیں، درست غذائی معلومات لیبل پر لکھتے ہیں۔ غذاؤں کی تیز اور محفوظ تر تیاری

کیلئے غذائیں تیار کرنے والی مشینری کی ڈیزائننگ اور تیاری کرتے ہیں۔

غذائی سائنس داں کھانے پینے والی اشیا تیار کرنے والی بڑی کمپنیوں میں کام کرتے ہیں یا غذائی تجزیے کے سرکاری اداروں (گورنمنٹ فوڈ انسپکشن ڈپارٹمنٹ)، پبلک ہیلتھ لیبارٹری اور اکیڈمک ریسرچ میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔

آپ اپنے کیریر کا آغاز بہ طور لیبارٹری ٹیکنیشن کر سکتے ہیں اور اس جاب میں تجربہ حاصل کرتے ہوئے متعلقہ موضوع میں جز وقتی ڈگری لے سکتے ہیں۔ غذائی سائنس داں بننے کیلئے آپ کو فوڈ ٹیکنالوجی یا متعلقہ موضوع میں گریجویشن یا ماسٹرز کی ڈگری لینی ہوگی۔

درکار مہارتیں

نئی غذائی مصنوعات اور تکنیکیں تیار کرنے کیلئے جدت پسند سوچ ہو۔ اچھی منطقی مہارت ہو تاکہ غذائی مصنوعات کے معیار کو جانچ سکے اور نئے طریقے وضع کرسکے۔ تحقیق کی جانچ پڑتال اور تیاری کیلئے کمپیوٹر کی خوب مہارت ہو۔ مستقل مزاجی رکھتا ہو تاکہ کئی کئی تجربات کر سکے اور غذاؤں کے نت نئے نمونے تیار کر سکے۔ تفصیل پر توجہ مرکوز کر سکتا ہو اور مختلف کاموں کو ٹھیک ٹھیک سنبھال سکتا ہو، جیسے غذاؤں کی پیکنگ کی لیبلنگ اور ہائیجین کی چیکنگ۔

اہم شاخیں

❁ **فوڈ ڈیولپمنٹ ٹیکنالوجسٹ:** یہ مینوفیکچرنگ کمپنی اور سپر مارکیٹ کیلئے نئی غذائی مصنوعات کی تیاری کا ماہر ہوتا ہے۔

❁ **فوڈ پروڈکشن مینیجر:** یہ غذاؤں کی تیاری کے مراحل کے دوران مقررہ معیار کی نگرانی کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جب غذائی مصنوعات فیکٹری سے نکلیں تو وہ مقررہ معیار کے عین مطابق ہوں۔

❁ **فوڈ مارکیٹنگ مینیجر:** یہ غذائی مصنوعات کو عوام کیلئے پیش کرتا اور ان کی مارکیٹنگ کرتا ہے۔ اس جاب میں مارکیٹ ریسرچ، پیکیجنگ ڈیزائنرز اور ایڈورٹائزنگ ٹیم سے قریبی تعلق رہتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- ❁ اکیڈمک فوڈ ریسرچ: یہ مختلف غذائی شعبوں (مثلاً غذا کی تیاری، ذخیرہ وغیرہ) میں تحقیق کرتا ہے۔ اکیڈمک فوڈ ریسرچر جامعات میں طلبہ کو بھی پڑھاتا ہے۔
- ❁ ڈائٹیشن: یہ غذا سے پیدا ہونے والے مسائل کو جانچتا اور تشخیص کرتا، پھر غذائی مشورے دیتا ہے۔ یہ زیادہ تر عمومی غذائی عادات اور وزن میں کمی بیشی جیسے معاملات کو دیکھتا ہے۔

اہم نکات

- ⇦ دلچسپیاں: غذائی سائنس اور ٹیکنالوجی، غذاؤں کی تیاری، کنزیومر ریسرچ، انجینئرنگ، کیمیا، حیاتیات۔
- ⇦ کم از کم اہلیت: غذا سے متعلق موضوع میں ڈگری (جیسے فوڈ ٹیکنالوجی، حیاتیات یا کیمیا) لازمی ہے۔
- ⇦ طرزِ کار: غذائی سائنس داں عموماً دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، البتہ بعض اوقات انہیں غذاؤں کی تیاری جانچنے کیلئے کارخانے جانا پڑتا ہے۔
- ⇦ کام کا مقام: زیادہ تر لیبارٹری میں کام کیا جاتا ہے، لیکن گاہے گاہے فوڈ فیکٹری اور سپلائرز سے ملاقات کیلئے سفر بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔
- ⇦ تلخیاں: غذائی معیار کو جانچنے اور برقرار رکھنے کیلئے چونکہ بار بار تجربے کرنا پڑتے ہیں، اس لیے زیادہ تر وقت لیبارٹری ہی میں گزارنا پڑتا ہے۔

میرین بائیولوجسٹ

میرین بائیولوجسٹ بحری حیات یعنی دنیا کے سمندروں میں پائے جانے والی بحری حیات کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس سلسلے میں وہ سمندری پانی میں جا کر یا لیبارٹری میں مختلف نباتات و حیوانات پر تجربات کرتا ہے اور یہ جائزہ لیتا ہے کہ انسانی سرگرمیوں اور ماحولی تبدیلیوں کے باعث ان پر کیا اثرات

مرتب ہوئے ہیں۔ وہ اکثر کسی ایک حیوان یا نبات کا مطالعہ کرتا ہے اور اس کیلئے وہ دنیا بھر کا سفر کر کے ان انواع کی عادات اور طرزِ حیات کو جانچتا ہے۔

میرین بائیولوجسٹ کا کام بحری انواع اور ماحولیاتی نظام کی جانچ ہے۔ لیکن اس شعبے میں ملازمت بہت کم ملتی ہے۔ ایسے سرکاری اور نجی اداروں کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے جو آلودگی کو کنٹرول کرنے، ماہی گیری کا انتظام کرنے یا ماحول کی جانچ پڑتال پر کام کرتے ہیں۔

اس کیریئر میں داخلے کیلئے کم از کم گریجویشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ میرین بائیولوجسٹ بننے کیلئے عموماً ماسٹرز کی اہلیت قبول کی جاتی ہے۔ اس ڈگری کے بعد آپ بحری تحقیق میں کام کرتے ہوئے آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ابتدا میں آپ کو مختلف بحری نمونے جمع کرنے، ڈیٹا کا تجزیہ کرنے اور رپورٹ لکھنے میں زیادہ وقت گزارنا ہوگا۔ تجربے کے بعد آپ ریسرچ ٹیم کی سربراہی کر سکتے ہیں اور نجی یا سرکاری اداروں کو مشورت فراہم کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو، خاص کر جب تحقیق کیلئے طویل دورانیہ سمندری ساحل پر گزارنا ہو۔ خوب لچک ضروری ہے، کیوں کہ تجربات کی تیاری سے لے کر سفر کی منصوبہ بندی تک متنوع کام کرنا پڑتے ہیں۔ اچھی انتظامی صلاحیت ہو تاکہ تجربات اور ان کے نتائج کو موثر انداز سے دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کیا جا سکے۔ مشکل اور چیلنج والے حالات میں بھی کام کرنے کیلئے مستقل مزاجی اور تحریک موجود ہو۔ جسمانی مضبوطی، اسٹیمنا اور صبر ہو، جس کی سمندر میں کام کرتے ہوئے بہت ضرورت رہتی ہے۔ تفصیل پر توجہ مرکوز کرنے کی مہارت ہو تاکہ بحری تحقیقات سے حاصل ہونے والے نتائج کو ٹھیک ٹھیک پیش کر سکے۔

اہم شاخیں

- ❁ میرین کنزرویشنسٹ: یہ آلودگی، بے تحاشا ماہی گیری اور دیگر انسانی سرگرمیوں کے خطرات

libraryofpeshawar.blogspot.com

❋ میرین بائیوٹکنالوجسٹ: یہ مختلف بحری حیوانات و نباتات میں موجود کیمیائی اجزا پر تحقیق کرتا ہے اور پھر ان سے دوائیں اور دیگر مفید مصنوعات تیار کرتا ہے۔

❋ فشریز اور ایکوا کلچر سائنٹسٹ: اسے مچھلیوں اور Crustacean biology پر بہت زیادہ معلومات ہوتی ہیں۔ وہ اس مہارت کی مدد سے سمندر اور کمرشل فارم میں مچھلیوں کی پیداوار بڑھانے اور ان کی صحت کو بہتر کرنے کی تدابیر کرتا ہے۔

❋ ریسرچر اینڈ لیکچرر: یہ جامعہ میں بحری حیات پر تحقیق کرتا ہے۔ اس کی یہ تحقیق عمومی مسائل کے حوالے سے خالصۃً سائنسی یا اطلاقی ہوسکتی ہے۔ اس دوران وہ بحری حیات سے متعلق مضمون بھی اپنے طلبہ کو پڑھاتا ہے۔

❋ اوشنوگرافر: یہ سمندروں پر سائنسی تحقیق کرتا ہے اور یہ جانچتا ہے کہ سمندر کیوں کر دریاؤں، گلیشیر اور ماحول پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اوشنوگرافر ساحل پر موجود ونڈ فارم، ویسٹ مینجمنٹ پر یا تیل اور پانی کی کمپنیوں میں کام کرتے ہیں۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: بحری حیات، اوشنوگرافی، بقائے حیات، حیاتیات، جغرافیہ، ارضیات، کیمیا۔

⇦ کم از کم اہلیت: متعلقہ موضوع (مثلاً بحری حیاتیات، حیوانیات یا بحریات) میں ڈگری لازمی ہے۔

⇦ طرز کار: اکثر اوقات کار بے قاعدہ ہوتے ہیں۔ مختلف جگہوں، خاص کر سمندر کا سفر عام ہے۔ اکثر مختصر سے نوٹس پر لمبے سفر پر جانا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: ڈیٹا اور تحقیق کے دوران سفر عام ہے اور پورا پورا دن باہر گزارنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد زیادہ تر کام لیبارٹری یا دفتر میں کیا جاتا ہے۔

⇦ تلخیاں: بحری جہاز یا کشتی کے بورڈ پر کام یا غوطہ خوری بہت جوشیلی ہوتی ہے، لیکن اس کیلئے بہت جسمانی قوت چاہیے۔ بعض اوقات خطرناک بھی ثابت ہوسکتی ہے۔

فارنسک سائنٹسٹ

فارنسک سائنٹسٹ جرائم کی جانچ کی کیلئے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ وہ جرم کے مقام سے مختلف نمونے مثلاً جسمانی سیال یا خون، بال یا دیگر اشیا جمع کرتا ہے اور پھر ان نمونوں کا جائزہ لیتا ہے تاکہ مجرم کی شناخت میں مدد ملے یا اس حوالے سے دیگر مفید معلومات حاصل ہوسکیں۔

اس کیریر میں پہلا قدم سائنسی مضمون کیمیا، حیاتیات، حیاتی کیمیا یا میڈیکل سائنس میں ڈگری ہے۔ پھر آپ بہ طور ٹرینی جاب کرسکتے ہیں جس میں جائے وقوعہ پر جاکر مختلف نمونے جمع کرتے اور انھیں لیبارٹری تک تحقیق کیلئے پہنچاتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ آپ سائنس دانوں کی ٹیم کو منظم کرسکتے ہیں یا نجی ایجنسی (جو یورپ وغیرہ میں عام ہیں) کو اپنی خدمات فراہم کرسکتے ہیں۔ آپ کسی کارخانے میں ہونے والے حادثے مثلاً آگ کے اسباب پر تحقیق بھی کرسکتے ہیں۔

اب کمپیوٹر سائنس میں ماسٹرز کرنے والے بھی اس کیریر میں لیے جاتے ہیں، کیوں کہ تحقیق سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو موثر انداز میں محفوظ کرنا اور پھر اس کا تجزیہ کرنا بہت اہم مہارت ہے۔ البتہ فارنسک کیمسٹری میں ماسٹرز کرنے والوں کیلئے اس شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں۔

زیادہ تر تربیت جاب کے بعد ہی ہوتی ہے اور تجربہ حاصل کرنے کے بعد آپ Expert witness کہلاتے ہیں جس کا کام عدالت میں تحقیقی ثبوت پیش کرنا ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہونا تاکہ قانونی ماہرین کے سامنے موثر انداز سے اپنے ثبوت پیش کرسکے۔

سائنس دانوں اور پولیس اہل کاروں پر مشتمل انوسٹی گیشن ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اچھی صلاحیت ہو۔

بہترین منطقی مہارت اور توجہ رکھتا ہو تاکہ شواہد کا تجزیہ کرتے ہوئے تفصیل پر فوکس کرسکے۔ جائے وقوعہ پر

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہونے والے مختلف واقعات کی کڑی آپس میں ملا کر درست متوقع نتیجہ حاصل کرنے کیلئے منطق اور تجزیاتی اپروچ رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- ڈی این اے اینالسٹ: یہ انسانی ڈی این اے کا تجزیہ کرتا ہے۔ اس جاب کی ضرورت بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے، کیوں کہ مختلف جرائم کیلئے ڈی این اے ٹیسٹنگ سے حاصل ہونے والی معلومات بہت سی گتھیاں سلجھا سکتی ہے۔ یہ نئی ٹکنالوجی ہے۔ اس کیلئے ڈی این اے کی Sequencing techniques کو جانتے ہوئے ڈی این اے میں موجود ڈیٹا کو سمجھنے کی انتہائی مہارت بہت لازمی شرط ہے۔
- پبلک ہیلتھ فارنسک سائنٹسٹ: یہ کسی ادارے کے ساتھ کام کرتے ہوئے ماحولیاتی آلودگی کے ذرائع کو کھوجتا ہے یا کسی وبا کے اسباب کی تحقیق کرتا ہے۔
- فارنسک ایکسپلوزو اسپیشلسٹ: یہ دھماکے کے اسباب اور اس میں استعمال کیے گئے کیمیائی مواد کی شناخت کرنے کیلئے کیمیائی تجزیے کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کیمیا، حیاتیات، ریاضی، طبیعیات، انفرمیشن ٹکنالوجی، تحقیق، لیبارٹری۔
- کم از کم اہلیت: اس کیریر میں داخلے کیلئے ڈگری لازمی ہے۔ فارنسک سائنس میں ماسٹرز مفید ہوگی۔
- طرز کار: کام کے اوقات متعین نہیں کیے جاسکتے، کیوں کہ جرم یا حادثہ تو کبھی بھی ہوسکتا ہے۔ دن، شام یا رات... کبھی بھی جانا پڑسکتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر کام لیبارٹری میں کیا جاتا ہے، البتہ شواہد اکٹھا کرنے کیلئے جائے وقوعہ پر جانا پڑتا ہے اور ثبوت پیش کرنے کیلئے عدالت جانا ہوتا ہے۔
- تلخیاں: جائے وقوعہ اور جائے حادثہ کا معائنہ کرب ناک ہوسکتا ہے۔ فارنسک سائنٹسٹ کو نئی

ٹکنالوجی میں تبدیلی سے مستقل آگاہ رہنا ضروری ہے۔

جیو سائنٹسٹ

جو لوگ زمین اور اس کا تفصیلی مطالعہ کرنا پسند کرتے ہیں ان کیلئے یہ بہترین کیریر ہے۔ جیو سائنٹسٹ طبیعیات، کیمیا اور ریاضی کی معلومات استعمال کرتے ہوئے زمین یا دنیا کے مختلف مسائل کا مطالعہ کرتے ہیں اور پھر ان معلومات کی مدد سے آتش فشانی سرگرمی کی پیشین گوئی کرتے ہیں، صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں اور زمین سے بہترین قدرتی وسائل (جیسے تیل یا گیس) کے حصول کی کوشش کرتے ہیں۔

جیو سائنٹسٹ کیلئے کئی میدانوں میں ملازمت دستیاب ہوتی ہے۔ وہ ممکنہ زلزلوں اور موسمیاتی تبدیلیوں پر تحقیق کرنے کے بعد حکومت کو تجاویز دے سکتے ہیں۔ زیادہ تر اسامیاں معدنی صنعت، نیز بندوں اور سرنگوں کی تعمیر اور ویسٹ منیجمنٹ کے منصوبوں میں بہ طور کنسلٹنٹ ملتی ہیں۔

جیو سائنٹسٹ بننے کیلئے جیو سائنس میں ڈگری لازمی ہے۔ دنیا کے کسی بھی علاقے میں کام کرنے کیلئے پروفیشنل ادارے سے رجسٹریشن بھی ضروری ہے۔ زیادہ تر ادارے متعلقہ موضوع میں ماسٹرز یا پی ایچ ڈی نیز تعلیمی تحقیق کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جوں جوں تجربہ بڑھتا ہے، تو لوگ کسی ایک خاص فیلڈ میں ماہر ہوتے چلے جاتے ہیں، جیسے ارضیات، معدنیات یا پٹرولیم۔

درکار مہارتیں

موثر ابلاغ کی مہارت اور بات سمجھانا آتا ہو، خاص طور پر نازک معاملات پر یہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ مسائل کو حل کرنے کیلئے منطقی اور انتظامی اہلیت رکھتا ہو۔ تفصیلی پیمائشوں اور تخمینوں کو ملحوظ رکھنے کیلئے ریاضی اور شماریات کی معلومات ہو۔ آئی ٹی کی قابلیت ہو تاکہ سائنسی آلات کا استعمال کرکے ان سے درست نتائج اخذ کرسکے۔ درست پیمائش اور ٹھیک تخمینوں کیلئے تفصیل پر توجہ مرکوز کرپائے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم شاخیں

❁ مائننگ جیوسائنٹسٹ: یہ معدنی ذخائر تلاش کرنے والی کمپنی (Mining company) کے ساتھ کام کرتا ہے اور انہیں طے شدہ مقام پر کھدائی کیلئے اپنی تحقیق کی روشنی میں تجاویز پیش کرتا ہے۔ وہ یہاں جائزہ لیتا ہے کہ اس علاقے میں معدن کے حصول کے کتنے امکانات ہیں۔ وہ معدن نکالنے کے موثر طریقے بھی بتاتا ہے۔

❁ پٹرولیم جیوسائنٹسٹ: یہ ماحولیاتی مسائل پر اپنی سائنسی معلومات کا اطلاق کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، آلودگی، فضلے کو ٹھکانے لگانا، بڑے تعمیراتی منصوبے۔

❁ انوائرمنٹل جیوسائنٹسٹ: یہ تیل یا گیس کی نکاسی کا ماہر ہوتا ہے۔ عموماً بڑی ملٹی نیشنل پیٹروکیمیکل کمپنی میں کام کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: سائنسی دریافتیں، ارضیات، طبعیات، ریاضی، انجینئرنگ، کیمیا، حیاتیات، انفرمیشن ٹکنالوجی۔

⇦ کم از کم اہلیت: اس شعبے میں داخلے کیلئے ڈگری لازمی ہے، لیکن جیسے جیسے آپ آگے بڑھتے ہیں، ارضیات، ارضی طبعیات وغیرہ میں ماسٹرز کی ضرورت پڑتی ہے۔

⇦ طرز کار: عموماً دفتر میں بیٹھ کر کام کرتا ہے، لیکن اکثر بیرونی فیلڈز میں بھی جانا پڑتا ہے جہاں طویل دورانیوں تک رہنا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: جب جیوسائنٹسٹ دفتر میں کام نہیں کرتا تو وہ مختلف مقامات پر جاتا ہے جن میں تیل کے کنویں، ڈرلنگ کے مقامات اور نیوکلیائی فضلہ ٹھکانے لگانے والی جگہیں شامل ہیں۔

⇦ سختیاں: دنیا بھر میں سفر کرنا پڑتا ہے اور وہاں بڑے آلات جیسے ڈرلنگ مشین کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے جو جسمانی لحاظ سے بہت ہی سخت کام ہوتا ہے۔

میٹریل سائنٹسٹ

میٹریل سائنٹسٹ مختلف مادوں کا مطالعہ بہت ہی باریک بینی سے (خوردبینی سطح پر) کرتا ہے۔ اپنی مخصوص معلومات کا استعمال کرتے ہوئے وہ مادے کی نئی خصوصیات تیار کرتا ہے۔ کمپیوٹر میں استعمال ہونے والی سلیکون چپ، بلند ترین عمارتوں میں استعمال ہونے والا کنکریٹ اور ریسنگ بائیک میں استعمال ہونے والا کاربن فائبر فریم۔۔۔ سب میٹریل سائنٹسٹ تیار کرتے اور آزمائش کے بعد استعمال کیلئے پیش کرتے ہیں۔

میٹریل سائنٹسٹ ایک مخصوص میٹریل یا مادے میں کام کرتے ہیں اور پھر یہی چیز آئندہ کیلئے ان کے کیریئر کی سمت کا تعین کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، آپ خلائی صنعت کیلئے ہلکی دھاتیں تیار کرسکتے ہیں یا فوڈ پیکنگ کیلئے ماحول دوست پلاسٹک تشکیل دے سکتے ہیں۔ آپ ریسرچ یا مینوفیکچرنگ کے ایک شعبے میں جاسکتے ہیں اور آگے چل کر انتظامی عہدے تک پہنچ سکتے ہیں۔

اسکول میں ریاضی یا سائنس کے مضامین میں اچھی تعلیمی اہلیت کے ساتھ آپ کسی بڑی کمپنی میں بطور پر میٹریل ٹیکنیشن کام کا آغاز کرسکتے ہیں۔ اس جاب پر رہتے ہوئے آپ ڈگری لیول تک پڑھ سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہوتا کہ نئے خیالات اور تجاویز، نیز رپورٹ کو بہتر انداز میں دوسروں کے سامنے پیش کرسکیں۔ مختلف موضوعات کے سائنس دانوں اور انجینئروں کے ساتھ مل کر کام کرسکے۔

لیبارٹری میں ایک میٹریل کی خصوصیات پر تحقیق کیلئے مضبوط منطقی مہارت ہو۔ نئے میٹریل تیار کرنے کیلئے ریاضی اور انفرمیشن ٹکنالوجی کی مہارت رکھتا ہو۔ انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ کے مختلف مسائل کو حل کرنے کی عملی قابلیت ہو۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم شاخیں

- ریسرچ انجینئرز: یہ ٹھوس مادوں کے مطالعے کیلئے طبعیات اور کیمیا کی معلومات استعمال کرتا ہے اور پھر نئے میٹریل ڈیزائن، تیار اور ٹیسٹ کرتا ہے۔
- پروجیکٹ مینیجر: یہ سائنس دانوں اور انجینئروں کی ٹیم کی سربراہی کرتا ہے جو نئے میٹریل تیار کرتی ہے یا ان کی مینوفیکچرنگ کے پروسیس کو دیکھتی ہے۔
- پروڈکشن اسپیشلسٹ: یہ مینوفیکچرنگ پلانٹ میٹریل کا معیار دیکھتا اور وہاں تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ اس جگہ اگر پروڈکشن کے مسائل آئیں تو وہ انھیں حل کرتا ہے۔
- انوائرنمنٹل سائنٹسٹ: یہ ماحول کی حفاظت کے اقدامات تجویز کرتا ہے اور ماحولیاتی آلودگی اور فضلوں کو ٹھکانے لگانے کیلئے سفارشات دیتا ہے۔
- انڈسٹریل انجینئرز: یہ ایسے طریقے وضع کرتا ہے کہ جن کی مدد سے مصنوعات کی تیاری کے دوران میٹریل، مشین، کارکنوں اور توانائی کا بہترین استعمال کیا جاسکے۔
- میٹالرجسٹ: مختلف صورت ہائے احوال کے دوران مختلف مادوں کی کیمیائی اور طبیعی خصوصیات کا مطالعہ کرنا اس کی ذمے داری ہے۔ میٹالرجسٹ موجودہ مصنوعات کو ٹیسٹ کرتا ہے اور ان کیلئے نئی ٹیکنالوجی وضع کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: انجینئرنگ، میٹرولوجی، ارضیات، طبعیات، کیمیا، ریاضی، آئی ٹی۔
- کم از کم اہلیت: میٹریل سائنس یا اطلاقی کیمیا میں ڈگری کی اہلیت لازمی ہے۔
- طرز کار: میٹریل سائنٹسٹ عموماً دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔ پروڈکشن اسٹاف کو تینی مصنوعات کی تیاری کی نگرانی کے باعث مختلف شفٹوں میں کام کرنا ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: میٹریل سائنٹسٹ دفتر، لیبارٹری یا صنعتی پلانٹ پر کام کرتا ہے۔ انھیں کلائنٹ سے ملاقات کیلئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔

- تنخواہیں: ڈگری پروگرام کی بہت مانگ ہے۔ کام کے ساتھ ساتھ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی سے واقفیت بہت ضروری ہے۔

ماہر موسمیات

ماہر موسمیات یا میٹیو رولوجسٹ زمینی موسم، فضا اور آب و ہوا کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس پیشے میں آپ آبزرویشن اسٹیشن، سیٹلائٹ کی تصاویر اور ریڈار سے حاصل ہونے والا موسمیاتی ڈیٹا استعمال کرتے ہوئے موسمی پیشین گوئی کرتے ہیں۔ بعد میں اس معلومات کو عوام، تجارتی و کاروباری ادارے، سرکاری ادارے یا فوج اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی موسمی تبدیلیوں کا مطالعہ میٹیو رولوجسٹ کا ایک اہم کام ہے۔

ماہر موسمیات کی سب سے زیادہ کھپت گورنمنٹ کے محکمہ موسمیات میں ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نجی شعبے میں بعض ادارے مثلاً ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ماحولیاتی کنسلٹنٹ اور یوٹیلیٹی کمپنیوں کو بھی ماہر موسمیات کی ضرورت رہتی ہے۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے آپ کو میٹیو رولوجی، ماحولیاتی سائنس، طبعیات، ریاضی یا متعلقہ موضوع میں ڈگری درکار ہوگی۔ اگر آپ کے پاس متعلقہ موضوع میں ماسٹرز کی ڈگری ہے تو آپ ریسرچ پوسٹ کیلئے بھی اہل ہیں۔ یہ ڈگری آپ کو موسمیاتی پیشین گوئی کے عہدے کا اہل بھی بناتی ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی موثر تحریری اور زبانی مہارت ہوتا کہ موسمیاتی پیش گوئی کو بہتر بیان کرسکے۔ لوگوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے اچھی صلاحیت ہوتا کہ عام لوگوں سے لے کر ٹیکنیکل عملے تک، سب سے مل کر کام کرسکے۔ پیچیدہ موسمیاتی ڈیٹا کے تجزیے اور مطالعے کیلئے قوی مہارت ہو۔ آب و ہوا سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو پروسیس کرنے کیلئے بہترین ریاضیاتی اہلیت ہونی چاہیے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کا جائزہ لینے اور

libraryofpeshawar.blogspot.com

پیشین گوئی کرنے کیلئے کمپیوٹر کی بہترین مہارت ہوتا کہ ماڈلنگ سافٹ ویئر استعمال کر سکے۔ تفصیل اور باریکی پر توجہ کر سکتا ہو، تا کہ اگر موسم میں ہلکی تبدیلی بھی ہوئی ہو تو موسمی پیشین گوئی پر نظر ثانی کر سکے۔

اہم شاخیں

- فورکاسٹ میٹیورولوجسٹ: یہ مختلف مشاہدوں کے بعد حاصل ہونے والے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹرائزڈ ماڈل کی مدد سے موسمیاتی پیشین گوئی کرتا ہے۔ یہ ماہرین اپنی تیار کی ہوئی پیشین گوئیاں بین الاقوامی موسمیاتی اداروں سے بھی شیئر کرتے ہیں۔
- براڈکاسٹ میٹیورولوجسٹ: یہ پیشین گوئیوں کی معلومات (مثلاً متوقع درجہ حرارت، بارش وغیرہ) کو اس انداز سے پیش کرتا ہے کہ وہ ٹیلی ویژن، ریڈیو یا انٹرنیٹ پر دکھائی اور سمجھائی جا سکیں۔ مثال کے طور پر وہ نقشے بناتا ہے جنھیں دیکھ کر ناظرین موسمیاتی پیشین گوئیوں کا بہ آسانی ادراک کر پاتے ہیں۔
- فورنسک میٹیورولوجسٹ: یہ عموماً کنسلٹنٹ کی حیثیت سے کام کرتا ہے اور گزشتہ موسمیاتی واقعات کو دوبارہ تیار کرتا ہے۔ اس کی مدد سے انشورنس کمپنی یا قانون دانوں کو مخصوص کلیم یا قانونی کیس پر پڑنے والے موسمیاتی اثرات کے حوالے سے جانچنا آسان ہوتا ہے۔ یوں وہ کیس کے قریب تر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- انوائرمنٹل میٹیورولوجسٹ: یہ موسمیاتی مسائل پر تحقیق کرتا ہے جن میں شدید موسمیاتی پیٹرن، فضائی آلودگی اور پانی یا ہوا کے ذریعے پھیلنے والے امراض کا مطالعہ شامل ہیں۔
- ہائیڈرولوجسٹ: یہ آبی وسائل کو جانچتا، ان کا مطالعہ کرتا اور ان کے بچاؤ کی ممکنہ تدابیر سوچتا ہے، مثلاً جھیل، آبی ذخیرہ گاہیں اور گھریلو پائپ لائن۔ ہائیڈرولوجسٹ گورنمنٹ ایجنسی، فراہمی آب کے اداروں، جامعات اور ماحولیاتی کنسلٹنٹ کمپنیوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ارضیات، ریاضی، طبعیات، حیاتیات، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔

- کم از کم اہلیت: اس میدان میں داخلے کیلئے متعلقہ ڈگری ضروری ہے۔ تحقیق کے کام کیلئے کم از کم ماسٹرز کی ڈگری ہونی چاہیے۔
- طرز کار: ہر وقت موسمی تغیر سے باخبر رکھنے کیلئے موسمیاتی پیشین گوئی ضروری ہے اور اس کیلئے یہ پیشہ ور چوبیس گھنٹے کی شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر اوور ٹائم بھی کرنا ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: ماہر موسمیات مقامی موسمیاتی اسٹیشن پر موجود اپنے دفتر میں کام کرتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں سرکاری اور نجی، دونوں سطح پر اس قسم کے ادارے موجود ہیں۔ اس کے کام کا ایک مقام ملٹری بیس بھی ہے۔
- تلخیاں: درست موسمی پیشین گوئی ماہر موسمیات کی ذمے داری ہوتی ہے اور یہ کرب انگیز کام ہے، خاص کر شدید موسمی حالات میں کہ جب اس سے املاک اور انسانوں کو خطرات لاحق ہوں۔

ماہر فلکیات

ماہر فلکیات (Astronomer) کائنات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ اس کام کیلئے زمینی دوربین یا خلائی جہازوں میں لگی خلائی دوربینیں اور دیگر جدید آلات استعمال کرتے ہیں۔ وہ ان آلات کی مدد سے کائنات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ وہ ریاضیاتی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے ڈیٹا کا تجزیہ کرتے، سیاروں، ستاروں اور کہکشاؤں کی حرکت کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر کائنات اور کائنات کی تخلیق کے بارے میں مفروضے قائم کرتے ہیں۔ وہ اس ضمن میں پرانے نظریات کو بھی جانچتے ہیں۔

چونکہ فلکیات ایک بہت ہی علمی میدان ہے، اس لیے خواہش مند ماہرین فلکیات کو اس کیلئے کم از کم طبعیات یا فلکیات میں عموماً پی ایچ ڈی کی ڈگری درکار ہوتی ہے۔ بیشتر ماہرین فلکیات جامعات میں تحقیق کرتے ہیں، لیکن بعض متعلقہ شعبوں میں جاتے ہیں، جیسے انسٹرومنٹ انجینئرنگ، کمپیوٹر پروگرامنگ یا اسپیس سائنس۔ یہاں وہ خلائی منصوبوں کی تیاری میں معاونت کرتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس گریجویشن کی ڈگری ہے تو آپ رصدگاہ (O)، تحقیقی لیبارٹری یا سائنس میوزیم میں

libraryofpeshawar.blogspot.com

ملازمت کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اعلا تعلیم کیلئے جانے سے پہلے آپ کیلئے یہ تجربہ سود مند ہوگا۔ ماسٹرز خاص کر پی ایچ ڈی کی ڈگری آپ کو اس پیشے میں آگے جانے کیلئے معاون ہے۔ چونکہ یہ خالصتاً علمی اور تحقیقی کیریئر ہے، لہٰذا اس میں آپ کو اپنی تحقیق کرنی ہوگی، مقالہ جات چھپوانے ہوں گے۔ اپنی تعلیم جاری رکھتے ہوئے آپ کسی اعلا تعلیمی ادارے میں پڑھا بھی سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کی منطقی اپروچ اور مبہم فلکیاتی آئیڈیاز کو جانچنے کی اہلیت ہو۔ جدید ریاضیاتی مہارت ہو تا کہ کمپیوٹر ماڈلنگ کا استعمال کر سکے اور مفروضی تحقیق کے قابل ہو۔ کمپیوٹر کی بہترین مہارت ہو کر مشاہداتی ڈیٹا کا تجزیہ کرے اور مفروضی ماڈل تیار کر سکے۔ مستقل مزاجی ہو کر فلکیاتی مظاہر میں جو سست رفتار تبدیلیاں آتی ہیں، اُن کا مطالعہ کرنے کے قابل ہو۔ تفصیل پر توجہ کرنے کے قابل ہو اور محفوظ ڈیٹا کی ٹھیک ٹھیک پیمائش کا اہل ہو۔

اہم شاخیں

- **تھیوریٹیکل ایسٹرونومر:** یہ پیچیدہ کمپیوٹر ماڈل تخلیق کرتا ہے تا کہ نئے فلکی مفروضے تیار اور ٹیسٹ کر سکے۔ یہ رپورٹوں، سائنسی جرائد اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں نئے انکشافات بھی پیش کرتا ہے۔
- **آبزرویشنل ایسٹرونومر:** یہ خلائی جہاز اور سیلائٹ سے ڈیٹا جمع کرنے کیلئے ریڈیائی، انفراریڈ اور آپٹیکل دوربین کا استعمال کرتا ہے۔ اور پھر نئے مفروضے اور پیشین گوئیاں کرنے کیلئے اس ڈیٹا کا تجزیہ کرتا ہے۔
- **پلانیٹیریم ڈائرکٹر:** یہ عوام میں فلکیات کی معلومات عام کرنے اور ان میں شعور پیدا کرنے کیلئے فلکیات کے موضوع پر نمائشیں اور فلمیں تیار کرتا ہے۔ وہ اس ضمن میں مختلف پیشہ ور گروپوں اور طلبہ و طالبات کو بھی اپنے ہاں دعوت دیتا ہے۔
- **ایسٹرونومی لیکچرر:** یہ طلبہ کو فلکیات کا مضمون پڑھاتا ہے اور فلکیات کے بارے میں فہم میں اضافہ کرتا ہے۔

- **سیلائٹ سسٹم انجینئر:** یہ الیکٹرونکس، کمپیوٹر سائنس اور فلکیات کی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے خلائی سیلائٹ کی تعمیر کرتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** فلکیات، ریاضی، طبیعیات، کیمیا، ارضیات، انجینئرنگ، انفرمیشن ٹیکنالوجی وغیرہ۔
- **کم از کم اہلیت:** اس پیشے میں داخلے کیلئے عموماً کم از کم اہلیت فلکیات، اسپیس سائنس، طبیعیات یا ارضی طبیعیات میں ماسٹرز ہے۔
- **طرزِ کار:** آسمانوں کا مطالعہ کرنے اور ڈیٹا جمع کرنے کیلئے طویل اور بے قاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں۔ اس اختتامِ ہفتہ اور چھٹیوں میں کام جاب کا لازمہ ہے۔
- **کام کا مقام:** ماہرین فلکیات زیادہ تر لیبارٹری، رصدگاہ اور تحقیقی شعبوں میں کام کرتے ہیں۔ میٹنگ اور کانفرنس میں شرکت کیلئے انھیں بیرونِ ملک کا سفر کرنا ہوتا ہے۔
- **تلخیاں:** یہ بہت ہی محنت طلب تحقیقی کام ہے۔ داخلے کیلئے سخت مقابلہ ہے۔ بہت سے گریجویٹس کو بطور ماہر فلکیات کام نہیں ملتا۔

خلاباز

خلاباز (Astraunaut) بہت ہی انتہائی تربیت یافتہ افراد ہوتے ہیں جو خلائی جہاز کو خلا میں لے جاتے ہیں یا خاص مشن پر خلا میں جاتے ہیں۔ ان کاموں میں سیلائٹ چھوڑنا یا سیلائٹ کی مرمت یا کم کشش ثقل میں رہتے ہوئے سائنسی تجربات کرنا شامل ہیں۔ خلاباز نیشنل اسپیس ایجنسی کے ملازم ہوتے ہیں اور بہت کم خلا میں سفر کیلئے منتخب کیے جاتے ہیں۔ یہ دنیا کا بہت ہی خاص اور منفرد کیریئر ہے۔

خلاباز کی حیثیت سے منتخب کیے جانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ملک کے شہری ہوں جو انسان

libraryofpeshawar.blogspot.com

برداری خلائی پروگرام چلا رہا ہو۔ آپ جسمانی طور پر صحت مند ہوں، اسپیس ایجنسی کا مطلوبہ قد، وزن اور عمر رکھتے ہوں۔ تقریباً تمام خلاباز سائنس یا انجینئرنگ میں اعلیٰ تعلیمی اہلیت رکھتے ہیں یا مشاق جیٹ پائلٹ ہوتے ہیں۔ اس کردار کیلئے آیا آپ جسمانی اور نفسیاتی طور پر موزوں ہیں یا نہیں، کئی انٹرویو کے مراحل سے گزرنا پڑے گا۔

خلاباز بننے کی ابتدا اپنے ملک میں پائلٹ کی حیثیت سے کرنا ہوگی۔ اس کیلئے مطلوبہ ٹیسٹ اور ضروریات پوری کرنی ہوں گی۔ خاص تجربے کے بعد آپ ملک کے خلائی پروگرام کیلئے درخواست دیں گے۔ بہت سے خلائی ادارے کم از کم گریجویشن مانگتے ہیں۔

درکار مہارتیں

خلائی مشن کیلئے کام کرنے والے بہت سے افراد کے ساتھ کام کرنے کی اچھی صلاحیت ہو۔ غیر متوقع اور پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کیلئے خوب تخلیقیت ہو تاکہ کم وسائل میں یہ مسائل حل کر سکے۔ شدید ماحول میں رہنے اور مشکل حالات سے نمٹنے کی انتہائی لچک ہو۔ سخت اور مشکل صورت حال سے نکلنے کیلئے منطقی اور تجزیاتی اپروچ رکھتا ہو۔ جسمانی قوت ہو کہ لائیو مشن کی تربیت کر سکے جو سخت جوکھم کا کام ہے۔ تفصیل اور باریکی پر نظر رکھ سکتا ہو تاکہ خلائی مشن کو کامیاب بنا سکے۔

اہم شاخیں

- کمانڈر یا پائلٹ: یہ خلائی جہاز کی اڑان اور اس میں موجود عملے کی حفاظت کا ذمے دار ہوتا ہے۔ پورے مشن کی مجموعی کامیابی کا دارومدار بھی اسی پر ہے۔ ان امور کے علاوہ وہ دیگر معاملات کی بھی نگرانی کرتا ہے جیسے آن بورڈ تجربات میں معاونت اور خلا میں چہل قدمی۔
- مشن یا پے لوڈ اسپیشلسٹ: یہ کم کشش ثقل کی حالت میں تجربات کا ذمے دار ہوتا ہے اور ساتھ ہی عملے کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔ نیز، خاص آلات مثلاً سیٹلائٹ اور پروب کی اڑان بھی دیکھتا ہے۔
- ایسٹرو فزیسسٹ: یہ بعض حساس آلات مثلاً سیٹلائٹ اور دوربین کی مدد سے خلا کا مطالعہ کرتا

ہے۔ ستاروں، سیاروں اور دیگر مظاہر فطرت کا مشاہدہ کرتے ہوئے نئے مفروضے تخلیق کرتا ہے تاکہ دنیا کو پتا چل سکے کہ یہ کائنات کیسے کام کر رہی ہے۔
- سیٹلائٹ انجینئر: یہ الیکٹرونک کمیونیکیشن جاری رکھنے، زمین کا مشاہدہ کرنے اور کائنات کا مطالعہ کرنے کیلئے خلائی سیٹلائٹ ڈیزائن اور تیار کرتا ہے۔ ایسے متعلقہ آلات اور اوزار بھی ڈیزائن اور تیار کرتا ہے جو زمین پر اس کام کیلئے درکار ہوتے ہیں۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: خلا، اڑان، ریاضی، طبیعیات، میکینکل انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، میٹریل سائنس۔
- کم از کم اہلیت: اس کیریئر میں آپ کو کم از کم سائنس یا انجینئرنگ میں اعلیٰ ڈگری یا تیز رفتار جیٹ چلانے کا خوب تجربہ ہونا ضروری ہے۔
- طرز کار: کام کے اوقات بے قاعدہ ہوتے ہیں۔ تربیت کے دوران طویل عرصہ گھر سے دور رہنا پڑتا ہے۔ خلائی اڑان کئی مہینوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
- کام کا مقام: خلاباز عموماً دور دراز انتہائی سیکیورٹی والے علاقوں میں کام کرتے ہیں۔ تربیت کی غرض سے اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: کام کے اوقات بہت طویل ہوتے ہیں اور کام سخت اور خطرناک ہے۔ شدید تربیت ذہنی اور جسمانی لحاظ سے بہت بڑا چیلنج ہوتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

کاشت کاری، حیوانات اور ماحول

اگر آپ کو فصلوں، پودوں اور حیوانات کا شوق ہے تو آپ اس سیکٹر میں کیریر کے انتخاب کیلئے غور کر سکتے ہیں۔ گھوڑوں کو سدھانے اور بیمار جانوروں کی دیکھ بھال سے لے کر بہتر فصلوں پر تیاری کیلئے تحقیق تک، اس شعبے میں بہت سے کیریر کے مواقع موجود ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھ رہے ہیں۔

بیطار (جانوروں کا ڈاکٹر)

حیوانوں کا معالج (Veterinary Surgeon) جو عموماً VET کہلاتا ہے، بیمار اور زخمی حیوانوں / چوپایوں کا علاج کرتا ہے۔ اُردو میں اسے "بیطار" کہتے ہیں۔ حیوانوں کا معالج دوران تعلیم کئی جانوروں کے علاج کی تربیت حاصل کرتا ہے۔ اس تربیت کے دوران انھیں گھریلو اور جنگلی حیوانات کے علاج سے بھی پالا پڑتا ہے، لیکن عملی زندگی میں عام طور پر یہ لوگ گھریلو اور پالتو جانوروں ہی کا علاج کرتے ہیں۔ "ویٹ" کی حیثیت سے آپ حیوانوں کے ماحول کی دیکھ بھال اور حفظ صحت کے معیار کو کنٹرول کر سکتے ہیں اور حیوانوں میں پھیلنے والے امراض سے بچاؤ کیلئے نئی تدابیر اور دواؤں پر تحقیق کر سکتے ہیں۔ پاکستان جیسے زرعی ملک میں اس شعبے میں کام کے خاصے مواقع موجود ہیں۔

اس میدان میں داخلے کیلئے ویٹرینری سائنس میں چار سے چھ سالہ ڈگری کی ضرورت ہے جو حکومت سے منظور شدہ متعلقہ ادارے سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس تعلیمی اہلیت کے بعد آپ کسی نجی یا سرکاری ہسپتال میں ملازمت سے آغاز کر سکتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ ساتھ یہ پیشہ ور کسی ایک مخصوص شعبے میں (مثلاً سرجری، غذا یا پیرا سائٹولوجی یعنی حشرات کا علم) مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ بعض معالج اپنی پریکٹس بھی شروع کرتے ہیں۔ گاؤں دیہات میں اس کی بہت مانگ رہتی ہے۔

درکار مہارتیں

بہترین تحریری اور زبانی ابلاغ کی مہارت ہو تا کہ حیوانوں کے مالکان کو ان کے حیوانوں کی صحت اور حفاظت کے بارے میں موثر انداز میں بتا اور سمجھا سکے۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو تا کہ یہاں کام کرنے والے دیگر عملے کے ساتھ مل کر آپ اس انداز سے کام کریں کہ حیوانوں کو صحت اور حفاظت کے بہترین مواقع مل سکیں۔ خوب انتظامی مہارت رکھتا ہو، خاص کر جب اپنی پریکٹس کر رہا ہو تو یہ اور بھی ضروری ہے، کیوں کہ اس میں درست بل دینا اور پورا ریکارڈ رکھنا بہت اہم ہے۔ مسائل کو فوری حل کرنے، مشکل فیصلے لینے اور زخمی جانوروں کا علاج کرنے کیلئے درست اقدام کرنے کی قابلیت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- **پالتو جانوروں کا معالج:** اس کا خاص تجربہ پالتو جانوروں مثلاً بلی، کتے، خرگوش اور توتے کے علاج سے ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسے Domestic Animal Vet کہتے ہیں۔
- **فارم ویٹ:** فارم ویٹ (Farm Vet) فارم ہاؤس یا باڑوں میں موجود حیوانوں کا علاج کرتا ہے۔ ان میں بھینس، گائے، بکریاں، بھیڑیں وغیرہ شامل ہیں۔ فارم ویٹ اپنا زیادہ تر وقت مختلف فارموں کے سفر، یہاں پلے ہوئے چوپایوں کی دیکھ بھال اور مالکان کو مشورے دینے میں گزارتے ہیں۔
- **زُو ویٹ:** زُو ویٹ (Zoo Vet) خاص کر جنگلی حیوانوں کی صحت کیلئے کام کرتا ہے جو چڑیا گھر یا جنگلی باغ (وائلڈ لائف پارک) میں رکھے جاتے ہیں۔ کسی خاص حیوان پر کام کی ذمے داری بھی انھیں دی جا سکتی ہے۔
- **ایکوائن ویٹ:** ایکوائن ویٹ (Equine Vet) گھوڑے کی صحت اور علاج کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ گھڑسواری کی تربیت گاہوں (Riding School)، فارم ہاؤس یا پولو کلب اور دیگر اسی قبیل کی جگہوں پر کام کرتا ہے۔ بعض ایکوائن ویٹ اعلیٰ نسل کے گھوڑوں کی نگہداشت بھی کرتے ہیں۔
- **ویٹرینری فزیوتھیراپسٹ:** یہ گھوڑوں اور کتوں (خواہ یہ پالتو ہوں یا سدھائے ہوئے ہوں) کو

libraryofpeshawar.blogspot.com

دیکھتا ہے۔ یہ فارم یا چڑیا گھر میں موجود جانوروں کے ساتھ بھی کام کرتا ہے۔ اس پیشے میں آنے کیلئے ویٹرنری فزیوتھیراپی میں ڈگری لازمی ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ انسانی فزیوتھیراپی میں گریجویشن کرنے کے بعد ویٹرنری فزیوتھیراپی میں ماسٹرز کرلیا جائے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حیوانات کی دیکھ بھال، حیاتیات، کیمیا، حیوانیات، سائنسی تحقیق، ریاضی۔
- کم از کم اہلیت: بیطار کو ویٹرنری کالج سے ڈگری لینی پڑتی ہے۔
- طرز کار: اس جاب میں طویل دورانیوں میں کام کرنا پڑتا ہے اور وقت کے تعین کے بغیر کسی بھی وقت کوئی کال آسکتی ہے۔
- کام کا مقام: اکثر حیوانوں کے ہسپتال میں کام کیا جاتا ہے۔ بہت سے بیطار فارم، چڑیا گھر یا جنگلی جانوروں کے ہسپتالوں میں بھی جا کر بیمار جانوروں کا علاج کرتے ہیں۔
- تلخیاں: یہ جاب جذباتی اور جسمانی طور پر بہت کرب انگیز ہوسکتی ہے۔ فیصلے کرتے وقت بہت چابک دستی اور حساسیت کی ضرورت پڑتی ہے۔

اینیمل کیئرورکر

پالتو حیوانوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کی ذمے داری (دانہ پانی سے لے کر گھمانا پھرانا بھی) اینیمل کیئرورکر کی ہے۔ یہ اس دوران حیوانوں کی صحت کا خیال بھی رکھتا ہے اور ان کی حفاظت بھی یقینی بناتا ہے۔ یہ پیشہ ور مختلف جگہوں پر کام کرتے ہیں، جیسے اصطبل، تازی خانہ، پالتو جانوروں کی دکان اور حیوانوں کا ہسپتال۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے باقاعدہ تعلیمی اہلیت ضروری نہیں ہے۔ تاہم اس پیشے سے متعلق اگر کوئی کورس آپ کے قرب و جوار میں ہورہا ہو تو یہ آپ کے تجربے اور مواقع میں اضافے کا ذریعہ ہوگا۔ اگر پہلے

سے جانوروں کو پالنے اور ہنکانے کا تجربہ ہے تو آپ کیلئے آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ہوں گے۔ ترقی پانے کیلئے اس شعبے میں گریجویشن کی ڈگری بھی موجود ہے جس کے بعد انتظامی عہدے تک پہنچا جاسکتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہوتا کہ اپنے عملے، بیطار، گاہکوں اور ملاقاتیوں سے درست بات کرسکے۔ باریک بیں اور تفصیلی مشاہدے کی اہلیت رکھتا ہوتا کہ کسی جانور کے برتاؤ میں معمولی سی تبدیلی کو جانچ کر اس کی بیماری یا کسی خرابی کا اندازہ لگا سکے۔ جسمانی قوت زیادہ ہو، کیونکہ اسے ہر قسم کے ماحول میں باہر رہ کر کام کرنا پڑتا ہے اور بیمار حیوانوں کو اٹھانا ہوتا ہے۔ معمول کے کاموں کو ترجیح وار ترتیب دینے اور وقت کو منظم کرنے کی مہارت ہو۔ کمپیوٹر چلانے کی اچھی مہارت ہوتا کہ اپنے کلائنٹس اور دیگر معلومات کا ریکارڈ محفوظ رکھ سکے۔

اہم شاخیں

- اینیمل ٹرینرز: یہ حیوانوں کو اس انداز سے تربیت کرتا ہے کہ وہ اس کے مالک کے اشاروں اور ہدایات کے مطابق عمل کریں۔ ٹرینرز سرکس، رہنما کتوں، ریسکیو کتوں پر کام کرتا ہے۔ یہ ایسے جانوروں کو بھی دیکھتا ہے جن کے برتاؤ میں کسی وجہ سے مسئلہ ہو۔
- اینیمل تھیراپسٹ: جن جانوروں کے جوڑوں یا عضلوں میں کوئی مسئلہ ہو تو ایسے جانوروں کو یہ تھیراپسٹ مساج یا مالش کے ذریعے درست کرتا ہے۔ اینیمل تھیراپسٹ کو مزید تجربہ اور پریکٹس کی ضرورت رہتی ہے۔
- پیٹ گرومر: یہ پالتو جانوروں کو اچھی حالت میں رکھتا ہے۔ ان کے مالکوں کو مشورے دیتا ہے کہ ان کے بال، ان کا جسم اور غذا کیا ہو کہ یہ زیادہ خوب صورت دکھائی دیں۔ پیٹ گرومر pet salon میں ملازمت کرتے ہیں یا اپنا کاروبار کرتے ہیں۔
- پیٹ شاپ مینیجر: یہ پالتو جانور فروخت کرنے والی دکان پر موجود جانوروں کی دیکھ بھال اور حفاظت کرتا ہے۔ آنے والے گاہکوں کو خریدے جانے والے جانوروں کی صحت و حفاظت کے

libraryofpeshawar.blogspot.com

بارے میں درست رہنمائی بھی اسی کی ذمے داری ہے۔ اسی رہنمائی کی روشنی میں یہ لوگ گھریلو جانوروں کی درست غذا، ماحول اور رہائش کا انتظام کرتے ہیں تاکہ ان کے جانور صحت مند رہیں۔

* سائیس: یہ اصطبل میں موجود گھوڑوں کی نگہداشت، دیکھ بھال اور صحت کا خیال رکھتا ہے۔ اصطبل وہ جگہ ہے جہاں گھوڑے رکھے جاتے اور ان کی تربیت کی جاتی ہے۔ سائیس اصطبل کے گھوڑوں کی تربیت بھی کرتا ہے اور انہیں مختلف تقاریب کیلئے تیار بھی کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: حیوانات، کیمیا، ریاضی، حیاتیات، فزیکل ایجوکیشن۔

⇦ کم از کم اہلیت: باقاعدہ اہلیت لازمی نہیں، البتہ جانوروں کو سدھانے کے فن کیلئے ماہر فن سے تربیت لینی پڑتی ہے۔

⇦ طرز کار: حیوانوں کی تربیت پورے دن کا کام ہے۔ گھنٹوں کام کرنا پڑتا ہے اور شفٹیں بھی لگی ہوتی ہیں۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر بیرونی ماحول میں کام کیا جاتا ہے اور اس دوران گھریلو یا جنگلی حیوانوں کے ساتھ رہنا ہوتا ہے۔ جانوروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کیلئے اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: معاوضہ معمولی ہوتا ہے جبکہ کام جسمانی طور پر بہت سخت ہے۔ بعض صورت حال پریشان کن بھی ہوتی ہیں۔

زُو کیپر

ایک زُو کیپر چڑیا گھر میں موجود جنگلی، نایاب اور بدیسی حیوانات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ بڑے ممالک میں یہ کام جنگلی باغوں (وائلڈ پارک) اور ایکوریم میں بھی کیا جاتا ہے۔ یہ جاب بیرونی ماحول کی ہے اور اس میں چستی و پھرتی کی بہت ضرورت رہتی ہے۔

دیتا ہے، نہلاتا دھلاتا ہے اور انہیں خوب صورت رکھتا ہے۔ کوئی جانور بیمار پڑ جائے تو اس کیلئے معالج اور دوا کا انتظام بھی کرتا ہے۔ چڑیا گھر کا ریکارڈ رکھنے کی ذمے داری بھی اسی کی ہے۔ زُو کیپر چڑیا گھر آنے والے افراد کو یہاں کے بارے میں دلچسپ معلومات بھی فراہم کرتے ہیں اور ایسا ڈیٹا جمع کرتے ہیں جو حیوانی تحقیق کیلئے مفید ہو سکتی ہے۔

زُو کیپر بننے کیلئے جانوروں کے ساتھ کام کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ کئی چڑیا گھر اور جنگلی باغ رضا کارانہ خدمات کے منتظر رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ فارم ہاؤس، پیٹ شاپ اور اصطبل بھی یہ موقع فراہم کرتے ہیں۔ اس شعبے میں ترقی بہت کم ہوتی ہے، اس لیے ایک چڑیا گھر چھوڑ کر دوسرے چڑیا گھر میں ملازمت کرنی پڑتی ہے۔

اس میدان میں ترقی اور اچھے معاوضے کیلئے ترقی یافتہ ممالک میں اینیمل مینجمنٹ یا حیوانیات میں ڈگری لازمی ہے۔ پاکستان میں ایسا کوئی نظام قائم نہیں۔ البتہ تجربہ ضروری ہے۔ ایک مرتبہ آپ نے مطلوبہ تجربہ حاصل کرلیا تو آپ کیلئے سرکاری چڑیا گھر میں آگے بڑھنے کے مواقع زیادہ ہوں گے۔

درکار مہارتیں

مشاہدہ کی بہترین مہارت ہو تاکہ یہاں موجود جانوروں کے برتاؤ یا حرکات و سکنات میں معمولی تبدیلی یا بیماری کی علامات بھی جانچ سکے۔ مشاہدہ اور تحقیق کی غرض سے روزانہ کی بنیاد پر ریکارڈ (تحریری یا کمپیوٹر پر) محفوظ رکھنے کے قابل ہو۔ جسمانی قوت ہو تاکہ مختلف آلات وغیرہ کو اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکے اور خشکی و تری میں کام کرلے۔ عملے اور دیگر ماہرین کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خوبی ہو۔ ابلاغ کی اچھی مہارت ہو کہ آنے والے افراد کو جانوروں کے بارے میں دلچسپ معلومات بہ حسن و خوبی دے سکے۔

اہم شاخیں

* سینئر کیپر: یہ زُو کیپر اور رضا کاروں کی ٹیم کی سربراہی کرتا ہے اور چڑیا گھر میں موجود حیوانوں کی

libraryofpeshawar.blogspot.com

نگہداشت کی نگرانی اس کے ذمے ہے۔

- اسپیشلسٹ کیپر: یہ ایک ہی قسم کے جانوروں (جیسے حشرات یا بندر) کی نگہداشت کا ماہر ہوتا ہے۔ اسپیشلسٹ کیپر دنیا بھر کا سفر کر کے زو کیپر اور دیگر متعلقہ پیشہ وروں کو مختلف حیوانات کے بارے میں مفید رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔
- اینیمل کیوریٹر: یہ چڑیا گھر کیلئے نئی نسلوں اور انواع کا انتظام کرتے ہیں۔ موجود حیوانات کی افزائش نسل میں معاونت بھی ان کا کام ہے۔
- اینیمل پارک مینیجر: یہ حیوانی باغ (اینیمل پارک) کی روزمرہ سرگرمیوں اور خدمات کی نگرانی کرتا اور چلاتا ہے۔ پارک مینیجر یہاں آنے والے سیاحوں کی رہنمائی کرتا ہے اور یہاں موجود حیوانات کی نگہداشت اور صحت وحفاظت کا بھی ذمے دار ہوتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: جنگلی حیات، حیاتیات، ارضیات، ریاضی، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: عمومی تعلیمی اہلیت اور متعلقہ کام کا تجربہ ضروری ہے۔ اسپیشلسٹ کردار کیلئے متعلقہ ڈگری کی ضرورت ہوتی ہے۔
- طرز کار: شفٹوں میں کام معمول کی بات ہے، البتہ جز وقتی کام بھی مل جاتا ہے۔ تجربہ کار پیشہ ور شام میں اور عموماً فون کال پر کام کرتے ہیں۔
- کام کا مقام: یہ کام عام طور پر نجی یا سرکاری چڑیا گھروں، اینیمل پارک یا ایکوریم میں کیا جاتا ہے۔ حیوانات کی منتقلی کے وقت سفر لازمی ہوتا ہے۔
- تلخیاں: موسم کیسا ہی ہو، بیرونی کام کرنا پڑتا ہے۔ بعض جانوروں کے باعث الرجی کی شکایت ہو سکتی ہے۔ بعض حیوانات کے ساتھ کام کرتے ہوئے حفاظتی اور احتیاطی تدابیر کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔

فارم مینیجر

فارم مینیجر اس بات کا ذمے دار ہوتا ہے کہ یہاں موجود مویشی، دودھ، قابل کاشت اراضی وغیرہ درست حالت میں رہیں اور فارم نفع بخش ہو۔ مشینوں کے استعمال اور جانوروں کی نقل وحرکت سے لے کر فصلوں کی منصوبہ بندی اور کاروباری انتظام تک، وہ مختلف سرگرمیوں کا ذمے دار ہوتا ہے۔ یہ سرگرمیاں مقامی موسم، آب وہوا، عوامی تقاضوں، سپر مارکیٹ، غذائی کمپنیوں کی مانگ اور دیگر عوامل کے باعث بدلتی رہتی ہیں۔

فارمنگ ایک متنوع صنعت ہے اور اس کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ فارم مینیجر فارم ہاؤس اور زرعی زمینوں کے مالکان کے ہاں ملازمت کرتے ہیں یا پھر اپنے ہی فارم ہاؤس پر کام کرتے ہیں۔ بہت سے فارم ایک قسم کی فارمنگ کرتے ہیں، اس لیے اپنے تجربے کو بڑھاتے رہنا ضروری ہے۔

اس شعبے میں داخلے کا آغاز آپ اسکول کی تعلیم کے فوری بعد بطور فارم اسسٹنٹ کر سکتے ہیں۔ یوں آپ کو اس میں ضروری انتظامی تجربہ ہوگا جو آپ کو آئندہ بہتر ملازمت کے حصول میں معاون ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ زرعی تجربہ ہے تو آپ مینجمنٹ ٹریننگ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مزید ترقی کیلئے ایگریکلچر یا فارم بزنس مینجمنٹ میں ڈگری لازمی ہے اور پھر اس کے بعد تجربہ۔ بڑے شہروں میں فارم ہاؤس ایسے افراد کو ترجیح دیتے ہیں جو پہلے سے فارم ہاؤس مینجمنٹ کا تجربہ رکھتے ہوں۔

درکار مہارتیں

جسمانی قوت (اسٹیمنا) خوب ہونا چاہیے، کیوں کہ اس جاب میں اس کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔ فارم کے کاروباری معاملات کو چلانے اور آگے بڑھانے کیلئے اچھی انتظامی مہارت ہو۔ کمپیوٹر اور آئی ٹی کی خوب مہارت ہو تا کہ فارم کا ریکارڈ جمع کر سکے اور اسے بوقت ضرورت کام میں لا سکے۔ فارم پر کام کرنے والے اچھے کارکنوں کی ٹیم بنانے اور ان کی کارکردگی کو جانچنے کی قابلیت ہو۔ مالی معاملات کو منظم کرنے، بجٹ

پلان کرنے اور پیداواری اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کیلئے کاروباری صلاحیتیں ہوں۔

اہم شاخیں

- اسٹیٹ مینیجر: یہ فارم اور ملکی زمینوں کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کی زمین اور عمارتوں کی دیکھ بھال، مرمت کرتا ہے اور ساتھ ہی مالی اور قانونی معاملات سنبھالتا ہے۔
- ایگرونومسٹ: یہ دیہی معاشیات کا ماہر ہوتا ہے۔ چنانچہ مختلف زرعی پیداوار میں ہونے والی افزائش نسل، زمین کی کیفیت اور پیداوار پر تحقیق کرتا ہے۔
- ایگریکلچر کنسلٹنٹ: یہ کسانوں، کاشت کاروں اور سرکاری اداروں کو زرعی مسائل کے بارے میں تکنیکی مشورے دیتا ہے۔
- ایگریکلچرل سیلز ایگزیکٹو: یہ زرعی مصنوعات مختلف کسانوں کو فروخت کرتا، ان کے بارے میں معلومات دیتا اور بعض اوقات ان کے استعمال کی تربیت بھی فراہم کرتا ہے۔ ان مصنوعات میں مشینیں اور کھاد وغیرہ شامل ہیں۔ کاشت کاری کا عملی تجربہ بہت مفید ہوتا ہے۔
- فش فارمر: یہ مچھلیوں کے فارم کی دیکھ بھال کرتا اور اس کی مدد سے مچھلیوں کی افزائش کرتا ہے تاکہ وہ غذائی صنعت کی ضروریات پوری کرے اور اس سے اسے نفع بھی ملے۔ فش فارمر مچھلیوں کے چھوٹے بچے خریدتے ہیں یا انڈے لے کر ان سے مچھلی حاصل کرتے ہیں۔ پھر یہ مچھلی بازار میں فروخت کرتے ہیں۔
- فاریسٹ آفیسر: یہ جنگلی حیات اور ماحول کی حفاظت کی ذمے داری انجام دیتے ہیں۔ فاریسٹ آفیسر ماحولیاتی بقا اور جنگلات کی افزائش کیلئے بھی کام کرتے ہیں۔ نیز، جنگلات کے تجارتی پہلو کو بھی سامنے رکھتے ہیں۔
- پارک آفیسر: یہ کسی علاقے میں موجود پارکوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور وہاں کے باشندوں کے فائدے کیلئے سبزہ زار اور کشادہ جگہوں کا انتظام کرتا ہے۔ پارک آفیسران پارکوں کے متعلقہ عملے کی سربراہی کرتا اور ان سے کام لیتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: زراعت، حیوانات، مظاہر فطرت، ماحولیاتی سائنس، حیاتیات، افزائش کی کاموں کی۔
- کم از کم اہلیت: اگرچہ فارم مینیجر کی حیثیت سے آپ کا تجربہ ہی آپ کی ملازمت کو تحفظ فراہم کرتا ہے، تاہم ترقی یافتہ ممالک میں اس موضوع پر ڈگری کو ترجیح دی جاتی ہے۔
- طرز کار: موسم اور فصلوں کے لحاظ سے اوقات کار بدلتے رہتے ہیں اور خاصے طویل ہو سکتے ہیں۔
- کام کا مقام: فارم مینیجر عملی کام تو زمین پر بیرونی ماحول میں کرتا ہے جبکہ انتظامی امور اپنے دفتر میں نمٹاتا ہے۔ دیگر مقامات اور زرعی نمائشوں میں شرکت کیلئے سفر عام ہے۔
- تلخیاں: سال کی فصلوں کے خاص اوقات میں کام کا بوجھ اور مصروفیات از حد بڑھ جاتی ہے۔ بیرونی عوامل مثلاً موسم کے باعث نفع متاثر ہوتا ہے۔

ہارٹی کلچر ورکر

اگر آپ کو بیرونی ماحول (آؤٹ ڈور) میں کام کرنے میں لطف آتا ہے تو آپ کو ہارٹی کلچر میں موجود مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ یہ فصلیں بونے، کاشت کاری کرنے اور پھول، پودے، درخت اور جڑی بوٹیاں فروخت کرنے کا بزنس ہے۔ آپ اپنے لیے بڑی نرسری، نباتی باغ (بوٹینکل گارڈن)، لینڈ اسکیپ کمپنی یا ایسے ادارے میں جاب تلاش کر سکتے ہیں جو شہروں میں سبزہ زاروں اور پارکوں کی نگہداشت کرتے ہیں۔

ہارٹی کلچر کے کیریئر میں داخلے کیلئے صرف میٹرک کی تعلیم کافی ہوتی ہے، جبکہ اعلیٰ اور انتظامی عہدوں تک ترقی اور بہ طور ماہر نباتات جاب کیلئے لینڈ اسکیپ ڈیزائن یا ہارٹی کلچر سائنس میں مزید تعلیمی ڈگری مانگی جاتی ہے۔

ابتدا میں بہ طور معاون آپ کسی بڑی نرسری یا باغ کی ٹیم کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ اس دوران آپ

libraryofpeshawar.blogspot.com

کو پودوں کی دیکھ بھال کرنی ہوگی یا گالف کورس یا کھیل کے میدان میں پودوں کی نگہداشت کرنی ہوگی۔ تجربے کے ساتھ آپ کسی خاص شعبے میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں، جیسے غذائی فصلیں، دوائی نباتات یا آرائشی پھول پودے۔

درکار مہارتیں

جسمانی قوت اور اسٹیمنا خوب ہو کہ مختلف پودوں درختوں وغیرہ کی درستگی کیلئے ہر قسم کے موسم میں کام کرنا پڑتا ہے۔ ہاتھ سے کام کرنے میں چابک دستی ہوتا کہ بیج بو سکے اور باغ کے اوزاروں کو چلا سکے۔ کام (جیسے مال گاڑی پر چڑھانا، کھدائی کرنی ہو یا فصل کی کٹائی ہو) کی منصوبہ بندی کیلئے انتظامی اہلیت رکھتا ہو۔ مسائل حل کرنے کی اہلیت ہوتا کہ پودوں درختوں وغیرہ میں پیدا ہونے والی امراض یا خرابیوں کو مخصوص اقدام کے ذریعے حل کرلے۔ تخلیقی صلاحیت ہوتا کہ رہائشی علاقوں کے پارکوں، باغوں اور نرسری کو پرکشش اور دلکش روپ دے سکے۔

اہم شاخیں

* لینڈ اسکیپ ڈیزائنر: یہ مکانوں اور دفتروں کے گرد موجود سبزہ زاروں کی منصوبہ بندی کرنے، پودے اور درخت اگانے اور حسن برقرار رکھنے کیلئے اپنی تفصیلی معلومات اور مہارت استعمال کرتا ہے۔
* ماہر نباتات: یہ نباتی حیات کا مطالعہ کرتا ہے اور مٹی، آب و ہوا اور دیگر زندہ انواع سے ان کے تعلق کو جانچتا ہے۔ ماہر نباتات کے پاس نباتیات کی ڈگری ہوتی ہے۔ یہ پودوں کی کاشت، ان کی نمو وغیرہ کا مطالعہ کرتا ہے اور پھر مفید اور زہریلے پودوں، پھلوں، بوٹیوں کے بارے میں دستاویزی ریکارڈ تیار کرتا ہے۔
* ہارٹی کلچرسٹ: یہ پودوں کے امراض، جینیات اور غذائیت کا مطالعہ کرتا ہے تاکہ تجارتی فصلوں کے معیار اور کارکردگی کو بہتر کیا جا سکے۔
* ہارٹی کلچر ٹیکنیشن: یہ ہارٹی کلچر کے تکنیکی امور کا ماہر ہوتا ہے، مثلاً گرین ہاؤس میں کیڑوں سے پودوں کی حفاظت یا لیبارٹری تحقیق۔

* ہارٹی کلچر تھیراپسٹ: یہ باغبانی کی عملی مہارت کو طویل امراض میں مبتلا مریضوں کی شفا بخشی کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: باغبانی، نباتات، پھل پھول پودے، حیاتیات، کیمیا، صحت و تن درستی، ارضیات۔
- کم از کم اہلیت: اسکول کی بنیادی تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ مزید اعلیٰ عہدوں تک ترقی کیلئے مزید تعلیمی اہلیت درکار ہوتی ہے۔
- طرز کار: عموماً باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے، تاہم بعض نرسری میں مخصوص اور حساس پودوں کی نگہداشت کیلئے مخصوص اوقات میں کام کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔
- کام کا مقام: عام طور پر نرسری، گرین ہاؤس، باغوں، پارکوں اور شہروں کی کشادہ جگہوں میں کام کیا جاتا ہے۔
- تلخیاں: خراب موسم میں بھی مسلسل کام کرنا پڑتا ہے۔ اس کیریئر میں آرام بہت کم ہے لہٰذا جسمانی قوت خوب ہونا ضروری ہے۔

لینڈ اسکیپ آرکیٹیکٹ

لینڈ اسکیپ آرکیٹیکٹ انسانی اور فطری، دونوں طرح کی کھلی جگہوں کو ڈیزائن کرتا اور ان کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کردار میں، آپ دیگر ماہرین تعمیرات اور انجینئرز سے مل کر پارکوں، تفریحی مقامات، رہائشی ایجنسیوں، اسپورٹس کمپلیکس اور شہری علاقوں کی منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کا کام کرتے ہیں۔

اس پیشے میں کام کرنے کیلئے عموماً متعلقہ موضوع میں گریجویشن یا ماسٹرز کی ڈگری درکار ہوتی ہے۔ سرکاری ادارے اور بڑی نجی تعمیراتی کمپنیاں اس شعبے میں ملازمت کے نمایاں مواقع ہیں۔ البتہ ماحولیاتی ایجنسیوں، یوٹیلٹی کمپنیوں، سپر مارکیٹ اور دیگر نجی اداروں میں بھی جاب دستیاب ہوتی ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اس شعبے میں داخلے کیلئے آپ کو گارڈن ڈیزائن، لینڈ اسکیپ آرکیٹکٹ، پلاننگ یا انوائرنمنٹل کنزرویشن میں ڈگری چاہیے ہوگی۔ اس کے بعد آپ چاہیں تو لینڈ اسکیپ آرکیٹکٹ میں ماسٹرز کر کے بھی ترقی کے مواقع بڑھا سکتے ہیں۔ پاکستان میں اس شعبے نے ابھی اتنی ترقی نہیں کی۔ اس لیے یہاں تعلیمی تقاضے بھی سخت نہیں ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی قابلیت ہونا کہ اپنے کلائنٹ اور تعمیراتی عملے سے موثر گفتگو کر سکے۔ ڈیزائن کا ذوق ہو اور وہاں کے کلچر کا شعور تا کہ اس کے مطابق نئے ڈیزائن تخلیق اور آرائش کر سکے۔ اپنے کلائنٹ کی ضرورت کو سمجھنے اہلیت ہو اور اس ضرورت کو ڈیزائن کے ساتھ ہم آہنگ کر پائے۔ ڈیزائن اور پریزنٹیشن تخلیق کرنے کیلئے انفرمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کی اچھی مہارت رکھتا ہو۔ تجارتی ہوتے ماحولیاتی اور معاشرتی رجحانات کے ساتھ اطلاق کر سکے۔

اہم شاخیں

- **لینڈ اسکیپ کنٹریکٹر:** یہ لینڈ اسکیپ آرکیٹکٹ کے ڈیزائن کے مطابق کام کی تکمیل کیلئے ماہر عملہ اور مشین مقرر کرتا ہے اور اس منصوبے کی تکمیل تک اس کی نگرانی کرتا ہے۔
- **لینڈ اسکیپ پلانر:** یہ شہری اور دیہی علاقوں کی آرائش کیلئے ایسا منصوبہ تجویز کرتا ہے کہ وہاں کی فطری سیٹنگ کو کم سے کم تبدیل کرنا پڑے۔
- **لینڈ اسکیپ مینیجر:** یہ نئے لینڈ اسکیپ کی منصوبہ بندی اور پرانے لینڈ اسکیپ کو بہتر کرنے میں معاونت کرتا ہے۔ اس کردار کے دوران لینڈ اسکیپ آرکیٹکٹ مجوزہ ڈیزائن کے قانونی پہلوؤں کو جانچتا اور پروجیکٹ کی نگرانی کرتا ہے کہ آیا کام مجوزہ ڈیزائن کے مطابق ہو رہا ہے۔
- **لینڈ اسکیپ سائنٹسٹ:** ماحولیاتی اعتبار سے اہم انواع کے بارے میں جائزے لیتے ہیں اور پھر ان کی بقا اور ان سے مزید استفادہ کے طریقے تجویز کرتے ہیں۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** ڈیزائن، آرٹ، ماحولیاتی سائنس، آرکیٹکچر، ٹاؤن پلاننگ، انفرمیشن ٹیکنالوجی، ارضیات۔
- **کم از کم اہلیت:** لینڈ اسکیپ آرکیٹکٹ کی حیثیت سے کام کرنے کیلئے متعلقہ موضوع میں ڈگری اور متعلقہ پروفیشنل ادارے سے اجازت نامہ لازمی ہے۔
- **طرز کار:** عموماً باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرنا ہوتا ہے، لیکن تاریخ تکمیل تک پروجیکٹ مکمل کرنا ہو تو گاہے بگاہے اختتام ہفتہ اور طویل اوقات میں کام کرنا ہوتا ہے۔
- **کام کا مقام:** زیادہ تر دفتر میں کام کیا جاتا ہے، البتہ کام کے مقام کا سروے کرنے کیلئے اکثر مختلف بیرونی مقامات (سائٹس) کا سفر کرنا ہوتا ہے۔ اپنا پلان اپنے کلائنٹ کو دینے کیلئے بھی سفر کرنا پڑ سکتا ہے۔
- **تلخیاں:** کسی جگہ کے فطری حُسن کو برقرار رکھتے ہوئے کمپنی کے تقاضوں کو پورا کرنا بہت ہی تخلیقی مگر دردسری والا کام ہوتا ہے۔

ماہر ماحولیات

ماہر ماحولیات (Ecologist) نباتات وحیوانات کے درمیان تعلق اور ان دونوں کا ان کے طبعی ماحول سے تعلق کا مطالعہ کرتا ہے۔ ماہر ماحولیات کسی مخصوص موضوع (مثلاً بارانی جنگلات) یا مخصوص نوع (مثلاً ٹیر) کا ماہر بھی ہو سکتا ہے۔ ان کا کام بہت وسیع ہوتا ہے جو عالمی ماحولیاتی مسائل پر تحقیق سے لے کر مقامی اراضی کی تنظیم تک ہو سکتا ہے۔ بیشتر ماہرین ماحولیات کو ماحول کے بچاؤ سے گہری دلچسپی ہوتی ہے۔

ماہر ماحولیات کی حیثیت سے کام کرنے کیلئے آپ کو ماحولیات یا نباتیات میں گریجویشن یا ماسٹرز ہونا چاہیے۔ آسامیاں رفاہی اور غیر سرکاری اداروں (این جی او) میں موجود ہوتی ہیں جو ماحول اور جنگلی حیات

libraryofpeshawar.blogspot.com

کے بچاؤ کیلئے تحریک چلاتے ہیں۔اس کے علاوہ سرکاری ماحولیاتی ادارے اور ماحولیاتی کنسلٹنٹ ایجنسی میں بھی مواقع ہوتے ہیں۔

ماحولیاتی ایجنسی میں رضاکار کی حیثیت سے آپ اپنے کیریر کا آغاز کر سکتے ہیں۔لیکن،متعلقہ ڈگری لازمی ہے۔اس کے بعد اپنا تجربہ بڑھاتے ہوئے آپ تحقیق اور ڈیٹا اینالیسس کی طرف جاسکتے ہیں۔ماہر بننے کیلئے ماسٹرز کی ڈگری ازحد مفید ہے۔

اس کیریر کی ابتدا میں آپ فیلڈ سروے کریں گے،رپورٹ تیار کریں گے اور متعلقہ اداروں کی مشاورت کریں گے۔تجربے میں اضافے کے ساتھ آپ کسی سرکاری ماحولیاتی شعبے میں یا ماحولیات سے متعلق ایجنسی میں انتظامی عہدے پر جاسکتے ہیں۔کسی مخصوص شعبے میں بھی مہارت حاصل کی جاسکتی ہے۔

درکار مہارتیں

اچھی ابلاغی قابلیت ہو تا کہ رپورٹ پیش کرسکے اور تحقیقی مقالات لکھ سکے۔نمونوں کے تجربے کیلئے آلات کے استعمال اور ڈیٹا جمع کرنے کی مہارت ہو۔عزم اور صبر ہو،کیوں کہ بہت سے پروجیکٹ پر تحقیق مکمل کرنے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ٹیم کو منظم کرنے کی اچھی مہارت ہو تا کہ بڑے پروجیکٹ کیلئے ٹیم کو چلاسکے اور انھیں مشورے دے سکے۔کمپیوٹر چلانے کی خوب مہارت ہو تا کہ ڈیٹا کی درست رپورٹنگ،تجربے اور پریزنٹیشن کرسکے۔

اہم شاخیں

- میرین ایکولوجسٹ:یہ سمندر میں موجود حیات اور ماحول کا مطالعہ کرتا ہے۔جس کا مقصد تجارتی لحاظ سے مفید مچھلیوں اور بحری انواع کا تحفظ ہوتا ہے۔
- کنزرویشن ایکولوجسٹ:یہ قدرتی وسائل کے تحفظ کیلئے منصوبہ بندی کرتا اور پروگرام بناتا ہے۔جنگلی حیات کو مختلف ماحول میں رہنے کے قابل کرتا ہے۔
- بائیو ڈائیورسیفائی آفیسر:یہ خطرے سے دوچار نباتی اور حیوانی انواع کی بقا اور تحفظ کیلئے اقدامات کرتا ہے۔اس مقصد کے تحت فیلڈ ورک کرتا ہے تاکہ اس کی روشنی میں متعلقہ نجی اور سرکاری

اداروں کو تجاویز دے سکے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں:جنگلی حیات اور ماحولیاتی تحفظ،نباتیات،کیمیا،جغرافیہ،ریاضی،شماریات۔
- کم از کم اہلیت:ماحولیات یا ارضیات میں ڈگری ضروری ہے۔ماسٹرز کی تعلیم بہرصورت مفید ہے۔
- طرزِ کار:ماہر ماحولیات جنگلی حیات اور ماحول کے تحفظ کیلئے بہت پُرعزم ہوتا ہے۔اس کام میں اکثر کئی کئی گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام:ماہر ماحولیات اپنے دفتر،لیبارٹری یا فیلڈ میں کام کرتے ہیں۔مختلف مقامات کے سفر کا مطلب ہے کہ طویل عرصہ گھر سے دور رہنا ہوگا۔
- تلخیاں:فیلڈ ورک اور تحقیق میں طویل دورانیہ کی مشغولیت شدید جسمانی تھکن کا باعث ہوسکتی ہے۔ایک جگہ سے دوسری جگہ کے پے درپے سفر کیلئے ڈرائیونگ لائسنس درکار ہوتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ

اگر آپ کو یہ جاننے میں مزہ آتا ہے کہ چیزیں کیسے کام کرتی ہیں اور انھیں بہتر کرنا چاہتے ہیں تو اس سیکٹر میں بہت زیادہ مواقع آپ کیلئے موجود ہیں۔ آپ کوئی نئی مشین بنا رہے ہیں، تجربات کر رہے ہیں یا اس کے پیچھے چھپی سائنس کا کھوج رہے ہیں، آپ کا تخلیقی، منظم اور باسلیقہ ہونا ضروری ہے۔

سول انجینئر

سول انجینئر کئی قسم کے انجینئرنگ پروجیکٹ ڈیزائن اور منظم کرتے ہیں۔ ان منصوبوں میں چھوٹی بڑی سڑکیں، پل، پائپ لائن وغیرہ شامل ہیں۔ سول انجینئر کا کردار مشکل اور متنوع ہے۔ اس کام کے دوران کلائنٹ سے گفتگو، جگہ کا سروے، ڈیزائن (بلیو پرنٹ) کی تیاری، لاگت کا تخمینہ، پروجیکٹ کے ماحول پر اثرات کا جائزہ، پروجیکٹ میں صحت اور حفاظت کے معیارات کو یقینی بنانا جیسے امور شامل ہیں۔

سول انجینئر بہت سے شعبوں میں سے کسی ایک میں مہارت پیدا کر سکتا ہے۔ ان شعبوں میں ٹرانسپورٹ، سڑکیں، ہوائی اڈا، بند (ڈیم)، پائپ لائن، سیوریج وغیرہ سمیت کئی شعبے شامل ہیں۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے میٹرک تک کی تعلیم لازمی ہے۔ اس کے بعد آپ کسی سول انجینئرنگ کمپنی میں بہ طور انجینئرنگ ٹیکنیشن تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید ترقی کیلئے آپ کو سول انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کرنا ہوگی۔ اس کیریر میں آگے بڑھنے کا یہ سب سے عام راستہ ہے۔ اس کے بعد کئی تعمیراتی کمپنیاں بہ طور پر تربیت فراہم کرتی ہیں۔ تجربے کے ساتھ آپ کسی خاص شعبے کے مخصوص سول انجینئر بن سکتے ہیں۔ بعض ممالک میں متعلقہ ادارے سے اجازت نامہ لینا ضروری ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

تخلیقیت اور جدت ہوتا کہ ایک انجینئر کی حیثیت سے ڈیزائن کو کامیابی سے محسوس اور تصور کر سکے۔
مختلف کاموں کی تکمیل کیلئے انجینئروں اور تعمیراتی کارکنوں کی ٹیم کو چلانے کی قابلیت رکھتا ہو۔ مسائل کو حل کرنے کی مہارت ہو کہ کمپیوٹر سافٹ ویئر استعمال کرتے ہوئے پیچیدہ تخمینے کر سکے۔ بنیادی ڈیزائن تیار کرنے کیلئے کمپیوٹر سافٹ ویئر استعمال کرنے کی اچھی مہارت ہو۔ نئے منصوبوں کیلئے معاہدے کرنے، تخمینہ لگانے اور نیلامی میں بولی لگانے کی مہارت ہو۔

اہم شاخیں

- **کنسلٹنگ سول انجینئر:** یہ انجینئرنگ پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کرتا اور اس کیلئے مشورے دیتا ہے۔ کلائنٹ اور آرکیٹیکٹ کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ تفصیلی ڈیزائن تخلیق کرتا اور پورے پروجیکٹ کی نگرانی کرتا ہے۔
- **کنٹریکٹنگ سول انجینئر:** یہ کنسلٹنگ انجینئر کے ڈیزائن کا سائٹ پر اطلاق کرتا ہے۔ ٹھیکے داروں کے کام کی نگرانی کرتا ہے، کام کے معیار کو جانچتا اور رفتار کار کا جائزہ لیتا ہے۔ درکار خام مال اور آلات بھی خریدتا ہے۔
- **پروجیکٹ مینیجر:** یہ انجینئرنگ پروجیکٹ کا ذمے دار (انچارج) ہوتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ زیر کار منصوبہ اپنے وقت، لاگت اور معیار کے مطابق تکمیل پذیر ہو۔
- **میرین انجینئر:** یہ ساحلی اور بحری تعمیرات ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ ان تعمیرات میں تیل کے کنوئیں کے پلیٹ فارم، پون بجلی گھر، بحری باڑھ وغیرہ شامل ہیں۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** انجینئرنگ، تعمیرات، طبعیات، ریاضی، کمپیوٹر ڈیزائن، ارضیات، میٹریل سائنس۔
- **کم از کم اہلیت:** زیادہ تر مبتدی انجینئرنگ ڈگری رکھتے ہیں، لیکن تجربہ اور ساتھ ساتھ انجینئرنگ

libraryofpeshawar.blogspot.com

کی تعلیم جاری رکھنا بھی ممکن ہے۔

- طرزِ کار: سول انجینئرز عموماً معمول کے اوقات میں کام کرتے ہیں۔ تاہم اکثر کو بار بار تعمیراتی مقامات کا سفر کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: کام کی نوعیت کے اعتبار سے انجینئرز کو دفتر یا پھر زیرِ تعمیر جگہ کام کرنا ہوتا ہے۔ اس کیلئے شہر کے اندر یا بیرونِ ملک کا سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تنخواہ: پروجیکٹ کی نوعیت کے مطابق اپنے گھر سے تا دیر دور رہنا پڑتا ہے۔ زیرِ تعمیر جگہ کا ماحول خطرناک ہوتا ہے۔ کام کے مقامات نہایت بلند بھی ہو سکتے ہیں۔

ڈرلنگ انجینئر

تیل یا گیس زمین سے نکالنے کیلئے کنویں کھودے جاتے ہیں۔ ڈرلنگ انجینئرز ان کنوؤں کی منصوبہ بندی اور ان کی کھدائی (ڈرلنگ) کی تکمیل کا ذمے دار ہوتا ہے۔ اس کردار میں، آپ کھدائی کے نئے پروجیکٹ کی نگرانی کرتے ہیں، کھدائی کیلئے اس جگہ کی موزونیت کو جانچتے ہیں، کنویں کے ڈیزائن کو دیکھتے اور ٹیسٹ کرتے ہیں۔ نیز، اس کے عمل اور نتائج کو پرکھتے ہیں۔ یہ بھی جائزہ لیتے ہیں کہ پروجیکٹ ختم ہونے کے بعد آیا یہ محفوظ ہوگا یا نہیں۔ اس کیریئر میں ملازمتیں تیل یا گیس کمپنی، انجینئرنگ فرم اور ڈرلنگ کنٹریکٹرز (کھدائی کے ماہر ادارے) کے ہاں دست یاب ہوتی ہیں۔

ڈرلنگ انجینئرز کو کام کے مقام پر بہت جلد ذمے داری سونپ دی جاتی ہے۔ اور وہ بہت ہی کم وقت میں چھوٹے کنویں سے کروڑوں ڈالر کے بڑے کنوؤں کی نگرانی پر آ جاتا ہے۔ دورانِ تربیت کئی پروجیکٹ اور مقامات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

آپ ارضیات، دیگر سائنسی مضامین یا انجینئرنگ میں ڈگری لینے کے بعد گریجویٹ ٹریننگ پروگرام میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس متعلقہ موضوع میں ماسٹرز کی ڈگری ہے تو آپ اس شعبے میں مزید آگے بڑھنے کے مواقع پا سکتے ہیں۔

تیل اور گیس کے کنویں کھودنے والی کمپنیاں دنیا بھر میں کنویں کھودتی ہیں، اس لیے آپ کو غیر ملکی زبان میں روانی ہونی چاہیے۔ تجربے کے ساتھ آپ کسی خاص شعبے میں ماہر ہو سکتے ہیں اور آگے چل کر ریجنل ہیڈ تک پہنچ سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

اپنے مینیجروں، انجینئروں اور دیگر عملے سے گفتگو کی اچھی اہلیت ہو۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی خوب مہارت ہو کہ اس کام میں طویل عرصہ بیرونِ ملک محض اپنے عملے کے ساتھیوں کے ساتھ رہنا ہوتا ہے۔ لوگوں کے ساتھ مل جل کام کرنے کی خوبی ہو، کیوں کہ کام کے سلسلے میں دنیا بھر کے بھانت بھانت کے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے۔ کھدائی کے پیچیدہ منصوبوں میں فیصلہ سازی کیلئے خوب اچھی منطقی مہارت ہونا لازمی ہے۔ پیچیدہ مسائل کے حل کیلئے موضوع کی تفصیلی معلومات اور تکنیکی مہارت خوب رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- ڈیپ واٹر ڈرلنگ انجینئر: یہ ساکت یا تیرتے پلیٹ فارم پر سمندر کے اندر کنواں کھودنے کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ کنویں تیل اور گیس کے نئے ذخائر دریافت کرنے یا معلومہ ذخائر سے معدن نکالنے کیلئے کھودے جاتے ہیں۔
- آف شور انسٹالیشن مینیجر: یہ ساکت یا تیرتے پلیٹ فارم پر جاری کھدائی کے عمل کی نگرانی کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ پروجیکٹ محفوظ اور منافع بخش ہو۔
- ہائی پریشر، ہائی ٹمپریچر ڈرلنگ انجینئر: یہ بلند تر دباؤ اور درجہ حرارت میں کھدائی کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ خاصا پیچیدہ عمل ہے۔
- ویل ٹیسٹ انجینئر: یہ درست کھدائی اور تیل / گیس کی پیداوار کو یقینی بنانے کیلئے تکنیکی پہلو جانچتا رہتا ہے۔ آپریشن کے دوران صحت اور حفاظت کا معیار برقرار رکھنے کیلئے آلات اور عملے کی بھی پڑتال کرتا ہے۔
- ہوریزنٹل / ڈائریکشنل [illegible] کھدائی میں مہارت

libraryofpeshawar.blogspot.com

دیکھتا ہے جس کا مقصد کنویں سے زیادہ سے زیادہ تیل یا گیس حاصل کرنا ہوتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ارضیات، طبعیات، انجینئرنگ، کیمیا، ریاضی، انجینئرنگ، زبان دانی، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: انجینئرنگ، طبعیات یا ارضیات میں ڈگری یا متعلقہ موضوع میں ماسٹرز لازمی ہے۔
- طرز کار: زیادہ تر ڈرلنگ انجینئر کل وقتی ملازمت کرتے ہیں۔ بیشتر وقت گھر سے دور اور مختلف کنوؤں کی کھدائی کیلئے گزارنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: ڈرلنگ انجینئر عموماً ساحلوں اور سمندروں کے بیچ کنوؤں کے پلیٹ فارم پر کام کرتے ہیں۔ ایک پروجیکٹ کے بعد دوسرے پروجیکٹ کے آغاز تک کے دورانیہ میں دفتر میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔
- تنخواہیں: کنوؤں کے مقامات تک پہنچنے کیلئے ہیلی کاپٹر پر سفر کیا جاتا ہے۔ یہ کام جسمانی طور پر چیلنج ہے جس میں سخت موسمی تغیرات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

کیمیکل انجینئر

کیمیکل انجینئر ایسی ٹیکنالوجی تشکیل دیتا ہے جس کے ذریعے خام مال میٹریل کو مفید مصنوعات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، پینٹ، گوند، ٹیکسٹائل اور پلاسٹک۔ بعض کیمیکل انجینئر لیبارٹری میں کام کرتے ہیں اور وہاں نئی مصنوعات ڈیزائن کرتے یا موجودہ کو بہتر کرتے ہیں تو دیگر مینوفیکچرنگ پروسیس (مشین اور ٹیکنالوجی) کے ماہر ہوتے ہیں۔ یہ مشینیں معیار کو برقرار رکھتے ہوئے نئی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں۔

ڈگری لینے اور پیشہ ورانہ تجربہ حاصل کرنے کے بعد نوجوان کو اجازت نامہ کیلئے مزید تعلیم حاصل کرنی ہوتی ہے۔ اس کے بعد آپ اپنی کمپنی کی مصنوعات کی پیداوار، تحقیق و تیاری یا سیلز و مارکیٹنگ میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو انتظامی ذمے داریوں کی طرف جانے کا فیصلہ بھی کر سکتے ہیں۔

اس کیریئر میں داخلے کیلئے کیمیا میں گریجویشن یا ماسٹرز کی ڈگری لازمی ہے۔ بڑی کمپنیاں گریجویٹ ٹریننگ پروگرام پیش کرتی ہیں جن میں شمولیت سے کاروبار کے مختلف پہلوؤں کا تجربہ اور واقفیت حاصل ہوتے ہیں۔

تجربہ کار کیمیکل انجینئر نئی مصنوعات پر تحقیق، صنعتی مصنوعات کی بہتری یا مینوفیکچرنگ پلانٹ کے انتظامی امور کو فوکس کرتا ہے۔ وہ پروسیس انجینئر، ریسرچ کیمسٹ یا انوائرنمنٹل کیمسٹ کی حیثیت سے بھی خصوصی شعبے میں مہارت حاصل کر سکتا ہے۔

درکار مہارتیں

لوگوں سے ملنے کی اچھی مہارت ہوتا کہ اس صنعت کے مختلف افراد سے درست میل ملاقات کر سکے۔ پیچیدہ منصوبوں کو چلانے اور بڑے بجٹ کے ساتھ کام کرنے کیلئے مسائل کو حل کرنے کی خوبی ہو۔ ریاضیاتی مہارت اور سائنسی اصولوں کے اطلاق کی قابلیت رکھتا ہوتا کہ زمینی حقائق کا سامنا کر سکے۔ پروڈکشن لائن کو کنٹرول کرنے اور ڈیٹا کو استعمال کرنے کیلئے خاص کمپیوٹر سافٹ ویر چلانے کی مہارت ہو۔ سائنسی اطلاقات کے تجارتی نتائج پرکھنے اور پیش بندی کرنے کی قابلیت ہو۔ تخلیقیت اور جدت کا حامل ہو تاکہ صنعتی مصنوعات کی تیاری بہتر رہے۔

اہم شاخیں

- پروسیس انجینئر: یہ بڑی مقدار میں کیمیکلز کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات کی ڈیزائننگ، تیاری اور دیکھ بھال کرتا ہے۔ مختلف صنعتوں مثلاً فارمیسی یا آئل ریفائنری میں کام کرتا ہے اور وہاں کے پلانٹ کی نگرانی اسی کے ذمے ہوتی ہے۔
- ریسرچ کیمسٹ: یہ نئی مصنوعات اور مینوفیکچرنگ تکنیکس کی تیاری کا ماہر ہوتا ہے۔ ان میں سے

libraryofpeshawar.blogspot.com

بعض کام نہایت جدید ترین سائنسی مہارت میں آتے ہیں۔ جیسے نئی دوا یا طریق علاج کی جستجو۔

- انوائرمنٹل کیمسٹ: یہ کیمیا کی معلومات اور مہارت کو آلودگی اور گنداب جیسے مسائل کو حل کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے تاکہ ماحول کو ان کے نقصانات سے بچایا جا سکے اور ماحولیاتی آلودگی کے حل تلاش کیے جائیں۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کیمیا، ریاضی، طبعیات، حیاتیات، ٹیکنالوجی، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: کیمیا، پروسیس، حیاتی کیمیا، انجینئرنگ میں ڈگری اور کچھ عملی تجربہ لازمی ہے۔
- طرز کار: تحقیق اور تیاری کے دوران باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض فیلڈز میں شفٹوں میں کام ضروری ہو جاتا ہے۔
- کام کا مقام: کیمیکل انجینئر کو عموماً دفتر، لیبارٹری یا کیمیکل پلانٹ میں کام کرنا ہوتا ہے۔ اسے بعض اوقات بیرون شہر یا بیرون ملک بھی سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: یہ بہت زیادہ دباؤ والی، سخت محنت طلب جاب ہے جس کے دوران مسائل کو حل کرنے کی مہارت بھی ہونی چاہیے۔ کیمیکل انجینئر قیمتی آلات کی فراہمی کے انچارج بھی ہوتے ہیں۔

مکینکل انجینئر

پروڈکشن ٹیم کا ایک حصہ ہونے کی حیثیت سے مکینکل انجینئر مختلف قسم کی مشینری ڈیزائن، تیار اور ٹیسٹ کرتا ہے۔ یہ میکانکی آلات کی تیاری کیلئے کمپیوٹر سافٹ ویئر پر کام کرتا ہے۔ بیشتر صنعتوں میں ان کی ضرورت رہتی ہے۔

مکینکل انجینئرنگ کی تعلیم کے بعد انہیں پروفیشنل انجینئرنگ باڈی میں شامل ہونا پڑتا ہے۔ اور اپنے کیریئر میں مزید تجربہ حاصل کیا جاتا ہے۔ تجربے سے ممکن ہے کہ کسی ایک شعبے میں مہارت ہو جائے یا

بڑے پروجیکٹ کے ساتھ کام کرتا ہو۔ ان کیلئے سیلز اینڈ مارکیٹنگ میں بطور کنسلٹنٹ بھی کام کے مواقع ہوتے ہیں۔ اپنے پیشے کے کاروباری پہلو کی طرف بھی جا سکتے ہیں۔

میٹرک کے بعد ٹرینی ٹیکنیشن کی حیثیت سے کام مل جاتا ہے۔ اس دوران میکانکی نظام کی تنصیب اور مرمت کرنی ہوتی ہے۔ لیکن اگر آپ باقاعدہ مکینکل انجینئر کی حیثیت سے کام کرنا اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو آپ کو جز وقتی تعلیم کا سلسلہ آگے بڑھانا ہوگا۔

انجینئرنگ میں ڈگری کے بعد آپ کسی بڑی کمپنی میں گریجویٹ ٹرینی پروگرام میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اس فیلڈ میں آپ کے پاس کام کے بہت سے مواقع ہیں جن میں آپ ہوائی جہاز کے انجن سے لے کر بجلی گھر کے ڈیزائن میں شامل ہو سکتے ہیں یا جدید میڈیکل ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں جہاں مصنوعی اعضا ڈیزائن اور تیار کیے جاتے ہیں۔ تجربہ کار مکینکل انجینئر کے پاس کام کے بہت سے مواقع ہوتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ مختلف منصوبوں پر مختلف قسم کے افراد سے موثر گفت و شنید کر سکے۔ انجینئرنگ سے متعلق مسائل کے حل کیلئے تخلیقیت اور جدت موجود ہو۔ کام کے دوران آنے والے دباؤ کا سامنا کرنے کی اہلیت ہو، خاص کر ایسے میں تعلقات کو بگڑنے نہ دے۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر استعمال کرنے کیلئے کمپیوٹر چلانے کی بہترین مہارت رکھتا ہو۔ باریک بین ہو تاکہ ڈیزائن میں آنے والے مسائل کو جانچ کر درست حل دے سکے۔

اہم شاخیں

- بزنس منیجر: یہ بزنس سیکٹر میں افراد اور تجارتی سرگرمیوں کو منظم کرتا ہے۔ عام طور پر کاروبار میں دلچسپی رکھتا ہے اور یہ دلچسپی اسے انتظامی عہدے تک لے جاتی ہے۔
- میٹریل انجینئر: یہ مختلف مادوں کی خصوصیات ٹیسٹ کرتا ہے تاکہ یہ جان سکے کہ کسی خاص مقصد کیلئے یہ مادہ کتنا مفید ہو سکتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- انڈسٹریل پروڈکشن مینیجر: یہ مکینکل سسٹم کو بہتر بناتا ہے اور پلانٹ پر پیش آنے والے مسائل حل کرتا ہے۔
- مائننگ انجینئرز: ایسی جگہیں جہاں سے معدنی ذخائر یا تیل نکالے جاتے ہیں، وہاں مائننگ انجینئرز میکانکی کنویں کے بحفاظت آپریشن کو یقینی بناتے اور اس عمل کی نگرانی کرتے ہیں۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: انجینئرنگ، سائنس، ریاضی، طبعیات، ڈیزائن، انفرمیشن ٹکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: مکینکل انجینئرنگ میں ڈگری لازمی ہے۔ بعض ادارے کم از کم اہلیت ماسٹرز مانگتے ہیں۔
- طرز کار: معمول کے دفتری اوقات عام ہیں۔ البتہ بعض شعبوں میں مکینکل انجینئرز کو تاریخ تکمیل تک منصوبہ مکمل کرنے کیلئے دوسری جگہوں کا سفر کیا جاتا ہے۔
- کام کا مقام: اگرچہ دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، لیکن انجینئرز کو گاہے بگاہے فیکٹری اور کارخانے کا دورہ بھی کرنا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: مکینکل انجینئرنگ میں اعلا تعلیم بہت مشکل کام ہے۔ نئی ٹکنالوجی سے مسلسل واقفیت رکھنا اس شعبے میں کامیابی کیلئے لازمی ہے۔

موٹر وہیکل ٹیکنیشن

موٹر وہیکل ٹیکنیشن گاڑی کے مکینکل یا الیکٹریکل سسٹم میں موجود خرابی کو ڈھونڈنے اور کمپیوٹر استعمال کرتے ہوئے اس مسئلے کی تشخیص کرتا ہے اور پھر اسے مرمت یا سروس کرتا یا خراب پرزہ بدلتا ہے۔

ماہر ٹیکنیشن اکثر گاڑی کے ایک خاص حصے کا ماہر ہوتا ہے، جیسے سامنے کا حصہ، سسپنشن، اسٹیئرنگ یا

پڑے۔ اس کیریئر میں ترقی کیلئے اپنا کاروبار کیا جائے یا پھر اپنے ہنر کو بڑھا کر کسی دوسری بڑی موٹر وہیکل کمپنی میں ملازمت کی جائے۔

آپ میٹرک کے بعد موٹر وہیکل ٹیکنیشن کی حیثیت سے بطور ٹرینی اپنے کام کا آغاز کر سکتے ہیں جہاں آپ کو عملی تجربے کے ساتھ کچھ معاوضہ بھی دیا جائے گا۔ اس شعبے میں بہت آگے جانے کیلئے مکینکل انجینئرنگ میں گریجویشن لازمی ہے۔ اس کے بعد اگر ضرورت پڑے تو موٹر وہیکل ٹکنالوجی میں عملی کورس کرنا ہوگا۔ بڑی وہیکل تیار کرنے والے اداروں میں ان افراد کی کھپت ہوتی ہے جہاں انہیں خوب اچھا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی خوب مہارت رکھتا ہو تاکہ اپنے کلائنٹس کو کہ جو تکنیکی معلومات نہیں رکھتے، ان کی گاڑی کی خرابی کو بہتر بیان کر سکے۔ اسٹیمنا خوب ہو تاکہ دیر تک مختلف گاڑیوں پر توجہ کر سکے اور ضرورت پڑنے پر بھاری آلات اور پرزے اٹھا سکے۔ گاڑیوں کی میکانکی خرابیوں کو کھوجنے اور مرمت کرنے کیلئے مسائل کو حل کرنے کی مہارت رکھتا ہو۔ مختلف طرح کے آلات اور گاڑیاں سنبھالنے کی صلاحیت ہو۔ کام پر بھرپور تفصیلی توجہ کر سکتا ہو تاکہ پرزے کھولنے کے بعد انہیں دوبارہ ٹھیک ٹھیک جوڑ سکے۔

اہم شاخیں

- فٹر: یہ پیشہ ور گاڑی کے مختلف پرزوں اور حصوں مثلاً پہیے، ٹائر، بریک اور بیٹری کے جائزے، مرمت اور فٹنگ کا ماہر ہوتا ہے۔ وہ یہ کام چابک دستی کرتا ہے۔
- موبائل ٹیکنیشن: یہ ڈرائیور کو اس کی گاڑی ٹھیک کرنے میں مدد کرتا ہے۔ موبائل ٹیکنیشن وہاں جاتا ہے جہاں خراب موٹر کھڑی ہے اور وہاں جا کر اس میں ہونے والی خرابی کا جائزہ لیتا ہے اور ضروری مرمت کرتا ہے تاکہ گاڑی چلنے کے قابل ہو اور اپنے گھر تک جا سکے۔
- ایئر کنڈیشننگ / ریفریجریشن ٹیکنیشن: یہ ایئر کنڈیشننگ سسٹم کی مرمت کا ماہر ہوتا ہے۔ اس دوران وہ ریفریجریشن [illegible] سے متعلقہ [illegible] کا بھی خیال رکھتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: موٹر وہیکل، مکینکل سسٹم، انجینئرنگ، الیکٹرونکس، طبیعیات، ریاضی، انفرمیشن ٹکنالوجی۔

⇦ کم از کم اہلیت: میٹرک میں سائنس یا ریاضی میں اچھے نمبر والوں کو تربیت کیلئے منتخب کرنے میں ترجیح دی جاتی ہے۔ اعلیٰ ترقی کیلئے مکینکل انجینئرنگ میں بی ای لازمی ہے۔

⇦ طرزِ کار: زیادہ تر ملازمین دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن بڑی کمپنیوں میں کاموں کو وقت پر پورا کرنے کیلئے جزوقتی کام بھی کرنا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: بنیادی طور پر یہ کام ورکشاپ میں کرنے کا ہے۔ ضرورت پڑنے پر کیسا ہی موسم ہو، دوسری جگہوں کا سفر کرنا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: یہ کام بہت زیادہ جسمانی قوت مانگتا اور تھکا دینے والا ہے۔ گاڑیوں کے بھاری اور گندے پرزوں اور حصوں کے باعث یہ کام خطرے کا باعث ہوسکتا ہے۔

الیکٹریکل انجینئر

الیکٹریکل انجینئرز کئی سیکٹرز میں ملازمت کرتے ہیں جہاں وہ مختلف الیکٹریکل سسٹم یا پرزوں کو ڈیزائن، انسٹال اور مرمت کرتے ہیں۔ اس کردار میں آپ انفرااسٹرکچر پروجیکٹ (مثلاً گلیوں سڑکوں پر روشنی کا انتظام)، بجلی کی فراہمی کے نیٹورک کی تیاری، تعمیراتی اسکیم یا کنزیومر مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں کام کرسکتے ہیں۔ اس کام کا ایک بنیادی نکتہ زیرِ استعمال آلات کے حفاظتی معیار کو یقینی بنانا ہے۔

الیکٹریکل انجینئر کی حیثیت سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد طویل عملی تجربہ بہت ضروری ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں اس تجربے کے ساتھ متعلقہ ادارہ سے اجازت نامہ بھی لینا پڑتا ہے۔ اس کے بعد عملی کام کے

قابل ہوتے ہیں۔ آپ چاہیں تو آگے چل کر کسی ایک شعبے جیسے ٹیلی کام یا ریسرچ میں مہارت حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنا کام کرسکتے ہیں یا کسی بڑی کمپنی میں انتظامی عہدے تک پہنچ سکتے ہیں۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے آپ میٹرک کے بعد بطور ٹیکنیشن آغاز کرسکتے ہیں۔ اس جاب کے ساتھ آپ متعلقہ موضوع پر مزید تعلیم اور تجربہ حاصل کرکے الیکٹریکل انجینئر بن سکتے ہیں۔ گریجویشن کے بعد بڑی الیکٹریکل کمپنیوں میں مواقع مل سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

تخلیقیت اور جدت رکھتا ہو تاکہ کلائنٹ کی خواہش کے مطابق آلات وغیرہ ڈیزائن کرسکے۔
لیڈرشپ کی خوب اہلیت ہو تاکہ کام کے دوران اپنے دفتری ٹیم سے حفاظتی معیارات کی پابندی کراسکے۔
گہری منطقی مہارت ہو تاکہ پیچیدہ تکنیکی مسئلے کو سمجھ سکے اور کم لاگت پر مبنی حل پیش کرسکے۔ انتہائی درجے ریاضیاتی مہارت ہو تاکہ کسی مصنوعہ کے جائزے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو محفوظ کرسکے، تجزیہ کرے اور نتیجہ اخذ کرسکے۔ برقی آلات کی تنصیب کے وقت بہ احسن کمپیوٹر سافٹ ویر اور ہارڈ ویر استعمال کرنے کی قابلیت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

❁ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر: یہ الیکٹرونک ٹیلی کمیونیکیشن ٹکنالوجی کے ڈیزائن اور مرمت کا ماہر ہوتا ہے۔ ان میں براڈبینڈ وائرلیس نیٹورک، فائبر آپٹک کیبل اور سیٹلائٹ سسٹم شامل ہیں۔

❁ ریلائیبلیٹی ٹیسٹر: یہ مائکروچپ تیار کرنے والی کمپنی کیلئے کام کرتا ہے اور تیاری کے مراحل کے معیار اور پائیداری کو جانچتا ہے۔ یہ مختلف آلات جیسے موبائل فون کے پرزوں اور ان کی تیاری کے عمل کو بھی پرکھتا ہے۔

❁ کنسلٹنگ انجینئر: یہ کلائنٹس کو الیکٹریکل سسٹم اور آلات کے ڈیزائن اور تیاری کیلئے ماہرانہ مشورے دیتا ہے۔ ان میں بجلی کی فراہمی سے لے کر فائر سیفٹی اور درونِ خانہ روشنی جیسے معاملات تک شامل ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

❁ **ریسرچ انجینئر:** یہ یونیورسٹی کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتا ہے اور نئی ٹکنالوجی سے متعلق موضوعات مثلاً نیوالیکٹرونکس یا مائیکرو الیکٹریکل انجینئرنگ پر تحقیق کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ **دلچسپیاں:** بجلی کی تنصیب، انجینئرنگ، ریاضی، کمپیوٹنگ، سائنس، طبعیات، ٹیکنیکل ڈرائنگ۔

⇦ **کم از کم اہلیت:** الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ یا ڈگری مفید ہے۔ میٹرک کے بعد بطور اپرنٹس تربیت لی جاسکتی ہے۔

⇦ **طرزِ کار:** زیادہ تر الیکٹریکل انجینئر دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، البتہ بعض جگہوں پر اختتام ہفتہ یا چھٹیوں میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔

⇦ **کام کا مقام:** یہ کام دفتر یا ورکشاپ میں کیا جاتا ہے، لیکن اکثر آلات کی تنصیب و دیکھ بھال اور مینوفیکچرنگ کی نگرانی کیلئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔

⇦ **تنخواہیں:** تیزی سے بدلتی ٹکنالوجی سے آگاہ رہنے کیلئے مسلسل نیا سیکھتے رہنا ضروری ہے۔ اگرچہ اس میں کیریر کیلئے بے تحاشا انتخاب دستیاب ہیں۔

ٹیلی کام انجینئر

ٹیلی کمیونیکیشن یا ٹیلی کام انجینئر ایسی کئی ٹکنالوجیز کے ساتھ کام کرتا ہے جو ڈیٹا کی منتقلی اور کمیونیکیشن کو ممکن بناتی ہیں۔ ان میں موبائل اور لینڈ لائن ٹیلی فون، ریڈیو کیبل یا وائرلیس براڈبینڈ انٹرنیٹ، فائبر آپٹکس اور سیٹلائٹ سسٹم شامل ہیں۔ ٹیلی کام انجینئر کی حیثیت سے آپ مختلف انفرادی کلائنٹ اور کمپنیوں کیلئے یہ سسٹم ڈیزائن کرتے، تنصیب کرتے، جانچتے یا مرمت کرتے ہیں۔

ٹیلی کام انجینئرنگ ایک وسیع شعبہ ہے۔ ڈگری کے بعد زیادہ تر ٹیلی کام انجینئرز گریجویٹ ٹریننگ پروگرام میں شریک ہوتے ہیں اور یہاں سے کسی ایک شعبے مثلاً کمپیوٹر نیٹ ورک یا براڈکاسٹ ٹکنالوجی میں

مہارت حاصل کرتے ہیں۔ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹکنالوجی کے باعث آپ کو اپنے تمام کیریر میں سیکھتے رہنا ہوگا۔

کالج میں آپ بطور ٹیلی کام ٹیکنیشن تجربہ پاسکتے ہیں۔ اس دوران آپ کو مختلف ٹیلی کام آلات جانچنے اور درست رکھنے ہوں گے۔ جاب کے ساتھ ساتھ مزید تعلیم جاری رکھنا آپ کیلئے مفید ہوگا۔

ٹیکنیکل موضوع میں گریجویشن کے بعد آپ کسی کمپنی کے گریجویٹ ٹریننگ پروگرام میں شامل ہوسکتے ہیں جہاں آپ گزشتہ تجربے اور آئندہ تربیت کے ساتھ کسی صنعت میں اچھے عہدے تک جاسکتے ہیں۔ اس دوران آپ کو ٹیلی کام سسٹم ڈیزائن کرنے اور اسے درست حالت میں جاری رکھنے کی تکنیکی مہارتوں کو جاننا اور انھیں استعمال کرنا ہوگا۔ آپ چاہیں تو کسی کمپنی میں ملازمت کرسکتے ہیں یا فری لانس کام کرسکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہوتا کہ ٹیکنیشنز اور گاہکوں کو پیچیدہ ڈیزائن کے حل بہتر بتاسکیں۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی قابلیت ہوتا کہ مختلف قسم کے پروجیکٹ پر مختلف ماہرین کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہوں۔ تخلیقیت اور جدت رکھتا ہوتا کہ مشکل ڈیزائن کم لاگت میں تیار کرلے۔ وسیع اور بدلتی ہوئی ٹکنالوجیز کو سمجھنے کیلئے قوی منطقی مہارت درکار ہے۔ کئی کام ایک ساتھ کرنے اور کاموں کو ترجیح وار ترتیب دینے کی خوبی ہوتا کہ کئی منصوبوں کو ایک ساتھ دیکھ سکے۔

اہم شاخیں

❁ **براڈکاسٹ انجینئر:** یہ ٹی وی، ریڈیو یا کسی اور میڈیا چینل سے براڈکاسٹ ہونے والے مواد کی تیاری کیلئے استعمال ہونے والے سافٹ ویر اور ہارڈویر چلاتا اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس کی یہ ذمے داری ہے کہ یہ مواد وقت پر اعلا معیار کے ساتھ نشر ہو۔

❁ **سیٹلائٹ انجینئر:** یہ سیٹلائٹ کمیونیکیشن میں استعمال ہونے والے آلات کی تنصیب، ترتیب اور مرمت کا ذمے دار ہوتا ہے۔ یہ آلات ٹی وی نشریات یا کاروباری ویڈیو کانفرنس کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- نیٹورک انجینئر: یہ پیشہ ور انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر (آئی ایس پی) کے تحت چلنے والے آئی ٹی نیٹورک مثلاً فائبر آپٹک، وائرلیس سسٹم کی تنصیب اور نگرانی کرتے ہیں۔
- سافٹ ویئر انجینئر: یہ ٹیلی کمیونیکیشن ٹکنالوجی میں استعمال ہونے والے کمپیوٹر سافٹ ویئر کی منصوبہ بندی کرتے اور پھر ان کی کوڈنگ کرتے ہیں۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: معاشیات، انفرمیشن ٹکنالوجی، الیکٹریکل انجینئرنگ، سافٹ ویئر انجینئرنگ، ریاضی، طبعیات۔
- کم از کم اہلیت: الیکٹرونک انجینئرنگ، ٹیلی کمیونیکیشن، طبعیات یا کمپیوٹر میں اعلیٰ ڈگری لازمی ہے۔
- طرز کار: عام طور پر دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے، لیکن ٹیلی کام انجینئر کو دیگر گھنٹے تک بھی کام کر کے اسے وقت پر نمٹانا ہوتا ہے۔ فری لانس کام بھی عام ہے۔
- کام کا مقام: انجینئر عموماً دفتر میں کام کرتے ہیں، لیکن سائٹ پر جانے اور میٹنگ یا کانفرنس میں شرکت کیلئے دور کا سفر کرنا ہوتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ گھر سے دور رہ کر بھی کام کرنا پڑے۔
- تلخیاں: تاریخ تکمیل تک کام ختم کرنا بہت ہی کرب انگیز ہو سکتا ہے۔ تاہم ترقی پذیر ٹکنالوجی پر کام کرنا بہت ہی دلچسپ عمل ہوتا ہے۔

ایرواسپیس انجینئر

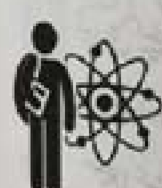

ایرواسپیس انجینئر ہوائی جہاز اور خلائی جہاز ڈیزائن، تیار اور نگرانی کرتے ہیں۔ ہوائی جہاز کی ڈیزائننگ میں عام مسافروں جبکہ فوجی طیاروں کی ڈیزائننگ میں فوجی ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ خلائی جہاز ڈیزائن کرتے وقت خلائی تقاضوں اور حدود کو سامنے رکھا جاتا ہے۔ اس کردار میں آپ جہاز کے مختلف حصوں پر کام کرتے ہیں مثلاً ڈھانچا، پر یا ان سے متعلق آلات اور الیکٹرونک سسٹم جو پائلٹ اور دیگر اسٹاف

کو جہاز چلانے کے قابل کرتا ہے۔

ایرواسپیس انجینئرنگ میں کیریئر کو آگے بڑھانے کے اچھے مواقع ملتے ہیں۔ کسی ایک پہلو جیسے خلابازی میں مہارت بہت آگے لے جا سکتی ہے۔ نیز، پورے کیریئر کے سفر کے دوران نئی کورسز کرنے اور پیشہ ورانہ مہارت کو آگے بڑھانے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ آپ سینئر پروجیکٹ مینجمنٹ کے عہدے تک جا سکتے ہیں۔ یا پھر کسی خاص شعبے میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں جیسے ایروناٹکس۔

ایرواسپیس انجینئر بننے کیلئے آپ کو سب سے پہلے ایرواسپیس انجینئرنگ کی ڈگری لینی ہوگی۔

ایرواسپیس سے متعلق کئی ادارے اپنے ہاں ان نوجوانوں کو گریجویٹ ٹرینی پروگرام پیش کرتے ہیں۔

درکار مہارتیں

پیچیدہ ڈیزائن واضح طور پر بیان کرنے کیلئے تحریری اور زبانی ابلاغ کی اچھی مہارت ہو۔ مختلف افراد کی ٹیم کے ساتھ بہ خوبی کام کرنے کی اہلیت ہو تاکہ ہوائی جہاز کے مختلف حصوں کو تمام افراد مل کر ڈیزائن کر سکیں۔ تخلیقی اور جدت رکھتا ہو کہ نئی ٹکنالوجی کا اطلاق کرتے ہوئے ڈیزائن بنا سکے۔ ڈیزائننگ کے تکنیکی مسائل کو سلجھانے کیلئے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت ہو۔ ڈیزائننگ میں معاونت اور پیش آمدہ مسائل کے حل کیلئے جدید ریاضیاتی طریقوں کا استعمال جانتا ہو۔

اہم شاخیں

- روٹر کرافٹ انجینئر: یہ ہیلی کاپٹر کے مختلف اجزا (جیسے انجن، الیکٹریکل سسٹم اور بلیڈ ٹکنالوجی) ڈیزائن اور تیار کرتا ہے۔
- ایسٹروناٹیکل انجینئر: یہ خلا میں استعمال ہونے والے آلات و اوزار (بشمول راکٹ اور سیٹلائٹ) تحقیق، ڈیزائن اور تیاری کا ماہر ہوتا ہے۔
- ایویونکس اینڈ سسٹم انجینئر: یہ شہری اور فوجی ہوائی جہازوں میں استعمال ہونے والے آلات کو ڈیزائن اور تیار کرتا ہے۔
- ایروڈائنامیسٹ: یہ کسی گاڑی کی رفتار یا کارکردگی پر ہوائی دباؤ کے اثرات کی تحقیق کرتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

وہ یہ جائزہ لیتا ہے کہ اس حوالے سے اس کے ایندھن کا خرچ کتنا کم یا زیادہ ہو سکتا ہے۔ وہ ہوائی جہاز کے ماحول پر ہونے والے اثرات کو بھی جانچتا ہے۔

❁ میٹریل اینڈ اسٹرکچرز انجینئرز: یہ ہوائی جہاز کا ڈھانچا اور فریم ڈیزائن اور تیار کرتا ہے اور اس کی ٹیسٹ اڑان سے پہلے استعمال ہونے والے مادے اور ڈیزائن کی گئی ساخت کی لچک اور پائیداری کو یقینی بناتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: ہوابازی، ہوائی ٹکنالوجی، ریاضی، طبعیات، انفرمیشن ٹکنالوجی، انجینئرنگ، کیمیا۔
⇦ کم از کم اہلیت: اس میں داخلے کیلئے کم از کم ایرواسپیس انجینئرنگ، مکینکل انجینئرنگ یا طبعیات میں ڈگری لازمی ہے۔
⇦ طرزِ کار: کام کے اوقات باقاعدہ ہوتے ہیں، لیکن کام کی تکمیل کیلئے تادیر کام کرنا پڑتا ہے۔ جہاز کی مرمت یا دیگر ایمرجنسی میں بھی دیر گئے تک کام چلتا ہے۔
⇦ کام کا مقام: انجینئرز اپنے ڈیزائن تو دفتر میں تیار کرتے ہیں، لیکن ان کی تیاری دیکھنے کیلئے ایئر کرافٹ ہینگر، پروڈکشن سائٹ یا ایروناٹیکل لیبارٹری کے چکر لگاتا ہوتے ہیں۔
⇦ تنخواہیں: یہ جاب بہت ہی ذمے داری مانگتی ہے، کیوں کہ ہوائی جہاز کے معیار کا براہ راست تعلق مسافروں اور عملے کی زندگی سے ہے۔ لہٰذا بہت ہی دباؤ والا کام ہے۔

تعمیرات

تعمیرات (کنسٹرکشن) کی صنعت عالمی مواقع کے ساتھ بہت وسیع شعبہ ہے۔ تجارتی اداروں میں مقامی اور بین الاقوامی سطح پر اس کیریر کے ماہرین فن کی ضرورت تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ اگر آپ کو بھی کام کرنا اچھا لگتا ہے تو آپ کو اس کیریر کے دست یاب مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

آرکیٹیکٹ

آرکیٹیکٹ مختلف قسم کے کلائنٹس کیلئے ان کی خواہش کے مطابق عمارتوں کے ڈیزائن تیار کرتا ہے۔ ان میں ایک فرد کے چند گز کے مکان سے لے کر بڑے اداروں کے عظیم الجثہ دفاتر اور شاپنگ سینٹرز تک شامل ہیں۔ آرکیٹیکٹ نئی عمارتیں ڈیزائن کرتے ہیں اور موجودہ عمارتی ڈھانچے کو بہتر یا تبدیل کرتے ہیں یا تاریخی اور لوک ورثہ کی عمارتوں کی بحالی اور نقاشی کے ماہر ہوتے ہیں۔ وہ تعمیراتی منصوبے کی لاگت کا تخمینہ بھی لگاتے ہیں، اسے وقت پر مکمل کرنے کو یقینی بناتے ہیں اور اس منصوبے میں موجود افراد کو درست کام کرنے کی رہنمائی کرتے ہیں۔

ماہر آرکیٹیکٹ بننے کا سفر طویل ہے۔ آرکیٹیکچر میں ڈگری یا ڈپلوما لینے کے بعد خاصا عملی تجربہ حاصل کرنا پڑتا ہے۔ اس کیریر میں آپ کی انفرادی شہرت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ بڑی تعمیراتی کمپنیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔ البتہ اکثر آرکیٹیکٹ اپنا کام خود کرتے ہیں۔

بیرونی ممالک میں آرکیٹیکٹ بننے کیلئے کم از کم پانچ سال کی تعلیمی اہلیت درکار ہوتی ہے۔ پاکستان میں اس ضمن میں بنیادی طور پر دو طرح کی تعلیم دست یاب ہے۔ اول، میٹرک کے بعد آپ آرکیٹیکٹ میں دو سالہ ڈپلوما کر سکتے ہیں یا پھر انٹرمیڈیٹ کے بعد آرکیٹیکٹ انجینئرنگ میں پانچ سالہ ڈگری لی جا سکتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اس کے ساتھ کسی تعمیراتی کمپنی میں عملی کام کا تجربہ لازمی ہے۔ تجربے کے ساتھ یہ عین ممکن ہے کہ آپ کسی خاص تعمیراتی شعبے کے ماہر بن جائیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی قوی مہارت ہو تاکہ کلائنٹ اور تعمیراتی عملے سے درست بات کر سکیں اور انہیں اپنی بات سمجھا سکیں۔ مختلف تعمیراتی صلاحیتیں رکھنے والے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش ہو۔ آرٹ پسند ہو اور تخلیقیت رکھتا ہو تاکہ جدت آمیز خیالات کو عمارت کے ڈیزائن میں استعمال کر سکے۔ انتظامی مہارت موثر ہو تاکہ بڑے اور چھوٹے منصوبوں کو مطلوبہ ڈیزائن کے مطابق تیار کرا سکے۔ تکنیکی معلومات اور منطقی سوچ رکھنے والا ہو کہ پیش آمدہ مسائل کو حل کر سکے۔ تفصیل پر توجہ کر سکتا ہو تاکہ مجوزہ ڈیزائن کے عین مطابق عمارت کا ڈیزائن تیار ہو سکے۔

اہم شاخیں

- ریزیڈنشل آرکیٹیکٹ: یہ رہائشی عمارتوں اور مکانوں کے تعمیراتی نقشے (ڈیزائن) تیار کرتا ہے اور انہیں اس قابل کرتا ہے کہ وہ رہائش کی ضروریات پوری کریں تو دوسری جانب وہ دیکھنے میں حسین لگیں۔ آرکیٹیکٹ کو اس علاقے کے تعمیرات سے متعلق قوانین اور موسم کا علم ہونا چاہیے۔
- کمرشل آرکیٹیکٹ: یہ مختلف تجارتی اور کاروباری عمارتیں جیسے بڑے دفاتر، شاپنگ سینٹرز ڈیزائن کرتا ہے۔ وہ تمام ضروریات کی تکمیل یقینی بنانے کیلئے انجینئرز اور انٹیریئر ڈیزائنرز کے ساتھ مل کر کرتا ہے۔
- سوک آرکیٹیکٹ: یہ سرکاری عمارتیں ڈیزائن کرتا ہے اور عموماً مقامی سرکاری ادارے، ٹاؤن کونسل یا سرکاری ایجنسی کے ساتھ کام کرتا ہے۔
- کنزرویشن آرکیٹیکٹ: یہ پیشہ ور پرانی عمارتوں کی حفاظت اور تزئین و آرائش کا ماہر ہوتا ہے۔ ان عمارتوں میں مزار، فوارے، گھنٹہ گھر یا قومی رہنماؤں کی رہائش گاہیں شامل ہیں۔
- انڈسٹریل ڈیزائنر: یہ انجینئرنگ اور کاروباری مہارتوں کا استعمال کرتے ہوئے کئی قسم کی مصنوعات ڈیزائن کرتا ہے۔ عام طور پر انجینئروں اور ماڈل میکرز کے ساتھ کام کرتا ہے اور وہ

منصوبوں کیلئے تجاویز تیار کرتا ہے۔ یہ تجارتی لحاظ سے کسی منصوبے کے قابل عمل ہونے کیلئے اس کی لاگت کا تخمینہ بھی لگاتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آرٹ، ڈیزائن، تعمیرات، ڈیزائن ٹکنالوجی، میٹریل سائنس، انجینئرنگ، طبیعیات، ریاضی۔
- کم از کم اہلیت: اس کیریئر میں داخلے کیلئے کم از کم آرکیٹیکٹ میں ڈپلوما لازمی ہے۔
- طرز کار: آرکیٹیکٹ عموماً دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔ لیکن کام کو وقت پر مکمل کرنے کیلئے طویل دورانیوں میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: اگرچہ زیادہ تر کام دفتر ہی میں کیا جاتا ہے، لیکن کلائنٹ سے ملنے کیلئے زیر تعمیر مقام (سائٹ) پر گاہے گاہے جانا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: ملکی معیشت میں تبدیلی سے اس مارکیٹ پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ اداروں کے اعتبار سے معاوضے میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔

اسٹرکچرل انجینئر

اسٹرکچرل انجینئر عمارتوں کے بنیادی ڈھانچے ڈیزائن کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پل، ریلوے لائن، بند اور سرنگ۔ وہ ان عوامل کا جائزہ لیتے ہیں جس سے ایک ڈھانچا متاثر ہو سکتا ہے، جیسے ہوا، لوگوں کا وزن، ٹریفک اور کام۔ چنانچہ وہ آرکیٹیکٹ اور سول انجینئر کی مدد سے زیر تعمیر منصوبے میں مضبوطی اور تحفظ کا درکار معیار لاتا ہے۔

ایک اسٹرکچرل انجینئر عموماً کسی ایک قسم کی عمارت یا میٹریل کا ماہر ہوتا ہے۔ بیشتر انجینئر تجربے کے بعد انتظامی عہدوں تک جا پہنچتے ہیں یا پھر کنسلٹنٹ بن جاتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

کسی انجینئرنگ کمپنی میں بطور تربیتی تربیت سے آغاز کرکے اس کیریئر میں داخلہ ہوسکتا ہے۔ سول یا اسٹرکچرل انجینئرنگ میں مزید تعلیم حاصل کرکے آگے بڑھا جاسکتا ہے۔ گریجویٹ ٹریننگ پروگرام بھی دست یاب ہوتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی تحریری اور زبانی مہارت ہوتا کہ کلائنٹ سے موثر بات کرسکے اور رپورٹ تیار کرسکے۔
ریاضیاتی تجزیے کرنے کی اہلیت ہوتا کہ جانچ سکے کہ آیا ایک ڈھانچا کیا متوقع بوجھ برداشت کرسکے گا۔
مسائل کو حل کرنے کی قوی صلاحیت رکھتا ہوتا کہ منصوبے کے دوران پیدا ہونے والے مسائل کو کھوج اور حل کرسکے۔ ڈیزائن سے متعلق فیصلوں کے اطلاق پر آنے والی لاگت کا درست تخمینہ کرنے کے قابل ہو۔
پلاننگ اور ڈیزائننگ کے تمام مراحل کو بہ خوبی آگے بڑھانے کیلئے بہترین انتظامی مہارت کا حامل ہو۔

اہم شاخیں

❁ **پروجیکٹ مینیجر:** یہ تعمیراتی منصوبے میں شامل تمام عملے سے قریبی رابطے میں رہتا ہے اور یقینی بناتا ہے کہ تمام چیزیں وقت پر اور پلان کے مطابق چل رہی ہیں۔ پروجیکٹ مینیجر آزادانہ بھی کرتا ہے اور ٹیم لیڈر کی حیثیت سے بھی۔

❁ **کنزرویشن اینڈ ریسٹوریشن انجینئر:** یہ تاریخی عمارتوں اور ڈھانچوں کی تعمیر نو یا تزئین کا ذمے دار ہوتا ہے۔ پرانے اور نئے تعمیراتی طریقوں کا اشتراک کرتا ہے۔

❁ **ہیومینیٹیرین انجینئر:** یہ قدرتی آفات (زلزلے یا سیلاب وغیرہ) سے متاثر علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں معاونت کرتا ہے۔ یہاں جاری رفاہی تعمیراتی کاموں میں رہ نمائی کرتا ہے۔

❁ **سیسمک انجینئر:** دنیا کے بعض خطے ایسے ہیں جہاں زلزلے زیادہ آتے ہیں۔ سیسمک انجینئر ان علاقوں میں ایسی تعمیرات کیلئے مشورے دیتا اور منصوبے ڈیزائن کرتا ہے کہ جو متوقع زلزلوں میں کم سے کم نقصان کا شکار ہوں۔

❁ **فارنسک انجینئر:** کسی حادثے یا سانحے کی صورت میں اگر عمارت کا نقصان ہو یا وہ ڈھے جائے تو

یہ پیشہ ور اس کے اسباب کا جائزہ لیتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ آیا اس میں کسی جرم کی کارستانی ہے یا انسانی غفلت کا نتیجہ ہے یا دہشت گردی کا حملہ ہے۔

اہم نکات

➪ **دلچسپیاں:** انجینئرنگ، ریاضی، طبیعیات، انفرمیشن ٹیکنالوجی، ڈیزائن، ارضیات، ڈرائنگ، ماڈل میکنگ۔

➪ **کم از کم اہلیت:** اسٹرکچرل یا سول انجینئرنگ میں ڈگری لازمی ہے۔ زیادہ سینئر عہدوں تک جانے کیلئے ماسٹرز کی اہلیت چاہیے۔

➪ **طرز کار:** دفتری اوقات میں عموماً کام کیا جاتا ہے۔ تاہم، کسی ایمرجنسی مثلاً زیر تعمیر عمارت کے گرنے کی صورت میں فوری جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کیلئے دوڑنا پڑتا ہے۔

➪ **کام کا مقام:** بہت سے انجینئرز اپنے اوقات کو دفتر اور جائے تعمیر (سائٹ) کے معائنے کے درمیان بانٹتے ہیں۔ کام کے سلسلے میں انھیں بیرون شہر اور بیرون ملک کا سفر کرنا پڑ جاتا ہے۔

➪ **تنخواہیں:** تعمیرات وہ پہلا شعبہ ہے جو معیشت کے اتار چڑھاؤ سے سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ جائے تعمیر عموماً گرد اور شور سے بھرپور ہوتی ہے اور خطرناک بھی۔

کوانٹیٹی سرویر

کوانٹیٹی سرویر ہر بڑے تعمیراتی منصوبے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ تعمیراتی تکنیکوں اور میٹریل کے ماہر ہوتے ہیں، لہٰذا وہ ایک تعمیراتی منصوبے کی لاگت کا تخمینہ لگاتے، نگرانی کرتے اور اس لاگت کو کنٹرول کرتے ہیں تاکہ منصوبے میں استعمال کیے گئے پیسے سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔ وہ منصوبے کو قانونی اور معیاری اعتبار سے بھرپور بنانے کیلئے منصوبے میں شامل دیگر انجینئرز وغیرہ سے بھی مشاورت میں رہتے ہیں۔ وہ ایک ساتھ کئی منصوبوں پر کام کرسکتے ہیں۔ جب وہ بہت اہل ہوجاتے ،

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہیں تو کئی شعبوں میں ماہر ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر، عمارت کے خطرات کو کم کرنا یا اس میں موجود قانونی موشگافیوں کو حل کرنا۔

اس صنعت میں داخلے کا ایک آسان راستہ سروینگ ٹیکنیشن کی حیثیت سے کام کرنا ہے۔ یہ پیشہ ور زمین کی پیمائش کرتا اور جائزہ لیتا ہے۔ اس کے ساتھ متعلقہ موضوع میں اپنی تعلیم جاری رکھی جا سکتی ہے۔ ٹرینی سرویئر کے طور پر کام کرتے ہوئے آپ اس کام کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ مزید تعلیم حاصل کر کے آپ آگے بڑھ سکتے ہیں اور کئی پہلوؤں کے ماہر بن سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہونی چاہیے تاکہ رپورٹ تیار کر سکے اور مختلف کلائنٹ سے درست بات کر لے۔ ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کی قابلیت ہو اور انھیں متحرک کر سکے۔ مسائل کو حل کرنے کیلئے بہترین تجزیاتی اور منطقی مہارت رکھتا ہو۔ بجٹ کا تخمینہ کرنے اور پھر متوقع لاگت کے اندر منصوبے کی تکمیل کیلئے اچھی ریاضیاتی مہارت ضروری ہے۔ کمرشل عمارتوں کے طریق تعمیر، میٹریل اور قانون کے بارے میں تمام معلومات لازمی ہے۔

اہم شاخیں

- انفرا اسٹرکچر کوانٹیٹی سرویئر: یہ ایسے تعمیراتی منصوبوں کا ماہر ہوتا ہے جن میں بنیادی ڈھانچے (انفرااسٹرکچر) کی ضرورت پڑتی ہے، جیسے ریلوے، ہوائی اڈا، آبی ذخیرے۔
- گروپ اکاؤنٹ ڈائریکٹر: یہ تعمیراتی ادارے (کنسٹرکشن کمپنی) کے گروپ کے اسٹاف اور اکاؤنٹ کو دیکھتا ہے۔ یہ تعمیراتی پیشے سے تعلق رکھنے والا کہیں زیادہ سینئر کردار ہے۔
- پروسیس انجینئر: توانائی سے متعلق صنعتوں (مثلاً تیل، گیس یا کیمیکل) میں درکار سہولتوں کی فراہمی کی نگرانی اور معاونت کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: تعمیرات، اسٹرکچرل انجینئرنگ، ریاضی، معاشیات، سول انجینئرنگ، طبعیات، ارضیات۔
- کم از کم اہلیت: اس شعبے میں داخلے کیلئے کوانٹیٹی سروینگ یا پھر انجینئرنگ، ریاضی یا ارضیات میں ڈگری درکار ہے۔
- طرزِ کار: کوانٹیٹی سرویئر باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، البتہ کام کو وقت پر نمٹانے کیلئے دیر گئے تک کام کرنا پڑ سکتا ہے۔ جائے تعمیر پر معائنے کیلئے سفر کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: کلائنٹ سے ملاقات اور جائے تعمیر کا جائزہ لینے کیلئے سفر کرنا پڑتا ہے۔ گھر سے دور، اکثر بیرون شہر یا بیرون ملک رہ کر کام کرنا ہوتا ہے۔
- تلخیاں: قانونی پابندیاں بہت زیادہ ذہنی دباؤ کا باعث ہوتی ہیں۔ منصوبوں کو وقت پر مکمل کرنے کیلئے اکثر دیر تک کام کرنا پڑتا ہے۔

ٹاؤن پلانر

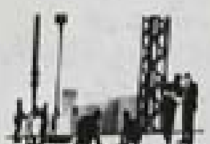

نئے شہروں اور ٹاؤن یا رہائشی منصوبوں کی تشکیل ایک اہم شعبہ ہے جس کے ذریعے معاشی حالات اور معاشرتی روایات کو سامنے رکھتے ہوئے سماجی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ مخصوص علاقوں کے باشندوں کی دلچسپی مثلاً رہائش، کاروبار اور آسائش کو زیرِ غور رکھا جاتا ہے۔ ٹاؤن پلانر کی حیثیت سے آپ کو ان چیزوں کا جائزہ لینا اور ان میں توازن پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل میں آپ فرد اور کمپنی کی خواہش کی روشنی میں مختلف عملی پہلوؤں کا جائزہ بھی لیتے ہیں۔

گریجویشن کے بعد ٹاؤن پلانر عموماً اپنے کیریر کا آغاز مقامی یا سرکاری ادارے سے کرتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ سینئر عہدے تک جا سکتے ہیں اور سرکاری یا نجی کنسٹرکشن کمپنی میں بڑے رہائشی یا تجارتی

libraryofpeshawar.blogspot.com

منصوبوں کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

اس کیریئر میں آغاز ارضیات، شماریات یا ماحولیاتی سائنس میں ڈگری لے کر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد متعلقہ ادارے میں بہ طور معاون تربیت کے ساتھ تجربہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بعض جامعات ٹاؤن پلاننگ میں ماسٹرز کراتی ہیں۔ تجربے کے بعد آپ کسی مخصوص شعبے میں ماہر ہو سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

کئی طرح کے لوگوں سے ابلاغ کیلئے لکھنے اور پریزنٹیشن کی اچھی مہارت ہو۔ ایک ساتھ کئی منصوبوں پر کام کرتے ہوئے انھیں وقت پر مکمل کرنے کیلئے ٹائم مینجمنٹ کی اچھی مہارت ہو۔ کلائنٹ کی جانب سے کئی مسائل کے حل کیلئے اچھی تجزیاتی مہارت ہو۔ نئے کاروبار کی بڑھوتری، سیاسی مسائل اور ماحولیاتی پہلوؤں کی معلومات رکھتا ہو۔ منصوبہ بندی کے قوانین کا واضح فہم اور علم ہو تا کہ تفصیلی اور درست رپورٹ بنا سکے۔

اہم شاخیں

- سینئر پلاننگ آفیسر: یہ ایسے منصوبوں کی تشکیل کرتا ہے جن میں پیچیدہ منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً قدرتی زمینی مناظر کی حفاظت یا شہر کے بڑے رہائشی منصوبے۔ اس کام کے دوران یہ جونیئر اسٹاف کی مدد سے بڑے بجٹ والے منصوبوں کی نگرانی کرتا ہے۔
- پلاننگ کنسلٹنٹ: یہ پراپرٹی ڈویلپر، سرکاری اداروں اور دیگر نجی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر یہ بڑے منصوبوں کیلئے انفرادی طور پر مشاورت فراہم کرتا ہے۔
- چیف پلاننگ آفیسر: یہ ایک ٹاؤن یا علاقے کی تشکیل کیلئے ضروری ڈیزائن تیار کرتا ہے اور اس ضمن میں سرکاری ادارے کی مختلف مقامی شاخوں سے مل کر کام کرتا اور ان کی نگرانی کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: شہری ڈیزائن، ارضیات، ماحولیات، ریاضی، مظاہر فطرت، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔

- کم از کم اہلیت: ٹاؤن پلاننگ یا متعلقہ موضوع میں گریجویٹ یا ماسٹرز کی ڈگری درکار ہوتی ہے۔
- طرز کار: دفتری اوقات عموماً باقاعدہ ہوتے ہیں، لیکن کلائنٹ سے ملاقات اور جائے تعمیر کے معائنے کیلئے انھیں غیر مرتب اوقات میں بھی سفر کرنا ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: بعض اوقات ٹاؤن پلانر دفتر میں کام کرتا ہے مگر نئی اور زیر تعمیر جگہوں کے معائنے نیز ڈویلپر اور عوام سے ملاقات کیلئے دور دراز سفر بھی کرنا ہوتا ہے۔
- تلخیاں: کم وقت اور بجٹ میں کام کرنا کرب انگیز ہوتا ہے۔ ٹاؤن پلاننگ کے فیصلے مقامی باشندوں کے نزدیک غیر مقبول اور قابل اعتراض ہو سکتے ہیں۔

معمار / بلڈر

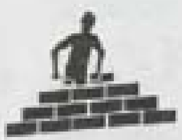

معمار (Builder) مختلف جائے تعمیر پر نئے مکان، دفتر، فیکٹری، سڑک یا پل بنانے کا کام کرتا ہے یا موجودہ ڈھانچے کو بہتر بناتا ہے۔ بلڈر کی حیثیت سے آپ کو تعمیراتی مال اور عمارت میں درکار صحت و حفاظت کی ضروریات کا شعور ہونا چاہیے۔ بلڈر اکثر دیگر ماہرین تعمیرات (مثلاً آرکیٹیکٹ) کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تا کہ منصوبہ وقت پر اور ڈیزائن کے مطابق مکمل ہو۔

بلڈر کی حیثیت سے تعمیراتی صنعت میں داخلے کے بعد مزدوروں والے کام کرنے پڑتے ہیں۔ مثال کے طور پر، مال ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا یا دوسرے مزدوروں کی مدد کرنا۔ جوں جوں تجربہ بڑھتا ہے، نگرانی کی ذمے داریاں دی جاتی ہیں۔ بیشتر بلڈر کسی ایک شعبے کی تعمیر کے ماہر ہوتے ہیں، جیسے ویلڈنگ یا کنکریٹ۔ اس کے علاوہ وہ انتظامی عہدوں پر بھی پہنچتے ہیں جہاں کئی منصوبوں اور پہلوؤں کی نگرانی ایک ساتھ کی جا سکتی ہے۔

اس صنعت میں داخلے کیلئے آپ کو کسی خاص اہلیت کی ضرورت نہیں ہے۔ میٹرک کے بعد کسی کنسٹرکشن کمپنی میں بہ طور ٹرینی اپنے کیریئر کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

حساب کی اچھی مہارت ہوتا کہ جائے تعمیر پر پلان اور ڈیزائن کے مطابق بالکل درست پیمائش کر سکے۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی خوب قابلیت ہوتا کہ اس جگہ کام کرنے والے دیگر عملے کے ساتھ بہ خوبی کام کر پائے۔ نے متنوع منصوبے لینے اور مختلف منصوبوں پر ایک ساتھ کام اور سفر کرنے کیلئے لچک ضروری ہے۔ جسمانی تن درستی اور برداشت ہوتا کہ مختلف موسموں میں کئی طرح کے کام کرنے کے قابل ہو۔ ذہنی کام کرنے کی اہلیت ہوتا کہ مختلف اوزاروں کو موثر طور پر استعمال کر سکے۔

اہم شاخیں

- ٹریڈ پرسن: اگر آپ کے پاس پلمبنگ، راج مستری یا ایسے ہی قسم کا تجربہ ہے تو آپ بلڈر بہ آسانی بن سکتے ہیں۔
- بلڈنگ کنٹریکٹر: ایک تعمیراتی منصوبے کی تکمیل کیلئے جو عملہ اور اوزار چاہئیں، بلڈنگ کنٹریکٹر انھیں ملازم رکھتا، ان کی نگرانی کرتا اور ان سے مستقل رابطے میں رہتا ہے۔
- سائٹ سپروائزر: یہ جائے تعمیر پر موجود عملے مثلاً راج مستری، پلمبر، الیکٹریشن وغیرہ کے کاموں کو دیکھتا اور ان سے ہر وقت رابطے میں رہتا ہے۔
- اسٹون میسن: یہ پتھروں کے ذریعے آرائش کا ماہر ہوتا ہے اور عمارت پر سنگ مرمر یا دیگر پتھروں سے آرائشی کام کرتا ہے۔ تاریخی عمارتوں کی تزئین میں خاصا کام ہوتا ہے۔
- بلڈنگ ٹیکنیشن: یہ عمارت پر خرچ ہونے والی لاگت کا تخمینہ لگاتا ہے اور اس کیلئے درکار مال کم سے کم داموں پر خریدتا ہے۔ بلڈنگ کنٹریکٹر کی نگرانی میں یہ کام کرتا ہے اور اس بات کا دھیان رکھتا ہے کہ کم دام کے باوجود منصوبے اور عمارت کے معیار پر فرق نہ پڑے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: تعمیرات، ڈیزائن، ٹکنالوجی، ٹیکنیکل ڈرائنگ، ریاضی۔

- کم از کم اہلیت: اس شعبے کیلئے کسی باقاعدہ تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں ہے۔ اکثر افراد متعلقہ شعبے میں تجربہ حاصل کرتے کرتے آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔
- طرز کار: زیادہ تر بلڈر باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں۔ کام وقت پر مکمل کرنے یا پھر سازگار موسم سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی غرض سے دیر تک کام کیا جاتا ہے۔
- کام کا مقام: بلڈرز زیادہ تر زیر تعمیر عمارت میں کام کرتے ہیں۔ کچھ سفر بھی ہوتا ہے۔ اگر جائے تعمیر گھر سے دور ہو تو رات کو وہیں قیام کو ترجیح دی جاتی ہے۔
- تلخیاں: جسمانی مشقت کا کام ہے، جسمانی قوت کی ضرورت ہے۔ خراب موسم اور خراب حالات میں کام کرنے کیلئے برداشت اور لچک ہونا ضروری ہے۔

کنسٹرکشن مینیجر

کنسٹرکشن مینیجر تعمیراتی منصوبوں کی منصوبہ بندی اور نگرانی کرتا ہے۔ وہ یقینی بناتا ہے کہ کام کو کلائنٹ کی خواہش کے مطابق مکمل کیا جائے۔ وہ بجٹ، شیڈول، صحت و حفاظت کے معیار اور عملے کو رکھنے، ان سے کام لینے کا ذمے دار بھی ہوتا ہے۔

کنسٹرکشن مینیجر بننے کیلئے کوئی خاص راستہ نہیں، البتہ اس کام کا خاصا تجربہ ضرور ہونا چاہیے۔ کام کے تجربے کے وسیع مواقع ہوتے ہیں جن میں چھوٹی بڑی کنسٹرکشن کمپنیاں شامل ہیں جو نجی اور سرکاری سطح پر تعمیرات کرتی ہیں جو چھوٹے منصوبوں کو دیکھتی ہیں۔ کنسٹرکشن ایک پھیلا ہوا اور بنیادی شعبوں میں سے ہے۔

اس کیریئر میں آغاز آپ کسی تعمیراتی ادارے میں بہ طور ٹرینی کر سکتے ہیں۔ یہاں رہتے ہوئے تجربہ حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھنے کے خاصے مواقع ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس پہلے سے کسی شعبے کا تجربہ ہے جیسے سروینگ، تو اس جاب کیلئے آپ کو کسی ڈگری کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اگر آپ متعلقہ شعبے میں ڈگری لیتے ہیں تو بعض بڑی کمپنیاں انھیں اپنے ہاں ملازم رکھنے کو ترجیح دیتی ہیں۔ یہاں متعلقہ تجربہ حاصل کرتے کرتے آپ کنسٹرکشن مینیجر بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ گریجویٹ

libraryofpeshawar.blogspot.com

ٹریننگ اسکیم کیلئے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہوتا کہ اس وسیع صنعت میں ہر سطح کے افراد سے بات کر سکے۔ منصوبے کو وقت پر اور بجٹ کے اندر رہتے ہوئے مکمل کرنے کیلئے اچھی انتظامی مہارت رکھتا ہو۔ تفصیل پر توجہ کر سکتا ہو تاکہ پیچیدہ تکنیکی ڈیٹا کو سمجھ سکے اور مطلوبہ اہداف کی تکمیل کو یقینی بنا سکے۔ منصوبے پر موجود عملے کو کام کی تحریک دینے اور کچھ زیادہ اور بہتر کرنے کی قابلیت ہو۔ ایک وقت میں مختلف منصوبوں پر کام کرنے کیلئے ذہن کی اچھی صلاحیت اور لچک ہو۔

اہم شاخیں

- کنٹریکٹ مینیجر: یہ اپنی کمپنی کیلئے متوقع بلڈنگ کنٹریکٹ کو کھوجتا ہے۔ نیلامی کا انتظام کرتا ہے اور نتیجہ کنٹریکٹرز سے معاملات کرتا ہے۔
- بلڈنگ سرویئر: یہ تعمیر کیلئے نشان زدہ زمین یا جائیداد کا سروے کرتا ہے۔ کلائنٹ کو اس زمین کی کیفیت کے بارے میں رپورٹ دیتا ہے۔ زمین کو بہتر اور قابل تعمیر بنانے کیلئے تجاویز فراہم کرتا ہے۔
- کوانٹیٹی سرویئر: یہ بڑے تعمیراتی منصوبوں پر کام کرتا ہے اور دیگر ماہرین مثلاً انجینئرز کے ساتھ مل کر اس منصوبے کے طے شدہ معیار اور قوانین کے مطابق تکمیل کو یقینی بناتا ہے۔
- کنسلٹنٹ: یہ کسی منصوبے کو بہترین معیار اور حفاظت کے ساتھ مکمل کرنے کیلئے اپنے ماہرانہ مشورے اور تجاویز دیتا ہے۔ کنسلٹنٹ عموماً کنسلٹنگ فرم یا تعمیراتی ادارے کے ساتھ کام کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: انجینئرنگ، ڈیزائن، تعمیرات، پروجیکٹ مینجمنٹ، ریاضی، طبعیات، معاشیات۔
- کم از کم اہلیت: سول انجینئرنگ میں ڈگری بہتر ہے۔ تجربہ کار کو ترجیح ہوتا ہے۔ تجربے کے ساتھ ساتھ کام کے مواقع بڑھتے رہتے ہیں۔

- طرزِ کار: کنسٹرکشن مینیجر عموماً باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن کام کو وقت پر مکمل کرنے کی غرض سے انھیں چھٹیوں میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: دفتر میں رہ کر کام کرتے ہیں، تاہم منصوبے کی نگرانی، معیار کو جانچنے اور عملے کی کارکردگی بہتر رکھنے کیلئے دن میں کئی کئی بار طویل وقت کیلئے جائے تعمیر پر جانا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: کنسٹرکشن مینجمنٹ میں بہتر جاب کیلئے اس صنعت میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔

بڑھئی

بڑھئی عمارت میں کیے جانے والے لکڑی کے کاموں کو دیکھتا ہے۔ ان میں چھتوں کی بیم، فرش کی بنیاد اور پارٹیشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ عمارت کے اندر بعض کام مثلاً کچن کیبنٹ، الماریاں، دروازے وغیرہ بھی اسی کے ذمے ہوتے ہیں۔ بڑھئی منصوبے کی طے شدہ ڈرائنگ اور بلیو پرنٹ کے مطابق اپنا کام کرتا ہے اور یقینی بناتا ہے کہ حفاظت اور خوب صورتی کا معیار برقرار رہے۔

بڑھئی کیلئے تعمیراتی صنعت میں بہت سے مواقع ہیں۔ البتہ اگر آپ اس میں کہیں آگے جانا چاہتے ہیں تو بعض نجی ادارے اس شعبے میں بنیادی کورس کراتے ہیں۔ آپ یہ کورس کر کے کسی خاص پہلو میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں میٹرک کے بعد کارپینٹری میں سرٹیفکیٹ کے بعد آپ اس سفر کو جاری رکھ سکتے ہیں یا پھر اعلا ڈپلوما کر کے کسی خاص پہلو میں ماہر ہو سکتے ہیں۔ بعض تعمیراتی کمپنیاں میٹرک کے بعد اپرنٹس شپ بھی پیش کرتی ہیں۔ یوں آپ جاب کرتے ہوئے یہ کام سیکھ سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ٹیم کی حیثیت سے کام کرنے کی مہارت ہوتا کہ جائے تعمیر پر کنسٹرکشن مینیجر اور دیگر عملے کی رہنمائی میں کام کر سکے۔ تخلیقیت ہوتا کہ فرنیچر کے آرائشی حصوں کو بہتر طور پر تیار کر سکے اور بہتر نصب کر پائے۔ درست پیمائش اور تخمینے کیلئے ریاضیاتی مہارت ہو۔ دستی کام کرنے کی صلاحیت ہوتا کہ مختلف اوزاروں کا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ماہرانہ استعمال کرلے۔ جسمانی قوت رکھتا ہو تا کہ وزنی سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے قابل ہو اور مطلوبہ مقام پر ان کی درست تنصیب کر سکے۔

اہم شاخیں

- کیبنٹ میکر: یہ لکڑی کی مختلف چیزیں بناتا ہے، جیسے کرسی، میز اور الماری۔ بعض کیبنٹ میکر پرانی اشیا کی تشکیل نو کا کام بھی کرتے ہیں۔
- بینچ جوائنٹر: یہ ورکشاپ میں لکڑی کی چیزیں بنانے کا ماہر ہوتا ہے۔ ان میں سیڑھیاں، الماری، دروازے، چھتیں شامل ہیں۔
- کچن فٹر: یہ باورچی خانے (کچن) میں استعمال ہونے والی لکڑی کی اشیا کی آرائش اور تنصیب کرتا ہے اور کلائنٹ کی ضرورت اور خواہش کے مطابق اس کی باریکیوں کے مطابق کام نمٹاتا ہے۔
- سائٹ کارپینٹر: یہ جائے تعمیر (سائٹ) پر ہونے والے لکڑی کے کام کرتا ہے۔ یہاں کنکریٹ کیلئے لگائے جانے والی باڑھ بھی لگاتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: لکڑی کا کام، انجینئرنگ، ڈیزائن ٹیکنالوجی، تعمیرات، ریاضی، سائنس، صحت اور تن درستی۔
- کم از کم اہلیت: کالج یا متعلقہ تعلیم لازمی نہیں ہے، البتہ بعض ممالک میں متعلقہ تعلیم معاون ضرور ہو سکتی ہے۔
- طرز کار: باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں۔ عموماً صبح سویرے کام شروع کرتے ہیں۔ البتہ بعض منصوبوں پر رات بھر کام کرنا پڑ جاتا ہے۔
- کام کا مقام: بعض مقامات پر سخت موسمی حالات میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔ بڑھئی کو گھر سے دور کئی کئی گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: اس کام میں جسمانی مشقت کی ضرورت ہوتی ہے اور خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔ جگہ

معاوضہ معمولی ملتا ہے۔

الیکٹریشن

الیکٹریشن بجلی سے متعلق معاملات و آلات کو دیکھتا ہے جیسے پاور سرکٹ، روشنی، سوئچ اور دیگر تنصیب۔ زیادہ تر کام زیر تعمیر مکان، دفتر یا فیکٹری میں انجام دیا جاتا ہے۔ بعض الیکٹریشن مخصوص شعبوں کے ماہر ہوتے ہیں جیسے ہائی وولٹیج سسٹم جو طویل فاصلوں پر بجلی کی ترسیل کرتے ہیں، اسٹریٹ لائٹ یا بڑی صنعتوں میں بجلی کی فراہمی۔

اس میدان میں سخت قانون لاگو ہوتے ہیں، لہٰذا مجوزہ تربیت اور سرٹیفکیٹ لازمی ہوتا ہے۔ زیادہ تر الیکٹریشن اپنا کام خود کرتے ہیں اور انفرادی سطح پر بجلی کا کام لیتے ہیں۔ لیکن دیگر مینوفیکچر، انجینئرنگ کمپنی یا سرکاری ادارے میں ملازم کرتے ہیں۔

میٹرک کے بعد اپرنٹس شپ دست یاب ہوتی ہے۔ بعض کالج الیکٹریکل انجینئرنگ یا الیکٹرو ٹیکنالوجی میں ڈپلوما بھی کراتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ الیکٹریشن کی حیثیت سے آپ کسی مخصوص کام کے ماہر بن سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

اپنے گاہکوں سے اچھی طرح گفتگو کیلئے ابلاغ کی اچھی صلاحیت ہو۔ کم خرچ میں برقی مسائل حل کرنے کیلئے اچھی منطقی مہارت رکھتا ہو۔ الیکٹریکل لوڈ ناپنے اور درست پیمائش کرنے کیلئے حساب کتاب کی اچھی خوبی ہو۔ اوزاروں اور آلات کو سنبھالنے اور چلانے کیلئے دستی مہارت رکھتا ہو۔ جسمانی تن درستی ہو اور تنگ جگہوں اور خراب موسم میں کام کرنے کے قابل ہو۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم شاخیں

- انسٹالیشن الیکٹریشن: یہ تجارتی اور گھریلو مقامات پر بلب، ساکٹ، نیٹ ورک کیبل اور دیگر الیکٹریکل آلات کی تنصیب کرتا ہے۔
- مینٹیننس الیکٹریشن: یہ مختلف کاروباروں میں استعمال ہونے والے برقی آلات کی مرمت کرتا، انہیں جانچتا اور ان کے محفوظ ہونے کے یقین پر انہیں سرٹیفکیٹ دیتا ہے۔
- ہائی وے الیکٹریشن: یہ ٹرانسپورٹ سسٹم میں استعمال ہونے والے برقی آلات، ٹریفک سگنل اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور مرمت کا ذمے دار ہے۔
- سائٹ مینیجر: یہ ایک کاروبار، گھر یا فیکٹری میں استعمال ہونے والے مکمل الیکٹریکل سسٹم کی تنصیب اور نگرانی کرتا ہے۔
- انجینئرنگ ٹیکنیشن: یہ صنعتی آلات پر کام کرتا ہے، جیسے جنریٹر، پروڈکشن لائن اور کنٹرول سسٹم۔ اس کیلئے مزید سخت تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: الیکٹرونکس، ریاضی، طبعیات، انجینئرنگ، انفرمیشن ٹکنالوجی، تعمیرات اور مرمت۔
- کم از کم اہلیت: داخلے کیلئے باقاعدہ اہلیت کی ضرورت نہیں، البتہ کسی بڑے عہدے تک پہنچنے اور آگے بڑھنے کیلئے الیکٹریکل ڈپلوما یا ڈگری درکار ہوگی۔
- طرز کار: زیادہ تر الیکٹریشن باقاعدہ اوقات کار میں کام کرتے ہیں۔ البتہ بعض اوقات کام کو وقت پر نمٹانے کیلئے دیر تک اور چھٹیوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ ایمرجنسی کال پر کسی بھی وقت جانا پڑ جاتا ہے۔
- کام کا مقام: الیکٹریشن مختلف قسم کے مقامات پر کام کرتے ہیں، جیسے گھر، فیکٹری یا دکان۔
- تلخیاں: اس جاب میں گندی اور خستہ جگہوں پر کام کرنا پڑ سکتا ہے۔ تعمیراتی قوانین میں آئے دن ہونے والی تبدیلیاں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔

پلمبر

پلمبر پانی کے پائپ، گندابی نظام (سیوریج سسٹم)، ہیٹنگ سسٹم، بوائلر، ایئرکنڈیشننگ اور گھریلو آلات (مثلاً گیزر، واشنگ مشین) کی تنصیب و مرمت کرتا ہے۔ یہ گھروں، کارخانوں یا صنعتی مقامات پر کام کرتے ہیں۔ اپنا کام کرتے ہیں یا پھر بڑے کاروباری اداروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ اس کام میں کئی طرح کے اوزار و آلات کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

اس کام کے آغاز کیلئے باقاعدہ کسی تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں ہے، البتہ ترقی یافتہ ممالک میں چند سرٹیفکیٹ اور متعلقہ ادارے سے اجازت نامہ معاون ہے۔ گھریلو پلمبنگ سب سے عام کام ہے، تاہم بعض پلمبر تجربے کے ساتھ کسی مخصوص کام کے ماہر بن جاتے ہیں۔ کام میں مہارت کے ساتھ ساتھ پلمبنگ ٹکنالوجی سے مسلسل واقفیت لازمی ہے تاکہ کام کو بہتر سے بہتر کیا جا سکے۔

درکار مہارتیں

گاہکوں اور تکنیکی عملے سے بات چیت کی اچھی مہارت ہو۔ ٹیکنیکل ڈرائنگ اور تعمیراتی منصوبے کو سمجھ کر اس کے مطابق کام کرنے کیلئے اچھی منطقی مہارت رکھتا ہو۔ دستی اوزار استعمال کرنے کا اعتماد ہو اور ان کو سنبھال سکے۔ جسمانی اسٹیمنا ہو اور تنگ جگہوں پر کام کرنے کے قابل ہو۔ تفصیل پر توجہ کرنے کی مہارت ہو خاص کر جب تیل یا گیس کی تنصیبات پر کام کر رہا ہو۔

اہم شاخیں

- گیس سروس ٹیکنیشن: یہ گیس کے آلات اور نظام کی تنصیب، مرمت اور خدمات کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، کوکر، واٹر ہیٹنگ بوائلر، گیس فائر۔
- انڈسٹریل پلمبر: یہ کارخانوں، ہسپتالوں اور دفتروں میں آب رسانی اور ہیٹنگ کی تنصیب اور

libraryofpeshawar.blogspot.com

نگرانی کرتا ہے۔

- پلمبنگ اسٹیمیٹر: یہ نئے پلمبنگ پروجیکٹ کی ضرورت کا جائزہ لیتا ہے اور اس پر آنے والی لاگت کا تخمینہ لگاتا ہے۔ بڑے پلمبنگ اداروں میں یہ نسبتاً بڑا عہدہ ہے۔
- رینیوایبل انرجی انجینئر: یہ ماحول دوست گھریلو اور صنعتی نظاموں کو ڈیزائن اور تیار کرتا ہے اور پھر نصب۔ مثال کے طور پر سولر سسٹم یا بائیوماس ہیٹنگ سسٹم۔
- ہیٹنگ انجینئر: یہ وسیع اقسام کے ہیٹنگ سسٹم (مثلاً تیل، گیس یا الیکٹریکل سسٹم) کے ڈیزائن، تیاری اور نصیب کا ماہر ہوتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: انجینئرنگ، ریاضی، طبیعیات، ڈیزائن ٹیکنالوجی، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: اس کیریئر میں داخلے کیلئے باقاعدہ کسی تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ بعض جگہوں پر تیل یا گیس کا کام کرنے کیلئے سرٹیفائیڈ اور رجسٹر ہونا ضروری ہے۔
- طرز کار: اوقات کار باقاعدہ ہوتے ہیں، البتہ شام میں بھی کام کرنا پڑ جاتا ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں کبھی بھی کسی بھی کام کیلئے جانا پڑ سکتا ہے۔
- کام کا مقام: مختلف گاہکوں کی جگہوں پر جا کر کام کرنا پڑتا ہے جن میں دفاتر، مکانات اور کارخانے ہو سکتے ہیں۔
- تنخواہیں: خود اپنا کام کرنے کی صورت میں سخت محنت کا عادی اور پُرعزم ہونا چاہیے۔ بعض اوقات تنگ افراد اور خراب موسم (سخت گرم یا سخت سرد) میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔

ٹرانسپورٹ

بین الاقوامی سفر اور تجارت میں اضافے کے باعث دنیا بھر میں ٹرانسپورٹ کی صنعت پھیل رہی ہے۔ چنانچہ فضائی، زمینی، ریلوے اور بحری سفری سہولیات (ٹرانسپورٹ) فراہم کرنے والے اداروں میں ملازمت کے مواقع بھی بڑھ رہے ہیں۔ ان میں منصوبہ بندی کرنے والے انتظامی عہدوں سے لے کر ڈرائیور، پائلٹ اور کپتان بھی شامل ہیں۔

ایرلائن پائلٹ

ہوائی جہاز کا پائلٹ بن کر دنیا گھومنے کے خوب مواقع ملتے ہیں۔ اس کردار میں بہت زیادہ ذمے داریاں عائد ہوتی ہیں، کیوں کہ اس کے ہاتھ میں نہایت قیمتی ہوائی جہاز ہوتا ہے اور اس پر ہوائی جہاز اور اس میں سوار مسافروں کی حفاظت کی ذمے داری بہت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ اوقات اور معیار کی پابندی کا ذمے دار ہوتا ہے۔ پائلٹ بننے سے پہلے انھیں کمرشل ہوائی جہاز اڑانے کی ابتدائی تربیت کے دورے گزرنا پڑتا ہے۔ نجی تربیتی ادارے سے آپ کم از کم اٹھارہ مہینے جہاز چلانے کی تربیت لیں گے تو آپ کو متعلقہ ادارے سے باقاعدہ جہاز چلانے کا لائسنس مل جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر آپ نے طویل عرصہ فوج میں بطور پائلٹ خدمات انجام دی ہیں تو آپ یہاں سے فراغت کے بعد کنورژن کورس کر کے کمرشل پائلٹ کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کر سکتے ہیں۔

پائلٹ کی حیثیت سے اپنے کیریئر کا آغاز کرنے کیلئے سب سے پہلا قدم پائلٹ کا لائسنس لینا ہے۔ مطلوبہ تجربے اور اڑان کے مطلوبہ گھنٹے پورے کرنے کے بعد آپ پہلے فرسٹ آفیسر اور پھر کیپٹن بن سکتے ہیں۔ پائلٹ مسافر بردار ہوائی جہاز، چارٹر ہوائی جہاز، کارگو یا نجی جہاز چلاتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ایوی ایشن میں گریجویٹ ڈگری آپ کو ایرلائن میں ملازمت کا آغاز کرنے میں معاون ہو گی۔

درکار مہارتیں

تکنیکی اور زیر کار معلومات کو سمجھنے اور یاد رکھنے کے قابل ہو۔ انگریزی بولنے اور لکھنے کی بہترین مہارت رکھتا ہو۔ انگریزی بین الاقوامی ہوابازی صنعت کی زبان ہے جس کا استعمال پوری دنیا کی ہوابازی صنعت میں ہوتا ہے۔ دباؤ کے دوران فوکس رہنے اور مسائل کے حل کیلئے درست فیصلہ کرنے کی مہارت ہو۔ ہاتھ سے کام کرسکتا ہو، تیز نظر ہو، جسمانی تندرستی بہتر ہو۔ خود اعتمادی ہو۔ گفتگو بخوبی کرسکتا ہو اور ماحول کے ساتھ خوش اسلوبی سے مسائل حل کرنے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

- لانگ ہول پائلٹ: یہ بڑے ہوائی جہاز اور طویل راستوں پر ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔ تاہم اس سے پہلے شارٹ ہول روٹ یعنی چھوٹے راستوں پر اڑان کا تجربہ حاصل کرنا ضروری ہے۔
- فرسٹ آفیسر: یہ کپتان کے ساتھ اس کی ذمے داریاں بانٹتا ہے۔ پانچ سال یا دس سال کے تجربے کے بعد آپ فرسٹ آفیسر اور پھر کیپٹن بن سکتے ہیں۔
- کارپوریٹ جیٹ پائلٹ: یہ چھوٹے ہوائی جہاز اڑاتا ہے جن کے مالک عموماً بڑے کاروباری امیر ترین افراد ہوتے ہیں۔
- کیپٹن: یہ ہوائی جہاز کی اڑان کے دوران اس کے تمام امور کا ذمے دار ہوتا ہے۔ سخت تربیت اور انتخاب کے بعد کپتان بنتا ہے۔
- کارگو پائلٹ: یہ کارگو ہوائی جہاز اڑاتا ہے جس میں سامان لے جایا جاتا ہے۔ عموماً رات کے اوقات میں یہ اڑان ہوتی ہے، کیوں کہ اس دوران ایئرپورٹ پر کم سے کم مسافر ہوتے ہیں۔ شفٹ بہت ہی کم ہوتی ہے اور گھر میں رہنے کا خاصا موقع ملتا ہے۔
- ایرلائن مینیجر: یہ ایرلائن یا ایرپورٹ کے منیجر کے طور پر کام کرتا ہے۔ ایرلائن مینیجر کو زیادہ وقت کاک پٹ میں گزارنا نہیں پڑتا۔

- انسٹرکٹر: یہ Simulator یعنی مصنوعی ہوائی جہاز پر نئے پائلٹوں کی تربیت کرتا ہے۔ اس دوران وہ ایرلائن کمپنی کی پالیسی اور ہدایات کے مطابق کام کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ہوابازی، ریاضی، طبعیات، انجینئرنگ، سیر و سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، موسمیات۔
- کم از کم اہلیت: پائلٹ کا لائسنس لازمی ہے۔ پائلٹ کی حیثیت سے تربیت نجی فلائٹ اسکول یا فوج میں ہوتی ہے۔
- طرز کار: کام کے اوقات بے قاعدہ ہوتے ہیں اور یہ عموماً شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ انھیں طویل وقت اپنے گھر سے دور گزارنا ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: طویل فاصلوں کے پائلٹ گھر کی طرف آنے سے پہلے ایک دو دن اپنے گھر سے دور (مثلاً کسی دوسرے ملک کے کسی شہر میں) گزارتے ہیں۔ چھوٹے فاصلوں کے پائلٹ جو عموماً ایک شہر سے دوسرے شہر اڑان کرتے ہیں، ایک دن میں اپنے گھر پہنچ جاتے ہیں۔
- تلخیاں: پائلٹ کے لائسنس کے حصول کیلئے نجی تربیت بہت ہی مہنگی ہوتی ہے۔ اچھی جاب کیلئے بہت سخت مقابلہ رہتا ہے۔ پائلٹ اپنا زیادہ تر وقت کاک پٹ میں گزارتے ہیں۔

ایئر ٹریفک کنٹرولر

ایئر ٹریفک کنٹرولر ہوائی جہازوں کا ٹریفک کنٹرول کرنے اور انھیں درست رکھنے کا ذمے دار ہوتا ہے تاکہ تمام ہوائی جہاز محفوظ ہوں اور ہوائی اڈے کے رن وے اور پارکنگ اسٹینڈ صحیح طرح استعمال ہوں۔ اس کردار میں آپ کو کسی دباؤ کی صورت میں پُرسکون ہونا چاہیے، خواہ جہاز اڑنے والا ہو، اترنے والا ہو یا کھڑا ہوا ہو۔

اس پیشے کیلئے جو لائسنس درکار ہے اس کیلئے مطلوبہ تربیت زیادہ تر اسی ملک کے ہوابازی (ایوی

libraryofpeshawar.blogspot.com

ایشن) کے ادارے فراہم کرتے ہیں۔ اس تربیت میں کئی سال لگ جاتے ہیں اور ایئر ٹریفک کنٹرولر کو کسی ایک شعبے میں مہارت پیدا ہوتی ہے۔ ترقی کا انحصار تقدم (سینیارٹی) اور ذمے داری کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ کسی مخصوص سمت میں تبدیلی کیلئے دوبارہ نہایت مہنگی تربیت لینی پڑتی ہے۔

میٹرک کے بعد نیشنل ایوی ایشن اتھارٹی کے تحت ہونے والی تربیت کیلئے آپ درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کی قبولیت کے بعد سخت جانچ کی جاتی ہے جس میں رجحان، مہارت اور عمومی صحت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ آپ کا ماضی بھی دیکھا جاتا ہے اور اس کے بعد سیکیورٹی کلیئرنس دی جاتی ہے۔ تب کہیں جا کر آپ کو تربیت کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔ بعض ملکوں میں آپ ایئر ٹریفک کنٹرول اسسٹنٹ کی حیثیت سے براہ راست ایئرپورٹ آپریٹر کو درخواست دے سکتے ہیں۔

مذکورہ تربیت کے بعد آپ کو درج ذیل تین میں سے کسی ایک شعبے کیلئے منتخب کیا جائے گا اور آپ اسی کے ماہر ہوتے جائیں گے۔ ان تین شعبوں میں ایریا کنٹرولر، ڈپارچر کنٹرولر اور ٹاور/ایروڈروم شامل ہیں۔ تجربے کے بعد آپ کو انتظامی ذمے داری بھی سونپی جاسکتی ہے۔

درکار مہارتیں

بات کرنے اور سننے کی اچھی مہارت ہو تاکہ پائلٹ اور دیگر عملے سے درست بات کرسکے اور سمجھ سکے۔ بہترین انتظامی مہارت رکھتا ہو تاکہ مختلف اڑانوں کی آمدورفت کو دیکھ سکے اور اہم امور ترتیب دے سکے۔ اچھی عددی مہارت ہو تاکہ مختلف ہوائی جہازوں کی رفتار اور فاصلے کی پیمائش کے مطابق ٹھیک تخمینہ کرسکے۔ پیچیدہ اور فوری مسائل کے حل کیلئے تیز، محفوظ اور اختراعی حل پیش کرنے کے قابل ہو۔ توجہ اور دوربینی کی صلاحیت رکھتا ہو تاکہ ہوائی جہاز کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

اہم شاخیں

- ایریا کنٹرولر: یہ ہوا میں موجود ہوائی جہاز کے راستے کو دیکھتا اور اس کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ جاب عموماً بڑے علاقائی ایئر کنٹرول سینٹر میں ہوتی ہے۔
- ایپروچ اینڈ ڈپارچر کنٹرولر: یہ ایئرپورٹ پر رہتے ہوئے جہاز کی آمدورفت کے دوران پائلٹ سے رابطے میں رہتا ہے اور اسے موسمی کیفیت اور دیگر اہم معلومات سے باخبر رکھتا ہے۔ ہوائی جہاز کے اترنے اور اڑنے کے دیگر امور کی ترتیب کو بھی دیکھتا ہے۔
- ٹاور/ایروڈروم کنٹرولر: یہ ایئرپورٹ کنٹرول ٹاور سے پائلٹ کو بحفاظت اترنے کیلئے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ٹاور کنٹرولر یہ بھی رہنمائی کرتا ہے کہ اسے زمین پر کس جگہ جہاز پارک کرنا ہے اور کیا وہ درست پارکنگ میں ہے یا نہیں۔ یہ ہوائی اڈے پر چلنے والی دیگر گاڑیوں مثلاً ٹیکسی کرافٹ سے بھی رابطے میں رہتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ہوابازی، انگریزی، ریاضی، طبعیات، انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ۔
- کم از کم اہلیت: اچھی تعلیمی اہلیت بشمول رواں انگریزی اور ریاضی اس تربیت کیلئے ناگزیر ہے۔ مزید ڈگری یا ڈپلوما مفید ہوسکتا ہے۔
- طرز کار: کام کے اوقات باقاعدہ ہوتے ہیں۔ البتہ چوبیس گھنٹے مختلف اڑانوں کو کنٹرول کرنے کیلئے انھیں دن یا رات کی مختلف شفٹوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: کنٹرولر عام طور پر ہوائی اڈے پر موجود دفاتر یا کنٹرول ٹاور پر کمپیوٹر یا ریڈار ٹریکنگ کے آلات پر کام کرتے ہیں۔
- تلخیاں: ہوائی جہاز اور اس میں سوار مسافروں کی حفاظت انتہائی توجہ اور ارتکاز مانگتی ہے۔ یہ کام اکثر ذہنی دباؤ اور تھکن کا باعث ہوسکتا ہے۔

ٹرانسپورٹ پلانرز

ٹرانسپورٹ پلانرز سڑکوں، ریلوے اور ہوائی راستوں کا مطالعہ کرتا اور پھر ان کی بہتری اور تنظیم کیلئے رہنمائی دیتا ہے۔ یہ ان کے راستوں کے مقامی اور قومی سطح پر اثرات کا بھی جائزہ لیتا ہے۔ ٹرانسپورٹ پلانر ٹرانسپورٹ پیٹرن مثلاً سائیکلنگ یا واکنگ کا بھی معائنہ کرتا ہے اور سرکاری اہداف کی تکمیل کیلئے ٹرانسپورٹ

libraryofpeshawar.blogspot.com

سسٹم میں بہتری کے مشورے بھی دیتا ہے۔

ٹرانسپورٹ پلانر کی حیثیت سے آپ کا کام خاصا مختلف النوع ہو سکتا ہے جس میں سڑکوں کی حفاظت سے لے کر شہری علاقوں میں ٹریفک آلودگی میں کمی وغیرہ جیسے امور شامل ہو سکتے ہیں۔ بہتر معاوضے کیلئے نجی یا سرکاری اداروں میں منتقل کرنا پڑتی ہے۔

ٹرانسپورٹ پلانرز کو متعلقہ سرکاری ادارے، نجی کنسلٹنسی، ریل اور بس بنانے والی کمپنیاں اپنے ہاں رکھتے ہیں۔ کئی پیشہ ور اپنے کیریئر کو بہتر بنانے کیلئے ٹرانسپورٹ پلاننگ میں ماسٹرز کرتے اور متعلقہ ادارے سے الحاق کرتے ہیں۔

اسکول یا کالج میں اچھے نمبر لینے کے بعد آپ پلاننگ اسسٹنٹ کی حیثیت سے کام شروع کر سکتے ہیں اور پھر جاب پر رہتے ہوئے مزید پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی موضوع میں ڈگری کے بعد آپ ٹرانسپورٹ پلاننگ میں جاب کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ البتہ بڑے ادارے ٹاؤن پلاننگ، سول انجینئرنگ یا ارضیات میں ڈگری والوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

درکار مہارتیں

رپورٹ تیار کرنے اور تجاویز پیش کرنے کیلئے اچھی تحریری اور زبانی ابلاغ کی مہارت رکھتا ہو۔ مختلف قسم کے عملے کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہو جس میں کمپنی ڈائریکٹرز سے لے کر تعمیراتی کارکنان شامل ہیں۔ ٹرانسپورٹ کیلئے نئے لائحہ عمل کی فراہمی اور پیچیدہ ڈیٹا کے مطالعے کیلئے قوی منطقی مہارت ہو۔ بہترین عددی مہارت ہو تاکہ ڈیٹا جمع کرنا، اس کا مطالعہ کرنا اور پھر اس سے درست نتائج اخذ کرنا اس کیلئے ممکن ہو۔ ٹرانسپورٹ ماڈلنگ پروگرام کا ماہر ہو اور رپورٹ لکھنے کیلئے پریزنٹیشن سافٹ ویئر استعمال کر لیتا ہو۔ ٹرانسپورٹ کے بارے میں تجاویز کی منظوری اور معاونت کیلئے گہری تجارتی اور سیاسی آگہی رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

❁ ٹریفک انجینئر: یہ ٹریفک کی روانی اور حفاظت کے بارے میں تحقیق کرتا ہے اور پھر ٹرانسپورٹ کی

بہترین روانی ممکن بنانے کی غرض سے نئے راستے اور قوانین تجویز کرتا ہے۔

❁ ٹرانسپورٹ ماڈلر: یہ کمپیوٹر کی مدد سے نئے ٹرانسپورٹ ماڈل تیار کرتا ہے جن میں مختلف سروے تحقیق کیے جاتے ہیں۔ پھر ان نمونوں (ماڈلز) کی روشنی میں غور کرتا ہے کہ کون سا اقدام بہتر رہے گا۔

❁ سٹریٹیجک ٹرانسپورٹ پلانر: یہ ایسی ٹرانسپورٹ پالیسی اور پلاننگ کا ماہر ہوتا ہے جو پائیدار اور دیرپا ہو۔ مثال کے طور پر، کم آلودگی خارج کرنے والی گاڑیوں کا استعمال، سڑکوں پر پبلک ٹرانسپورٹ کا نیٹ ورک۔

❁ ٹرانسپورٹ پلاننگ کنسلٹنٹ: یہ کئی قسم کے کلائنٹس (جیسے علاقائی اور قومی ادارے، ہسپتال، تعمیراتی ادارے) کو ٹرانسپورٹ کے بارے میں مشاورت فراہم کرتا ہے۔ کنسلٹنٹ نئے پلان بھی بناتے ہیں، جائزے لیتے ہیں اور آئندہ کی ٹرانسپورٹ کیلئے تجاویز دیتے ہیں۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: ٹاؤن پلاننگ، ارضیات، انجینئرنگ، ریاضی، معاشیات، ماحولیاتی سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔

⇦ کم از کم اہلیت: زیادہ تر مبتدی متعلقہ موضوع میں ڈگری رکھتے ہیں۔ اس سے پہلے آنے والوں کو تربیت کے ساتھ ساتھ ڈگری کیلئے تعلیم جاری رکھنی ہوتی ہے۔

⇦ طرزِ کار: عموماً دفتری اوقات میں کام کیا جاتا ہے، البتہ تاریخ تکمیل تک کام مکمل کرنے کی غرض سے دیر گئے تک کام کرنا پڑ جاتا ہے۔ عوامی رائے جاننے کیلئے بے قاعدہ اوقات میں کہیں جانا پڑ سکتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: عام طور پر دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، تاہم جائے تعمیر کے معائنے اور منصوبوں کے جائزے کیلئے اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔

⇦ تنخواہیں: کسی منصوبے کے بارے میں مشورہ اور پھر اس کی تکمیل تک اس کی نگرانی طویل اور وقت طلب کام ہے۔ تجربہ کار عملے کے زیادہ معاوضے کے باعث وہ ضرورت سے کم ہو سکتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

بحری جہاز کا کپتان

بحری کپتان (شپ کیپٹن) بحری جہاز کے تمام معاملات مثلاً کارگو یا مسافر اور عملے کی ذمے داری سنبھالتا ہے۔ اس کردار میں آپ بحری جہاز کی سمت اور سفر کی نگرانی کرتے ہیں، عملے کو چلاتے ہیں اور مسافروں اور سامان کی بہ حفاظت مقام تک منتقلی کو یقینی بناتے ہیں۔ ہر قسم کا بحری جہاز خواہ وہ کروز ہو، کارگو ہو یا ٹینکر، اسے چلانے کیلئے مخصوص مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر کپتان کی یہ قانونی ذمے داری ہے کہ وہ سفر کو درست سمت میں جاری رکھے۔

بحری جہاز کا کپتان بننے کیلئے ضروری ہے کہ مرچنٹ نیوی میں بہ طور آفیسر داخل ہوا جائے۔ جوں جوں آپ کا تجربہ جہاز کے پیشے یا دیگر تکنیکی امور میں بڑھتا جاتا ہے، آپ کا عہدہ بڑھتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کیپٹن بننے کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔

ریاضی، انگریزی، سائنس یا انفرمیشن ٹیکنالوجی میں میٹرک اچھے نمبروں سے کرنے کے بعد آپ متعلقہ ادارے کو بہ طور ٹرینی درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ تربیت آپ کو جونیئر عہدے پر عملی تجربے کے قابل کرتی ہے اور آپ بحری جہاز کے ماحول اور آپریشن سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

گریجویشن کے بعد آپ آفیسر ٹریننگ یا جونیئر آفیسر کیلئے درخواست کر سکتے ہیں۔ کپتان بننے تک آپ کو بحری جہاز پر کئی عہدوں پر طویل عرصہ کام کرنا پڑے گا۔ کپتان بننے کے بعد آپ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ آپ سمندر میں بحری جہاز چلائیں گے یا بندرگاہ پر موجود میری ٹائم ایجنسی کے ساتھ کام کریں گے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ ریڈیو ٹرانسمیشن پر واضح بات چیت کر سکے جو اکثر بین الاقوامی سمندروں میں کی جاتی ہے۔ مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد پر مشتمل عملے ایک ساتھ لے کر چلنے اور موثر ٹیم کی حیثیت سے کام کرنے کے قابل ہو۔ لیڈرشپ کی قوی مہارت ہو تاکہ اپنے عملے کو متحرک

کر سکے، انھیں موثر ہدایات دے سکے اور ان کے اندر بہ وقت ضرورت اعتماد پیدا کر سکے۔ مسائل حل کرنے کی موثر مہارت رکھتا ہو تاکہ کسی مسئلہ یا ایمرجنسی کی صورت میں سکون اور تحمل سے صورت حال کو کنٹرول کر سکے۔ بہترین عددی مہارت ہو تاکہ جہاز رانی سے متعلق اعداد و شمار ٹھیک ٹھیک کرنے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

- کروز لائنر کیپٹن: یہ کروز پر کپتان کی حیثیت سے اس جہاز کے تمام امور کی نگرانی کا ذمے دار ہوتا ہے جن میں انجینئروں اور تفریح فراہم کرنے والوں سے لے کر جہاز کے تکنیکی معاملات کی نگرانی، بندرگاہ پر لنگر اندازی اور مسافروں سے میل ملاپ تک بھی شامل ہیں۔
- کنٹینر شپ کیپٹن: یہ کنٹینرز لے جانے والے بحری جہاز کا ذمے دار ہوتا ہے۔ یہاں یہ کنٹینرز کو بہ حفاظت چڑھانے اتارنے اور بہ حفاظت بحری سفر کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ جہاز غیر معمولی بڑے ہوتے ہیں، اور ان پر قیمتی سامان لدا ہوتا ہے۔
- سپورٹ ویسل کیپٹن: یہ خاص قسم کے جہازوں کا نگراں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر سروے شپ جو پانی وغیرہ کا جائزہ لیتے ہیں، تیل کے کنوؤں کیلئے anchor-holding بحری جہاز اور اندرون ساحل نئے پون گھر کے قیام کیلئے Transport vessel جہاز۔
- ٹینکر شپ کیپٹن: یہ کپتان مائع مثلاً تیل یا خام گیس اور بڑے کارگو مثلاً اجناس، خام دھات اور کوئلے سے لدے بحری جہازوں کی نگرانی کرتا، انھیں چلاتا اور پھر ان اشیا کو دنیا کے ایک خطے سے دوسرے خطے میں منتقل کرتا ہے۔ ٹینکر کیپٹن خطرناک مواد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بذریعہ بحری جہاز منتقلی کا ماہر ہوتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: سمندر اور دریا، بحری جہاز، ارضیات، ریاضی، انجینئرنگ، طبعیات، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: بحری جہاز کے افسر کی تربیت کیلئے اعلا تعلیم درکار ہے۔ میری ٹائم سائنس یا متعلقہ موضوع میں ڈگری قابل ترجیح ہوگی۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- طرزِ کار: کپتان کا کام شفٹوں میں اور فون کال پر منحصر ہو سکتا ہے۔ کام اور آرام کا دورانیہ بھی طویل ہوتا ہے اور یہ مثال کے طور پر ایک ماہ جہاز پر تو ایک ماہ گھر پر ہو سکتا ہے۔
- کام کا مقام: کپتان کا مقام بحری جہاز ہے البتہ یہاں اس کا ایک باقاعدہ دفتر بھی ہوتا ہے جہاں وہ کاغذی کارروائی کرتا ہے۔ کپتان اپنے طویل وقت کیلئے اپنے گھر سے دور رہتا ہے۔
- تنخواہیں: عملے، مسافروں اور قیمتی سامان کی حفاظت کی ذمے داری بہت ہی اہم ہے اور کپتان کیلئے شدید ذہنی دباؤ کا باعث ہوتی ہے۔ اوور ٹائم اور گھر سے دوری کے باعث معاوضہ بہت اچھا ملتا ہے۔

ٹرین ڈرائیور

ماہر ٹرین ڈرائیور مقامی اور قومی ریلوے لائن پر ٹرین چلاتا ہے اور مسافروں اور سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لاتا لے جاتا کرتا ہے۔ اس کام میں طویل دورانیہ کی بھرپور توجہ کی ضرورت پڑتی ہے اور غیر متوقع ایمرجنسی کی صورت میں فوری اور پُرسکون ردعمل چاہیے۔ عموماً ڈرائیور کسی ایک قسم کی ٹرین چلانے کے ماہر ہوتے ہیں۔

ممکنہ ڈرائیور کو پیشہ ور ڈرائیور بننے سے پہلے رجحان طبع اور جسمانی صحت سے متعلق چند ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہیں۔ ان جائزوں سے نکلنے کے بعد انھیں مخصوص قسم کی ٹرین اور اس کے روٹ کے حوالے سے تربیت فراہم کی جاتی ہے جو انھیں آئندہ چلانی ہوگی۔

کئی ادارے اکیس برس عمر کے افراد کو اپنے ہاں ڈرائیور بھرتی کرتے ہیں۔ میٹرک کے بعد آپ ریل مکینیشن اپرنٹس شپ کی حیثیت سے کام شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ٹرینی ڈرائیور جاب شروع کی جا سکتی ہے۔ مقامی یا قومی ریل کمپنی میں آپ ٹرینی ڈرائیور کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ پھر ڈرائیور بننے کیلئے آپ کو علمی معلومات اور عملی تربیت لینا ہوگی۔

ٹرین ڈرائیور بننے کے بعد آپ نہ صرف ٹرین کو چلائیں گے اور کنٹرول کریں گے بلکہ سفر کیلئے نکلنے سے پہلے انجن چیک کرنا ہوگا، راستے میں اشاروں پر متوجہ رہنا ہوگا اور ضروری اعلانات کرنا ہوں گے۔

تجربے کے بعد آپ نئے ڈرائیوروں کی تربیت، تحفظ یا انتظامی عہدے تک ترقی کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

تفصیل پر توجہ ہوتا کہ ریلوے لائن کی ایک سمت موجود اشاروں کو سمجھ سکے اور قانون اور مجوزہ طریق کار پر عمل کر سکے۔ گفتگو کی اچھی مہارت ہوتا کہ مسافروں سے ملتے جلتے بات کرتے ہوئے ان سے درست انداز میں درست بات کر سکے۔ مسائل حل کرنے کی خوب مہارت رکھتا ہو کہ دوران سفر مختلف مسائل کو حل کر سکے، جیسے ٹرین کا تاخیر سے پہنچنا یا عملے سے کوئی شکایت۔ جسمانی اور ذہنی لچک ہو تا کہ طویل دورانیوں میں توجہ مرکوز رکھ سکے، خاص کر جب ٹرین تیز رفتار ہو۔ مختلف قسم کے حالات میں کام کرنے کی لچک موجود ہو تا کہ حالات کیسے ہی ہوں، بہ حسن و خوبی اپنے فرائض انجام دے سکے۔

اہم شاخیں

- ڈرائیور ٹرینرز: یہ ڈرائیور بننے والے نئے عملے کو تربیت دیتا ہے، انھیں ریلوے قوانین اور اشاروں سے آگاہ کرتا ہے۔ مختلف راستوں پر ٹرین چلانے کے انداز اور طریقوں کے بارے میں بتاتا ہے۔
- ڈرائیور انسپکٹرز: یہ دوسرے ڈرائیوروں کی اہلیت اور مہارت کا جائزہ لیتا رہتا ہے کہ آیا وہ قرینے سے ٹرین کو چلانے اور اسے بہ حفاظت مقام تک پہنچانے کے قابل ہیں یا نہیں ہیں۔ وہ حفاظتی معیارات کو یقینی بناتا ہے۔
- لائٹ ریل ٹرین ڈرائیور: یہ مسافر بردار ٹرین چلانے کا ماہر ہوتا ہے اور خصوصاً ٹرین ٹرام اور زیر زمین لائٹ ریل سروس پر کام کرتا ہے۔ اس مخصوص کام میں اسے مسافروں کی تیز رفتار منتقلی یعنی اترنے چڑھانا اور بہت سے اسٹاپ پر رکنے کی مہارت ہوتی ہے۔
- ٹرین آپریشن مینیجر: یہ ٹرین چلانے والی کمپنی میں انتظامی عہدے پر کام کرتا ہے اور ڈرائیور کے اوقات، شیڈیول میں تبدیلی اور ٹرین کی مرمت وغیرہ جیسے امور کی نگرانی کرتا ہے۔
- ٹور ٹرین ڈرائیور: یہ سیر و سیاحت کیلئے تیار کی گئی خاص ٹرین چلاتا ہے۔ یہ ٹرین عموماً کسی سیاحتی مقام یا لوک ورثے والی جگہ چلائی جاتی ہے اور خاص انجن استعمال کیے جاتے ہیں، جیسے بھاپ سے

چلنے والے پرانے انجن (اسٹیم انجن)۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ٹرین اور ریلوے کے آلات، سیر و سیاحت، ٹرانسپورٹ، وہیکل مکینک، ریاضی، طبعیات، انجینئرنگ، ارضیات۔
- کم از کم اہلیت: ترقی یافتہ ممالک میں اعلا نمبروں کے ساتھ اسکول کی تعلیم کافی سمجھی جاتی ہے۔ پاکستان میں کم از کم میٹرک کی تعلیم لازمی ہے۔
- طرزِ کار: ٹرین ڈرائیور شفٹوں میں کام کرتے ہیں اور عموماً اپنا کام صبح یا رات کو ختم کرتے ہیں۔
- کام کا مقام: جب ڈرائیور طویل راستوں پر سفر کرتے ہیں تو انھیں رات کو راستے میں قیام کرنا پڑتا ہے۔ کام کے دوران بیشتر وقت ٹرین ہی میں گزرتا ہے۔
- تنخواہیں: چونکہ انھیں بہت دیر تک اکیلے سفر کرنا پڑتا ہے، لہٰذا ٹرین ڈرائیور کو خود تحریکی (سیلف موٹیویٹڈ) ہونا ضروری ہے۔ تجربہ کار عملے کو اچھا معاوضہ ملتا ہے اور انھیں سفر کی مفت سہولیات حاصل ہوتی ہیں۔

ٹرک ڈرائیور

ٹرک ڈرائیور مقامی، قومی یا بین الاقوامی شاہراہوں کے ذریعے سامان کی نقل و حمل کی خدمات انجام دیتا ہے۔ اس کردار میں، آپ ڈلیوری شیڈیول اور راستے کا تعین کرنے کا کام کرتے ہیں، سفر کا درست ریکارڈ رکھتے ہیں، اپنی گاڑی کی دیکھ بھال اور مرمت کرتے ہیں اور متعلقہ سامان چڑھواتے اور اترواتے ہیں۔ خاص لائسنس کے بعد آپ خاص قسم کے ٹرک مثلاً ٹینکر اور خطرناک مواد سے بھری گاڑیاں بھی چلانے کے اہل ہو جاتے ہیں۔

ٹرک ڈرائیور کا اہل ہونے کیلئے خاص ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا پڑتا ہے۔ یہ لائسنس لینے کیلئے

libraryofpeshawar.blogspot.com

حت عملی تربیت اور پھر عملی امتحان سے گزرنا پڑتا ہے۔ لائسنس کے حصول کے بعد مالکان کے کہنے کے مطابق مختلف جگہوں پر آنا جانا لگا رہتا ہے۔

اٹھارہ برس کی عمر کے بعد آپ ٹرک ڈرائیور بن سکتے ہیں۔ اسکول کے زمانے میں مکینک و ٹرانسپورٹ کی معلومات اور دلچسپی اس پیشے میں آگے بڑھنے میں مددگار ہو سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

اچھی تحریر ہو تا کہ سفر، کار گو اور مرمت کا مکمل ریکارڈ درست طور پر محفوظ رکھ سکے۔ مزاج میں لچک ہو تا کہ راستے کی تبدیلی، خراب موسم، ٹریفک جام اور حادثے کی صورت میں خود کو سنبھال سکے۔ راستوں کی منصوبہ بندی اور وقت پر سامان کی ترسیل کیلئے اچھی انتظامی مہارت ہو۔ اپنے ہاتھ سے کام کر سکتا ہو کیونکہ مال کو ٹرک پر چڑھانا، حفاظت کرنا اور نازک سامان کو بحفاظت منزل تک پہنچانا اس کی ذمے داری ہے۔ جسمانی اور ذہنی سکت ہو تا کہ طویل دورانیوں کی ڈرائیونگ جو اکثر ایک راستے پر ہوتی ہے، پر اپنی توجہ مرکوز رکھ سکے۔ تفصیل پر توجہ کر سکے تا کہ راستوں پر توجہ ہو اور ڈلیوری ٹھیک جگہ کرے۔

اہم شاخیں

- ہیزرڈس لوڈ ڈرائیور: یہ ڈرائیور خطرناک سامان (مثلاً کیمیائی مواد، ایندھن اور خطرناک فضلہ) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔ ہیزرڈس لوڈ ڈرائیور (Hazardous Load Driver) کو یہ گاڑی چلانے سے پہلے خاص تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی اس کے پاس مخصوص لائسنس بھی ہونا چاہیے۔
- ٹرانسپورٹ مینیجر: یہ ڈرائیوروں سے متعلق امور سرانجام دیتا ہے۔ ان کاموں میں راستوں کی منصوبہ بندی، اوقاتِ کار کا تعین، گاہکوں اور عملے سے رابطہ جیسے امور شامل ہیں۔
- کنسٹرکشن / مائننگ پلانٹ آپریٹر: یہ انڈسٹریل گاڑیاں مثلاً ڈمپر، ڈیگر اور ارتھ موور وغیرہ چلاتا ہے۔ یہ گاڑیاں مختلف شعبوں میں استعمال ہوتی ہیں جن میں کان کنی اور تعمیرات سے لے کر فضلے کو ٹھکانے لگانا تک شامل ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: ڈرائیونگ، ٹرانسپورٹ، سفر اور ترسیل، موٹر انجینئرنگ، مکینیکل مکینک، صحت و حفاظت۔

⇦ کم از کم اہلیت: باقاعدہ تعلیمی اہلیت کی کوئی ضرورت نہیں، لیکن ڈرائیونگ کی تربیت شروع کرنے کیلئے ڈرائیونگ لائسنس کا حصول لازمی ہے۔

⇦ طرزِ کار: ڈرائیونگ کے اوقات متعین ہوتے ہیں، البتہ صحت و حفاظت کی غرض سے سفر میں وقفے کیے جاتے ہیں۔ زیادہ تر ڈرائیور ہفتے میں چالیس گھنٹے کام کرتے ہیں اور ضرورت کے مطابق دن یا رات میں ڈرائیونگ کرتے ہیں۔

⇦ کام کا مقام: ٹرک ڈرائیور اپنے وقت کا زیادہ تر حصہ ٹرک کیب کے اندر گزارتے ہیں۔ گھر سے طویل وقت کیلئے دور رہنا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: طویل فاصلوں کی ڈرائیونگ جسمانی طور پر تھکا دینے والی ہوتی ہے جبکہ اوور ٹائم کا معاوضہ کم ہوتا ہے۔ اس کام میں گھر سے باہر دور دراز مقامات کا سفر کرنا پڑتا ہے۔

لاجسٹک مینیجر

لاجسٹک مینیجر ٹرانسپورٹ اور اشیا و خام مال کے ذخیرہ گاہ (اسٹوریج) کے درمیان رابطے کا کام کرتا ہے۔ یہ سپلائرز، مینوفیکچرز اور ریٹیلرز سے بھی رابطہ کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ انھوں نے جس مال کا آرڈر دیا تھا، وہ انھیں وصول ہو گیا ہے۔ ای کامرس اور آن لائن شاپنگ میں نمایاں اضافے کے باعث لاجسٹک مینیجر کی اہمیت موجودہ معیشت میں کہیں اہم ہو گئی ہے۔

لاجسٹک کا کیریر جدید ٹیکنالوجی (مثلاً آن لائن شاپنگ اور سامان کی ریئل ٹائم ٹریکنگ) کے باعث خاصی حد تک تبدیل ہو گیا ہے۔ اس کردار میں داخلے کی ابتدا میں سامان کی تقسیم، ویئرہاؤس کا انتظام، انفارمیشن ٹیکنالوجی سسٹم کا نظم، یا گاہکوں سے انفرادی رابطے جیسے امور دیکھنا پڑتے ہیں۔ اس کے بعد ادارے کے انتظامی اور منصوبہ بندی ذمے داریاں تفویض کی جاسکتی ہیں۔

میٹرک یا انٹر کے بعد آپ اس کا تجربہ حاصل کرنے کیلئے کسی اپرنٹس شپ کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ اپرنٹس شپ ٹریننگ بڑی کمپنیاں پیش کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ آپ پرائیویٹ تعلیم یا کورس کر کے اپنی مہارت کو بڑھا سکتے ہیں جو یقیناً آپ کی پیشہ ورانہ ترقی میں معاون ہو سکتی ہے۔

اگر آپ نے گریجویشن کسی بھی موضوع میں کیا ہے تو گریجویٹ ٹریننگ اسکیم میں درخواست دے سکتے ہیں۔ البتہ لاجسٹک، بزنس، ٹرانسپورٹ یا ریاضیات میں گریجویشن کرنے سے آپ کے کوئی عمدہ عہدہ پانے کے مواقع بڑھ سکتے ہیں۔

لاجسٹک مینیجر بننے کے بعد آپ کو مستقل آئی ٹی سسٹم استعمال کرنا ہوگا تاکہ اسٹاک کی سطح، ایندھن کا خرچ اور اشیا کی فراہمی کے دورانیہ اور اس کی لاگت کو نظر میں رکھ سکیں۔ اس کا مقصد کمپنی کے بزنس کی کارکردگی کو جانچنا ہے۔ تجربے کے ساتھ آپ کسی مخصوص صنعت مثلاً معدنیات میں منتقل ہو سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ سپلائرز اور گاہکوں کو آگاہ رکھ سکے۔ سپلائی چین کے ہر کارکن سے کام لینے کیلئے ٹیم ورک کی قابلیت رکھتا ہو۔ لوگوں کو تحریک دینے کی بھرپور صلاحیت ہو تاکہ لاری ڈرائیور سے لے کر مینیجنگ عملے کو کام پر اکسا سکے۔ تیز تجزیاتی مہارت اور منطقی سوچ ہو تاکہ درست اوقات کار بنا سکے اور اسٹاک کو کنٹرول کر لے۔ سامان کی ٹریکنگ، فراہمی اور لاگت کا ٹھیک جائزہ لینے کی غرض سے آئی ٹی سسٹم کو موثر طور پر استعمال کرنے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

⊛ بزنس ڈیویلپمنٹ مینیجر: یہ لاجسٹک کمپنی کی تجارتی نمو کیلئے کام کرتا ہے۔ اس کیلئے وہ نئے بزنس تلاش کرتا ہے، نئے معاہدے کرتا ہے اور موجودہ گاہکوں سے مزید آرڈر لیتا ہے۔

⊛ لاجسٹک کنسلٹنٹ: یہ لاجسٹک کے بارے میں ماہرانہ خدمات دیتا ہے جو عموماً فری لانس ہوتی ہیں۔ یہ اداروں کو موثر سپلائی چین بنانے اور ان کی منصوبہ بندی کرنے میں معاونت کرتا ہے اور عالمی ٹرانسپورٹ نیٹورک کے بارے میں مشاورت دیتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

❁ کوالٹی مینیجر: اس کی توجہ شپمنٹ کی غلطیوں اور خامیوں کو کم تر کرنا ہوتا ہے، جن میں آرڈر میں تاخیر، ٹوٹا ہوا سامان جیسے امور شامل ہوتے ہیں۔ کوالٹی مینیجر سپلائی چین کے معیار کو بھی دیکھتا ہے اور اسے بہتر کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ریاضی، آئی ٹی، پلاننگ، بزنس اسٹڈیز، مینجمنٹ، جغرافیہ۔
- کم از کم اہلیت: ٹریننگ کیلئے زیادہ تر گریجویشن کی اہلیت درکار ہوتی ہے، لیکن جونیئر کارکن کی حیثیت سے آپ کام کے دوران تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔
- طرز کار: بڑے لاجسٹک ادارے دن رات کام کرتے ہیں لہٰذا لاجسٹک مینیجر کو شفٹوں میں کام کرنا ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، لیکن اکثر لاجسٹک مینیجر کو ویئر ہاؤس اور سپلائر سے ملاقات کیلئے ان کے ہاں جانا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: سفر، خاص کر بیرون ملک، عام ہے۔ طویل دورانیوں میں کام کرنا پڑتا ہے، لیکن معاوضہ بھی خوب ملتا ہے۔

سیکیورٹی اور ایمرجنسی خدمات

اگر آپ انسانوں اور معاشرے کی مدد کیلئے فعال کردار ادا کرنا چاہتے ہیں تو سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز میں آپ کیلئے کیریئر ہو سکتا ہے۔ اس سیکٹر میں بعض جاب میں بین الاقوامی سفر بھی کرنا پڑ جاتا ہے۔ تاہم ہر جاب میں متحرک سوچ اور لوگوں کو ساتھ چلانے کی خواہش ضرور ہونی چاہیے۔

فوجی

فوجی اپنے ملک کو بیرونی اور بعض اوقات اندرونی خطروں سے بچانے کی ذمے داری ادا کرتا ہے۔ جنگ کے دنوں میں وہ کئی کام کرتے ہیں جن میں سرحد پر مسلح لڑائی سے لے کر اپنے قید شہریوں کی مدد تک شامل ہیں۔ فوجی کسی خاص مہارت کے بھی ماہر ہو سکتے ہیں، جیسے انجینئرنگ، علاج معالجہ، انٹیلیجنس اور لاجسٹک۔ یہ دنیا کے مختلف علاقوں میں بھیجے گئے امن مشن کیلئے بھی کام کرتے ہیں۔

فوجی ملکی فوج میں خاص مدت کیلئے اپنی خدمات انجام دیتا ہے۔ یہ خدمت کسی خاص شعبے میں رہ کر کی جاتی ہے اور اسی شعبے میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔ وہ مزید مہارت حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور فوج چھوڑنے کے بعد شہری اداروں (Civil companies) کے مالکان ان کی خدمات مستعار لیتے ہیں۔

میٹرک کے بعد فوج میں جانے کیلئے کسی خاص مہارت یا مضمون کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ سخت جسمانی، طبی اور رجحان ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔

فوج میں آفیسر یا ٹیکنیکل یونٹ میں بھرتی کیلئے آپ کو ڈگری کی ضرورت ہوگی۔ یہ ڈگری آپ کی چاہت کی ہو سکتی ہے یا پھر آپ جس شعبے میں جانا چاہ رہے ہیں، اس سے متعلقہ موضوع میں ہو۔

فوج میں باقاعدہ شمولیت کے بعد آپ کو مخصوص لڑائی یا معاون کردار کی تربیت دی جائے گی۔ اگلے عہدوں پر ترقی کا انحصار تجربے اور قابلیت پر ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

اپنے قلیق، سینئر افسران اور شہریوں سے گھر اور باہر موثر ابلاغ کے قابل ہو۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی مہارت رکھتا ہو تا کہ سپاہیوں اور افسران سے بہتر مراسم استوار کر سکے۔ احکام کی پابندی کرنے کا عادی ہو۔ مزاج اور برتاؤ میں لچک رکھتا ہو تا کہ کام کے ماحول، مقام اور ضروریات میں تبدیلی پر کارکردگی متاثر نہ ہو۔ زندگی کیلئے خطرناک صورت حال میں بھی درست کام کرنے کیلئے جسمانی تن درستی اور نفسیاتی مضبوطی موجود ہو۔ عزم اور خود نظمی ہو اور اتھارٹی کی عزت و احترام کر سکتا ہو تا کہ فوجی کی حیثیت سے اپنی ذمے داریاں بھرپور انجام دے سکے۔

اہم شاخیں

- میڈیکل آفیسر: یہ فوجی عملے کو طبی خدمات فراہم کرتا ہے۔ میڈیکل آفیسر کے پاس میڈیسن، فارمیسی یا فزیو تھیراپی کی تعلیم ہوتی ہے اور پھر وہ کیڈٹ آفیسر ٹریننگ لیتا ہے تا کہ فوجی زندگی کیلئے تیار ہو سکے۔
- انٹیلیجنس آفیسر: یہ دشمن کے بارے میں حاصل شدہ معلومات کھوجتا اور ان کا تجزیہ کرتا ہے تا کہ اپنی فوج کو اس کے مطابق درست فوجی لائحہ عمل تیار کرنے اور میدان جنگ میں کامیاب حکمت عملی اختیار کرنے میں مدد مل سکے۔
- لاجسٹک اسپیشلسٹ: یہ ٹرانسپورٹ اور سپلائی چین کو منظم و مرتب کرتا ہے تا کہ اسلحہ اور دیگر اشیا (مثلاً ایندھن، غذا، ادویہ) کو منزل تک پہنچنا یقینی بنایا جا سکے۔ سپاہی اس شعبے میں پہلے بنیادی فوجی تربیت لیتے ہیں اور پھر لاجسٹک میں خاص تربیت حاصل کرتے ہیں۔
- پیرا ٹروپر: یہ پیراشوٹ چلانے کے ماہر ہوتے ہیں۔ دوران جنگ خاص اہداف کی حفاظت اور متعینہ اغراض کے حصول کیلئے دشمن پر فوری حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
- ٹینک کمانڈر: یہ ہلکا پھلکا، درمیانہ یا جنگی ٹینک چلانے والے عملے کو چلاتا ہے۔ ٹینک کمانڈر تجربہ کار فوجی ہوتا ہے جو ٹینک ڈرائیور کو ٹینک چلانے اور فائر کرنے کی ہدایات دیتا ہے اور میدان جنگ

میں لڑائی کے دوران لڑتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: فوج، قومی دفاع، فزیکل ایجوکیشن، اسپورٹس، انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس۔
- کم از کم اہلیت: فوج میں سپاہی بننے کیلئے کوئی خاص تعلیمی اہلیت لازمی نہیں ہوتی۔ لیکن سینئر عہدوں کیلئے ڈگری کی سطح کی تعلیم درکار ہوتی ہے۔
- طرز کار: کام کے اوقات متعین نہیں ہیں۔ مشقوں اور لڑائی کے دوران طویل وقت کیلئے گھر سے دور رہنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: فوجی کو دنیا بھر میں کہیں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر وہ آبائی مقام پر بھی موجود ہے تو اسے مختصر سے نوٹس پر نکلنے کیلئے تیار رہنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: اس جاب میں سخت خطرات ہیں، خاص کر صف اول کی فوج (فرنٹ لائن انفنٹری) کیلئے یہ خطرات کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔

بری فوج کا پائلٹ

بری فوج کے پائلٹ تیز ترجیٹ، ہوائی جہاز اور بجلی کا پتر اڑاتے اور ان کے ذریعے لڑائی کے دوران دشمن کے علاقوں پر بمباری کرتے یا فوجی کمک پہنچانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ فوجی مشقوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ ملک میں کسی قدرتی سانحے (مثلاً زلزلے یا سیلاب) کی صورت میں انسانی رفاہی امداد کیلئے بھی اپنی خدمات ادا کرتے ہیں۔ یہ پائلٹ دنیا کے جدید ترین ہوائی جہاز اڑاتے ہیں، حساس ہتھیار استعمال کرتے ہیں اور تحقیق و تحفظ کے مشن پر جاتے ہیں اور زمینی و فضائی اہداف کو نشانہ بناتے ہیں۔

بنیادی تربیت کے بعد پائلٹ کو مخصوص قسم کے ہوائی جہاز اڑانے کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔ سخت انتخابی

libraryofpeshawar.blogspot.com

مل سے گزرنے کے بعد اگر وہ منتخب کر لیے جاتے ہیں تو اگلے عہدوں پر ترقی ممکن ہوتی ہے۔ اعلیٰ عہدوں میں ایئربیس کی کمانڈ، حساس فیصلہ سازی اور حکومتی عہدے داروں سے رابطہ وغیرہ شامل ہیں۔ فوج چھوڑنے کے بعد فوجی پائلٹ کمرشل پائلٹ یا انسٹرکٹر کی حیثیت سے کام شروع کر سکتا ہے۔

اس کیریر میں آنے کیلئے کسی ٹیکنیکل موضوع میں ڈگری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کو پرائیویٹ پائلٹ یا ایئر کیڈٹ کی حیثیت سے اُڑان کا تجربہ ہے تو بعض ممالک میں آپ میٹرک کے بعد ہی درخواست دے سکتے ہیں۔ فوجی پائلٹ بننے کیلئے آپ کا اس شہر کا شہری ہونا بھی ضروری ہے۔ طے شدہ عمر بھی دیکھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تربیت کیلئے انتخاب سے پہلے سخت جسمانی اور ذہنی ٹیسٹ لیے جاتے ہیں۔ انتخاب کے بعد بنیادی فلائٹ ٹریننگ سے پہلے آپ ملٹری ٹریننگ اسکول یا اکیڈمی میں بطور آفیسر کام شروع کریں گے۔

تیرہ سے چھبیس ہفتوں پر مشتمل بنیادی فلائٹ ٹریننگ کے بعد آپ فاسٹ جیٹ یا ملٹی انجن ہوائی جہاز یا ہیلی کاپٹر چلانے میں خاص مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ ملٹری کیریر کے اختتام کے بعد آپ بطور فلائٹ انسٹرکٹر یا سویلین ایرلائن پائلٹ اپنی مہارت کا استعمال کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہوتا کہ سینئر عملے اور زمینی و فضائی عملے سے درست بات چیت کر سکے۔ اپنی ٹیم کے ساتھ خاص کر اکثر خطرناک اور کرب انگیز صورتِ حال میں کام کرنے کے قابل ہو۔ مختلف مشن کیلئے درکار ضروریات پوری کرنے اور نئی ٹکنالوجی سیکھنے کے قابل ہو۔ انتہائی ذہنی دباؤ کی حالت میں بھی حساس فیصلے کرنے کی صلاحیت اور تجزیاتی مہارت رکھتا ہو۔ اُڑان اور عملی ذمے داریوں کی ادائیگی جس جسمانی قوت کی ضرورت ہے، انھیں پورا کرنے کیلئے نہایت توانا جسم کا مالک ہو۔ تفصیل پر توجہ کرنے اور درست سوچنے کے قابل ہوتا کہ جدید ہوائی جہاز اڑاتے وقت پیچیدہ آلات کو سمجھ کر بروقت اور فوری درست فیصلہ کر سکے اور جو آرڈر کیا گیا ہے، اس کی تعمیل کرے۔

اہم شاخیں

❁ **فاسٹ جیٹ پائلٹ:** یہ لڑاکا جہاز اڑاتا ہے اور زمینی دشمن پر حملہ کرتا ہے یا فضا میں موجود دشمن

کے طیاروں کو نشانہ بناتا ہے۔ فاسٹ جیٹ پائلٹ کی تربیت بہت ہی مہنگی ہوتی ہے اور صرف بہترین امیدوار ہی منتخب کیے جاتے ہیں۔

❁ **ملٹی انجن ایئر کرافٹ پائلٹ:** یہ بڑے جہاز اڑاتا ہے جن سے عملے اور سامان کی ترسیل کی جاتی ہے، سرچ اینڈ ریسکیو مشن (کھوئے ہوؤں کی تلاش اور حفاظت کیلئے) کیے جاتے ہیں، طیاروں میں دوبارہ ایندھن بھرا جاتا ہے یا نگرانی کی جاتی ہے۔

❁ **ہیلی کاپٹر پائلٹ:** یہ فوجی ترسیل، سرچ اینڈ ریسکیو یا زمین پر حملے کیلئے فوجی ہیلی کاپٹر اڑانے کا ماہر ہوتا ہے۔

❁ **ایئر لائن پائلٹ:** یہ مسافر بردار کمرشل ہوائی جہاز، کارگو یا نجی طیارہ اڑاتا ہے۔ فوجی پائلٹ کو کمرشل پائلٹ بننے کیلئے ایک خاص کنورژن کورس کرنا پڑتا ہے اور یوں وہ فوج چھوڑنے کے بعد بطور پائلٹ اپنا کیریر جاری رکھ سکتے ہیں۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** ہوابازی، فوج، ریاضی، طبیعیات، انجینئرنگ، انفرمیشن ٹکنالوجی، لیڈرشپ، فزیکل ایجوکیشن۔
- **کم از کم اہلیت:** اس کیریر میں داخلے کیلئے ڈگری لازمی ہے، البتہ بعض ممالک میں میٹرک کے بعد اس کی تربیت کا امکان ہوتا ہے۔
- **طرزِ کار:** یہ جاب نہایت متنوع ہے اور اس میں ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ آپریشن کے دوران کام کے اوقات طویل ہو سکتے ہیں۔
- **کام کا مقام:** ظاہری مقام بدلتا رہتا ہے۔ اگرچہ پائلٹ کا ایک بیس ہوتا ہے، تاہم تربیت اور جنگ کے دوران انھیں دنیا میں کہیں بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔
- **تلخیاں:** یہ کام ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر بہت ہی شدید ہوتا ہے۔ بہت زیادہ خطرے اور ذمے داری کا کام ہے، خاص کر جب اس میں دوسروں کی جانوں کو بھی خطرہ ہو تو یہ کرب کہیں زیادہ ہوتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

بحری ملاح

بحری ملاح یا نیوی سیلر (Navy Sailor) اپنے ملک اور اس کے اتحادیوں کی بحری خطرات سے حفاظت کرتے ہیں۔ بحری ملاح فوجی بحری جہاز پر مختلف ذمے داریاں ادا کرتے ہیں جن میں پٹرول بوٹ سے لے کر ایئر کرافٹ کیریر اور آب دوز تک شامل ہیں۔ عام ذمے داریوں میں تجارتی بحری جہازوں کو بحری قزاقوں سے بچانا، سمندر میں گشت، کانوں کا کھوج، بحری معاونت، فوجی آپریشن کے دوران گولہ بارود کی فراہمی نیز قدرتی آفات میں متاثرین کی مدد شامل ہیں۔

سخت انتخابی عمل سے گزرنے کے بعد جو سیلر اور آفیسر منتخب کیے جاتے ہیں، ان کیلئے اگلے عہدوں پر ترقی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ تمام بحری عملے کو جاب پر رہتے ہوئے ڈگری کی سطح تک تربیت فراہم کی جاتی ہے جس کے دوران کسی خاص فیلڈ میں ان کی اہلیت بن جاتی ہے۔ ان مہارتوں میں جہاز اڑانے سے لے کر اسلحے کی مرمت، لاجسٹک اور انجینئرنگ تک کے امور شامل ہیں۔ یہاں ملازمت کا دور پورا ہونے کے بعد شہری ادارے میں اپنے کیریئر کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

میٹرک میں اچھے نمبروں کے بعد آپ بحریہ میں ملاح کی جاب کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ یہاں انتخاب کیلئے آپ کو رجحان، میڈیکل اور جسمانی صحت کے کئی ٹیسٹ دینے ہوں گے۔

بحریہ میں آفیسر کی تربیت کیلئے آپ کو کسی خاص موضوع میں ڈگری درکار ہوگی، جیسے لاجسٹک، میڈیسن، انجینئرنگ یا ہوا بازی۔ اس کے علاوہ جو لوگ ملاح بھرتی ہوتے ہیں، وہ بھی تجربہ کے بعد آفیسر ٹریننگ کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ آفیسر ایڈمرل کی سطح تک ترقی کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

بڑی تعداد میں عملے کے ساتھ کام کرنے اور حکم کی درست تعمیل کیلئے ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو۔ مزاج میں لچک ہو تاکہ نئی ٹیکنالوجی اختیار کرنا اور تیزی سے بدلتی ہوئی صورتِ حال میں کام کرنا

آسان ہو۔ اچھی انتظامی مہارت اور خود نظمی رکھتا ہو۔ کاموں کو ترتیب سے کر سکے۔ جری اور بہادر ہو تاکہ کیسے ہی خطرناک حالات ہوں اور اس کی جان کو خطرہ ہو، اپنی ذمے داری ادا کرے۔ ہر قسم کے حالات میں طویل دورانیہ تک کام کرنے کی صلاحیت ہو۔

اہم شاخیں

- **میڈیکل آفیسر:** یہ دورانِ تربیت، دورانِ جنگ یا اخلاقی مشن کے دوران ملاحوں کو مختلف طرح کی طبی امداد (ویکسینیشن سے ایمرجنسی سرجری تک) فراہم کرتا ہے۔
- **وار فیئر آفیسر:** یہ بحری لڑائی کا ماہر ہوتا ہے اور ملاحوں کی ٹیم کی نگرانی کرتا ہے جو جدید ترین ہتھیاروں سے لڑتا ہے۔
- **انجینئرنگ آفیسر:** یہ مکینیشنز کی ٹیم کو چلاتا اور بحری جہاز کے نظام کو درست کرتا اور ضرورت پڑنے پر اس کی مرمت (انجن، ہائیڈرولک وغیرہ) کرتا ہے۔
- **لاجسٹک آفیسر:** یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جہاز میں اس کے مشن کیلئے درکار سامان موجود ہے۔ نیز، یہ بھی دیکھتا ہے کہ ضرورت پڑی تو ساحل پر یا سمندر میں جہاز میں دوبارہ سامان کیوں کر فراہم کیا جا سکتا ہے۔
- **اسپیشل آپریشن آفیسر:** یہ خاص آپریشن کیلئے خاص قسم کے ہتھیار اور طریقے استعمال کرتا ہے، مثلاً جاسوسی، لڑائی، انہدام اور دہشت گردی کا مقابلہ۔
- **سب میرینز:** آب دوز جو پانی کے اندر سمندر کی گہرائی میں تیرتی ہے، سب میرینر (Submariner) اس کے عملے کا حصہ ہوتا ہے اور کسی خاص شعبے مثلاً سمت شناسی، نیوکلیائی ٹیکنالوجی اور اسلحہ ٹیکنالوجی کا ماہر ہو سکتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** کشتی رانی اور جہاز رانی، بحری تحفظ، فزیکل ایجوکیشن، اسپورٹس، انجینئرنگ، جغرافیہ، انفرمیشن ٹیکنالوجی، سائنس۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- کم از کم اہلیت: ملاح کی حیثیت سے اس شعبے میں داخلے کیلئے باقاعدہ کوئی اہلیت لازمی نہیں تاہم آفیسر کی حیثیت سے کام کرنے کیلئے ڈگری درکار ہوتی ہے۔
- طرزِ کار: گھر سے طویل عرصہ کیلئے دور اور سمندر میں رہنا اس جاب کا خاصہ ہے۔ تربیت اور لڑائی کے دوران اوقاتِ کار کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔
- کام کا مقام: بحری ملاح کو گھر کے قریب یا بیرونِ ملک کسی علاقے میں متعین کیا جاتا ہے۔ جنگوں اور لڑائی کے دوران انھیں دنیا کے کسی بھی علاقے میں بھیجا جاسکتا ہے۔
- تلخیاں: یہ کام سخت جسمانی مشقت مانگتا ہے اور جان کو خطرہ لاحق رہتا ہے، خاص کر دورانِ لڑائی۔ عزم اور جرات لازمی ہیں۔

رائل میرین کمانڈو

رائل میرین کمانڈو انتہائی تربیت یافتہ فوجی ہوتے ہیں جو غیر روایتی اور نہایت خطرناک مشن سرانجام دیتے ہیں، جیسے دشمن کی صفوں کے پیچھے سے حملہ یا اپنے فوجیوں کی حفاظت۔ وہ مختصر سے نوٹس پر بری، بحری یا فضائی آپریشن کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ فوجی اور جنگی سرگرمیوں کے علاوہ دنیا کے کسی بھی علاقے میں رفاہی خدمات کیلئے بھی اپنی خدمات دیتے ہیں۔

اگر آپ کی عمر تیرہ سے اٹھارہ سال ہے تو آپ Sea Cadet بن کر رائل میرین میں شمولیت اختیار کرسکتے ہیں۔ اس شعبے میں داخلے کیلئے انتخاب سے پہلے تعلیمی جائزہ اور تین دن کی جسمانی تربیت سے گزرنا پڑتا ہے۔ پھر بتیس ہفتے کے صبر آزما تربیتی کورس کے بعد انھیں بحریہ کے منتخب کمانڈو یونٹ میں بطور general duties marine رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد آپریشنل کمانڈو یونٹ کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔

جنرل ڈیوٹیز میرین کی حیثیت سے دو سال کام کرنے کے بعد آپ کو اسپیشلسٹ آپریشنل یونٹ میں بھیجا جاسکتا ہے۔ زیادہ تعلیم یا ڈگری پائے ہوئے اور تجربہ کار کمانڈوز آفیسر کیلئے درخواست دے سکتے ہیں یا

دیگر خاص شعبوں میں جاسکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

انتہائی درجے جسمانی تن درستی، جرات، برداشت، اسٹیمنا، توانائی اور عزم ہونا ضروری ہے۔ منظم کا حصہ ہونے کی حیثیت سے مؤثر طور پر کام کرنے اور فوری عمل کرنے کے قابل ہو۔ ہتھیار استعمال کرنے کی بہترین صلاحیت و شعور رکھتا ہو۔ ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تاکہ لوگوں کے ساتھ بہتر طور پر رابطہ کرسکے، رہ سکے اور کام کرسکے، خاص کر محدود وسائل و حالات میں کہ کن سے واسطہ پڑتا ہے۔ ثابت قدمی اور خود نظمی موجود ہو تاکہ سخت تربیت اور چیلنج والے حالات میں قدم جما کر مقابلہ کرسکے۔

اہم شاخیں

- اسالٹ انجینئر: یہ کمانڈو آپریشن کیلئے پل، فیلڈ ڈیفنس، رکاوٹیں اور دیگر چیزیں تعمیر کرتا ہے۔ اسالٹ انجینئر کو بارود تباہ کرنے اور اسے استعمال کرنے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔
- کمبیٹ انٹیلیجنس میرین: یہ دشمن کے بارے میں معلومات جمع کرتا اور اس کا تجزیہ کرتا ہے۔ پھر انٹیلیجنس رپورٹ تیار اور افسران کو پیش کرتا ہے جس کی مدد سے دشمن کے خلاف آپریشن کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔
- سگنل اسپیشلسٹ: یہ بری، بحری اور فضائی افواج کے درمیان ابلاغ یا رابطے کو ممکن بناتا ہے۔ اس کام میں وہ سیٹلائٹ اور دستی ریڈیو جیسے آلات سے مدد لیتا ہے۔
- پائلٹ آفیسر: یہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے میدانِ جنگ میں افواج پہنچاتا اور جاسوسی کے مشن لے جاتا ہے۔
- اسپیشل بوٹ سروس آفیسر: یہ خاص آپریشن اور دہشت گردی کے خلاف جاری مشن چلاتا ہے۔ یہ آفیسر تیراکی، غوطہ خوری، پیراشوٹنگ اور سمت بازی کی تربیت حاصل کیے ہوتے ہیں۔ یہ افواج کی حفاظت اور جاسوسی کی بھی خاص تربیت لیتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

- دلچسپیاں: دفاع اور تحفظ، فزیکل ایجوکیشن، اسپورٹس، انجینئرنگ، جغرافیہ، انفارمیشن ٹیکنالوجی سائنس۔
- کم از کم اہلیت: خاص تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں، البتہ درخواست گزار کو اسی ملک کا شہری ہونا چاہیے۔ عمر سولہ سے بتیس سال کے درمیان ہو۔ جسمانی صحت خوب ہو۔
- طرز کار: رائل میرین کمانڈو ہر وقت تیار رہتے ہیں اور ایک فون کال پر نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ طویل وقت کیلئے گھر سے دور رہتے ہیں۔
- کام کا مقام: مقامی بیرک میں تعینات کیا جاتا ہے اور یہاں سے انھیں دنیا کے کسی بھی حصے میں بھیجا جاسکتا ہے۔ ان میں پہاڑ، جنگل، صحرا اور سمندر بھی شامل ہیں۔
- تلخیاں: آپریشن شدید حالات (منفی چالیس سینٹی گریڈ سے تپتے صحرا تک) میں کیے جاتے ہیں جو بہت بڑا چیلنج ہوتے ہیں۔ موت کا خدشہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

کوسٹ گارڈ

کوسٹ گارڈ ساحلی علاقوں میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن میں شریک ہوتے ہیں اور سمندر میں موجود بحری جہازوں اور افراد کو مشکل حالات میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ بحری جہازوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کرتے ہیں، عوام کو حفاظتی قواعد سے آگاہ کرتے ہیں اور آلات کی مرمت و دیکھ بھال کے بھی ذمے دار ہوتے ہیں۔ اگر ان کے مخصوص علاقے میں غیر قانونی یا آلودگی پھیلانے والی کوئی سرگرمی ہورہی ہے تو اس سے بھی افسران کو آگاہ کرتے ہیں۔

کوسٹ گارڈ کے کیریئر میں داخلے کیلئے ملاحی کا تجربہ لازمی ہے۔ اس جاب کیلئے سخت تربیت اور جاں نشانی ضروری ہے۔ کام کے دوران ریڈیو کا استعمال کثرت سے کیا جاتا ہے۔ صحی و حفاظتی قوانین اور دیگر

قواعد کی پیروی لازم ہے۔

بعض ممالک میں آپ رضا کارانہ طور پر "کوسٹ گارڈ ریسکیو آفیسر" کی خدمات دے کر اس پیشے کا تجربہ حاصل کرسکتے ہیں۔ میٹرک کے بعد اگر آپ کو منتخب کرلیا گیا تو آپ Watch assistant کے طور پر کام شروع کریں گے جہاں ایمرجنسی فون وصول کریں گے، عوام کو ضروری معلومات دیں گے، ریکارڈ کا اندراج کریں گے اور دیگر دفتری کام انجام دیں گے۔ اس کے بعد آپ کو Watch offier کے طور پر ذمے داریاں دی جائیں گی اور خاص تربیت کے بعد آپ ساحل پر ایمرجنسی ریسکیو سے لے کر کوسٹل ریسرچ اور بوٹ اسسٹنٹ تک کے امور انجام دیں گے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہوتا کہ ہنگامی صورت حال میں بذریعہ ریڈیو اور بالمشافہ درست ہدایات دے سکے۔ خطرناک اور انتہائی دباؤ والی صورت حال میں موثر انداز سے ٹیم کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہو۔ لیڈر شپ کی اچھی مہارت ہوتا کہ ریسکیو آپریشن چلا سکے جس میں کئی فضائی اور بحری ریسکیو ٹیمیں ایک ساتھ شریک کار ہوتی ہیں۔ خطرناک حالات میں لوگوں کو بچانے کے ساتھ ساتھ پیچیدہ مسائل حل کرنے کے قابل ہو۔ حساب کی خوب مہارت ہوتا کہ نیویگیشن کے آلات استعمال کرتے ہوئے درست تجزیہ کرسکے۔

اہم شاخیں

- کوسٹ گارڈ واچ مینیجر: یہ کوسٹ گارڈ یونٹ میں موجود روزانہ آپریشن میں شامل واچ اسسٹنٹ، آفیسرز اور رضا کار عملے کی نگرانی کرتا اور ان سے کام لیتا ہے۔
- ہیڈ آف میری ٹائم آپریشن: یہ کوسٹ گارڈ ایجنسی کی مختلف خدمات (مثلاً سرچ اینڈ ریسکیو، بحری جائزے، بحری قوانین کا اطلاق اور آلودگی پھیلانے والی سرگرمیوں کی روک تھام) انجام دیتا ہے۔
- ہیڈ آف کوسٹل آپریشن: یہ تمام ساحلی آپریشن اور عملے کو دیکھتا ہے، خطرات کا جائزہ لیتا ہے اور عملے کیلئے محفوظ ماحول تیار کرتا ہے۔
- چیف کوسٹ گارڈ: یہ قومی سرچ اینڈ ریسکیو خدمات، منصوبہ بندی اور پالیسی سازی کا ذمے دار

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہوتا ہے۔کوسٹ گارڈز ایجنسی میں چیف گارڈ سب سے سینئر عہدہ ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کشتی رانی، پبلک سیفٹی، سائنس، ریاضی، جغرافیہ، موسمیات، فزیکل ایجوکیشن۔
- کم از کم اہلیت: اچھی تعلیمی اہلیت کے علاوہ اچھی جسمانی صحت اور دیکھنے، سننے کی مہارت درکار ہے۔
- طرزِ کار: کوسٹ گارڈز چوبیس گھنٹے ایمرجنسی ڈیوٹی انجام دیتے ہیں۔ لہٰذا شام، دن، رات میں کسی بھی وقت انھیں فون کر کے بلایا جا سکتا ہے۔
- کام کا مقام: ان کا تعین آپریشن سینٹر یا کوسٹ گارڈز اسٹیشن پر ہوتا ہے۔ تمام سہولیات انھیں ساحلی علاقوں ہی پر فراہم کی جاتی ہیں۔
- تخیاں: جسمانی طور پر سخت جاب ہے اور انسانی جانوں کی حفاظت کی ذمے داری عائد ہوتی ہے۔ حالاتِ غیر، سمندر میں موجودگی اکثر خطرناک ہوتی ہے۔

پولیس افسر

پولیس افسر مقامی اور شہری سطح پر قانون کے نفاذ اور امن و امان کے قیام کا ذمے دار ہوتا ہے۔ اس کردار میں آپ متعین علاقے کا گشت کرتے ہیں تاکہ عوام کو مجرمانہ سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ کیمونٹی گروپس کے ساتھ مل کر قانون پسند برتاؤ پروان چڑھانے کی کوشش کرتے ہیں، عوام کی جانب سے مدد کیلئے آنے والے فون پر مدد کیلئے پولیس بھیجتے ہیں، مجرموں کو گرفتار کرتے ہیں اور مجرمانہ واردات ہونے کے بعد شواہد جمع کر کے شاہدین سے پوچھ گچھ کر کے جرم کی تحقیق کرتے ہیں۔

اگرچہ اس کیریر میں داخلے کیلئے سخت مقابلہ ہوتا ہے، لیکن جاب کے بعد اس میں ترقی کے اچھے مواقع ہوتے ہیں۔ دو سالہ تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد افسر کو کانسٹیبل کا عہدہ دیا جاتا ہے

ہو کر مختلف کرداروں میں آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ سینئر عہدے پر ترقی کا انحصار بڑی حد تک کارکردگی پر ہوتا ہے۔ دورانِ ملازمت مزید تربیت کیلئے افسران کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، کیوں کہ اس سے ترقی کے مواقع بڑھتے ہیں۔

ٹرینی کی حیثیت سے شمولیت کیلئے میٹرک یا انٹر میں اچھی تعلیمی اہلیت ہونی چاہیے۔ تاہم عہدہ کے اعتبار سے درکار اہلیت مختلف ہوتی ہے۔ البتہ کیمونٹی میں کام یا رضاکار پولیس کا تجربہ آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع دیتا ہے۔

تجربے کے بعد مختلف شعبوں میں سے کسی ایک میں مہارت حاصل کی جا سکتی ہے۔

درکار مہارتیں

خطرناک صورتِ حال میں اعتماد اور وضاحت کے ساتھ بات کرنے کے قابل ہو۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی صلاحیت ہو تاکہ جرائم کی تفتیش کے دوران اپنے ٹیم اور افسران سے مناسب انداز سے بات چیت کر سکے۔ عوام سے ملاقات کرتے ہوئے قرینے، حکمت اور احترام سے برتاؤ کرے۔ مسائل حل کرنے کی مہارت ہو تاکہ مشکل صورتِ حال سے تیزی سے موثر طور پر نمٹ پائے۔ جسمانی قوت رکھتا ہو تاکہ مجرموں کو پکڑ سکے اور ہر قسم کے حالات میں ہوش قائم رکھ کر درست فیصلے کر سکے۔

اہم شاخیں

- ریور پولیس: یہ پولیس کی خاص کشتیوں میں دریاؤں یا ساحل پر گشت کرتی ہے۔ غیر قانونی سرگرمیوں کو دیکھتی اور مجرموں کو پکڑتی ہے۔ ریور پولیس کو خاص تربیت فراہم کی جاتی ہے جس میں کشتی رانی اور غوطہ خوری بھی شامل ہے۔
- جاسوس: یہ سنجیدہ جرائم کی تفتیش کرتا ہے۔ ان جرائم میں قتل، حملہ، ڈاکا، جنسی تشدد اور فیمن شامل ہیں۔ متعلقہ معلومات اور شواہد جمع کرنا، متاثرین کے انٹرویو کرنا جاسوس کی ذمے داری ہے۔
- ٹریفک/ٹرانسپورٹ آفیسر: یہ ٹریفک اور ٹرانسپورٹ کے مسائل کا ماہر ہوتا ہے۔ ٹریفک حادثات سے بچاؤ کا انتظام کرتا اور گاڑیوں کے کاغذات کی پڑتال کرتا ہے تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ گاڑی کی

libraryofpeshawar.blogspot.com

انشورنس ہے اور یہ چوری کی قسم نہیں ہے۔

❁ اسپیشلسٹ آفیسر: یہ خاص تربیت یافتہ ہوتا ہے اور جرائم کی بیخ کنی اور مجرموں سے تفتیش کا ماہر ہوتا ہے۔ اسپیشلسٹ مختلف شعبوں جیسے بچوں کی حفاظت، غیر اخلاقی حرکات، جنس یا منشیات وغیرہ کے کیس دیکھتا ہے۔ دہشت گردی جیسے سنجیدہ مسائل کو بھی یہ دیکھتا اور ضروری اقدامات کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: قانون کا نفاذ، نفسیات، سماجیات، طبعیات، تعلیم، انگریزی، ریاضی، انفرمیشن ٹکنالوجی۔

⇦ کم از کم اہلیت: اس شعبے میں مطلوبہ اہلیت مختلف ہے تاہم بھرتی کیلئے سخت رجحان ٹیسٹ اور فٹنس ٹیسٹ سے گزرنا پڑتا ہے۔ ساتھ ہی اس کا پس منظر بھی دیکھا جاتا ہے

⇦ طرز کار: یوں تو دفتری اوقات باقاعدہ ہوتے ہیں، لیکن ان میں شام، صبح اور رات کی شفٹوں کے اعتبار سے تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ اوور ٹائم بھی کرنا پڑتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: کام بہت متنوع قسم کے ہوتے ہیں جن میں جائے واردات پر تفتیش سے لے کر پولیس اسٹیشن پر کاغذی کارروائی یا عدالت میں حاضری تک شامل ہیں۔

⇦ تلخیاں: پولیس افسران سخت خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں اور لوگوں کی شدید مزاحمت اور تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ البتہ اس کا معاوضہ اچھا ملتا ہے۔

قید خانے کا افسر

قید خانے کا افسر یا پریزن آفیسر جیل میں موجود قیدیوں کے معاملات اور سرگرمیوں کو دیکھتا ہے۔ اس کردار میں وہ جیل قوانین کی پابندی کراتا، قیدیوں کی نگرانی کرتا اور جیل کا نظم قائم رکھتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر قیدیوں اور ان کے سیل کی تلاشی بھی لیتا ہے۔ جیل افسر ایسے قیدیوں کی حفاظت کا

انتظام بھی کرتا ہے جنہیں کسی دوسرے قیدی سے خطرہ ہو، چنانچہ قیدیوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ تجربے کے ساتھ، وہ نیا عملہ بھرتی کرتا یا اس کے ایک خاص حصے کی نگرانی کرتا ہے۔

جیل قومی یا صوبائی حکومتوں کی سرپرستی میں چلتے ہیں۔ جیل افسر بننے کیلئے آپ کو اس ملک کا شہری ہونا چاہیے۔ انتخاب کیلئے ضروری ہے کہ آپ کی عمر اٹھارہ سال یا زائد ہو اور کئی جسمانی اور ذہنی امتحان پاس کرچکے ہوں۔ بنیادی تربیت عموماً کئی ہفتے چلتی ہے۔ تربیت اور تجربے کے بعد آپ اگلے عہدوں تک جاسکتے ہیں یا چاہیں تو کسی متعلقہ شعبے مثلاً کاؤنسلنگ یا بحالی میں اپنی خدمات ادا کرسکتے ہیں۔ بعض افسران جیل میں قیدیوں کو مختلف مہارتیں سکھانے پر مامور ہوتے ہیں تاکہ یہ قیدی جیل سے نکلنے کے بعد معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی مہارت اچھی ہو اور ثالثی کا فن آتا ہو تاکہ خراب صورت حال کو سلجھانے میں آسانی ہو۔ دیگر عملے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل ہو تاکہ قیدیوں کو کنٹرول کرسکے اور ان کی حفاظت۔ کرب انگیز اور چیلنج والے حالات کے باوجود پُرسکون اور متحمل رہ سکے۔ قیدیوں کی جانب سے جارحانہ برتاؤ کے وقت تیزی سے فیصلہ کرنے اور جرات کا مظاہرہ کرنے کے قابل ہو۔ تیکھی نظر رکھتا ہو کہ جیل میں ہونے والی کسی غیر معمولی سرگرمی اور برتاؤ سے فوری آگاہ ہو۔

اہم شاخیں

❁ اسپیشلسٹ آفیسر: یہ کئی شعبوں میں تربیت یافتہ ہوتا ہے جیسے الکحل کی کاؤنسلنگ، خودکشی سے بچاؤ، حفظ صحت، فزیکل ایجوکیشن جس کا مقصد قیدیوں کو اپنے مسائل پر قابو کرنا سکھانا اور جیل سے نکلنے کے بعد بہتر زندگی گزارنے کے قابل کرنا۔

❁ سینئر آفیسر: یہ دیگر افسران کی چھوٹی سی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے یا جیل کے ایک شعبے کی ذمے داری سنبھالتا ہے۔ اسی طرح یقینی بناتا ہے کہ پریزن آفیسر اپنی ڈیوٹی پوری کررہا ہے۔ سینئر آفیسر جیل کے دفتر کا انتظام سنبھالتا ہے۔ کئی سال کے تجربے اور مزید تربیت کے بعد یہ کردار ملتا ہے۔

❁

libraryofpeshawar.blogspot.com

داری ہے۔ جونیئر افسران اور سوشل ورکرز سے رابطہ رکھتا ہے اور قیدیوں کی بحالی اور بہبود کیلئے اقدامات کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: قانونی نظام، نفسیات، سماجیات، زبان دانی، فزیکل ایجوکیشن، کاؤنسلنگ اور لوگوں کی مدد۔
- کم از کم اہلیت: مناسب تعلیمی اہلیت اور اس کے بعد کئی رجحان ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہے۔
- طرز کار: پریزن آفیسر عموماً شفٹوں میں دن، رات یا شام میں کام کرتے ہیں۔ چھٹیوں میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: پریزن آفیسر کی مستقل تعیناتی جیل کے اندر ہوتی ہے جہاں وہ قیدیوں کی نگرانی اور حفاظت کا فریضہ انجام دیتا ہے۔
- تلخیاں: کام کے حالات ذہنی دباؤ کا باعث ہوتے ہیں۔ اسے جارحانہ مزاج رکھنے والے قیدیوں سے نمٹنا پڑتا ہے اور ان کے آپسی جھگڑے حل کرنا پڑتے ہیں۔

پروبیشن افسر

پروبیشن افسر ملزموں کے ساتھ عدالتی فیصلے سے پہلے، عدالتی کارروائی کے دوران اور بعد میں رابطہ رکھتے ہیں۔ اس جاب میں آپ یقینی بناتے ہیں کہ ملزم کی سزا پوری ہوئی ہے اور پھر اسے واپس معاشرے میں جانے اور ایک مفید شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے میں معاونت کرتے ہیں۔ آپ عدالتوں، جیلوں، پولیس اور فلاحی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ یہ مجرم دوبارہ کسی جرم سے بچیں۔

پروبیشن آفیسر مقامی یا قومی پروبیشن سروس کے ساتھ کام کرتا ہے یا پھر ایسے کسی نجی ادارے سے وابستہ ہوتا ہے جو مجرموں کی بحالی کیلئے خاص کر کام کرتی ہے۔ کام کی بنیاد اگرچہ دنیا کے تمام ممالک میں

مختلف ہے، تاہم اس کیریئر میں داخلے کیلئے متعلقہ موضوع میں اہلیت لازم ہے۔ ایک مرتبہ اہلیت کے بعد آپ دیگر افسران کے کاموں کو منظم کر سکتے ہیں یا مجرموں کی بحالی کے کسی شعبے میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

کمیونٹی جسٹس، جرمیات، پولیس اسٹڈیز یا کرمنل جسٹس میں ڈگری لے کر آپ اس پیشے میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد پیشہ ورانہ تربیت مکمل کرکے آپ مقامی پروبیشن سروس کے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں جہاں آپ مجرموں کی مدد یا پھر سزا کے بعد ان کی بحالی کے عمل میں معاونت کا تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پروبیشن آفیسر کی حیثیت سے آپ ملزموں کو جیلوں پر بھیجنے کیلئے تیار کریں گے یا معاشرے پر ان کے خطرناک اثرات کا جائزہ لیں گے اور عدالت یا جیل انتظامیہ کو اس بارے میں رپورٹ دیں گے۔ آپ انتہائی خطرناک ملزموں اور نشے کے مسائل کی مخصوص مہارت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ کام کرنے اور ان کی ضروریات سمجھنے کے قابل ہو۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو تاکہ ملزموں کی دیکھ بھال کے حوالے سے ایجنسیوں کے ساتھ بہتر کام کر سکے۔ مشکل برتاؤ یا کردار کا سامنا کرنے پر تحمل، خاموشی یا مناسب ردعمل کا مظاہرہ کر سکے۔ سوچ منظم ہو اور ایک ساتھ کئی کیسوں پر کام کرنے کی غرض سے کاموں کو ترجیح وار کرنے کے قابل ہو۔ مختلف قسم کے کردار اور برتاؤ کا تجزیہ کرنے کیلئے تجزیاتی مہارت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- ری ہیبلیٹیشن آفیسر: یہ الکحل یا دیگر نشہ آور اشیا میں مبتلا افراد یا غلط برتاؤ کا شکار لوگوں کو متحرک اور فعال شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے کے قابل ہونے میں مدد کرتا ہے۔
- ہوسٹل مینیجر: جو افراد جیل سے سزا بھگت کر نکلے ہوتے ہیں یا کسی نشے کا شکار ہوتے ہیں، ان کی بحالی کیلئے ترقی یافتہ ممالک میں "ہوسٹل" بنائے جاتے ہیں۔ ہوسٹل مینیجر یہاں پر ان افراد کی بنیادی ضروریات کا خیال اور انتظام کرتا ہے۔
- پروفیشنل ڈیویلپمنٹ آفیسر: یہ سابقہ مجرموں کو دوبارہ معاشرے کا کارآمد فرد بنانے کیلئے انہیں تعلیم،

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

- دلچسپیاں: سماجیات، قانون، نفسیات، سیاسیات، کاؤنسلنگ، انگریزی، ریاضی، انفرمیشن ٹکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: داخلے کیلئے درکار اہلیت مختلف ہے، تاہم پروبیشن ورک میں پیشہ ورانہ تربیت کی ضرورت پڑتی ہے۔
- طرز کار: دفتری اوقات باقاعدہ ہیں، لیکن کیسوں کا انبار ہو تو انھیں نمٹانے کیلئے پروبیشن آفیسر کو اختتام ہفتہ اور دیر گئے تک کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: عموماً دفتر میں رہ کر کام کرنا ہوتا ہے، لیکن عدالتوں، تھانوں اور جیلوں کا اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: یوں تو لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانا بہت ہی خوش گوار کام ہے، لیکن سابقہ مجرموں اور جرائم کا شکار افراد پر یہ کام کرنا کاروار دو ہو سکتا ہے۔

انٹیلیجنس افسر

انٹیلیجنس افسر اپنے ملک کو سکیورٹی خطرات اور بڑے اور منظم جرائم سے بچاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، دہشت گردی یا انسانی اسمگلنگ۔ یہ مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کا تجزیہ کرنے کیلئے ڈیٹا اینالیسس کی مہارت کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ذرائع وہ افراد اور ادارے ہوتے ہیں جو ایسی حساس معلومات رکھتے ہیں جنھیں استعمال کرتے ہوئے وہ قومی تحفظ کیلئے خطرہ بن سکتے ہیں۔

گورنمنٹ انٹیلیجنس آفیسر بننے کیلئے درخواست گزار کے پاس اس ملک کی شہریت ہو۔ انتخاب کے بعد اسے کئی جسمانی اور نفسیاتی امتحان پاس کرنا ہوں گے۔ اس کا پس منظر بھی دیکھا جاتا ہے۔ آپ کی ترقی کا

انحصار ان مہارتوں پر ہے جن کیلئے آپ کو ملازم رکھا گیا ہے۔ تجربے کے ساتھ آپ کسی خاص شعبے مثلاً ملٹری انٹیلیجنس میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں اور ایجنسی میں بہتر عہدے تک جا سکتے ہیں۔

کسی بھی موضوع میں گریجویشن کے بعد آپ انٹیلیجنس سروس میں شامل ہو سکتے ہیں اور یہاں رہتے ہوئے تربیت و تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مطلوبہ تربیت کے بعد آپ پہلے عہدے پر تقریباً دو سے تین سال کام کر سکتے ہیں۔ تجربے کے بعد آپ کسی خاص شعبے میں ماہر ہو کر اسی شعبے یا دوسری ایجنسی میں منتقل ہو سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

تحریری اور زبانی ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تا کہ انٹیلیجنس رپورٹ درست طور پر پیش کر سکے۔ دیگر ایجنسیوں کے عملے اور اپنے قلیق کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہو۔ مشاہداتی، تجزیاتی اور تحقیقی مہارتیں رکھتا ہو تا کہ تخلیقی انداز سے مسائل حل کر سکے۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر چلانے کی مہارت ہو تا کہ مخصوص معلومات کی کھوج کر سکے اور اس کا تجزیہ کر کے محفوظ کر لے۔ کاموں کی ترتیب و تنظیم کر سکے جو اکثر طویل مدت کیلئے ہوتے ہیں اور ان کی ترجیحات کر سکے۔

اہم شاخیں

- ہیومن آپریشن آفیسر: یہ مختلف ذرائع سے کہ جن سے خفیہ اہم معلومات مل سکیں، رابطہ کرتا اور خفیہ گفتگو کرتا ہے۔ یوں، یہ اہم معلومات جمع کرتا ہے جس کی مدد سے مختلف راز جانے جا سکیں۔ یہ کور مشن کی منصوبہ بندی اور اطلاق کرتا ہے اور حکومت کو اس کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔
- امیجری انٹیلیجنس آفیسر: یہ سیٹلائٹ اور ایریل فوٹوگرافی کے ذریعے نازک معلومات جمع کرتا ہے۔ ان ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کئی فوجی آپریشن کی بنیاد بنتی ہے۔
- سگنل انٹیلیجنس آفیسر: یہ ابلاغ میں مداخلت (intercepted communication) کر کے حاصل ہونے والی خفیہ معلومات جمع کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کا ماہر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، دو افراد کی فون کال سن کر یا نجی ای میل پڑھ کر اس میں سے معلومات اخذ کرنا۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

⇦ دلچسپیاں: نفسیات، حالات حاضرہ، زبان دانی، ریاضی، سائنس، انفرمیشن ٹیکنالوجی، تاریخ، معاشیات۔

⇦ کم از کم اہلیت: انٹیلیجنس آفیسر بننے کیلئے کم از کم گریجویشن یا اس سے زائد ڈگری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہ تعلیمی اہلیت متعلقہ موضوع مثلاً فارنسک میں ہو تو بہتر ہے۔

⇦ طرز کار: یہ عموماً باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن تفتیش کے دوران اوور ٹائم بھی ضروری ہو جاتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: بہت سے انٹیلیجنس آفیسر دفتر میں کام کرتے ہیں، لیکن انہیں جائے وقوعہ یا زیر نگرانی علاقے کا معائنہ کرنے بھی جانا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: یہ کام بہت ہی حساس ہوتا ہے اور اسے خفیہ رکھنا پڑتا ہے۔ انتخاب کے دوران امیدواروں کو سخت جانچ پڑتال سے گزرنا پڑتا ہے۔

فائر فائٹر

فائر فائٹر ہنگامی عملہ ہوتا ہے جو کسی بھی ہنگامی صورت حال (مثلاً آگ، ٹریفک حادثہ، سیلاب، بم دھماکا اور ماحولیاتی خطرات) سے انسانوں، حیوانوں اور املاک کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ عوام کو آگ سے تحفظ اور حفاظت کے بارے میں آگاہ کرتے ہیں، ہنگامی فون خاص کر آگ لگنے کے واقعے کے بعد وہاں پہنچ کر آگ میں پھنسے ہوئے انسانوں اور حیوانوں کو وہاں سے باہر نکالتے اور پانی یا کیمیکل کی مدد سے آگ بجھاتے ہیں۔ ضرورت ہو تو جائے حادثہ پر باقاعدہ طبی امداد پہنچنے سے پہلے فوری امداد بھی فراہم کرتے ہیں۔

ترقی: عموماً اپنے کیریر کا آغاز مقامی فائر بریگیڈ میں بہ طور فائر فائٹر کرتے ہیں جنھیں مقامی طور پر بھرتی

کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایئرپورٹ یا قومی خدمات کے اداروں میں مواقع دست یاب ہوتے ہیں۔ اس شعبے میں مزید ترقی کا انحصار فائر فائٹنگ کے ایڈوانس طریقے جاننے، ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنالوجی سیکھنے اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ (بڑے پیمانے پر تباہی کے موقع پر متاثرین کی مدد کا فن) سیکھنے پر ہے۔

اس کیریر میں تعلیمی اہلیت سے زیادہ اہم آپ کی انفرادی اور جسمانی خوبیاں ہیں۔ ایک مرتبہ جب آپ کا عملی تجربہ ہو گیا تو کسی خاص شعبے میں ماہر ہونے کا بھی موقع ہوتا ہے، جیسے خطرناک کیمیکل یا آگ کی تحقیق۔

درکار مہارتیں

جسمانی مضبوطی اور برداشت خوب ہو تا کہ وزنی آلات اور متاثرہ افراد کو اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکے۔ زبانی اور تحریری ابلاغ کی مہارت ہو تا کہ لوگوں سے واضح طور پر بات کر سکے اور حادثے کی رپورٹ درست لکھ سکے۔ ایمرجنسی عملے کے ساتھ مل کر موثر کام کرنے اور مدد کرنے کیلئے ٹیم ورک کی صلاحیت خوب رکھتا ہو۔ لوگوں سے میل جول کے قابل ہو تا کہ متاثرہ افراد کو اطمینان دلا سکے اور انہیں سنبھال لے۔ مسائل حل کرنے کی بہترین مہارت ہو تا کہ زندگی اور موت کے ہنگامی حالات میں فوری اور درست فیصلہ کرنے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

❁ فائر پریوینشن آفیسر: یہ مکانوں، دفتروں اور کارخانوں کا معائنہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ آیا یہ عمارت آگ کے حادثات سے محفوظ ہے یا نہیں، اور کیا یہاں آگ سے حفاظت کے قوانین کی پابندی کی گئی ہے یا نہیں۔ مثال کے طور پر، کیا یہاں فائر الارم اور آتش کش آلات نصب ہیں؟

❁ فائر انویسٹی گیٹر: یہ جائے حادثہ پر موجود شواہد جمع کرتا ہے اور آگ، دھماکے یا دیگر حادثے کے اسباب کھوجتا ہے۔

❁ ایئرپورٹ فائر فائٹر: یہ ایئرپورٹ پر ہونے والے آتشیں حادثات مثلاً ہوائی جہاز میں آگ پر قابو پانے کیلئے خاص آلات استعمال کرتا ہے۔

❁ اسٹیشن مینیجر: یہ فائر اسٹیشن پر موجود عملے اور شفٹ کا نظم سنبھالتا اور نگرانی کرتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے

libraryofpeshawar.blogspot.com

کہ فائر فائٹنگ کا عملہ تربیت یافتہ ہے اور آلات کام کے قابل ہیں۔ اسٹیشن مینیجر تجربے کے بعد ریجنل مینیجر بن سکتا ہے جس کے بعد وہ مخصوص علاقے کے فائر اسٹیشنوں کا نظم و نسق سنبھالتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: صحت و حفاظت، کمیونٹی ویلفیئر، فزیکل ایجوکیشن، انگریزی، ریاضی، سائنس۔
- کم از کم اہلیت: مناسب اسکول تعلیم درکار ہوتی ہے۔ فائر فائٹر کو کئی جسمانی اور نفسیاتی امتحان پاس کرنا ہوتے ہیں۔
- طرز کار: فائر فائٹر فون کال پر جائے حادثہ پہنچتے ہیں اور چوبیس گھنٹے مختلف شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ یہ عموماً ہفتے میں دو دن یا دو راتوں کی شفٹ میں کام کرتے ہیں اور یوں بیالیس گھنٹے مکمل کرتے ہیں۔
- کام کا مقام: فائر فائٹر فائر اسٹیشن پر متعین ہوتے ہیں جہاں آگ بجھانے والے آلات بھرے ہوتے ہیں۔ جب کسی جگہ آگ لگ جاتی ہے تو یہاں آلات سے لیس گاڑی کے ساتھ متاثرہ مقام پر پہنچ کر اپنی ذمے داریاں انجام دیتے ہیں۔
- تکلیفیں: یہ جاب ذہنی دباؤ کا باعث اور جسمانی مشقت کا تقاضا کرتی ہے۔ فائر فائٹر کو خطرناک صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے غیر مستحکم اور دھواں بھری عمارت۔

پیرامیڈک

پیرامیڈک صحت کے ماہر ہوتے ہیں جو عموماً ایمبولینس عملے کا حصہ ہوتے ہیں۔ جب جائے حادثہ یا ایمرجنسی والے مقام پر پہنچتے ہیں تو پیرامیڈک متاثرین کو بنیادی، زندگی بچانے والی تدابیر فراہم کرتے ہیں۔ انھیں چھوٹے اور معمولی زخموں مثلاً کٹ اور فریکچر کے علاوہ نازک سی حالت جیسے حملہ قلب یا فالج کے مریضوں کی ابتدائی طبی امداد کی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

پیرامیڈک کی حیثیت سے کام شروع کرنے کیلئے آپ کو ڈگری یا ڈپلوما اور پروفیشنل سرٹیفکیٹ درکار ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ اس کے اہل ہونے کے بعد کلینیکل پریکٹس یا اسپیشلٹی (فوری مدد کا شعبہ) میں مزید تربیت لی جا سکتی ہے۔

آپ کے علاقے میں اگر موقع ہو تو میٹرک کے بعد ایمبولینس سروس میں بہ طور ٹرینی شامل ہو سکتے ہیں۔ یہاں کام کرتے ہوئے آپ پیرامیڈک سائنس یا پیرامیڈک ایمرجنسی کیئر میں مزید ڈگری یا ڈپلوما حاصل کر سکتے ہیں۔ یوں صحی خدمات فراہم کرنے والے متعلقہ اداروں میں کام کے مواقع ملتے ہیں اور آگے بڑھنے کے حقیقی راستے آسان ہوتے ہیں۔ تجربے کے بعد آپ کسی مخصوص شعبے کے ماہر ہو سکتے ہیں جیسے آپریشن کے دوران مطلوبہ اقدام کیلئے فوری فیصلہ یا زندگی بچانے والے ایڈوانس طریقے۔

درکار مہارتیں

ٹیم ورک کی مہارت رکھتا ہو تا کہ ہنگامی حالات میں دیگر عملے کے ساتھ مل کر بہتر کام کر سکے۔

لیڈر شپ اور انتظام کی قوی مہارت ہو تا کہ ہنگامی طبی حالات میں اپنی ٹیم کو چلا سکے۔ مریضوں اور اہل خانہ کو دلاسا دینے کیلئے اس کے اندر ہمدردی اور شفقت پائی جاتی ہو۔ ہنگامی حالات میں فوری فیصلہ کرنے اور موثر اقدام کرنے کی صلاحیت و جرات ہو۔ ہنگامی قدم فوری اٹھانے کیلئے پُر اعتماد ہو جس کا اکثر سخت حالات میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسمانی قوت خوب ہو تا کہ بہ آسانی مریضوں اور وزنی آلات اٹھانے کے قابل ہو۔

اہم شاخیں

- **ایمرجنسی کیئر پیرامیڈک:** یہ ہسپتالوں، جیلوں اور دیگر اداروں میں طبی عملے کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور مقام پر فوری طبی امداد دیتا ہے۔ مزید کلینیکی مہارتوں کیلئے مزید تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔
- **کریٹیکل کیئر پیرامیڈک:** اگر کسی مریض کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا پڑے تو اس منتقلی کے سفر کے دوران کریٹیکل کیئر پیرامیڈک اپنی ایڈوانس طبی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس میں ہوائی سفر کا انتظام، تجویز دواؤں کی دست یابی اور زندگی کی علامات جانچتے رہنا شامل ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

❁ ریپڈ رسپانس پیرامیڈک: یہ ماہر ریپڈ رسپانس ٹیم کے ساتھ ... کار یا ایمبولینس (ہیلی کاپٹر) کے ذریعے طبی امداد فراہم کرتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: صحت، طب، حیاتیات، کیمیا، طبعیات، ریاضی، انگریزی، لوگوں کی مدد اور دیکھ بھال۔

⇦ کم از کم اہلیت: ڈگری یا ڈپلوما لازمی ہے۔ ساتھ ہی ڈرائیونگ کی اچھی مہارت ہو۔

⇦ طرز کار: اوقات کار باقاعدہ ہیں، لیکن عموماً دن یا رات کی شفٹوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ اختتام ہفتہ اور تعطیلات میں کام عام ہے۔

⇦ کام کا مقام: ہسپتال یا ایمبولینس میں تعیناتی ہوتی ہے۔ پیرامیڈکس ہنگامی صورت حال میں سفر کرتے ہیں اور بیشتر وقت سڑکوں پر گزارتے ہیں۔

⇦ تلخیاں: یہ کام جسمانی لحاظ سے سخت اور جذباتی طور پر ابتر کر دینے والا ہے۔ جائے حادثہ کے مناظر اکثر دل خراش ہوتے ہیں لہٰذا ایسے میں آدمی کو پُر سکون اور اپنے کام پر متوجہ رہنے والا ہونا چاہیے۔

سوشل کیئر اور تدریس

اس فیلڈ میں شامل کیریئر کا مقصد فرد، خاندان، گروپ اور مجموعی طور پر سوسائٹی کی دیکھ بھال ہے۔ یہ کام مختلف افراد کی ٹریننگ، ڈیویلپمنٹ اور معاونت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو دوسرے لوگوں کے ساتھ کام کرنے میں مزہ آتا ہے اور لوگوں سے میل ملاپ کی اچھی صلاحیت رکھتے ہیں تو یہ فیلڈ آپ کیلئے ہے۔

سوشل کیئر اور تدریس کے حوالے سے ہم نے چیدہ چیدہ پیشوں کی معلومات فراہم کی ہیں۔ اب ہم انہی پیشوں میں سے ایک کیریئر کی جامع معلومات اور کچھ تفصیل نیچے بیان کر رہے ہیں۔

ماہر نفسیات / سائیکولوجسٹ

ماہر نفسیات (سائیکولوجسٹ) انسانی برتاؤ کے تجزیے اور تشخیص کیلئے سائنسی طریقہ کار استعمال کرتا ہے۔ وہ اپنی مہارت کے ذریعے لوگوں کے ذہنی مسائل و امراض پر قابو پاتے ہیں یا پھر زندگی کے بہت سے ذہنی، جذباتی، خاندانی مسائل و معاملات کو حل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کیسے پڑھانا چاہیے، یا ہسپتال اور جیل میں مریض اور قیدی سے کیسے نمٹنا چاہیے۔ نفسیات کی کئی شاخیں سامنے آ چکی ہیں۔ اسپیشلائزیشن کیلئے پوسٹ گریجویٹ تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ پیشہ اختیار کرنے کیلئے کم از کم ڈگری سطح کی تعلیم ہونی چاہیے۔ اگر آپ کے پاس اس فیلڈ کا تجربہ ہے تو آپ پوسٹ گریجویٹ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ نفسیات کی ایک خاص فیلڈ میں بھی ماہر بن سکتے ہیں۔ البتہ، پاکستان میں نفسیات میں کسی ایک موضوع پر مہارت (Specialization) کا تصور موجود نہیں ہے۔

اس فیلڈ میں کیریئر کا آغاز آپ گریجویشن کے بعد کسی تجربہ کار سائیکولوجسٹ کے پاس بہ طور معاون (اسسٹنٹ) کر سکتے ہیں۔ اس فیلڈ میں جانے کیلئے کم از کم تعلیمی اہلیت بی ایس سائیکولوجی ہے۔ اس کے بعد ایم ایس سی سائیکولوجی کی تعلیم ہے۔ پاکستان میں کئی سرکاری اور نجی جامعات نفسیات کی تعلیم دیتی ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

ایک مرتبہ جب آپ یونیورسٹی سے نفسیات کی تعلیم حاصل کر لیتے ہیں تو بہت آسانی سے نفسیات کی ایک خاص برانچ میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ تاہم، پاکستان میں چونکہ نفسیات کو اچھا تصور نہیں کیا جاتا، اس لیے خود کو نفسیات کے کسی ایک موضوع تک محدود کرنا آسان نہیں ہے۔ اگرچہ اس کے کچھ نہ کچھ مواقع ضرور موجود ہیں۔

درکار مہارتیں

بولنے اور لکھنے میں بہترین ہو اور اپنے کلائنٹس کو بہت احتیاط اور توجہ سے سن سکے۔ مریضوں کی صحت کی بحالی کیلئے اس پیشے سے وابستہ افرادِ کار کے ساتھ مل کر کام کر سکے۔ سائنس میں دلچسپی ہو۔ مزید سیکھنے کی لگن ہو۔ لوگوں سے میل جول کی خوبی ہو۔ شخصیت میں ٹھہراؤ ہو۔ پریشان اور متذبذب کلائنٹس کے سامنے اطمینان سے رہ سکے۔ مسائل کو حل کرنے اور درست فیصلہ کرنے کی مہارت ہو۔ وہ طے شدہ قواعد اور نظم کی پابندی کر سکتا ہو۔

اہم شاخیں

☆ ایجوکیشنل سائیکولوجسٹ: نفسیات کی ایک اہم شاخ تعلیمی نفسیات ہے۔ اس کا ماہر ایجوکیشنل سائیکولوجسٹ ہوتا ہے جو اسٹوڈنٹس (بالخصوص بچوں اور نوجوانوں) کے سیکھنے سمجھنے کے مسائل (Learning Difficulties) اور برتاؤ کی شکایات (Behavioural issues) پر کام کرتا ہے۔

☆ کلینیکل سائیکولوجسٹ: یہ ماہر نفسیات مختلف کلائنٹس کے ذہنی اور جسمانی صحت کے پرانے مسائل کا تجزیہ کرتا اور ان کیلئے درست علاج تجویز کرتا ہے۔

☆ آکیوپیشنل سائیکولوجسٹ: یہ ماہر نفسیات تجارتی اداروں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ وہاں کے ماحول کا جائزہ لے کر وہاں موجود کارکنوں کا نفسیاتی تجزیہ کرتا ہے تاکہ ان کی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنایا جا سکے۔ کارکنوں کی کارکردگی بڑھے گی تو کمپنی ترقی کرے گی۔

☆ فارنسک سائیکولوجسٹ: اس ماہر نفسیات کو زیادہ تر جیلوں میں کام کا موقع ملتا ہے جہاں اس کا

مقصد ایسے موثر پروگرام تیار کرنا ہوتا ہے کہ جن کے نفاذ سے یہاں موجود قیدیوں اور مجرموں میں تعمیری سوچ پروان چڑھے اور ان کے کردار میں بہتری پیدا ہو تاکہ وہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

☆ اسپورٹس سائیکولوجسٹ: اسپورٹس سائیکولوجسٹ کی ذمے داری کھلاڑیوں اور ٹیموں کو ان کی نفسیاتی رکاوٹوں پر قابو پانے کے قابل کرنا ہے۔ وہ نفسیاتی سطح پر انھیں اس قابل کرتا ہے کہ کھلاڑی دباؤ میں بھی اپنی بہترین کارکردگی دکھا سکیں۔

☆ کاؤنسلنگ سائیکولوجسٹ: یہ ماہر لوگوں کو زندگی کے مشکل واقعات و حالات میں خود کو سنبھالنے اور بہتر فیصلہ کرنے کے قابل بناتا ہے، جیسے کسی پیارے کی موت کا غم یا کسی وجہ سے اینزائٹی، اسٹریس وغیرہ۔

اہم نکات

☆ دلچسپیاں: نفسیات، زبان دانی، حیاتیات، ریاضی، لوگوں کی مدد۔

☆ کم از کم اہلیت: بی ایس سائیکولوجی سے اس پیشے کا آغاز ہوتا ہے، جب کہ ماسٹرز اور پی ایچ ڈی تک جایا جا سکتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ماہر نفسیات کو سائیکولوجسٹ کے قومی ادارہ سے رجسٹر ہونا پڑتا ہے۔ کسی تجربہ کار ماہر نفسیات کے ساتھ بہ طور معاون کام کرنا ہر لحاظ سے بہتر ہے۔

☆ طرزِ کار: ماہر نفسیات عموماً اپنے دفتری اوقات میں کام کرتا ہے۔ کراچی اور لاہور جیسے بڑے شہروں میں یہ اوقات صبح اور رات کے ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ کسی ہسپتال میں ملازم ہے تو اسے شفٹوں میں بھی کام کرنا پڑ سکتا ہے۔

☆ کام کی جگہ: مخصوص دفتر میں اپنے کلائنٹس کا معائنہ کیا جاتا ہے، البتہ بعض مریضوں کی کیفیت کی وجہ سے کبھی کبھی ماہر نفسیات کو کلائنٹ کے گھر پر بھی معائنہ کرنے جانا پڑ جاتا ہے۔

☆ تلخیاں: جذباتی طور پر یہ کام بہت ہی کرب انگیز (Stressful) ہے۔ بعض شعبوں میں ماہر نفسیات کو ہر دم فون کال کے انتظار میں رہنا پڑتا ہے۔ نیز، بعض کلائنٹس کے ساتھ گھنٹوں بیٹھ کر انھیں سننا پڑتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

کاؤنسلر

جب لوگ زندگی میں مشکل حالات سے دوچار ہوتے ہیں یا روزمرہ امور میں پریشان ہو جاتے ہیں تو کاؤنسلر سے ماہرانہ مشورہ طلب کرتے ہیں۔ گفتگو کے ذریعے علاج (Talk Therapy) کی مدد سے اپنے کلائنٹ سے اعتماد قائم کرتے ہوئے کاؤنسلر اپنے کلائنٹ کیلئے ایک محفوظ گوشہ تیار کرتے ہیں اور انھیں زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے کے قابل کرتے ہیں۔ کاؤنسلر کیلئے بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے کلائنٹ کے رازوں کو صیغہ راز میں رکھے اور انتہائی درجے پیشہ ورانہ اور اخلاقی اقدار کا پابند ہو۔ وہ کلائنٹ کی ضرورت کے مطابق مختلف کاؤنسلنگ کے مختلف انداز استعمال کرنے کے بھی قابل ہو۔

کاؤنسلر کو ذہنی پختگی اور تجربہ درکار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے بعض افراد زندگی کے اگلے ادوار میں اسے نئے کیریئر کے طور پر اختیار کرتے ہیں۔ سوشل ورک یا نفسیات میں ڈگری مفید رہتی ہے، تاہم آپ جز وقتی ووکیشنل تعلیم حاصل کر کے بھی کاؤنسلر بن سکتے ہیں۔ کاؤنسلنگ کی بہت سی اقسام ہیں اور متنوع کیریئر کے راستے دستیاب ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں پروفیشنل کاؤنسلنگ باڈی سے الحاق شدہ کورس کر کے آپ اس پیشے میں آ سکتے ہیں۔ یہ کورس کرنے کیلئے گزشتہ ڈگری کی ضرورت نہیں ہے، لیکن تین سے چار سال کی تربیت ضروری ہے۔ پاکستان میں اب تک ایسا کوئی ادارہ باقاعدہ موجود نہیں ہے جو تربیت یافتہ کاؤنسلرز کا الحاق کرے۔ گریجویشن اور ماسٹرز کرنے والوں کیلئے اس میدان میں آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ آپ تجربے کے ساتھ خاص شعبے کی کاؤنسلنگ کے ماہر ہو سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

کلائنٹ سے موثر تعلق کیلئے بولنے، لکھنے اور سننے کی بہترین مہارت بہت ضروری ہے۔ صحی خدمت سے وابستہ افراد کے ساتھ کام کرنے اور مزید معاونت کیلئے اپنے کلائنٹ کو دوسرے ماہر کے پاس بھیجنے کے

چیل ہو۔ متنوع اداروں اور مختلف لوگوں کے ساتھ کام کرنے میں دلچسپی ہو۔ لوگوں کے بارے میں عمومی طور پر غیر تجزیاتی رویہ (non judgemental attitude) رکھتا ہو اور انسانی ہمدردی / شفقت کا خوب مزاج ہو۔ اچھی انتظامی مہارت ہو تاکہ متعین وقت میں اپنے کلائنٹ سے بات چیت کرنے اور اس کے مسئلے کا حل پیش کرنے کے قابل ہو۔ کلائنٹس کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت ہو اور ان کی زندگی کو بہتر کرنے کے طریقے کھوج سکے۔

اہم شاخیں

- اسکول/کالج کاؤنسلر: یہ نوجوانوں بالخصوص طلبہ کیلئے کام کرتا ہے اور مشکل گھریلو حالات، اسکول کے کرب انگیز تجربات یا سیکھنے اور برتاؤ کے مسائل سے نمٹنے میں مدد کرتا ہے۔
- مینٹل ہیلتھ کاؤنسلر: بعض کاؤنسلر مختلف شعبوں میں مہارت حاصل کرتے ہیں۔ ایسے کسی تخصص کیلئے آپ کو پوسٹ گریجویٹ ڈگری کی درکار ہوگی۔
- فیملی اینڈ میرج کاؤنسلر: یہ کاؤنسلر میاں بیوی کے آپسی تعلقات اور خاندانی معاملات کے حل میں مشاورت دیتا ہے اور گفتگو کے ذریعے انھیں بعض مخصوص مسائل کو حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- ریہیبلیٹیشن کاؤنسلر: یہ معذوروں یا انتہائی ذہنی مسائل کا شکار افراد کی مدد کرتا ہے تاکہ وہ اپنے اہل خانہ، دفتری ساتھیوں اور مجموعی طور پر معاشرے کے ساتھ بھرپور زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔
- ایڈکشن کاؤنسلر: یہ مختلف نشوں مثلاً منشیات، الکحل یا جوئے کے مسائل سے متاثر افراد کو ان نشوں کے مابعد اثرات سے نمٹنے میں مدد کرتا ہے۔
- لائف کوچ: یہ لوگوں کو ان کی زندگی کے اہداف طے کرنے اور خواہش کردہ اہداف حاصل کرنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ لائف کوچ کو اچھا سامع اور ہمدرد ہونا چاہیے۔ وہ مختلف قسم کی شخصیات کے ساتھ کام کر سکے اور judgemental قطعاً نہ ہو۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: نفسیات، سماجیات، حیاتیات، حفظ صحت، لوگوں کی مدد اور معاونت۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- **کم از کم اہلیت:** متعلقہ ڈگری اور تھیراپی کی ٹریننگ لازمی ہے جو متعلقہ الحاق یافتہ ادارے سے مل جاسکتی ہے۔ پاکستان میں عموماً ادارے اپنے ہاں ملازم رکھنے کے بعد انھیں مخصوص شعبے میں تربیت فراہم کرتے اور پھر اپنے ہاں ملازمت دیتے ہیں۔
- **طرز کار:** مختصر مدتی فری لانس کنٹریکٹ عام ہیں۔ زیادہ تر فرد بہ فرد (one on one) کام کیا جاتا ہے، لیکن گروپ تھیراپی عام ہے۔
- **کام کا مقام:** عموماً دفتر میں بیٹھ کر کام کیا جاتا ہے، لیکن کلائنٹ سے ملاقات اور تھیراپی کیلئے اس کے ہاں جانا اس کام کا حصہ ہے۔
- **تلخیاں:** کاؤنسلر لوگوں کی پریشانیاں سنتے ہیں لہٰذا یہ کام کرب انگیز ہوسکتا ہے۔ معاوضہ تجربے کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوسکتا ہے۔

سوشل ورکر

جو لوگ دوسروں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانا چاہتے ہیں، سوشل ورک ان کیلئے اچھا کیریر بن سکتا ہے۔ سوشل ورکر معاشرے میں موجود غیر محفوظ اور بے وسائل افراد کی مدد کرتا اور انھیں بہتر زندگی گزارنے میں مشاورت دیتا ہے۔ وہ مختلف اداروں مثلاً اسکولوں اور ہسپتالوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ مسائل میں پھنسے ہوئے لوگ اپنی زندگی کو بہتر کرسکیں۔

سوشل ورکر رہائش کی فراہمی اور تعلیم جیسے شعبوں میں مہارت حاصل کرتے ہیں یا مینجمنٹ اور ٹریننگ کی طرف جاتے ہیں۔ سماجی مسائل میں تجربہ رکھنے کی وجہ سے اُن سے مقامی یا قومی حکومتی ادارے مشاورت و رہنمائی بھی لیتے ہیں۔

میٹرک کے بعد آپ مقامی ادارے میں رضاکارانہ طور پر سوشل ورک اسسٹنٹ کے طور پر اپنے کام کا آغاز کرسکتے ہیں۔ باقاعدہ پروفیشنل پریکٹشنر بننے کیلئے آپ کو سوشل ورک میں ڈگری کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ کے پاس کسی دوسرے موضوع میں ڈگری ہے تو بھی آپ اس میں پوسٹ گریجویٹ کورسز موجود

ہیں۔ باقاعدہ سوشل ورکر بننے کے بعد آپ کو ادارے کی جانب سے کوئی کیس دیا جائے گا جس پر آپ کو کام کرنا ہوگا۔

درکار مہارتیں

اپنے کلائنٹ کو سننے، سمجھنے اور اس سے گفتگو کرنے کی اچھی صلاحیت ہو تاکہ اس کے مسئلے کو سمجھ کر اس کے مطابق درست مشورہ دے سکے۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو، نیز مختلف اداروں مثلاً پولیس اور اسکول کے ساتھ مل کر ایک منصوبے پر کام کو آگے بڑھا سکے۔ کلائنٹ کو زندگی میں جو مسائل درپیش ہیں، انھیں بہتر سمجھنے کیلئے اس کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہو اور اس سے بہتر تعلقات استوار کرسکے۔ کئی کیسوں اور کلائنٹس کا ریکارڈ ایک ساتھ رکھنے اور انھیں چلانے کیلئے بہترین انتظامی مہارت ہو۔ مسائل کو حل کرنے کی اعلیٰ خوبی ہو تاکہ وہ لوگوں کے مسائل حل کرسکے اور وہ بھرپور زندگی گزار سکیں۔ جو لوگ مدد لینے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہوں، انھیں قائل کرنے اور برداشت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- **مینٹل ہیلتھ سوشل ورکر:** یہ ہیلتھ پروفیشنلز اور فلاحی اداروں کے ساتھ مل کر ذہنی صحت کے مسائل کا شکار افراد کی مدد کرتا ہے اور انھیں معاشرے کا مفید فرد بنانے کی کوشش کرتا ہے۔
- **ہیلتھ کیئر سوشل ورکر:** یہ دیر تک ہسپتال میں رہنے والے مریضوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ ہسپتال سے فارغ ہونے والے مریضوں اور کسی معذوری میں مبتلا افراد کی معاونت بھی کرتا ہے۔
- **چلڈرن سروس سوشل ورکر:** ایسے بچے اور خاندان جو خطرے میں ہیں یا قانونی مسائل کا شکار ہیں، یہ سوشل ورکر ان کی مدد اور معاونت کرتا ہے۔
- **ایجوکیشن ویلفیئر آفیسر:** یہ خاندانوں کی مدد اس حوالے سے کرتا ہے کہ ان کے بچوں کی اسکول میں حاضری اور بہتر تعلیم کو یقینی بنایا جائے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

- دلچسپیاں: سماجیات، صحت، سوشل کیئر، نفسیات، صحت، نونہالان، لوگوں کی مدد اور معاونت۔
- کم از کم اہلیت: سوشل ورک یا متعلقہ شعبے میں ڈگری لازمی ہے۔ بعض ملکوں میں ماسٹرز ڈگری کے ساتھ متعلقہ ادارے سے الحاق بھی ضروری ہوتا ہے۔
- طرزِ کار: کل وقتی کارکنوں کو باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرنا ہوتا ہے، لیکن کبھی کبھی شام میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔ جز وقتی کام بھی دست یاب ہوتا ہے۔
- کام کا مقام: اگرچہ سوشل ورکر دفتر میں کام کرتے ہیں، لیکن کلائنٹ، اسکول یا کسی رفاہی ادارے میں ملاقات کیلئے انھیں سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: مشکل کلائنٹ کے ساتھ کام کرنا اور سخت فیصلے کرنا جذباتی سطح پر چیلنج ہوتا ہے اور نوجوان کے مستقبل پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

یوتھ ورکر

جو نوجوان کسی مجبوری کا شکار ہوں یا ماضی میں کسی خطرے سے دوچار رہے ہوں، یوتھ ورکر ایسے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتا اور اُن کی ہمت بندھاتا ہے۔ وہ نوجوانوں کو انفرادی اور معاشرتی سطح پر بہتر ہونے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک مشیر یا کاؤنسلر کی حیثیت سے کام کرتا اور متفرق سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے۔ یوتھ ورکر نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے یا اُن کے کسی خاص شعبے میں کام کا ماہر ہوتا ہے۔ انھیں رفاہی، مذہبی یا سرکاری اداروں میں جاب مل سکتی ہے۔ یوتھ ورکر بن کر آپ بے روزگار اور کم وسائل والے نوجوانوں کی پیشہ ورانہ رہنمائی کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

زیادہ تر یوتھ ورکر گریجویٹ ہوتے ہیں اور ساتھ ہی متعلقہ کورسز کرتے رہتے ہیں تاکہ جن نوجوانوں پر کام کر رہے ہیں، انھیں اپنے تجربے سے مستفید کر سکیں۔ آپ کئی ایک شعبوں میں ماہر ہو سکتے ہیں اور پانچ سال کے تجربے کے بعد سینئر یا انتظامی عہدے کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔

البتہ اس کیریر میں داخلے کیلئے آپ میٹرک کے بعد مقامی رفاہی یا فلاحی ادارے میں بطور رضاکار شامل ہو کر اپنی خدمات دے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ آپ آگے تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ یوتھ ورکر کی حیثیت سے باقاعدہ جاب کیلئے آپ کو گریجویشن کے بعد متعلقہ ادارے سے الحاق کرنا ہوگا۔ پاکستان میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہاں آپ کی دلچسپی اور تجربہ سب سے اہم ہے۔

درکار مہارتیں

افرادِ باہمی کی بہترین مہارت اور جذباتی پختگی ہو تاکہ نوجوانوں اور اُن کے مسائل کو بہتر سمجھ سکیں۔ دیگر پیشہ وروں جیسے پولیس، اساتذہ اور پروبیشن آفیسر کے ساتھ رابطہ کرنے اور ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل ہو۔ نوجوانوں میں خود توقیری اور انفرادی مہارتیں پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے انعقاد کیلئے تخلیقی مہارت رکھتا ہو۔ اچھی تحریری اور زبانی مہارت ہو تاکہ فنڈنگ اور کمیونٹی گروپس کیلئے موثر رپورٹس بنا سکے۔ ایک ہی وقت میں کئی کیسوں کو نمٹانے کیلئے خود تنظیمی کی قوی مہارت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- سبسٹینس مس یوز ورکر: جو نوجوان غیر قانونی ادویہ، منشیات یا الکحل وغیرہ کے عادی ہو جاتے ہیں، ان نشوں سے پیچھا چھڑانے میں یہ ورکر ان نوجوانوں کی مدد کرتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو دیگر ماہرین مثلاً سوشل ورکر کی طرف بھیج دیتا ہے تاکہ ریکوری پلان بنایا اور اس کا اطلاق کیا جا سکے۔
- اسٹوڈنٹ کاؤنسلر: یہ نوجوانوں کو اُن کے ایسے جذباتی اور سماجی مسائل حل کرنے میں معاونت کرتا ہے کہ جو اُن کی تعلیم پر اثر انداز ہو رہے ہوں۔ اسٹوڈنٹ کاؤنسلر عموماً اسکول، کالج یا یونیورسٹی کے "اسٹوڈنٹ سروس ڈپارٹمنٹ" میں کام کرتا ہے۔
- یوتھ / کمیونٹی سنٹر لیڈر: یہ مقامی یوتھ کلب، کمیونٹی سینٹر میں کھیل، ڈرامے یا دیگر سرگرمیوں کا انعقاد کرتا ہے۔ یہ لیڈر ایسے پروجیکٹ بھی تیار کرتا اور چلاتا ہے جو نوجوانوں کو برتاؤ کے مسائل یا کسی نشے سے چھٹکارے میں مدد کر سکیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: سوشل ورک، سماجیات، نفسیات، فزیکل ایجوکیشن، زبان دانی، ٹیم اسپورٹس، پرفارمنگ آرٹس، موسیقی۔

⇦ کم از کم اہلیت: میٹرک تک اچھی تعلیم یا سوشل ورک میں ماسٹرز اس شعبے میں آگے بڑھنے کیلئے مفید ہوسکتا ہے۔

⇦ طرزِ کار: اوقاتِ کار مختلف ہوتے ہیں۔ اکثر شام یا اختتامِ ہفتہ کام کرنا پڑتا ہے۔ جز وقتی کام بھی دستیاب ہوتا ہے۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر کام دفتر میں ہوتا ہے، لیکن یوتھ ورکر کو نوجوانوں، اساتذہ، کلائنٹس اور دیگر لوگوں سے ملنے کیلئے گھروں، اسکولوں، کمیونٹی سینٹرز اور جیلوں میں جانا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: معاشرے کے پس ماندہ اور دھتکارے ہوئے نوجوانوں سے ملنا اور کام کرنا برداشت مانگتا ہے۔ روبرو ملاقات کے دوران تصادم یا لڑائی جھگڑے کا خطرہ بھی رہتا ہے۔

کیئر ہوم مینیجر

کیئر ہوم مینیجر رہائشی نگہداشت والے مراکز (residential care home) کی روزمرہ سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے اور یقینی بناتا ہے کہ یہاں جو لوگ موجود ہیں، انھیں معیاری خدمات میسر آئیں۔ اس کردار میں آپ مذکورہ مرکز کے عملے کو چلاتے ہیں اور اس کاروبار کو کامیاب تر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مناسبت سے یہاں کے رہائشیوں کیلئے مختلف سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور یہاں طبی نگہداشت ممکن بناتے ہیں۔

رہائشی دیکھ بھال کی صنعت (Residential Care Industry) میں آگے بڑھنے کے مواقع بہت ہیں۔ اسی کے ساتھ کسی مخصوص شعبے میں تجربے اور مہارت کے بعد فری لانس کنسلٹنسی شروع کی جاسکتی

ہے یا ریجنل مینجمنٹ یا کیئر ہوم انسپکٹر بنا جاسکتا ہے۔

اس کیریئر میں داخلے کیلئے آپ اسکول کی تعلیم کے بعد کسی فلاحی ادارے میں معاوضے یا رضاکارانہ بنیادوں پر کام شروع کرسکتے ہیں اور اسی کے ساتھ مزید تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ انتظامی جاب کیلئے آپ کو سوشل ورک، نرسنگ یا متعلقہ موضوع میں گریجویٹ ڈگری کی ضرورت ہوگی۔

اس کردار میں باقاعدہ کام شروع کرنے پر آپ گھریلو، رہائشی یا سیل کراس کی جسمانی، جذباتی اور طبی ضروریات کا اندازہ لگائیں گے۔ آپ کسی خاص قسم کے کیئر ہوم کے ماہر ہوسکتے ہیں یا انتظامی عہدے تک ترقی کرسکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ہمدردی، صبر اور حساسیت رکھتا ہو تاکہ طبی ضروریات رکھنے والے مریضوں کی بہتر مدد کرے۔ پُرمشقت اور کرب انگیز صورتحال کو کنٹرول کرنے کیلئے مضبوط جسمانی اور ذہنی استحکام رکھتا ہو۔ لیڈرشپ کی موثر صلاحیت ہو تاکہ کارکنوں اور گھریلو عملے کو تحریک دے سکے اور انھیں منظم کرے۔ کیئر ہوم کی مختلف سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے کیلئے قوی انتظامی مہارت ہونی چاہیے۔ عملہ ملازم رکھنے، بجٹ بنانے، مارکیٹنگ کرنے اور فنڈز جمع کرنے کیلئے اچھی انتظامی مہارت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

❁ ایلڈرلی کیئر ہوم مینیجر: یہ عمر رسیدہ رہائشی افراد کی دیکھ بھال کا ماہر ہوتا ہے۔ عمر رسیدہ افراد کے ذہنی اور جسمانی مسائل پیچیدہ اور طبی ضروریات انتہائی ہوتی ہیں۔

❁ ڈومیسلری کیئر مینیجر: یہ رجسٹرڈ کیئر ایجنسی کے ساتھ کام کرتا ہے اور نگہداشت کے ماہرین کی ٹیم چلاتا ہے جو مریض کی دیکھ بھال اسی کے گھر میں کرتی ہے۔

❁ ہوسپس کیئر مینیجر: ہوسپس (Hospice) ایسے مریض خانے ہوتے ہیں جو سنگین اور انتہائی نگہداشت والے مریضوں کی دیکھ بھال کیلئے بنائے جاتے ہیں۔ یہ پیشہ ور اس جگہ اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ اس کردار کیلئے نرسنگ کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- چلڈرن ہوم مینیجر: جو بچے مقامی ادارے کی زیرِ نگرانی تحفظ میں دیے جاتے ہیں، یہ اُن بچوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس کردار میں کام کیلئے بچوں کی سوشل کیئر میں کورس اور اہلیت لازمی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حفظِ صحت، سماجیات، نفسیات، ریاضی، حیاتیات، طبیعیات، کیمیا، بزنس اسٹڈیز۔
- کم از کم اہلیت: متعلقہ موضوع میں تسلیم شدہ ڈگری، پروفیشنل رجسٹریشن اور کم از کم دو سال کا عملی تجربہ لازمی ہے۔
- طرزِ کار: شفٹوں میں کام کیا جاتا ہے کہ تاکہ مریض کو مستقلاً نگہداشت فراہم ہوتی رہے۔ ینیجر ایمرجنسی کیلئے تیار رہتا ہے تاکہ جیسے ہی گھر سے فون کال آئے، وہ مدد کیلئے پہنچ جائے۔
- کام کا مقام: یہ کام کیئر ہوم، شیلٹر، نرسنگ ہوم یا ہوسپس میں کیا جاتا ہے۔ میٹنگ وغیرہ کیلئے بعض اوقات سفر کرنا پڑ سکتا ہے۔
- تنخواہیں: یہ جذباتی اور جسمانی طور پر سخت کام ہے، خاص کر اگر رہائش بھی اسی جگہ پر اختیار کرنی ہو۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے باقاعدہ دورے کرب انگیز ہو سکتے ہیں۔

نرسری ورکر

نرسری کیئر ورکر چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرتا ہے، انھیں تعلیم دیتا ہے اور ان کی کھیل کود کرنے اور سیکھنے میں مدد کرتا ہے۔ زیادہ تر خواتین اس شعبے میں کامیاب تصور کی جاتی ہیں۔ البتہ مردوں کی ضرورت بھی اپنی جگہ رہتی ہے۔ اس کردار میں آپ بچوں کی حفاظت کی ذمے داری ادا کرتے ہوئے انھیں کھیلوں، متفرق سرگرمیوں اور سیر و تفریح کے ذریعے اعداد (نمبر/گنتی)، حروف و الفاظ (زبان) اور سماجی مہارتیں سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ زیادہ تر پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے، تاہم بعض نرسریاں اسکول کے بعد اور چھٹیوں میں بھی بڑے بچوں کی دیکھ بھال کا کام انجام دیتی ہیں۔

نرسری ورکر کئی قسم کے اداروں میں کام کرتے ہیں جن میں نجی یا سرکاری نرسری، پلے گروپ اور چلڈرن سینٹر شامل ہیں، لہٰذا اس پیشے سے وابستہ افراد کیلئے جاب کے وسیع مواقع ہیں۔ مخصوص شعبوں میں مہارت مثلاً معذور بچوں کی تربیت و دیکھ بھال یا سیکھنے میں کمزور بچوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے خاص اضافی اہلیت درکار ہوتی ہے۔

آغاز میں آپ نرسری اسسٹنٹ کی حیثیت سے رضاکارانہ یا معاوضے پر کسی نرسری میں کام شروع کر سکتے ہیں۔ یہ کام آپ اسکول کی تعلیم کے فوری بعد اختیار کر سکتے ہیں۔ جاب پر کام کے ساتھ آپ چلڈرن کیئر میں ڈپلوما یا سرٹیفکیٹ کیلئے مزید تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ بعض ادارے اپرنٹس شپ بھی کراتے ہیں جس میں نرسری میں رہتے ہوئے عملی تربیت کا موقع ملتا ہے۔ بیشتر ادارے چاہتے ہیں کہ آپ ان کے ہاں کام کرتے ہوئے اپنی پیشہ ورانہ نمو جاری رکھیں اور اپنی مذکورہ مہارت کو بہتر سے بہتر کریں۔ تجربے کے ساتھ آپ مختلف قسم کے چائلڈ کیئر کے شعبوں میں ماہر ہو سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

برداشت اور مستقل مزاجی رکھتا ہو تاکہ چھوٹے بچوں کو مختلف کھیل کود اور تفریحی سرگرمیوں میں مشغول رکھ سکے۔ بہترین گفتگو کی مہارت ہو تاکہ بچوں، والدین اور نرسری اسٹاف سے موثر بات کر سکے۔ بچوں کو کھیلنے اور سیکھنے میں دلچسپی پیدا کرنے کی غرض سے تخلیقی صلاحیت کا حامل ہو۔ حاضر باش، ہمدرد اور وجدانی ہو تاکہ بچوں کی معاشرتی اور جذباتی ضروریات کو سمجھنے کے قابل ہو۔ گہرا مشاہدہ رکھتا ہو تاکہ بچوں کا تجزیہ کر سکے اور ان کی نمو کے بارے میں رپورٹ لکھ سکے۔ اچھی انتظامی مہارت ہو تاکہ حفظِ صحت کے قوانین لاگو کر سکے اور ہر بچے کی حفظِ صحت و جان کو یقینی بنایا جا سکے۔

اہم شاخیں

- ہاسپٹل نرسری نرس: یہ نومولود بچوں نیز ہسپتال میں زیرِ علاج پانچ برس سے کم عمر بچوں کی نگہداشت اور نگرانی کا کام کرتا ہے اور اُن کی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- پلے ورکر: یہ ہر عمر کے بچوں کیلئے کمپنیوں یا چلڈرن کلب کی جانب سے منعقد کیے گئے کھیل، ڈراما و

libraryofpeshawar.blogspot.com

دیو دانی میز پیالے وغیرہ کو ڈیزائن اور انتظام کرتا ہے۔

- نینی / چائلڈ مائنڈر: یہ گھر پر چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کا کام کرتی ہے۔ نینی خواتین ہوتی ہیں جو کسی دوسرے کے گھر پر یا فیملی میں یہ خدمات انجام دیتی ہے۔ جب کہ چائلڈ مائنڈر اپنے گھر پر ایسے بچوں کو سنبھالتی ہے جن کے والدین کام پر گئے ہوئے ہوں۔
- نرسری مینیجر: یہ دن بھر نرسری میں ہونے والی سرگرمیوں کی نگرانی کرتا اور انتظام سنبھالتا ہے۔ یہ مینیجر نرسری کیلئے درکار عملہ ملازم رکھتا ہے اور یہاں بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم سے متعلق سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: تعلیم، حفظانِ نونہالاں، نفسیات، سماجیات، آرٹس اینڈ کرافٹس، کہانی سنانا، انگریزی، فزیکل ایجوکیشن۔
- کم از کم اہلیت: چائلڈ کیئر میں سرٹیفکیٹ یا ڈپلوما لازمی ہے۔ ابتدائی عمر کی تعلیم سے متعلق ڈگری اس صنعت میں تیز تر ترقی کا ذریعہ ہو سکتی ہے۔
- طرزِ کار: نرسری ورکر عموماً چالیس گھنٹے فی ہفتہ کام کرتے ہیں۔ زیادہ تر نرسریاں صبح آٹھ بجے سے شام چھے بجے تک کھلتی ہیں کہ جب ان بچوں کے والدین کام پر ہوتے ہیں۔
- کام کا مقام: ڈے نرسری، پلے گروپ اور چلڈرن سینٹرز میں نرسری ورکرز کام کرتے ہیں۔ گھروں میں یہ طور پر "نینی" کام کیا جاتا ہے۔
- تنخواہیں: بچوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے برداشت اور استقامت درکار ہوتا ہے۔ ابتدا میں معاوضہ عموماً کم ہوتا ہے اور اوقات کار اوسط سے زیادہ ہوتے ہیں۔

پرائمری اسکول ٹیچر

جو لوگ بالخصوص خواتین بچوں کے ساتھ کام کرنا بہت پسند کرتی ہیں اور تعلیم میں دلچسپی رکھتی ہیں، ان

کیلئے پرائمری کلاسوں کو پڑھانا بہت ہی اچھا رہتا ہے۔ بچوں میں سیکھنے کا شوق اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے پرائمری ٹیچر کے اندر اپنے اسباق نئے اور دلچسپ انداز سے پڑھانے کا ولولہ اور تخلیقی جذبہ ہونا چاہیے۔ بچے کی تعلیمی، جذباتی اور معاشرتی بڑھوتری کیلئے کوشش کرنا محنت طلب کام ہے۔ زیادہ تر خواتین کو اس پیشے میں ترجیح دی جاتی ہے۔

پرائمری اسکول ٹیچر پانچ سے گیارہ سال کے بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس دوران وہ کلاس کا نگراں ہوتا ہے اور بچوں کی تعلیمی، کرداری اور جذباتی اہلیت میں نمو کا ذمے دار۔ اس حوالے سے وہ بچوں کو مختلف تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں ملوث رکھتا ہے۔ تعلیمی اہلیت اور کئی سال کے تجربے کے بعد یہ ٹیچر اسکول کے وسیع شعبوں میں سے کسی خاص موضوع یا شعبے میں ماہر ہو سکتا ہے، جیسے حساب والی، انگریزی والی یا خاص ضروریات، یا پھر سینئر یا انتظامی عہدے کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

اس کیریئر میں داخلے کیلئے باقاعدہ کسی خاص اہلیت کی ضرورت نہیں ہے۔ تجربہ کار اور اہل ٹیچر کے ساتھ آپ بہ طور معاون کام شروع کر سکتے ہیں اور پھر مزید ڈگری لے سکتے ہیں۔ باقاعدہ پرائمری اسکول ٹیچر بننے کیلئے اچھی عمومی تعلیم ہونی چاہیے، خاص کر میتھ، انگلش اور سائنس میں۔ اکثر ٹیچرز کے پاس پوسٹ گریجویٹ ڈگری ہوتی ہے جو اُن کیلئے تیز تر ترقی کو ممکن بناتی ہے۔ ملازمت کے ساتھ ساتھ تعلیم اور تربیت کے مواقع مل سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ہدایات و معلومات واضح اور سادہ انداز میں بچوں کو دینے کیلئے ابلاغ کی اچھی مہارت ہونی چاہیے۔ بچوں کو دلچسپ اور پُرترغیب طریقۂ تعلیم کیلئے تخلیقیت اور جدت ضروری ہے۔ مختلف ضروریات اور صورتِ حال سے نمٹنے کیلئے لچک اور مفاہمت کا رویہ پایا جاتا ہو۔ عملے کے ساتھیوں اور والدین سے معاملات کیلئے ٹیم ورک کی اچھی صلاحیت ہو۔ تعلیمی اور معاشرتی مسائل حل کرنے کے قابل ہو۔ اچھی حسِ مزاح اور برداشت لازمی ہے تاکہ بچوں کے ساتھ مختلف سرگرمیوں کے دوران اچھے ماحول میں کام کر سکے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم شاخیں

- ہیڈ ٹیچر: یہ پورا اسکول چلاتا ہے اور اس دوران تمام تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی نگرانی کرتا، انہیں ہدایات دیتا اور اسکول کے وسائل میں رہتے ہوئے بہتری کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔
- اسپیشل ایجوکیشن نیڈز ٹیچر: جن بچوں کی خاص تعلیمی ضروریات ہوتی ہیں، یہ ایسے بچوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اس عہدے کیلئے خاص تربیت درکار ہوتی ہے۔
- سیکنڈری اسکول ٹیچر: یہ گیارہ سے اٹھارہ سال کے شاگردوں کو پڑھاتا ہے اور ایک یا دو مضامین کا ماہر ہوتا ہے۔ جو پرائمری اسکول ٹیچر آگے جانا اور سیکنڈری اسکول ٹیچر بننا چاہتے ہیں، انہیں مزید کورس اور تربیت کے بعد کسی ایک مضمون میں اپنی مہارت ثابت کرنا پڑتی ہے۔
- پرائیویٹ ٹیوٹر: یہ انفرادی اور نجی سطح پر اسٹوڈنٹس کی کارکردگی بڑھاتا ہے اور ایک مضمون میں اس کی تیاری کراتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: بچوں کے ساتھ کام، انگریزی، ریاضی، سائنس، آرٹس اینڈ کرافٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: اچھے نمبروں سے کسی خاص موضوع میں گریجویشن کرنے والوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ پاکستان میں بڑے تعلیمی ادارے اچھے نمبروں میں گریجویٹس کو اپنے ہاں ملازم رکھنا چاہتے ہیں جبکہ مقامی اور چھوٹے اسکولوں میں انٹرمیڈیٹ کو بھی ملازمت مل جاتی ہے۔
- طرز کار: اوقات کار طویل ہوتے ہیں اور ٹیچر کو پورے سال کام کرنا پڑتا ہے۔ اسکول کے اوقات سے ہٹ کر بہت سا وقت لیسن پلان، والدین سے ملاقاتوں اور مزید تربیت میں گزرتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر کام کلاس روم میں کیا جاتا ہے، تاہم ہسپتالوں اور فوج کے زیر نگرانی قائم اسکولوں میں بھی کام کے مواقع پائے جاتے ہیں۔
- تلخیاں: شہری علاقوں میں کلاس میں بہت زیادہ اسٹوڈنٹس ہوتے ہیں۔ بچوں کو مختلف طریقوں

سے قابو کرنا پڑتا ہے۔

سیکنڈری اسکول ٹیچر

سیکنڈری اسکول ٹیچر نوجوان طلبہ وطالبات کے ساتھ کام کرتا ہے اور انہیں اپنے موضوع میں دلچسپی لینے اور آئندہ کیریئر کے انتخاب کیلئے تیار کرتا ہے۔ یہ عموماً گیارہ سے اٹھارہ سال کے اسٹوڈنٹس کو پڑھاتا ہے۔ عموماً ایک مضمون میں ماہر ہوتا ہے اور نصاب کے مطابق اپنا مضمون پڑھاتا ہے۔ بہت سے اساتذہ مشورہ کا کام بھی کرتے ہیں اور اپنے طلبہ کو سیکھنے کے عمل میں معاونت کرتے ہیں۔

سیکنڈری اسکول ٹیچر اپنے اسٹوڈنٹس کو ان کے نصاب کے مطابق پڑھاتے ہیں اور انہیں میٹرک کے امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی کیلئے تیار کرتے ہیں۔ وہ والدین، اسکول انتظامیہ اور دیگر ماہرین سے بھی رابطے میں رہتے ہیں۔ تربیت اور تجربے کے ساتھ وہ اسکول میں سینئر عہدے تک جاسکتے ہیں یا پھر کسی دوسری شاخ مثلاً ایجوکیشن پالیسی یا مینجمنٹ یا نصاب کی تیاری کو اختیار کرسکتے ہیں۔

بعض ممالک میں آپ جاب پر رہ کر پڑھاتے ہوئے پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کسی بھی مضمون میں گریجویشن کی ڈگری ہے تو ایجوکیشن میں ڈپلوما یا ڈگری لے کر آپ استاد بن سکتے ہیں۔ تدریس کا تجربہ اور نصاب سے اچھی واقفیت آپ کیلئے آگے بڑھنے کے مواقع وا کرسکتی ہے۔ آپ ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ، پرائیویٹ ٹیوٹر بن سکتے ہیں یا مقامی اتھارٹی میں جاسکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہو اور دوران تدریس متعلقہ معلومات اور سبق موثر انداز میں اپنے شاگردوں تک پہنچا سکے۔ تخلیقی صلاحیت رکھتا ہو تاکہ اپنے اسٹوڈنٹس کو تحریک اور دلچسپی دلانے کیلئے پرجوش اسباق تیار کرسکے۔ بڑی تعداد کے گروپ کو چلانے کے قابل ہو اور مکدر برتاؤ والوں سے نمٹ سکے۔ ٹائم مینجمنٹ کے ساتھ [illegible] عمل کرسکے۔ تدریسی انداز

libraryofpeshawar.blogspot.com

میں تنوع لانے کے قابل ہو اور انفرادی سطح پر ہر طالب علم کی ضروریات کو سمجھ سکتا ہو۔

اہم شاخیں

- **پرائیویٹ ٹیوٹر:** جن شاگردوں کو اضافی تعلیمی رہنمائی درکار ہوتی ہے، انھیں اسکول کے بعد پرائیویٹ طور پر پڑھاتا ہے اور اسکول کے نصاب کے مطابق انھیں امتحان کیلئے بہتر طور پر تیار کرتا ہے۔ اس کردار میں متعین وقت نہیں ہوتا۔ استاد اور شاگرد کی رضامندی سے وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔
- **ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ:** یہ اپنے موضوع مثلاً ریاضی یا انگریزی کے شعبے کی تمام انتظامی ذمے داریاں سنبھالتا ہے اور متعلقہ معاملات کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کردار تک پہنچنے میں کئی سال کا تدریسی تجربہ درکار ہوتا ہے۔
- **ہیڈ ٹیچر:** یہ اسکول کی لیڈرشپ اور انتظامیہ کی نگرانی کرتا ہے۔ ہیڈ ٹیچر عملے کو دیکھتا ہے، اسکول اور بجٹ سے متعلق امور کے بارے میں فیصلے کرتا ہے۔
- **ایجوکیشن منیجر:** مقامی ادارے اور حکومتیں تعلیمی پالیسی اور اسٹریٹجی کے بارے میں جو فیصلے کرتے ہیں، ایجوکیشن منیجر ان پر نظر ثانی کرتا اور مشورے دیتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** بچوں کے ساتھ کام، تدریس، مسائل کا حل، اسکول کی سطح پر کم از کم ایک مضمون پڑھانے میں نہایت دلچسپی۔
- **کم از کم اہلیت:** زیادہ تر سیکنڈری اسکول ٹیچر متعلقہ مضمون میں ڈگری رکھتے ہیں اور کئی ٹیچر پوسٹ گریجویٹ کی اہلیت رکھتے ہیں۔
- **طرز کار:** تعلیمی سال کے دوران کام کرنا پڑتا ہے۔ اسکول کے اوقات سے ہٹ کر خاصا وقت اسباق کی تیاری، ہوم ورک پر نظر ثانی اور والدین سے ملاقات میں گزرتا ہے۔
- **کام کا مقام:** زیادہ تر کام اسکول میں رہ کر کیا جاتا ہے، لیکن آپ مقامی تعلیمی اتھارٹی میں بھی جاب کر سکتے ہیں یا پھر پرائیویٹ ٹیوشن پڑھا سکتے ہیں۔

- **تنخواہیں:** طویل اوقات میں کام کرنا پڑتا ہے۔ بدتمیز بچوں سے نمٹنا مشکل ہوتا ہے۔ ہم بچوں کے مسائل حل کرنے کا معاوضہ اچھا ہے۔

ہائر ایجوکیشن لیکچرر

اگر پوسٹ گریجویٹ کی سطح پر آپ کے پاس ایک مخصوص مضمون کی خوب معلومات ہیں اور پڑھانے کا خوب شوق بھی ہے تو آپ بطور لیکچرر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ہائر ایجوکیشن لیکچرر وہ مضامین پڑھاتا ہے جو آگے چل کر انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ کلاسوں کی طرف معاونت کرتے ہیں۔ اس میں لیکچر دینے کے ساتھ متعلقہ موضوع میں تحقیق بھی شامل ہو سکتی ہے۔

اعلا تعلیم کے لیکچرر کو اپنی فیلڈ میں ماہر ہونا چاہیے، لیکن ضروری نہیں کہ اس کے پاس پڑھانے کی سند بھی ہو۔ البتہ بعض کالج ایسے اساتذہ کو ترجیح دیتے ہیں جن کے پاس تدریس کا پوسٹ گریجویٹ سرٹیفکیٹ ہو۔ ترقی کا انحصار آپ کے تعلیمی پروفائل پر ہے، جس میں آپ کے ریسرچ پیپر کی اشاعت اور آپ کی ٹیچنگ مہارت بھی شامل ہے۔

اس کیریئر میں داخلے کیلئے آپ کو پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری درکار ہوگی۔ دوران تعلیم سیمینار میں بولنا اور تحقیقی مقالے کی اشاعت آپ کے لیکچرر بننے میں معاون ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر کسی خاص موضوع میں عملی مہارت (یعنی آپ کسی کمپنی یا کاروباری ادارے میں کام کر چکے ہیں) ہے مثلاً فنانس یا بزنس اسٹڈیز میں تو آپ کی تدریسی مہارت کو اہمیت دی جائے گی۔ عموماً عارضی تدریس سے آغاز کرنا پڑتا ہے لیکن جوں جوں تدریسی تجربے اور تعلیمی اہلیت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، کام کے مواقع اور معاوضہ دونوں بڑھتے ہیں۔ نجی یا سرکاری یونیورسٹی میں اعلا مواقع دست یاب ہوتے ہیں۔

درکار مہارتیں

کی بہترین مہارت ہونا کہ اپنے

شاگردوں اور ساتھیوں کو موثر طور پر بات سمجھا سکے، خاص کر تکنیکی معلومات کی تفہیم آسان ہو۔ ریسرچ ٹیم چلانے کیلئے لیڈرشپ اور مینجمنٹ کی مہارت میں مشاق ہو۔ تدریسی ذمے داریاں، انتظامی کام اور تحقیق کیلئے اچھی انتظامی مہارت ہو۔ تحقیقی مقالے قابل اشاعت معیار پر لانے کیلئے برداشت اور عزم کوٹ کوٹ کر بھرا ہو۔

اہم شاخیں

- ❋ لیکچرار اسسٹنٹ پروفیسر: یہ لیکچر دیتا اور اسباق پڑھاتا ہے اور اپنے تحقیق شدہ مقالوں کو سیمینار میں پڑھتا ہے۔ یوں اس کا پیشہ ورانہ پروفائل بڑھتا ہے۔
- ❋ ریڈر اکورس لیکچرر: یہ کلاس میں پڑھاتا ہے اور اکیڈمک جرنل میں اشاعت کیلئے علمی و تحقیقی کام تیار کرتا ہے۔ شعبے سے متعلق انتظامی امور نمٹانا بھی اس کی ذمے داری ہے۔
- ❋ پروفیسر: یہ اپنی فیکلٹی کی سربراہی کرتا ہے اور ماتحت عملے کی علمی سرگرمیوں میں رہنمائی کرتا ہے۔
- ❋ وائس چانسلر: یہ تعلیمی ادارہ بالخصوص جامعہ کے تدریسی، تحقیقی، مالی اور انتظامی امور کی نگرانی کرتا ہے۔ وائس چانسلر جامعہ یا کالج کا سربراہ ہوتا ہے اور اس کے پاس خاصے اختیارات ہوتے ہیں۔

اہم نکات

- ⇦ دلچسپیاں: تدریس، تالیف، تحقیق، منصوبہ بندی، منتخبہ موضوع کا مطالعہ و تحقیق، انگریزی۔
- ⇦ کم از کم اہلیت: عموماً پی ایچ ڈی کی ڈگری درکار ہوتی ہے۔ تاہم، کالج کی سطح پر خاص موضوع میں ماسٹرز بھی قابل قبول ہے۔
- ⇦ طرز کار: تحقیق اور تدریس کیلئے طویل اوقات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جز وقتی مواقع بھی اکثر دستیاب ہوتے ہیں۔
- ⇦ کام کا مقام: لیکچرر عموماً یونیورسٹی، کالج یا تحقیقی اداروں میں کام کرتے ہیں۔ کسی خاص موضوع میں تحقیق کیلئے فیلڈ ورک اور بیرون ملک طویل عرصے کیلئے جانا پڑ سکتا ہے۔
- ⇦ تلخیاں: انتظامی امور دن کا بہت زیادہ وقت کھا جاتے ہیں، لہٰذا تدریس و تحقیق کا وقت کم ہی رہتا

ہے۔ سینئر تعلیمی عہدوں تک پہنچنے کیلئے شدید مقابلہ آرائی کا سامنا رہتا ہے۔

لائبریرین

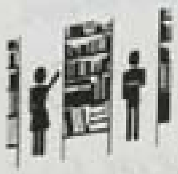

لائبریرین ایک لائبریری میں کتابیں، جرنل، رسائل اور الیکٹرونک ڈاکیومنٹس کو ترتیب سے رکھتا اور انہیں منظم کرتا ہے۔ ان میں سے بعض چیزیں عوام کے استفادے کیلئے دستیاب ہوتی ہیں اور باقی اس جامعہ، کالج یا متعلقہ ادارہ کے عملے، پروفیشنلز یا قانون دانوں کے استفادے تک محدود ہوتی ہیں۔ لائبریرین کتابیں، کیٹلاگ، رسائل اور دیگر دستاویزات خریدتا ہے تاکہ وہ اس کی لائبریری سے وابستہ ماہرین اور عوام کیلئے دستیاب ہوں۔

اس میدان میں داخلے کا آغاز اپنے علاقے کی لائبریری میں بطور لائبریری اسسٹنٹ کر سکتے ہیں۔ یہاں آپ کو کتابیں الماریوں میں رکھنا، کتابیں پڑھنے والوں کو لائبریری کے قواعد سے آگاہ کرنا اور متعلقہ موضوع تک ان کی رہنمائی کرنا ہوگا۔ باقاعدہ لائبریرین بننے کیلئے انفارمیشن مینجمنٹ یا لائبریری سائنس میں اعلیٰ ڈگری درکار ہوتی ہے۔ تجربے کے بعد بڑی جامعہ یا سرکاری کتب خانے کے لائبریرین کی حیثیت سے ذمے داری سنبھال سکتے ہیں۔ بعض لائبریرین کسی خاص موضوع کے ماہر ہوتے ہیں، جیسے رسائل و جرائد، سائنسی یا تکنیکی کتب، بچوں کی کتابیں۔ اس کردار میں آپ کی ترقی کا بہت انحصار آپ کی تعلیمی اہلیت پر ہے۔

درکار مہارتیں

لوگوں کے ساتھ کام کرنا جانتا ہو، تاکہ کتابیں استعمال کرنے والوں کی ضرورت کو سمجھ کر انہیں متعلقہ حوالوں تک رسائی دے سکے۔ قیمتی کیٹلاگ، کتابوں وغیرہ کو ترتیب دینے اور عملے سے معاونت کرنے کیلئے بہترین انتظامی مہارت ہو۔ لائبریری استعمال کرنے والوں کی خواہش پوری کرنے کیلئے برداشت اور لچک ہونا چاہیے۔ تجزیاتی [illegible] شدہ مواد اور پرانے مواد کے درمیان موازنہ کرکے

libraryofpeshawar.blogspot.com

لائبریری استعمال کرنے والوں کو بہتر مشورہ دے سکے۔ اسی طرح، لائبریری میں نافذ ہونے والے سسٹم کو بہتر استعمال کرنے کی اہلیت ہو۔ کمپیوٹر چلانے کی بہترین مہارت ہو تاکہ آن لائن ڈیٹا فراہم کر سکے اور ٹیکنالوجی کو سمجھ کر اس سے استفادہ کر سکے۔ عملے، رضاکاروں اور کمیونٹی ایجنسیوں سے معاملات کیلئے ٹیم ورک کی مہارت خوب رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- پبلک لائبریرین: یہ شائع شدہ اور آن لائن معلومات پر تحقیق میں مدد کرتا ہے اور جمع شدہ مواد کو منظم رکھتا ہے۔ اس لائبریری میں موجود مواد (کتابیں اور کیٹلاگ وغیرہ) مقامی کمیونٹی وغیرہ کے کام آتا ہے۔
- اکیڈمک لائبریرین: یہ اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی اداروں میں قائم لائبریری میں کام کرتا ہے اور وہاں کے اسٹوڈنٹس، تحقیق کاروں اور اساتذہ کو خاص معلوماتی مواد سے استفادے میں معاونت کرتا ہے۔
- میوزک لائبریرین: یہ میوزک ریکارڈنگ، متعلقہ کتابیں اور گیت گانے وغیرہ کو ترتیب دیتا ہے اور انہیں جمع رکھتا ہے۔ میوزک لائبریری عموماً بڑی جامعات، قومی عجائب گھر اور ریکارڈنگ کمپنی میں بنائی جاتی ہے۔
- میڈیکل لائبریرین: یہ ہسپتال یا ہیلتھ کیئر کے ادارے کیلئے کام کرتا ہے اور وہاں کلینکل ٹرائلز، علاج معالجہ وغیرہ سے متعلق طبی دستاویزات کو محفوظ رکھتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: انگریزی، مطالعہ، تحقیق، پبلک انفرمیشن، سائنس، تاریخ، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: ڈگری لازمی ہے۔ انفرمیشن ٹیکنالوجی یا لائبریری سائنس میں ماسٹرز کی ڈگری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- طرز کار: بعض لائبریریاں رات گئے تک اور اختتام ہفتہ بھی کھلی رہتی ہیں، لہٰذا لائبریرین کو متنوع

متبادل اوقات میں کام کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

- کام کا مقام: زیادہ تر اسکول، کالج، یونیورسٹی، ہسپتال یا تحقیقی ادارے کی لائبریریوں میں رہ کر کام کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: لائبریری استعمال کرنے والے بعض افراد بہت ہی مشکل ہوتے ہیں ان کیلئے مطلوبہ مواد تلاش کر کے فراہم کرنا کارِ دارد ہو سکتا ہے۔ تاہم ترقی یافتہ ممالک میں اس کا معاوضہ اچھا ملتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

طب وصحت

طب وصحت (ہیلتھ اینڈ میڈیسن) کا شعبہ اس وقت دنیا کی چند بڑی صنعتوں میں سے ہے اور یہاں لاتعداد کرداروں میں بے شمار مواقع آپ کیلئے دست یاب ہو سکتے ہیں۔ یہ مواقع ہسپتالوں اور کیمیونٹی کے مختلف اداروں میں موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو صحت اور تن درستی کی ترویج سے دلچسپی ہے اور سائنس و ٹکنالوجی کی طرف رجحان ہے تو طب وصحت کا میدان آپ کیلئے مناسب ہو سکتا ہے۔

ذیل میں ہم اس صنعت کے ذیلی شعبوں / کیریئرز کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتے ہیں۔

ڈاکٹر / معالج

ڈاکٹر اپنے مریضوں کی بیماریوں، زخموں اور طبی کیفیات کی تشخیص کرتا ہے اور پھر مناسب علاج (دوا) یا طبی نگہداشت تجویز کرتا ہے۔ وہ مریضوں کو یہ بھی بتاتا ہے کہ کیوں کر صحت مند اور بہتر طرزِ حیات اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس کردار میں آپ ہسپتالوں، کیمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور فوج میں کام کر سکتے ہیں۔ مزید آگے بڑھ کر طبی تحقیق میں بھی جایا جا سکتا ہے۔

میڈیکل کیریئر اختیار کرنے اور آگے بڑھنے کا طریقۂ کار دنیا کے مختلف ملکوں میں مختلف ہے۔ بعض ملکوں میں میٹرک کے فوری بعد میڈیکل کی اعلیٰ تعلیم اختیار کی جا سکتی ہے جبکہ بعض ملکوں میں انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل) کے بعد میڈیکل کی تعلیم مزید چار یا پانچ برس حاصل کرنا ہوتی ہے۔ اس کے بعد دو برس کی عموی تربیت ہوتی ہے (ہاؤس جاب) جو عملی طور پر کسی طبی ادارے میں کرنا پڑتی تھی۔ زیادہ تر ڈاکٹرز تجربے کے بعد کنسلٹنٹ بن جاتے ہیں جو سب سے سینئر پریکٹیشنر تصور کیے جاتے ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو کسی خاص شعبے میں پانچ سال کام کر کے اس کے ماہر ہو سکتے ہیں۔ یہ شعبے ساٹھ

سے زیادہ ہیں، مثلاً پیڈیاٹرکس، ریڈیالوجی، اینستھیسیا، سرجری، سائیکاٹری۔

درکار مہارتیں

انسانی ہمدردی ضروری ہے تاکہ مریضوں کی بیماری اور اُن کی تکلیف کو سمجھ سکے جو ان کے امراض کی درست تشخیص اور علاج معالجے کیلئے لازمی ہے۔ ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ مریضوں اور ان کے متعلقین کو مرض اور مرض کے بارے میں درست رہنمائی کر سکے۔ مریضوں اور زخمیوں کی حالت کے درست تجزیے اور موثر علاج کیلئے تجزیاتی مہارت رکھتا ہو۔ چابک دستی اور ذہانت سے پیچیدہ جراحی اور عام طبی علاج کرنے کے قابل ہو۔ نازک ہارڈویئر پر اہم طبی ریکارڈ محفوظ رکھنے کیلئے خوب تکنیکی اور کمپیوٹر مہارت ہو۔

اہم شاخیں

❁ **جنرل پریکٹیشنر:** یہ عام ڈاکٹر ہوتا ہے اور معاشرے میں جن افراد کو کوئی بھی طبی شکایت ہوتی ہے، سب سے پہلے جنرل پریکٹیشنر ہی سے رابطہ کرتے ہیں۔

❁ **فزیشن:** یہ میڈیکل اسپیشلسٹ بھی کہلاتا ہے اور جنرل میڈیسن میں کلینک یا ہسپتال میں کام کرتا ہے۔ یہ پیچیدہ مسائل کی تشخیص اور علاج کرتا ہے۔

❁ **سرجن:** یہ ماہر افراد کی ٹیم کے ساتھ مل کر مریض خاص کر جسم میں ہونے والے نقص دور کرنے کیلئے آپریشن کرتا ہے۔ مختلف سرجن مختلف جسمانی اعضا کے آپریشن کے ماہر ہوتے ہیں۔

❁ **سائیکاٹرسٹ:** یہ ذہنی اور دماغی امراض و مسائل میں مبتلا مریضوں کی تشخیص اور علاج کرتا ہے۔ ضرورت کے مطابق دوائیں دیتا یا کاؤنسلنگ کرتا ہے۔

❁ **نان کلینیکل اسپیشلسٹ:** یہ میڈیسن کے ایک مخصوص شعبے میں ماہر ہوتا ہے۔ مریض سے واسطہ زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ افراد عموماً ریڈیالوجی، پیتھالوجی، ایپیڈیمیالوجی میں کام کرتے ہیں۔

❁ **کلینیکل اسپیشلسٹ:** یہ میڈیسن کے ایک شعبے کا ماہر ہوتا ہے، جیسے گائناکولوجی، ای این ٹی، اینستھیزیا یا ماہر جلد امراض

libraryofpeshawar.blogspot.com

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: میڈیسن، لوگوں کی صحت و حفاظت، طبعیات، کیمیا، حیاتیات، ریاضی، نفسیات، علم الاعضا، اخلاقیات۔

⇦ کم از کم اہلیت: متعلقہ موضوع میں حکومت سے الحاق شدہ ڈگری لازمی ہے۔ اس کے بعد مزید تجربے کے بعد کسی مخصوص شعبے میں مہارت مزید تعلیم حاصل کی جا سکتی ہے۔

⇦ طرزِ کار: ڈاکٹر طویل اوقات میں اور شفٹوں میں کام کرتے ہیں، خاص کیریر کی ابتدا میں یہ دباؤ زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کی کبھی چھٹی نہیں ہوتی۔

⇦ کام کا مقام: ڈاکٹر عموماً ہسپتال یا اپنے ذاتی کلینک میں کام کرتے ہیں۔ بعض ڈاکٹر فوج میں بھی فرائض انجام دیتے ہیں۔

⇦ تلخیاں: میڈیکل پروفیشن میں بہت سخت مقابلہ ہوتا ہے اور تعلیم اور تربیت بہت سخت ہیں۔ مریض کیلئے درست دوا تجویز کرنے کی ذمے داری بہت کرب انگیز ہوتی ہے۔

نرس

نرس بیماروں، مریضوں، زخمیوں اور کسی بھی قسم کے صحی مسئلے سے دوچار افراد کی نگہداشت اور دیکھ بھال کرتا ہے۔ زیادہ تر یہ پیشہ خواتین اختیار کرتی ہیں، کیوں کہ ان میں ہمدردی اور دیکھ بھال کا مادہ مردوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ علاج معالجے اور دوا دارو کا انتظام کرتا ہے، مریضوں کی دیکھ بھال کی منصوبہ کرتا ہے، اور عملی مدد فراہم کرتا ہے۔ مختلف مقامات پر کام کرنے کیلئے مخصوص تربیت کے مواقع ہوتے ہیں جن میں ہسپتال، کلینک، اسکول اور نجی پریکٹس شامل ہیں۔

آپ نرسنگ ڈگری میں تعلیم سے پہلے بطور معاون اس شعبے میں کیریر کا آغاز کر سکتے ہیں۔ تاہم، آپ کو جلد ہی چار سالہ نرسنگ کے انڈر گریجویٹ پروگرام کی تکمیل کرنا ہوگی۔ اس کے بعد ہی آپ باقاعدہ اس شعبے میں ملازمت کا آ[illegible] گے۔

تجربے کے ساتھ کام کے مواقع بڑھتے چلے جاتے ہیں، خاص کر بڑی عمر کی اور تجربہ کار نرسوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ تجربہ کار نرسوں کی ہسپتال انتظامیہ اور پبلک ہیلتھ کے اداروں میں بہت اہمیت ہوتی ہے۔

درکار مہارتیں

گفتگو کی اچھی مہارت ہو تا کہ مختلف علاقوں اور زبانوں سے تعلق رکھنے والے مریضوں کو بات سمجھا سکے اور بہتر معاملہ کر لے۔ مصروف ہیلتھ کیئر پروفیشن میں ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خوبی ہو۔ بیمار افراد کی مدد اور خدمت کا فطری مزاج رکھتا ہو۔ حس مزاح رکھتا ہو تا کہ مرض و آلام کی پیچیدہ صورت حال میں مریضوں اور ان کے لواحقین کے غم اور فکر کو ہلکا کر سکے۔ جسمانی قوت زیادہ ہو تا کہ مریضوں اور بھاری آلات ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکے۔ طویل دورانیے کے سٹریس کو برداشت کرنے کی سکت ہو۔

اہم شاخیں

❁ پریکٹس نرس: یہ خون، بلغم، تھوک وغیرہ کے نمونے لیتا ہے، زخموں پر پٹی کرتا اور اتارتا ہے۔ مریض کی عمومی صحی معلومات جمع کرتا ہے۔ ڈاکٹر پریکٹس نرس کی فراہم کردہ معلومات پر بہت بھروسا کرتا ہے، کیوں کہ انھی معلومات کی روشنی میں ڈاکٹر معالج کیلئے دوا تجویز کرتا ہے۔

❁ ڈسٹرکٹ نرس: یہ گھر پر موجود مریضوں اور زندگی کی آخری سانسیں لینے والے افراد کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ بڑی عمر کے افراد کی نگرانی کرتا اور بہ وقت ضرورت ان کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ بہت سے ڈسٹرکٹ نرس ہسپتال کی بجائے کسی کے گھر یا ہیلتھ سینٹر میں اپنی خدمات انجام دیتے ہیں۔

❁ مینٹل ہیلتھ نرس: جو افراد ذہنی مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، یہ انھیں اس سے نکلنے میں معاونت کرتا ہے۔ مریض کو وقت پر مناسب دوا دیتا ہے اور بھرپور آزادانہ زندگی گزارنے کے قابل بننے میں معاونت کرتا ہے۔

❁ لرننگ ڈس ایبلیٹی نرس: یہ معذور مریضوں کی مدد کرتا ہے تا کہ وہ بہتر زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ اُن کی ضروریات جانچتا ہے اور انھیں پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

❁ چائلڈ [illegible] اور گھروں اور ہسپتالوں میں بیمار بچوں کی

libraryofpeshawar.blogspot.com

ضروریات پوری کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حیاتیات، صحت، سوشل کیئر، لوگوں کی مدد، سائنس، نفسیات، سماجیات، طب، ادویہ۔
- کم از کم اہلیت: پریکٹس کیلئے نرسنگ ڈگری اور متعلقہ ادارے سے الحاق لازمی ہے۔ بعض کالج جز وقتی تعلیم کی سہولت بھی دیتے ہیں۔
- طرز کار: نرسیں عموماً باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن یہ اوقات صبح، شام، رات کی شفٹوں میں بدلتے رہتے ہیں۔
- کام کا مقام: ہسپتال، کلینک، نجی مراکز اور آپریشن تھیٹرز میں کام کرنا ہوتا ہے۔ گھر پر موجود مریضوں کی دیکھ بھال کیلئے اُن کے گھر یا اسکول میں بچوں کی تیمارداری بھی کرنا پڑتی ہے۔
- تنخواہیں: نرسنگ جذباتی اور جسمانی طور پر سخت کام ہے۔ معاوضے میں اضافے کا دارومدار مستقبل میں تجربے اور مزید تعلیمی اہلیت سے ہوتا ہے۔

دائی / مڈوائف

دائی دوران حمل حاملہ خاتون اور اس کے ہونے والے کی صحت کی دیکھ بھال اور اس کی ضروریات کا انتظام کرتی ہے۔ وقت پورا ہونے پر زچگی کے عمل میں مدد کرتی ہے تاکہ زچہ و بچہ دونوں صحت مند اور زندہ رہیں۔ اگلے چند ماہ تک ان دونوں کی ضروریات کا خیال رکھتی ہے۔ حمل، زچگی اور دیگر متعلقہ مسائل کے بارے میں حاملہ اور اس کے اہل خانہ کو ماہرانہ مشورے دیتی، کاؤنسلنگ اور رہنمائی کرتی ہے۔ وہ یہ بھی بتاتی ہے کہ نومولود کی صحت و حفاظت کیلئے کیا کرنا درست ہے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔

ترقی یافتہ ممالک میں یہ ڈگری لیول کا پیشہ ہے، لیکن ترقی پذیر ممالک بشمول پاکستان میں اس کیلئے روایتی طریقوں پر عمل درآمد ہو رہا ہے لہٰذا تجربہ ہی کافی سمجھا جاتا ہے، خاص کر چھوٹے شہروں اور دیہی

علاقوں میں اس کا کوئی معیار قائم نہیں ہے۔ پاکستان کے بڑے شہروں میں زیادہ تر یہ کام گائناکولوجسٹ ڈاکٹرز کرتی ہیں۔

مڈوائفری میں ڈگری لینے کے بعد بہ طور معاون ملازمت کرکے تربیت حاصل کی جاسکتی ہے۔ تجربہ آپ کو اہل نرس بنائے گا۔ تجربے کے ساتھ آپ قبل از زچگی اور بعد از زچگی شعبوں میں مہارت حاصل کرکے خود کو یہاں تک مختص کر سکتی ہیں۔

درکار مہارتیں

گفتگو کی اچھی مہارت ہو تاکہ ہر قسم کے مریضوں سے موثر بات کرسکے اور سمجھائے۔ دیگر ہیلتھ پروفیشنلز مثلاً ڈاکٹر یا ہیلتھ وزیٹرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل ہو۔ انسانی ہمدردی رکھتی ہو تاکہ حاملہ ماؤں کا درد سمجھ اور بانٹ سکے۔ مستقل مزاجی، حس مزاح ہو۔ مریضوں اور عملے کو تحریک و ترغیب دینے کی اہل ہو۔ مریضوں اور آلات کو اٹھانے کیلئے جسمانی تو امضبوط ہوں۔ اسٹیمنا خوب ہوتا کہ طویل دورانیے میں اور کرب انگیز صورت حال میں کام کر سکے۔

اہم شاخیں

- کمیونٹی مڈوائف: یہ محلے میں کلینک چلاتی ہے اور حاملہ خواتین کو مشورے دیتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو بڑے ہسپتال یا گائناکولوجسٹ کی طرف بھیجتی ہے۔ زچگی کا انتظام کرتی ہے اور زچگی کے بعد زچہ و بچہ کی صحت کا خیال رکھتی ہے۔ چھوٹے علاقوں اور دیہات میں گھروں میں جا کر خدمات انجام دیتی ہے۔
- کلینکل ریسرچ: یہ حاملہ ماؤں، زچگی کے مراحل اور نومولود کی صحت و حفاظت کے بارے میں مختلف کلینکل تحقیقات و مطالعات کے بعد رپورٹ تیار کرتی ہے۔
- کنسلٹنٹ مڈوائف: جن خواتین میں دوران حمل پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جیسے آپریشن، کنسلٹنٹ مڈوائف انھیں دیکھتی اور علاج کرتی ہے۔ زیر تربیت مڈوائف کی تربیت کی نگرانی بھی کرتی ہے [illegible] کوشش کرتی ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- مڈوائفری ٹیم مینیجر: یہ ہسپتال کے زچہ خانے میں کئی مڈوائف کی ٹیم کی سربراہی کرتی ہے اور ان کے کام اور زچگی کے مجموعی عمل کی نگرانی کرتی ہے۔
- ہاسپٹل مڈوائف: یہ ہسپتال کے زچہ خانے میں کام کرتی ہے۔ پیدائش سے پہلے اور بعد میں ماں اور نومولود کی ضروریات دیکھتی اور انھیں پورا کرتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: خواتین کی صحت و بہبود، صحت، سوشل کیئر، حیاتیات، سائنس، ریاضی، سماجیات، انگریزی۔
- کم از کم اہلیت: مڈوائفری میں ڈگری کی ضرورت ہوتی ہے اور تجربے کے ساتھ متعلقہ ادارے سے الحاق بھی لازمی ہے۔
- طرزِ کار: زچگی کے غیر متوقع اور نازک عمل کے باعث مڈوائف کو شفٹوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ اپنی کلینک چلانے والی مڈوائف کو کسی بھی وقت فون کال پر آنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: مڈوائف ہسپتال، کمیونٹی ہیلتھ سنٹر یا زچہ خانوں میں کام کرتی ہیں۔ بعض اوقات مریضہ کے گھر پر بھی جانا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: حمل اور زچگی میں طبی پیچیدگیاں ہو سکتی ہیں جو بہت ہی ایمرجنسی اور پریشانی کا باعث ہوتی ہیں۔ شفٹوں میں کام تھکا دینے والا ہوتا ہے۔

ڈینٹسٹ

ڈینٹسٹ دانتوں کے علاج کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ کیڑا لگے دانتوں، شکستہ دانتوں اور مسوڑوں کا علاج کرتا ہے۔ چہرے کی خوب صورتی بڑھانے کیلئے دانتوں کی بناوٹ تبدیل کرنے کا عمل بھی کرتا ہے۔ ڈینٹسٹ اپنے مریضوں کو دانتوں کی صحت و حفاظت کیلئے موثر طریقے بھی بتاتا ہے۔ دانتوں اور منہ کی

صفائی سے متعلق معلومات کے علاوہ مارکیٹ میں دست یاب اشیا بھی لکھ کر دیتا ہے۔ یہ ہسپتال کے ڈینٹل وارڈ میں دانتوں کی سرجری کرتا ہے اور چہرے پر آئے زخموں کے آپریشن کے دوران معاونت کرتا ہے۔

ڈینٹسٹ بننے کیلئے کم از کم چار سال کی باقاعدہ تعلیم لازمی ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ ڈینٹسٹری کی کسی شاخ کا انتخاب کر سکتا ہے۔ زیادہ تر ڈینٹسٹ اپنا کلینک بہ طور جنرل پریکٹس ڈینٹسٹ خود چلاتے ہیں۔ بہت کم ڈینٹسٹ جنرل پریکٹس اور ہاسپٹل ڈینٹسٹری میں تبدیلی کرتے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ کے بعد ڈینٹل کالج میں چار سال کی متعلقہ تعلیم حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اگر اسکول یا کالج میں اچھے نمبر نہ ہوں تو ڈینٹل کالج میں داخلے سے پہلے بعض ممالک میں ایک سالہ فاؤنڈیشن کورس کرنا ہوتا ہے۔ چار سالہ تعلیم کی تکمیل کے بعد کلینک یا ہسپتال میں تربیت اور تجربہ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ آپ تجربے کے ساتھ ڈینٹسٹری کے کسی خاص شعبے مثلاً روٹ کینال یا ہاسپٹل ڈینٹسٹری میں جا سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

مریضوں سے بات چیت اور انھیں درست علاج سمجھانے کیلئے گفتگو کی بہترین مہارت ہو۔ ڈینٹل پریکٹس ٹیم کو ملازم رکھنے، تربیت دینے اور چلانے کیلئے قوی لیڈرشپ صلاحیت ہو۔ مریضوں کے مسائل سمجھ سکتا ہو اور ان کی تکلیف دور کر سکتا ہو۔ ہاتھ سے کام کرنے کی بہترین مہارت ہو تا کہ حساس اور نازک طبی آلات کا استعمال کرتے ہوئے دانتوں پر ٹھیک کام کر سکے۔ تفصیل پر توجہ کر سکتا ہو تا کہ درست علاج کو یقینی بنایا جا سکے۔

اہم شاخیں

- آرتھوڈونٹسٹ: یہ بے ڈھنگے اور بے ہنگم دانتوں کو ترتیب میں لاتا ہے اور اس کیلئے مختلف وائرز، ٹوتھ بریس وغیرہ کا استعمال کرتا ہے۔
- میکسیلو فیشل سرجن: جن مریضوں کے دانتوں میں بڑے نقص ہوتے ہیں یا کسی حادثے کے باعث زخم آ جاتے ہیں (جیسے منہ، دانت یا جبڑے میں رسولی یا حادثے کا زخم) یہ سرجن اُن کا آپریشن کے ذریعے علاج کرتا ہے۔
- اسپیشل [illegible] کا علاج یا آپریشن کرتا

libraryofpeshawar.blogspot.com

ہے۔ ہاسپٹل ڈنٹسٹ بچوں کی سرجری بھی کرتا ہے یا ریسٹوریٹو سرجری کا ماہر ہوتا ہے۔

❁ کمیونٹی ڈنٹسٹ: یہ خاص مراکزِ صحت، موبائل کلینک یا کیئر ہوم میں کام کرتا ہے اور بچوں اور بڑوں کے دانتوں کے خاص مسائل دیکھتا ہے۔ یہ معذوروں اور بزرگوں کی خاص ضروریات بھی پوری کرتا ہے۔

❁ پبلک ہیلتھ ڈنٹسٹ: یہ انفرادی سطح پر کسی مریض کے دانتوں کے مسائل حل کرنے کی بجائے مخصوص علاقے کے مسائل دنداں دیکھتا ہے۔ دانتوں کے امراض سے بچاؤ کی تدابیر بتاتا ہے اور اس علاقے میں عام لوگوں کو صحت دنداں کی خدمات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: طب، حیاتیات، کیمیا، طبعیات، ریاضی، انگریزی، انفرمیشن ٹکنالوجی، صحت عامہ۔

⇦ کم از کم اہلیت: ڈینٹسٹری میں ڈگری لازمی ہے۔ کسی کورس میں داخلے کیلئے کام کا تجربہ قابل ترجیح ہوگا۔

⇦ طرز کار: کام کا تجربہ پریکٹس کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے اور یہ صبح سے لے کر رات گئے تک ہوسکتا ہے۔ اختتام ہفتہ اور چھٹی میں بھی بعض کلینک کھلتے ہیں۔

⇦ کام کا مقام: زیادہ تر ڈنٹسٹ نجی ڈینٹل کلینک یا ہسپتال کے کنسلٹنگ روم میں کام کرتے ہیں۔ کام کیلئے سفر بہت کم ہے۔

⇦ سختیاں: ڈنٹسٹ کو ایسے مریضوں کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے جو غلیظ لباس یا گندے حلیے میں ہوسکتے ہیں یا پھر انھیں متعدی کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے۔ بعض مریض دورانِ علاج دردِ سر بن سکتے ہیں۔

فارماسسٹ

فارماسسٹ ہسپتال میں داخل مریضوں اور عام مریضوں کیلئے محفوظ دواؤں کی فراہمی ممکن بناتا ہے۔ یہ ڈاکٹری نسخے کے مطابق دوا تیار کرتا ہے، خوراک دیکھتا ہے، مریض کے زیر استعمال دیگر دواؤں سے مصالحت دیکھتا ہے اور دواؤں پر واضح لیبل لگاتا ہے۔ فارماسسٹ دوائی نسخوں کے مطابق مریضوں کی د

ائی کرتا ہے اور چھوٹی موٹی بیماریوں کیلئے خود ہی دوا تجویز کرتا ہے۔

میٹرک کے بعد فارمیسی (میڈیکل اسٹور) میں بطور معاون یا ٹیکنیشن کام شروع کیا جاسکتا ہے اور اس کے ساتھ مخصوص کورس کیا جاسکتا ہے۔ طویل تجربے کے بعد اس شعبے میں باقاعدہ کام کے وسیع مواقع ہوتے ہیں جن میں کلینک، ہسپتال یا ریٹیل دکان عام ہیں۔ تجربے کے بعد بڑے بڑے اداروں میں انتظامی عہدوں تک جانے کا موقع بھی مل سکتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں فارمیسی میں چار سالہ گریجویشن کے بعد رجسٹرڈ فارماسسٹ کی حیثیت سے کام کا لائسنس مل سکتا ہے۔ پاکستان میں ایسی قانون سازی نہیں، میٹرک کے بعد مختصر ڈپلومہ کرنے کے بعد فارمیسی کھولی جاسکتی ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہوتا کہ مریضوں کی ضرورت کو سمجھ کر انھیں مشورہ دے سکے کہ کون سی دوا مناسب رہے گی۔ سائنسی فارمولے استعمال کرنے اور پیچیدہ تجزیے کرنے کیلئے مضبوط ریاضیاتی مہارت رکھتا ہو۔ ہمدردی کا قوی جذبہ رکھتا ہو تاکہ گاہکوں کی ضرورت کو سمجھ کر ان سے شفقت کا برتاؤ کرسکے۔ اچھی تجزیاتی مہارت اور سائنسی فہم رکھتا ہو تاکہ مریض کی دوائی ضرورت سمجھ سکے۔ تفصیل اور طریقہ کار پر توجہ رکھ سکتا ہو تاکہ دواؤں کی درست فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

اہم شاخیں

❁ کلینیکل فارماسسٹ: یہ ہسپتال، کلینک میں یا ڈاکٹر کی جراحی کے دوران دیگر طبی عملے کے ساتھ کام کرتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ مریض کو درست دوا فراہم کی جائے اور دوائی ہدایات کی پابندی کی جائے۔

❁ کمیونٹی فارماسسٹ: یہ ریٹیل فارمیسی (عام میڈیکل اسٹور) میں کام کرتا ہے اور گاہکوں کو صحی

libraryofpeshawar.blogspot.com

موجود مریضوں کے پاس جا کر انھیں درکار دوا دیتا ہے۔

- انڈسٹریل فارماسسٹ: یہ نئی دوائیں تیار کرنے کیلئے تحقیق کرتا اور ان کا جائزہ لیتا ہے تا کہ انھیں مریضوں کیلئے محفوظ بنا کر مارکیٹ بھیجا جائے۔ انڈسٹریل فارماسسٹ دست یاب دواؤں کی عوام تک محفوظ اور معیاری رسائی بھی یقینی بناتا ہے۔
- نیوکلیئر فارماسسٹ: یہ ریڈیائی دواؤں کی تیاری اور فراہمی کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ دوائیں ہسپتالوں اور کلینکس میں کینسر کے مریضوں کو دی جاتی ہیں۔ چند خاص امراض کی تشخیص میں بھی یہ تکنیک استعمال کی جاتی ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حفظ صحت، میڈیسن، کیمیا، حیاتیات، طبعیات، ریاضی، تشریح الاعضا، انگریزی، سماجی بہبود۔
- کم از کم اہلیت: فارمیسی میں ڈگری درکار ہے۔ مزید تعلیمی اہلیت اور تجربہ زیادہ اہم اور بڑے عہدوں پر ترقی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔
- طرز کار: کل وقتی اور جز وقتی کام ہو سکتا ہے۔ ہسپتالوں یا بڑے میڈیکل اسٹورز میں ملازم فارماسسٹ کو چھٹی کے دن بھی کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: یہ کام ہسپتال، کلینک، فارمیسی، ریٹیل اسٹور یا ڈسپنسری میں کیا جاتا ہے۔
- تلخیاں: مریض کو غلط یا ایکسپائرڈ دوا دینے کی غلطی سے مریض کی صحت و جان کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ بار بار ایک ہی جیسی دواؤں کی تیاری اور فراہمی اکتا دینے والا کام ہوتا ہے۔

ریڈیوگرافر

ریڈیوگرافر امراض اور زخموں کی تشخیص کیلئے ایکس رے اور ساؤنڈ ویوز کا استعمال کرتا ہے اور اس کیلئے خاص مشینیں چلانے کا ماہر ہوتا ہے۔ ریڈیوگرافر ہسپتال ٹیم کا بہت اہم فرد ہے۔ ٹوٹی ہڈیوں کی حالت

جانچنے یا بعض اقسام کے کینسر کے علاج کیلئے اس کی خدمات بہت اہم ہیں۔ اسے انسانی اعضا کی تشریح (اناٹومی) اور حیاتیات (بائیولوجی) کا علم ہوتا ہے اور ساتھ ہی ہائی ٹیک آلات چلانے کی مہارت رکھتا ہے۔

بطور ریڈیوگرافر معاون آپ اس شعبے میں آغاز کر سکتے ہیں۔ یہاں کام کرتے ہوئے آپ مزید تعلیم حاصل کر کے اپنی اہلیت بڑھاتے ہوئے مزید آگے بڑھنے کے امکانات پا سکتے ہیں۔ ریڈیوگرافی میں گریجویشن کے بعد آپ ڈائیگنوسٹک یا تھیراپیوٹک ریڈیوگرافی میں سے کسی کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

صاف اور موثر گفتگو کر سکتا ہوتا کہ ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے ہر عمر کے مریض کی بات سمجھ سکے اور اسے سمجھا سکے۔ بیمار اور کمزور مریضوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آ سکتا ہو اور ان کی حفاظت کرنے کا جذبہ ہو۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی اچھی مہارت ہو تا کہ مریض کی صحت کیلئے دیگر طبی عملے کے ساتھ مل کر کام کر سکے۔ پیچیدہ ٹیکنالوجی اور حساس اسکیننگ آلات پر کام کرنے کی فطری دلچسپی ہو۔ تفصیل پر توجہ کر سکتا ہو، تا کہ اسکین کی معلومات سے مرض کی معیاری تشخیص ممکن ہو۔

اہم شاخیں

- ڈائیگنوسٹک ریڈیوگرافر: اس کردار میں آپ جدید ٹیکنالوجی پر مشتمل اسکیننگ آلات کا استعمال کرتے ہوئے مرض اور زخم کی تشخیص کرتے ہیں۔
- تھیراپیوٹک ریڈیوگرافر: اس قسم کی ریڈیوگرافی میں کینسر کے مریضوں کی نوعیت دیکھتے ہوئے ان کیلئے ریڈی ایشن کی تعداد کا تعین اور منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔
- اسپیشلسٹ ریڈیوگرافر: یہ جدید اقسام کی ڈائیگنوسٹک ریڈیوگرافی کا استعمال کرتا ہے جن میں الٹرا ساؤنڈ یا میگنیٹک ریزوننس امیجنگ (ایم آر آئی) شامل ہیں۔ نئی امیجنگ ٹیکنالوجی پر تحقیق میں بھی شریک ہوتا ہے۔

ریڈیوگرافی کی نئی تحقیق

libraryofpeshawar.blogspot.com

میں شامل رہتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حیاتیات، انسانی اعضا، طبعیات، انفرمیشن ٹیکنالوجی، میڈیسن، لوگوں کی مدد۔
- کم از کم اہلیت: پوسٹ گریجویٹ ڈگری اہم ہے، تاہم بطور معاون اس سے پہلے کام شروع کر کے ساتھ ہی مزید تعلیم حاصل کی جا سکتی ہے۔
- طرز کار: ڈائگنوسٹک ریڈیوگرافر شفٹوں میں کام کرتے ہیں، جبکہ تھیراپیوٹک ریڈیوگرافر باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں۔
- کام کا مقام: ریڈیوگرافر ہسپتال یا کلینک کے ریڈیوگرافی یونٹ یا آپریشن تھیٹرز میں کام کرتے ہیں۔
- تلخیاں: شفٹوں میں کام ہر ایک کیلئے موزوں نہیں ہوتا۔ مالی معاوضہ درمیانے درجے کا ہوتا ہے۔ ہسپتال کا ماحول جسمانی اور جذباتی طور پر کرب انگیز ہو سکتا ہے۔

فزیوتھیراپسٹ

جو لوگ کسی حادثے، بیماری یا عمر میں اضافے کے باعث کسی جسمانی معذوری یا مسئلے کا شکار ہو گئے ہوں، فزیوتھیراپسٹ ان کی بحالی صحت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ فزیوتھیراپسٹ اپنے کام میں کئی قسم کے طریق ہائے کار استعمال کرتا ہے جن میں مساج، مالش، ہائیڈروتھیراپی (پانی سے علاج)، جسمانی کسرت وغیرہ شامل ہیں۔ یہ عموماً ہسپتالوں میں نرسوں، آکیوپیشنل تھیراپسٹ اور سوشل ورکر کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

فزیوتھیراپسٹ کے پاس کیریئر میں انتخاب کے کئی مواقع ہوتے ہیں۔ یہ ڈاکٹر کی سرجری میں کام کر سکتے ہیں یا پھر کسی دوسرے شعبے میں ماہر ہو سکتے ہیں۔ کلینک میں کام کا تجربہ ان کیلئے ہسپتال یا ہیلتھ کیئر

یونٹ یا تدریس میں کام کے مواقع کھولتا ہے۔ بیشتر فزیوتھیراپسٹ زیادہ تجربے کے بعد نجی پریکٹس کا آغاز کرتے ہیں۔

اسکول یا کالج کی تعلیم کے بعد بہت سے نوجوان تجربہ کار فزیوتھیراپسٹ کے ہاں بطور معاون کام کا آغاز کر سکتے ہیں اور ملازمت کے ساتھ جز وقتی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ تاہم باقاعدہ فزیوتھیراپسٹ کی حیثیت سے کام کرنے کیلئے فزیوتھیراپی میں انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ڈگری اور ساتھ ہی متعلقہ ادارے سے الحاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

درکار مہارتیں

موثر ابلاغ کی مہارت ہوتا کہ ہمہ اقسام کے مریضوں اور ان کی ملنے والوں سے بات چیت کر سکے۔ مختلف عملے کے ارکان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل ہو۔ مریضوں سے ہمدردی رکھتا ہوتا کہ ان کے مسائل کو سمجھ کر انھیں درست علاج دے سکے۔ مسائل حل کرنے کی مہارت ہوتا کہ مختلف آلات کا استعمال کرتے ہوئے مرض کی نوعیت جانچنے کے قابل ہو۔ جسمانی قوت اور اسٹیمنا رکھتا ہوتا کہ مختلف مریضوں کو سنبھال سکے اور انھیں مناسب مساج دے سکے۔

اہم شاخیں

- آرتھوپیڈک فزیوتھیراپسٹ: یہ ہڈیوں اور عضلات کی فزیوتھیراپی کا ماہر ہوتا ہے۔ سرجری کے بعد مریض کی بحالی یا حادثاتی نقصان کی صورت میں ان پر کام کرتا ہے۔
- جیریاٹرک فزیوتھیراپسٹ: یہ بڑی عمر کے مریضوں کی بحالی کیلئے کام کرتا ہے تاکہ وہ اپنی جسمانی حرکت کو بہتر کر سکیں، جراحی کے بعد اپنے گھر میں بآسانی رہ اور چل پھر سکیں یا گٹھیا (آرتھرائٹس) کی صورت میں ان کی تکلیف کم کی جا سکے۔
- پیڈیاٹرک فزیوتھیراپسٹ: یہ ایسے بچوں پر کام کرتا ہے جو پیدائشی نقائص یا بڑھوتری کے دوران ہڈیوں یا عضلات کے مسائل کا شکار ہوں۔ اس کے علاوہ جن بچوں کے جوڑوں یا ہڈیوں کا آپریشن

libraryofpeshawar.blogspot.com

* **اکیوپیشنل فزیوتھیراپسٹ:** یہ مختلف افراد کو بیماری یا زخم کے بعد دوبارہ کام کرنے کے قابل ہونے میں مدد کرتے ہیں۔ اگر جسم میں درد ہے تو درستگی میں مدد فراہم کرتے ہیں۔
* **اسپورٹس فزیوتھیراپسٹ:** کھیل کود کے دوران کھلاڑیوں کو جو زخم یا چوٹ لگ جاتے ہیں، اسپورٹس فزیوتھیراپسٹ اُن کی مدد کرتے ہیں۔ یہ کھلاڑیوں کو جسمانی زخم یا چوٹ سے حفاظت، جسمانی تن درستی کیلئے پروگرام اور غذائیات کیلئے رہنمائی بھی کرتے ہیں۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** فزیکل تھیراپی، مساج/مالش، ورزش، صحت، سماجی بہبود، اسپورٹس، حیاتیات، تشریح الاعضاء، ہیلتھ سائنس، نفسیات۔
- **کم از کم اہلیت:** انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ڈگری لازمی ہے۔ کام کے ساتھ سیکھنے کا عمل جاری رکھنا پڑتا ہے۔
- **طرزِ کار:** فزیوتھیراپسٹ عموماً ہفتے میں باقاعدہ اوقات میں کام کرتا ہے۔ البتہ بعض کلینک اختتامِ ہفتہ اور چھٹیوں میں بھی کھلتے ہیں۔
- **کام کا مقام:** زیادہ تر فزیوتھیراپسٹ ہسپتالوں، نرسنگ ہوم اور ڈاکٹرز کے ساتھ سرجری میں یا کمیونٹی میں کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات اسکولوں میں ان کی ضرورت پڑتی ہے۔
- **تلخیاں:** کئی کئی ہفتے ایک ہی مریض کے ساتھ کام کرنا جسمانی اور جذباتی لحاظ سے سخت ہوتا ہے۔ اگر مریض میں بہتری ہو تو معاوضہ بھی اچھا مل سکتا ہے۔

اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ

اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ لوگوں میں موجود بول چال سے متعلق مشکلات و مسائل کو کھوجتا، تشخیص کرتا اور ان مشکلات سے نمٹنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ جو افراد کھانے پینے اور چبانے میں مشکل پاتے ہیں، اس سلسلے میں اُن کی مدد بھی کرتا ہے۔ جو لوگ سرجری کے بعد یا اعصابی (نیورولوجیکل) مسائل کا شکار ہوتے ہیں، اُن کی بحالی میں بھی معاونت کرتا ہے۔

اسکول یا کالج کی تعلیم کے بعد بطور معاون آپ اس شعبے میں کام شروع کرسکتے ہیں۔ تاہم باقاعدہ اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ بننے کیلئے آپ کو اس کے ساتھ اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپی میں ڈگری کیلئے جزوقتی تعلیم حاصل کرنا ہوگی۔ ایک نیا اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ ماہرین کی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے جس میں ٹیچرز، ڈاکٹرز اور ماہر نفسیات شامل ہوتے ہیں۔ تھیراپسٹ کی حیثیت سے رجسٹرڈ ہونے کے بعد آپ کلینکل تجربہ حاصل کرسکتے ہیں اور تجربے کے بعد تھیراپی کے کسی مخصوص شعبے میں جاسکتے ہیں۔ آگے اعلیٰ عہدے پر ترقی کے امکانات بھی ہوتے ہیں۔

درکار مہارتیں

بچوں اور بڑوں کو محتاط انداز سے سننے کے قابل ہو اور ان سے واضح گفتگو کرسکے۔ ٹیم ورک کی اچھی مہارت رکھتا ہو تاکہ ٹیچرز، سوشل ورکر اور صحی عملے سے مل کر کام کرسکے۔ پریشان اور مایوس والدین کے معاملے میں حساس ہو اور ان کے ساتھ ہمدردی کے قابل ہو۔ تخمینوں کو سمجھنے کیلئے تفصیل پر توجہ رکھتا ہو تاکہ درست تشخیص ممکن ہو۔ مستقل مزاجی، حس مزاح اور مریضوں کو تحریک دینے کی اہلیت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

* **چائلڈ اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ:** یہ آڈیولوجسٹ اور ای این ٹی اسپیشلسٹ ڈاکٹرز کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور ایسے بچوں کا علاج کرتا ہے جو جسمانی یا نفسیاتی سبب سے درست بات نہیں کرپاتے۔
* **ایڈلٹ اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپسٹ:** یہ بالغ اور بڑی عمر کے ایسے افراد کو درست بولنے میں معاونت کرتا ہے جو جراحی، فالج، کینسر یا طویل عمری کے باعث درست نہ بول پاتے ہوں۔
* **ٹیم لیڈر:** ٹیم لیڈر ایک یونٹ کے عملے اور ان کے کام کی نگرانی کرتا ہے یا اسپتال کی مینجمنٹ ٹیم میں ... کیلئے خاصا تجربہ درکار ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

❁ کلینکل ریسرچ: یہ مریضوں پر کلینکل ٹرائل کرتا ہے جس کا مقصد طبی طریقہ کار اور کلینکل پریکٹس کو بہتر کرنا ہوتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: میڈیسن، حیاتیات، نفسیات، سائنس، صحت، سوشل کیئر، سوشل سائنس، انگریزی، زبان دانی۔
- کم از کم اہلیت: متعلقہ موضوع میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری اور متعلقہ ادارے سے الحاق اس شعبے میں کام کرنے کیلئے درکار ہے۔
- طرز کار: کام کے اوقات عموماً باقاعدہ ہوتے ہیں۔ جزوقتی اور فری لانس کام بھی دست یاب ہوتا ہے جن میں اوقات کار میں لچک پائی جاتی ہے۔
- کام کا مقام: یہ ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز یا اسیسمنٹ یونٹ میں کام کرتے ہیں۔ معائنے کیلئے مختلف مقامات پر بھی جانا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: مریضوں کی توقعات بہت زیادہ ہوتی ہیں اور بہت زیادہ مشقت کرنا پڑتی ہے، تاہم تجربہ کار تھیراپسٹ کو معاوضہ اچھا ملتا ہے۔

اکیوپیشنل تھیراپسٹ

اکیوپیشنل تھیراپسٹ اپنے طریقہ علاج میں انفرادی علاجی پروگرام، ورزشیں اور نفسیاتی علاج استعمال کرتے ہیں تاکہ جو افراد معذوری، بیماری، حادثے یا طول عمر کے باعث جسمانی یا جذباتی مسائل کا شکار ہیں، اُن کی مدد کی جا سکے۔ یہ تھیراپسٹ اپنے مریضوں کی اس انداز سے تربیت کرتے ہیں کہ وہ روزمرہ کے کاموں کو خود کرنے کے قابل ہو جائیں اور دوسروں پر ان کا انحصار کم سے کم ہو۔

میٹرک کے بعد اکیوپیشنل تھیراپسٹ کے ہاں سپورٹ ورکر کی حیثیت سے کام شروع کر سکتے ہیں اور

ساتھ ہی جزوقتی تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنی تعلیمی اہلیت بڑھا سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو اکیوپیشنل تھیراپی میں گریجویٹ کر سکتے ہیں یا گریجویشن کسی اور موضوع میں ہے تو کنورشن کورس کیا جا سکتا ہے۔

اس پیشے میں کام کرنے کیلئے ڈگری اور پروفیشنل رجسٹریشن لازمی ہے۔ اس کام میں خاصا تنوع ہے جس میں خاص شعبے میں مہارت سے لے کر مینجمنٹ، تحقیق یا تدریس تک ترقی کے مواقع ہیں۔ بعض تھیراپسٹ خود کو انڈسٹری میں لے جاتے ہیں یا نجی پریکٹس کرتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تاکہ مریضوں اور حفظ صحت کے دیگر پیشہ وروں سے درست بات کر سکے۔ دیگر متعلقہ ٹیموں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہو۔ جسمانی اور جذباتی مسائل کا شکار افراد کے معاملے میں حساس ہو اور اُن کیلئے خوب ہمدردی رکھتا ہو۔ فیصلہ سازی کی صلاحیت اور انتظامی مہارت اچھی ہو۔ کیسوں کو ترجیح وار نمٹا سکے۔ صبر اور مستقل مزاجی رکھتا ہو تاکہ جو مریض علاج کیلئے راضی نہ ہو اس کی مؤثر انداز سے مدد کی جا سکے۔ جسمانی مضبوطی اور اسٹیمنا زیادہ ہو تاکہ بھاری آلات اور بیمار مریضوں کو بآسانی اِدھر اُدھر حرکت دے لے۔

اہم شاخیں

❁ آرتھوپیڈک اکیوپیشنل تھیراپسٹ: یہ ہیلتھ کیئر ٹیم کا حصہ بن کر کام کرتا ہے اور جراحی کے بعد یا زخم کے باعث پیدا ہونے والے ہڈیوں یا عضلات کے مسائل میں مریضوں کی مدد کرتا ہے۔

❁ پیڈیاٹرک اکیوپیشنل تھیراپسٹ: یہ بچوں کی بڑھوتری کے مسائل میں مدد کرتا ہے۔ اسکولوں میں بھی جاتا ہے اور وہاں بچوں کا جائزہ لے کر اساتذہ کو ان بچوں کے مسائل کے حل کیلئے مناسب سرگرمیاں تجویز کرتا ہے۔

❁ مینٹل ہیلتھ اکیوپیشنل تھیراپسٹ: یہ ذہنی صحت کے مسائل اور سیکھنے میں رکاوٹ (جو خاص کر بچوں میں ہوتی ہے) جیسے امور دیکھتا ہے اور اُن کی مدد کرتا ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

مبتلا افراد کی مدد کرتا ہے، جیسے نظر یا سماعت کی کمزوری، یادداشت میں کمی یا جسمانی نقل و حرکت میں دقت۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حیاتیات، صحت، سوشل کیئر، نفسیات، سماجیات، جسمانی نقل و حرکت کے شکار افراد کی مدد۔
- کم از کم اہلیت: اکیوپیشنل تھیراپی میں انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ڈگری لازمی ہے۔
- طرزِ کار: زیادہ تر تھیراپسٹ باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں، تاہم بعض شفٹوں میں خدمات انجام دیتے ہیں۔ جز وقتی اور مختلف اوقات میں کام کے مواقع بھی دست یاب ہوتے ہیں۔
- کام کا مقام: اکیوپیشنل تھیراپسٹ ہسپتالوں، کیئر ہوم، جیلوں یا سوشل سروس میں کام کرتے ہیں۔ مریض کے معائنے کیلئے انھیں سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: بعض مریض بہت مشکل ہوتے ہیں۔ اکیوپیشنل تھیراپسٹ کے پاس جسمانی مضبوطی اور توانائی ہو اور ساتھ ہی صبر اور حسِ مزاح۔

ماہرِ چشم/او پٹو میٹرسٹ

ماہرِ چشم مریض کی آنکھوں کا معائنہ کرکے اس کی آنکھوں میں زخم، بیماری یا دیگر مسائل مثلاً ذیابیطس اور بلند فشارِ خون کے امکانات کا جائزہ لیتا ہے۔ نظر کی کمزوری سمیت مختلف مسائل جانچنے کیلئے وہ مختلف آلات کا استعمال کرتا ہے، چشمہ یا کنٹیکٹ لینس تجویز کرتا ہے یا اگر ضروری ہو تو دوسرے ماہر ڈاکٹر کی طرف بھیجتا ہے۔

مطلوبہ تعلیمی اہلیت کے بعد زیادہ تر ماہرینِ چشم عوام کو حفظِ چشم کی سہولت فراہم کرنے کیلئے انفرادی پریکٹس کرتے ہیں یا بڑی کمپنیوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ بعض ہسپتالوں میں کام کرتے ہیں جہاں وہ پیچیدہ امراضِ چشم ... کے سلسلے میں ڈاکٹروں کی معاونت کرتے ہیں جبکہ دوسرے چشمہ اور کنٹیکٹ

لینس بنانے والے اداروں میں نئی مصنوعات تیار کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔

اگر آپ ڈسپنسنگ آپٹیشن کی حیثیت سے کام کا تجربہ رکھتے ہیں تو یہ تجربہ آپٹومیٹری میں ڈگری کیلئے مددگار ہو سکتا ہے۔ ڈسپنسنگ آپٹیشن نسخے کے مطابق چشمے میں شیشے یا کنٹیکٹ لینس لگاتا ہے اور گاہکوں کو چشمے کے فریم ان کی ضرورت اور پسند کے مطابق منتخب کرنے میں مدد کرتا ہے۔

اس شعبے میں عملی تربیت شروع کرنے کیلئے آپ کو آپٹومیٹری میں ڈگری کی ضرورت ہوگی۔ یہ تربیت ایک سال چلتی ہے۔ اس کے بعد اس کی ہر سال تجدید کرانا پڑتی ہے۔ آپ بچوں یا بڑوں کے ماہرِ چشم بھی بن سکتے ہیں یا تجربے کے ساتھ بڑے ہسپتال میں انتظامی عہدے تک پہنچ سکتے ہیں یا اپنا کلینک کھول سکتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی بہترین مہارت ہو تاکہ مریضوں کے سوالات کا اطمینان بخش جواب دے سکے اور ان کی علاجی ضرورت واضح کرسکے۔ اس میدان میں نئی آنے والی سائنسی و تکنیکی جدت اختیار کرنے کیلئے لچک رکھتا ہو۔ لوگوں کے ساتھ کام کرنے کی خوب مہارت ہو تاکہ مریضوں کو اطمینان دلا سکے اور اپنے ساتھیوں سے رابطے میں رہ سکے۔ سائنسی و ریاضیاتی ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کے قابل ہو اور مریضوں کی درست تشخیص کرلے۔ نازک اور حساس آلات کو درست طور پر چلانے کے قابل ہو۔ مریضوں کی نظر کے درست امتحان کیلئے تفصیل پر توجہ کرنے کی قدرت رکھتا ہو۔

اہم شاخیں

- پریکٹس مینیجر: یہ ادارے میں ماہرِ چشم کی پریکٹس کی نگرانی کرتا ہے، کاروبار منظم کرتا ہے، عملہ ملازم رکھتا ہے، درکار اشیا کا آرڈر کرتا ہے اور کاروباری اہداف کی تکمیل کو یقینی بناتا ہے تاکہ کاروبار منافع دیتا رہے۔
- کنسلٹنٹ او پٹو میٹرسٹ: یہ نظر کی شدید کمزوری یا پیچیدہ بصارتی مسائل کا شکار مریضوں کا امتحان

libraryofpeshawar.blogspot.com

- آپٹیکل ڈیزائن کنسلٹنٹ: یہ متعلقہ انڈسٹری کے نکنالوجسٹ کے ساتھ کام کرتا ہے اور نئے ڈیزائن کے چشمے، کنٹیکٹ لینس تجویز کرتا ہے، بلکہ بڑے مقاصد کیلئے درکار بصری مصنوعات مثلاً دوربین اور اسکینگ سسٹم کی تیاری میں بھی معاونت ورہنمائی کرتا ہے۔
- اپتھلمولوجسٹ: یہ آنکھوں کے امراض تشخیص کرتا، ان کا علاج کرتا اور آنکھوں کو امراض سے بچاتا ہے۔ اپتھلمولوجسٹ (Ophthalmologist) ڈاکٹر ہوتے ہیں جو ہسپتال کے شعبہ چشم میں آنکھوں کا سرجری کرتے ہیں یا نجی کلینک میں لیزر سے آپریشن کرتے ہیں۔
- آرتھوپٹسٹ: یہ نظر کے مختلف مسائل مثلاً گلوکوما، موتیا وغیرہ کی تشخیص اور علاج کرتا ہے۔ آرتھوپٹسٹ (Orthoptist) آنکھ کی غیر معمولی حرکت کا جائزہ بھی لیتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: حفظ چشم، حفظ صحت، حیاتیات، طبعیات، کیمیا، ریاضی، سائنس، انگریزی، انفرمیشن ٹکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: ماہر چشم کی حیثیت سے کام شروع کرنے سے پہلے آپٹومیٹری میں ڈگری اور متعلقہ ادارے سے رجسٹریشن لازمی ہے۔
- طرز کار: ماہرین چشم باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں لیکن شام یا اختتام ہفتہ کام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ جزوقتی کنسلٹنسی بھی دست یاب ہوتی ہے۔
- کام کا مقام: ماہر چشم اپنا زیادہ وقت نجی کنسلٹنسی یا کسی ہسپتال یا کلینک کے کنسلٹنگ روم میں گزارتے ہیں۔
- تلخیاں: زیادہ تر وقت چھوٹے سے کمرے میں بہت کم روشنی میں مریضوں کی آنکھیں دیکھتے گزرتا ہے جہاں قدرتی روشنی کا گزر نہیں ہوتا۔

کھیل، تفریح، سیاحت

جوں جوں دنیا کی معاشی حالت بہتر ہو رہی ہے، توں توں تفریحی تقاضوں میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ جوش، کمال، ابلاغ کی مہارت اور لوگوں کی مدد کا جذبہ رکھنے والوں کیلئے اس تیزی سے بڑھتے ہوئے سیکٹر میں بہت سے مواقع ہیں۔ ذیل میں ہم اس صنعت کے ذیلی شعبوں (کیریئرز) کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتے ہیں۔

اسپورٹس پروفیشنل

کھیلوں کے شوقین افراد اپنے اس شوق کی مدد سے اسپورٹس پروفیشنل بن کر انفرادی اور ٹیم کی سطح پر مقابلے کرتے ہیں اور اپنے مداحوں کو تفریح فراہم کرتے ہیں۔ وہ اپنی جسمانی کارکردگی اور کھیل کی مخصوص مہارت کو عروج پر رکھنے کیلئے سخت محنت کرتے ہیں۔ کھیلوں کے ساتھ ساتھ بہت سے کھلاڑی تعلیمی یا رفاہی کاموں میں بھی شریک رہتے ہیں۔

اسپورٹس پروفیشنل یا کھلاڑی بننے کیلئے کوئی طے شدہ راستہ نہیں ہے، البتہ عموماً جو بچے انفرادی سطح پر بچپن اور لڑکپن میں کسی کھیل میں شوقیہ شریک ہوتے اور غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہیں، وہی آگے چل کر اچھے کھلاڑی ثابت ہوتے ہیں۔ اس کیریئر کا آغاز آپ انجیور لیول پر پروفیشنل اسپورٹس کوچ کی نگرانی میں مزید تربیت لے کر کر سکتے ہیں۔ اس سطح پر بھی قومی اور بین الاقوامی کھیلوں میں شمولیت کا موقع ملتا ہے۔ اس سطح پر تربیت اور مہارت کے بعد آپ اگلی سطح پر اسپورٹس پروفیشنل بن سکتے ہیں۔ اس پیشے میں چونکہ سخت جسمانی قوت کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے اکثر کھلاڑی بہت جلد ریٹائر ہو جاتے ہیں اور پھر میڈیا یا ایجنٹ کا کام شروع کرتے ہیں۔ جن کھلاڑیوں کو بولنے کا فن آتا ہے، وہ کمنٹیٹر کی حیثیت سے اپنے کیریئر کو آگے بڑھاتے ہیں۔ [illegible]

libraryofpeshawar.blogspot.com

درکار مہارتیں

انفرادی سطح پر اپنی کھیل کی مہارت اور جسمانی تن درستی برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کیلئے انتہائی محنتی اور پُرعزم ہو۔ دوسرے کھلاڑیوں سے بہتر ہونے اور مقابلے میں جیتنے کیلئے نئی تکنیکیں اور طریقے سیکھنے کی کوشش میں لگا رہے۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے اور مل کر کھیلنے کی خوب مہارت ہو۔ جسمانی مضبوطی، برداشت اور تن درستی خوب ہو تا کہ کھیلوں کے دوران بھرپور توانائی اور قوت کے ساتھ اپنی کارکردگی دکھا سکے۔

اہم شاخیں

- فزیکل ایجوکیشن ٹیچر: یہ اسکول یا کالج میں اسٹوڈنٹس کو مختلف کھیلوں کی تربیت دیتا ہے تا کہ ان میں جسمانی سرگرمیوں سے دلچسپی پیدا ہو۔ وہ انھیں کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب بھی دیتا ہے اور جسمانی سرگرمیوں (کھیلوں) کے فوائد سے آگاہ کرتا ہے۔
- اسپورٹس کوچ: یہ نئے کھلاڑیوں اور موجودہ کھلاڑیوں کی تربیت کرتا ہے کہ وہ بہتر کھیل کے قابل ہو سکیں۔ اس کام کیلئے اضافی اہلیت کی ضرورت ہوتی ہے جو اسپورٹس پرسن اپنے کھیل کے کیریئر کے دوران حاصل کرتے رہتے ہیں۔
- اسپورٹس منیجر: یہ اسکول و کالج کے کھلاڑیوں یا پروفیشنل کھلاڑیوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ان کی ٹیم کو منظم کرتا، وسائل کا انتظام کرتا اور ان کی تربیت کرتا ہے۔ منیجر ادارے کے کھیلوں کے پروگرام اور سرگرمیوں کا انعقاد بھی کرتا ہے۔
- اسپورٹس ایجنٹ: کھلاڑیوں کو مختلف کھیلوں اور اسپانسرشپ کیلئے گفت و شنید اور معاہدے کرنا پڑتے ہیں۔ اسپورٹس ایجنٹ اس معاہداتی گفت و شنید میں پیشہ ور کھلاڑیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ نیز کھلاڑیوں کے تعلقاتِ عامہ اور مالی معاملات بھی دیکھتا ہے۔
- اسپورٹس پریزنٹر: جو کھیل ٹی وی، ریڈیو یا انٹرنیٹ پر براہِ راست پیش کیے جاتے ہیں، یہ ان کی کمنٹری اور تجزیہ کرتا ہے۔ اس کام میں وہ کھلاڑی زیادہ کامیاب رہتے ہیں جن میں کھیل کے ساتھ میڈیا پریزنٹیشن کی مہارت بھی ہوتی ہے۔

- اسپورٹس جرنلسٹ: یہ ایک کھیل کا ماہر ہوتا ہے اور اس کھیل کے بارے میں اپنی مہارت کے ساتھ انڈسٹری میں اپنے تعلقات کا استعمال کرتے ہوئے اہم لوگوں کے انٹرویو کرتا ہے اور ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ یا اخبارات و جرائد کیلئے رپورٹس اور تجزیے تیار کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: کھیلوں کے مقابلے، تن درستی، صحت و غذائیت، بزنس اور مارکیٹنگ، تفریح، اعضاء حیاتیات۔
- کم از کم اہلیت: کھلاڑی بننے کیلئے کوئی کم از کم تعلیمی اہلیت لازمی نہیں ہے سوائے اس کے کہ آپ کو کھیل خوب کھیلنا آتا ہو۔
- طرزِ کار: کام کے اوقات طویل اور بے قاعدہ ہوتے ہیں جن میں زیادہ تر اوقات میں مختلف جگہوں پر تربیت لینا ہوتی ہے۔ کھیلوں کے مقابلے عموماً اختتامِ ہفتہ یا چھٹیوں میں ہوتے ہیں۔
- کام کا مقام: اسپورٹس پروفیشنل کی تربیت ان ڈور یا آؤٹ ڈور کھلے میدانوں میں ہوتی ہے۔ کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کیلئے اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک سفر کرنا پڑتا ہے۔
- تلخیاں: مقابلے میں جیت کیلئے سخت محنت کرنا پڑتی ہے اور جیت کا اپنا لطف ہوتا ہے، تاہم اکثر کھلاڑی اپنے آمدن کیلئے متبادل کام کرتے ہیں۔

پرسنل ٹرینرز

پرسنل ٹرینرز لوگوں کو اپنی صحت و تندرستی کے اہداف کے حصول کی تربیت دیتا ہے اور انفرادی سطح پر جس کیلئے تن درستی کا جو لیول مناسب ہے، انھیں اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ وہ صحت، غذا اور طرزِ حیات میں تبدیلی کے بارے میں مشورے دیتا ہے۔ جن پرسنل ٹرینرز کو انسانی جسم کے

libraryofpeshawar.blogspot.com

مدد کرتا ہے تاکہ وہ کم کوشش میں کہیں بہتر صحت مند زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

اس کیریر میں داخلے کیلئے کھیل اور تن درستی کے بارے میں اہلیت لازمی ہے۔ ابتدا میں بہ طور ٹرینی کام کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اس کے بعد فٹنس میں سرٹیفکیٹ یا ڈپلوما لے کر کام کے مواقع ہیلتھ اسٹوڈیو (جِم)، ہسپتالوں یا اسپورٹس کلب میں دست یاب ہوتے ہیں۔ تجربے کے ساتھ آپ انفرادی طور پر اپنے کلائنٹس کو تربیت اور رہ نمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ کاروباری فہم رکھتے ہوں تو فٹنس انڈسٹری کے انتظامی عہدے پر بھی جا سکتے ہیں۔

اگرچہ اس شعبے میں اسپورٹس سائنس میں گریجویشن لازمی نہیں، لیکن جو لوگ یہ تعلیمی اہلیت حاصل کر لیتے ہیں ان کیلئے اس کیریر میں آگے بڑھنے کے مواقع کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔

درکار مہارتیں

کلائنٹ کی انفرادی جسمانی ضرورت کے مطابق اس کیلئے انفرادی صحی پروگرام ترتیب دینے کی معلومات و اہلیت رکھتا ہو۔ لیڈرشپ کی اچھی مہارت ہو تاکہ اپنے کلائنٹ کو طرزِ حیات میں مثبت تبدیلیوں کیلئے ترغیب و تحریک دے سکے۔ ان کلائنٹس کیلئے فکر مند ہو جو کسی سنجیدہ صحی مسئلے سے دوچار ہیں۔ کاروباری مزاج رکھتا ہو تاکہ اپنی موثر خدمات کے ذریعے اپنے کاروبار کو نفع بخش بنا سکے۔ خود بھی خوب صحت مند اور تن درست ہو تاکہ دوسروں کو دکھا سکے اور کلائنٹ کی جسمانی سرگرمیوں میں بہتر رہ نمائی کر سکے۔

اہم شاخیں

- **فٹنس انسٹرکٹر:** یہ مختلف جسمانی سرگرمیوں کا انتظام کرتا اور کلائنٹس کو تربیت دیتا، انھیں بہ ضرورت مشورے بھی دیتا ہے۔ فٹنس سنٹر یا جِم میں ورزشی آلات اور وزن کا استعمال کرتے ہوئے یہاں آنے والوں کو انفرادی رہ نمائی فراہم کرتا ہے۔
- **اسپورٹس کوچ:** یہ مختلف کھیل مثلاً فٹبال، گالف یا کرکٹ سیکھنے والوں کی ابتدا سے پروفیشنل لیول تک تربیت کرتا ہے۔ کوچ کو اپنی پیشہ ورانہ خدمات کیلئے اسپورٹس گورننگ باڈی سے اجازت و الحاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

- **لیژر سروس مینیجر:** یہ لیژر سنٹر میں کام کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہاں آنے والے افراد یہاں دست یاب خدمات سے بہتر طور پر استفادہ کر لیں۔ اس کردار میں مینیجر اپنی سہولیات اور عملے کو اس طرح منظم و مرتب کرتا ہے کہ یہاں آنے والوں کو اطمینان اور آسانی سے اپنی سہولیات میسر ہو سکیں۔
- **آؤٹ ڈور ایکٹیویٹی انسٹرکٹر:** یہ کھلے میدانوں، پارکوں، واٹر پارکوں وغیرہ میں ہونے والی سرگرمیوں (جیسے واٹر اسپورٹس، اسکائنگ، راک کلائمبنگ) کے دوران شرکا کو تربیت فراہم کرتا اور رہ نمائی دیتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** کھیل، حیاتیات، فعلیات، غذائیات، تن درستی، اسپورٹس سائیکولوجی، تدریس، ابتدائی طبی امداد، بزنس اینڈ مینجمنٹ۔
- **کم از کم اہلیت:** فٹنس اور پرسنل ٹریننگ میں ڈپلوما یا اسپورٹس سائنس یا دیگر صحی موضوع میں ڈگری لازمی ہے۔
- **طرزِ کار:** پرسنل ٹرینرز باقاعدہ اوقات میں کام کے پابند ہوتے ہیں یا پھر اپنے کلائنٹ کے دست یاب وقت کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اپنا کام کرنے والے ٹرینرز کلائنٹ کی ضرورت پر سفر بھی کرتے ہیں۔
- **کام کا مقام:** ورزشی آلات سے مزین جمنازیم میں پرسنل ٹرینرز کام کرتے ہیں۔ بعض ٹرینرز ریسورٹ، کنٹری کلب اور کلائنٹ کی بتائی گئی جگہوں پر بھی اپنی خدمات دیتے ہیں۔
- **تلخیاں:** مقابلہ بہت سخت ہے۔ اپنا کام کرنے والے ٹرینرز کو غیر دفتری اوقات میں کام کرنا پڑتا ہے۔ اس دوران انھیں اپنے کام پر مرکوز اور پُرجوش رہنا ہوتا ہے جو بہت ہی تھکا دینے والا عمل ہے۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

بیوٹی تھیراپسٹ

بیوٹی تھیراپسٹ لوگوں کو خوب صورت بنانے اور انھیں حسین محسوس کرانے کا ماہر ہوتا ہے۔ یہ چہرے اور جسم کے دیگر اعضا کو پرکشش بنانے کیلئے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں، مثلاً مینی کیور، پیڈی کیور، ہیئر ریموول۔ یہ اپنے کلائنٹ کی ظاہری بناوٹ کو بہتر کرنے کا کام بھی کرتے ہیں۔ بیوٹی تھیراپسٹ حسن افزائی کیلئے مختلف علاج بھی تجویز کرتا ہے، کوسمیٹکس اور جلدی مصنوعات کا مشورہ دیتا ہے اور موثر بناؤ سنگھار (میک اَپ) کے طریقے بھی بتاتا ہے۔

بیوٹی تھیراپسٹ اپنے کیریئر کا آغاز چند بنیادی کاموں سے کرتا ہے، جیسے ویکسنگ، مساج، فیشل اور جلد کی حفاظت۔ بیرون ممالک مخصوص کورس بھی دست یاب ہیں، البتہ پاکستان میں یہ تربیت کسی مقامی بیوٹی پارلر میں جا کر بہ طور ٹرینی کی جا سکتی ہے۔ معروف بیوٹی پارلر کا تجربہ شعبے میں زیادہ آگے جانے کے مواقع دیتا ہے۔

ووکیشنل ٹریننگ کالج میں ٹریننگ کے بعد آپ باقاعدہ بیوٹی تھیراپسٹ بن سکتے ہیں۔ مختلف کالجوں میں جز وقتی اور کل وقتی کورس دست یاب ہوتے ہیں۔ اس دوران تجربے کے ساتھ حسن افزائی کے نئے طریقے سیکھنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے جو اس شعبے میں آگے بڑھنے کیلئے بہت ضروری ہے۔ آپ چاہیں تو کسی مخصوص شعبے میں مہارت پا کر اس کے ماہر ہو سکتے ہیں، جیسے سیلون مینجمنٹ یا کوسمیٹک سیلز۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو تا کہ اپنے گاہکوں کی بات کو بہتر سن کر ان کی ضرورت کے مطابق مناسب ٹریٹمنٹ واضح کر سکے۔ نئے طریقوں اور تکنیکوں کے موثر استعمال کیلئے تخلیقیت اور جدت رکھتا ہو۔ کسٹمر سروس کی اعلا مہارت ہو تا کہ گاہکوں سے بہتر طور پر بات کر سکے اور انھیں مطمئن کر پائے۔ ہاتھ سے کام کرنے کی خوب مہارت ہو تا کہ حسن افزائی کی اشیا کا استعمال اپنے گاہک کو پرکشش بنانے کیلئے بہتر طور پر کر سکے۔ جسمانی قوت ہو تا کہ حسن افزائی کیلئے دیر تک کھڑا رہ کر کام کرنے کے قابل ہو۔ تفصیل پر توجہ اور

توازن کی بھرپور مہارت ہو کہ حسن افزائی میں یہ چیزیں انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

اہم شاخیں

- **کمپلیمنٹری تھیراپسٹ:** یہ مختلف اقسام کی صحت کی خاص تھیراپی کرتا ہے، جیسے جسم کا مساج، ارومہ تھیراپی، ریفلیکسولوجی، ہائیڈرو تھیراپی۔ یہ طریق ہائے علاج متبادل معالجات میں پوری دنیا میں بہت مقبول ہیں اور حسن افزائی کیلئے خوب استعمال کیے جاتے ہیں۔
- **نیل ٹیکنیشن:** یہ مینی کیور، پیڈی کیور کرتا ہے۔ ناخنوں پر پالش کرتا اور مصنوعی ناخن لگاتا ہے۔ نیل ٹیکنیشن دیگر کام مثلاً پیروں کا مساج بھی کرتا ہے۔
- **ہیئر ڈریسر:** یہ بال کاٹنا، رنگ کرنا اور نئی شکل دیتا ہے۔ ہم اسے نائی یا حجام کہتے ہیں۔ [illegible] پر اپنے ہر کلائنٹ کی ضرورت اور خواہش کے مطابق وہ یہ کام کرتا ہے۔
- **ہیئر ریموول اسپیشلسٹ:** یہ اپنے کلائنٹ کے غیر ضروری بال دور کرتا ہے۔ اس کیلئے وہ الیکٹرولائسس، ویکسنگ، تھریڈنگ، لیزر جیسی تکنیکوں کا استعمال کرتا ہے۔
- **کوسمیٹک کنسلٹنٹ:** یہ سیلون، بیوٹیشن اور دکانوں تک جاتا ہے اور اپنی کمپنی کی نئی حسن افزا اشیا، علاج کے بارے میں معلومات فراہم کرتا اور انھیں فروخت کرتا ہے۔

اہم نکات

- **دلچسپیاں:** حسن افزائی کے طریقے اور تکنیکیں، صحت و تن درستی، کسٹمر سروس، آرٹ، ڈیزائن، انگریزی، فیشن۔
- **کم از کم اہلیت:** بیوٹی تھیراپسٹ یوں تو کام کے دوران تربیت حاصل کرتے ہیں، لیکن بعض اداروں کی جانب سے بیوٹی تھیراپی میں ووکیشنل تعلیم بھی مانگی جاتی ہے۔
- **طرز کار:** زیادہ تر بیوٹی تھیراپسٹ باقاعدہ اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن اکثر اختتام ہفتہ اور چھٹیوں میں بھی کام کرنا ہوتا ہے۔
- **کام کا مقام:** یہ کام بیوٹی سیلون، ہیلتھ اسپا، ہوٹل یا کروز جہاز میں کیا جا سکتا ہے۔ بعض بیوٹی

libraryofpeshawar.blogspot.com

تھیراپسٹ اپنے کلائنٹ کے گھر پر بھی جاتے ہیں۔

- تنخواہیں: اس کام میں اپنے کلائنٹ کے ساتھ قریبی جسمانی قربت میں کام کرنا پڑتا ہے جو بے چینی اور بے آرامی کا باعث ہو سکتا ہے۔ سخت مقابلے کا مطلب ہے کہ تنخواہ کم ہوگی۔

ہوٹل مینیجر

ہوٹل مینیجر عموماً ایک ہوٹل کے محفوظ، آرام دہ اور نفع بخش کارروائی کے ذمے دار ہوتے ہیں۔ ان کی ذمے داریوں میں عملے کی ملازمت اور تنظیم، مہمانوں کی معیاری اور اطمینان بخش خدمت، مینیو کی نگرانی، درکار تفریحات کی دستیابی جیسے امور شامل ہوتے ہیں۔ ہوٹل کا کاروبار بڑھانا اور بجٹ کا خیال رکھنا بھی ہوٹل مینیجر کا کام ہے۔

بڑے ہوٹل میں کام کرنے کیلئے ہوسپٹیلٹی مینجمنٹ یا متعلقہ موضوع میں ڈگری درکار ہوتی ہے۔ جو نوجوان مثبت رویہ، گھلنے ملنے کا مزاج اور سخت محنت کرنے کی رغبت رکھتے ہیں، ہوٹل انتظامیہ ایسے نوجوانوں کو خواہ وہ گریجویٹ نہ ہوں تب بھی اپنے ہاں ملازم رکھنے کو ترجیح دیتی ہے۔ تاہم، اگر آپ میٹرک یا انٹر کے بعد بہ طور سپروائزر ہوٹل میں کام شروع کرتے ہیں اور درج بالا اوصاف آپ میں پائے جاتے ہیں، تو بھی آپ کیلئے اس شعبے میں آگے بڑھنے کے اچھے مواقع ہوتے ہیں۔ اگر آپ نے ٹریول اینڈ ٹورزم، بزنس مینجمنٹ یا ہوسپٹیلٹی میں گریجویشن کیا ہے تو آپ گریجویٹ ٹریننگ اسکیم کیلئے درخواست دے سکتے ہیں جو عموماً بڑے ہوٹل فراہم کرتے ہیں۔

درکار مہارتیں

لوگوں سے میل جول کی مہارت ہو اور دوستانہ مزاج رکھتا ہو تاکہ آنے والے مہمانوں کو اچھا محسوس ہو۔ مختلف علاقوں اور ثقافتوں کے افراد سے مل کر کام کرنے کے قابل ہو اور غیر مانوس مقامات پر جا سکے۔ سینئر مینیجر اور عملے سے گفتگو کیلئے ابلاغ کی بہترین مہارت ہو۔ لیڈرشپ کی مہارت ہو تاکہ اپنے ماتحت عملے

کو ترغیب دے سکے کہ وہ ہوٹل کا اعلیٰ ترین معیار برقرار رکھنے کیلئے ہر دم کوشاں رہیں۔ روزمرہ کے مسائل پیش آنے پر انہیں جلد اور موثر طور پر حل کرنے کے قابل ہو۔ تجارتی شعور خوب رکھتا ہو تاکہ ہوٹل کو منافع بخش بنا سکے۔

اہم شاخیں

- ریجنل مینیجر: یہ ہوٹل گروپ کے کسی خاص علاقے یا ملک میں قائم ہوٹل کی نگرانی کرتا ہے اور اس ضمن میں اس کی مارکیٹنگ اسٹریٹجی اور مالی معاملات کا ذمے دار ہوتا ہے۔ اس علاقے یا خطے میں ہوٹل کی اس برانچ کو منافع بخش اور درست انداز میں چلانا اس کی ذمے داری ہوتی ہے۔
- ہولیڈے ریسورٹ مینیجر: یہ ریسورٹ کمپلیکس کا انتظام سنبھالتا ہے۔ کسی پروگرام یا ایونٹ کا انتظام کرنے والے عملے، ہوٹل یا ریستوران مینیجر اور دیگر عملے کے کام کی نگرانی کرتا ہے۔
- کانفرنس سینٹر مینیجر: یہ ہوٹل کی حدود میں بزنس کانفرنس کے انعقاد کی ذمے داری سنبھالتا ہے اور اس کانفرنس کے فنانس، مارکیٹنگ اور دیگر عملے کو دیکھتا ہے۔
- اکوموڈیشن مینیجر: یہ بڑے اداروں جیسے اسکول، یونیورسٹی یا ہسپتال میں کام کرتا ہے اور وہاں کمروں کے معیار کا خیال رکھتا ہے اور یقینی بناتا ہے کہ یہاں آنے والے لوگوں کی ضرورت بہ خوبی پوری ہو سکے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ہوٹل مینجمنٹ، سفر و سیاحت، بزنس اسٹڈیز، معاشیات، ریاضی، انفرمیشن ٹیکنالوجی، غذا اور غذائیات۔
- کم از کم اہلیت: متعلقہ ڈگری قابل ترجیح ہے۔ ہوٹل مینیجر بننے کیلئے مہمان نوازی کی صنعت میں کم از کم چار سال کا تجربہ ہونا لازمی ہے۔
- طرزِ کار: اوقاتِ کار بہت طویل ہوتے ہیں اور دن، شام، رات، اختتام ہفتہ اور چھٹیوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ بعض ہوٹل مینیجر ہوٹل ہی میں رہائش اختیار کرتے ہیں اور شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔

libraryofpeshawar.blogspot.com

- کام کا مقام: زیادہ تر ہوٹل ہی میں کام کیا جاتا ہے۔ سپلائرز سے ملاقات کیلئے سفر کرنا پڑ سکتا ہے۔ اپنے انتظامی امور نمٹانے کیلئے ہوٹل مینیجر کا ایک دفتر بھی ہوتا ہے۔
- تلخیاں: ہوٹل کے مہمانوں سے بات چیت اور معاملات بہت ہی کرب انگیز اور تھکا دینے والے ہو سکتے ہیں۔ کام کی جگہ رہائش کے اپنے مسائل ہیں۔ نئے ملازمین کا آنا اور پرانے ملازمین کا جانا بہت زیادہ رہتا ہے۔

ٹریول ایجنٹ

ٹریول ایجنٹ اپنے گاہکوں کیلئے کاروباری یا تفریحی سفر کا انتظام کرتے ہیں۔ وہ قومی اور بین الاقوامی مقامات کے بارے میں مشورہ دیتے ہیں، سفر کا منصوبہ تیار کرتے ہیں اور اس سفر کیلئے پاسپورٹ یا ٹکٹ کی ضرورت ہے تو اس کا انتظام کرتے ہیں۔ یہ سفر سے متعلق دیگر امور مثلاً ہوٹل بکنگ، بہ حفاظت سفر اور ویکسینیشن کے بارے میں بھی رہنمائی کرتے ہیں۔

اس کیریئر میں داخلے کیلئے کوئی باقاعدہ راستہ نہیں ہے۔ آغاز کسی ٹریول ایجنسی میں بہ طور معاون کیا جا سکتا ہے جہاں تربیت اور تجربہ ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔ اعلیٰ تر عہدے پر ترقی کیلئے نیٹ ورکنگ بہت اہم ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ تجربے کی بنا پر چند مخصوص علاقوں کے ماہر بن جائیں یا مخصوص قسم کے مسافروں ہی کی رہنمائی کریں۔ جیسے پاکستان میں بعض افراد حج وعمرہ کے اسفار ی دیکھتے ہیں یا بعض ٹریول ایجنٹ صرف زیارات پر بھجواتے ہیں۔

بعض لوگ تجربے کے بعد اپنی ٹریول ایجنسی بھی کھول لیتے ہیں جس کیلئے حکومت سے اجازت اور متعلقہ ادارے سے الحاق ضروری ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہو۔ ٹیلی فون پر بات کرنے کے آداب جانتا ہو۔ ثقافتی فرق سے آگاہ ہو۔

اپنے گاہک کی خواہش کے مطابق درست انداز سے اس کی تمام سفری ضروریات کا انتظام کرنے کے قابل ہو۔ اگر کلائنٹ طیش میں آ جائے تو اپنے جذبات پر قابو رکھنے اور پرسکون رہنے کا ملکہ ہو۔ مشکل گاہکوں کو مطمئن کرنے کا گر جانتا ہو۔ تفصیل پر توجہ کر سکتا ہو تاکہ سفری دستاویزات اور قواعد پر گہری نظر رکھے اور چیزوں کو بہ وقت ضرورت یاد کرنے کے قابل ہو۔ غیر ملکی زبانوں پر زیادہ سے زیادہ عبور ہو تاکہ مختلف قومیتوں اور زبانوں والے افراد سے گفتگو کر لے۔

اہم شاخیں

- ٹور آپریٹر: یہ ایک گروپ کیلئے سفر کی منصوبہ بندی اور انتظامات کرتا ہے۔ اس کام میں کروز، ٹرین، کوچ یا ہوائی جہاز میں بکنگ وغیرہ شامل ہیں۔
- بزنس ٹریول ایجنٹ: یہ اپنے کارپوریٹ کلائنٹس کیلئے سفر اور رہائش کا انتظام کرتا ہے اور ان کیلئے جہاں موقع ہو، خاص کرائے کیلئے گفت و شنید بھی کرتا ہے۔
- کال سینٹر ایجنٹ: یہ ٹیلی فون یا انٹرنیٹ کے ذریعے مخصوص سفری مصنوعات فروخت کرتا ہے، ان مصنوعات کے بارے میں بھرپور معلومات فراہم کرتا ہے اور اپنے گاہکوں کی شکایات سنتا ہے۔ بہت سے ایجنٹ مختلف شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔
- ریسورٹ ریپریزنٹیٹو: یہ ہولیڈے ریسورٹ یا تفریحی مقام پر اپنی ٹریول کمپنی کی نمائندگی کرتا ہے اور وہاں موجود افراد کی سفری اور رہائشی ضروریات پوری کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: سفر و سیاحت، جغرافیہ، تاریخ، بزنس اسٹڈیز، زبان دانی، معاشیات، انفارمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: بہتر بنیادی تعلیم اس شعبے میں داخلے کیلئے کافی ہے۔ لیکن ٹریول اینڈ ٹورزم میں ڈگری قابل ترجیح ہے۔
- طرز کار: ٹریول ایجنٹ ... اوقات کار ... کام کرتے ہیں البتہ سفر کے موسم میں کہ جب لوگ

libraryofpeshawar.blogspot.com

گھومتے پھرتے زیادہ جاتے ہیں، انھیں دفتری اوقات کے بعد بھی کام کرنا پڑتا ہے۔

- کام کا مقام: ٹریول ایجنٹ عموماً دفتر میں کام کرتے ہیں، البتہ مختلف مقامات کا سفر ان کے کام کا حصہ ہے۔
- تلخیاں: ایجنٹوں کا اکثر ناراض گاہکوں سے نمٹنا پڑتا ہے جو بہت ہی مشکل مرحلہ ہوتا ہے، خاص کر جب معاملہ ان کے قابو سے باہر ہو تو یہ صورت حال گمبھیر ہو جاتی ہے۔

ایرلائن کیبن کریو

ایرلائن کیبن کریو کے ارکان کی ذمے داری ہے کہ اُن کے مسافر محفوظ، آرام دہ اور پُرلطف سفر کریں۔ ہوائی جہاز کا کیبن چیک کرنا، مسافروں کا استقبال اور ان کی مقررہ نشستوں پر انھیں بٹھانا، حفاظتی ہدایات دینا اور کھانے پینے کی اشیا سے اُن کی خدمت کرنا جیسے امور کیبن کریو کی ذمے داریوں میں شامل ہے۔ کیبن کریو کو تربیت دی جاتی ہے کہ اگر خدانخواستہ کوئی ہنگامی حالت ہو جائے یا سیکیورٹی ایشو ہو جائے تو فوری طبی امداد دے سکیں۔ بھانت بھانت کے مسافروں اور صورت ہائے احوال سے ان کا واسطہ پڑتا ہے۔

اس پیشے میں داخلے کیلئے کسی کام میں خدمتی کردار کا تجربہ اور ایک یا زائد غیر ملکی زبانوں میں روانی معاون ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اگر آپ کے پاس میٹرک یا انٹر میں اچھے نمبر ہیں تو آپ کسی قومی ایرلائن میں کیبن کریو کی تربیت کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ سینئر عہدے تک ترقی کیلئے کم از کم تین سے پانچ سال کا تجربہ درکار ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ اہم ترین مسافروں کو دیکھنے یا کیبن کو منظم کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

درکار مہارتیں

ابلاغ کی اچھی مہارت ہوتا کہ مسافر کی ضرورت کو سمجھ کر اسے بات سمجھا سکے۔ چھوٹے سے کیبن کی تنگ جگہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ موثر طور پر کام کرنے کے قابل ہو۔ بہترین کسٹمر سروس کی اہلیت رکھتا ہو۔ مسافروں اور اپنے عملے سے دھیمے انداز میں بات کرنے کی صلاحیت ہو۔ تیزی سے سوچنے اور فیصلہ

کرنے کی مہارت ہوتا کہ خاص کر ہنگامی صورت یا مشکل حالت میں مسافروں کو پرسکون کر سکے۔ جسمانی فٹنس اور برداشت ہوتا کہ گھنٹوں کیبن میں گزارہ کر سکے۔

اہم شاخیں

- لینگویج اسپیشلسٹ: یہ طویل فاصلوں کی پروازوں میں کریو کا حصہ ہوتا ہے جہاں مخصوص زبانوں کی اچھی معلومات کی ضرورت پڑتی ہے۔
- سینئر کیبن کریو ممبر: یہ ہوائی جہاز پر کیبن کے مختلف حصوں کی تنظیم کرتا ہے، جیسے فرسٹ کلاس لاؤنج۔ دیگر عملے کی نگرانی کرتا ہے۔ سینئر یا پرسر کیبن کریو ممبر پورے ہوائی جہاز کا انتظام چلانے کا ذمے دار ہوتا ہے۔
- وی آئی پی کیبن کریو اسٹاف: یہ تجارتی ہوائی جہاز اور نجی جیٹ پر آنے والے نہایت اہم اور معزز مسافروں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔
- کیبن کریو سپورٹ: یہ کیبن کریو کی ملازمت، تربیت اور درکار وسائل کی فراہمی کا خیال رکھتا ہے۔ یہ کردار عموماً صرف نہایت تجربہ کار کیبن کریو کو دیا جاتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: ہوابازی، سفر و سیاحت، مہمان نوازی، انگریزی، ریاضی، زبان دانی، جغرافیہ۔
- کم از کم اہلیت: کیبن کریو کے پاس بنیادی تعلیم اچھی ہونی چاہیے۔ وہ کم از کم اٹھارہ سال کا ہو اور جسمانی تن درستی خوب ہو۔ کسٹمر سروس کا گزشتہ تجربہ معاون ہوگا۔
- طرز کار: چوبیس گھنٹوں میں کسی بھی وقت سفر ہو سکتا ہے لہٰذا کیبن کریو کو بے قاعدہ شفٹوں میں دن، شام، رات، اختتام ہفتہ اور چھٹیوں میں اکثر کام کرنا پڑتا ہے۔
- کام کا مقام: زیادہ تر وقت مسافر بردار طیارے کے تنگ کیبن میں گزارنا پڑتا ہے۔ اس کیریر میں بیش تر وقت گھر سے باہر ہی گزرتا ہے۔
- تلخیاں: دیر تک کھڑے رہنے کے باعث Jet Lag اور جسمانی تھکن شدید ہو سکتی ہے۔ تھکے

libraryofpeshawar.blogspot.com

ماندہ اور پریشان مسافروں سے نمٹنا کاروارد ہوتا ہے۔

باورچی/شیف

کامیاب باورچی یا شیف بننے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کو مزے دار اور حسین کھانوں سے خوب رغبت ہو۔ اس کردار میں آپ مختلف غذاؤں کی منصوبہ بندی اور تیاری کرتے ہیں، باورچی خانے کا انتظام سنبھالتے ہیں اور ویٹنگ اسٹاف (ویٹرز) کو چلاتے ہیں۔ یہ کام ہوٹل، ریستوران یا کسی بڑے ادارے کے باورچی خانے میں انجام دیا جاتا ہے۔ باورچی خود کھانے پکاتا ہے یا پھر ماتحت باورچیوں سے اپنی نگرانی میں کھانے تیار کراتا ہے۔ بہت سے باورچی منفرد پکوان تخلیق کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی شہرت دیدنی ہوتی ہے۔ وہ کیٹرنگ کیلئے خریداری اور بجٹ کا انتظام بھی کرتے ہیں۔

زیادہ تر شیف بطور معاون اپنے کیریئر کا آغاز کرتے ہیں جنھیں commis chef کہا جاتا ہے۔ ساتھ ہی وہ کسی ووکیشنل ادارے سے کھانا پکانے کی تربیت بھی لے سکتے ہیں۔ اس دوران کھانا پکانے کے مختلف مراحل (جیسے سبزی، مچھلی یا گوشت کاٹنا، مصالحہ تیار کرنا، دم دینا) سے گزرنا ہوتا ہے۔ نجی یا سرکاری ادارے کے زیر اہتمام ہوٹل مینجمنٹ اور شیف کا کورس بہت مددگار ہو سکتا ہے۔ بڑے ہوٹل اکثر اپنے ہاں مختلف دورانیوں کے یہ کورس کراتے ہیں۔ بعض معروف شیف اپنی اکیڈمی بھی چلاتے ہیں جن کی فیس بہت زیادہ ہوتی ہے اور تربیت کے بعد کام کی کوئی ضمانت نہیں ہوتی۔ اس کے مقابلے میں ماہر اور معروف باورچی کے ساتھ کسی ہوٹل میں کام کرنے سے آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ملتے ہیں۔

درکار مہارتیں

ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی بہترین مہارت ہوتا کہ باورچی خانے کے کرب انگیز ماحول میں پورے عملے کے ساتھ خوش اسلوبی سے کام کر سکے۔ تخلیقیت اور تصورکاری کی مہارت ہوتا کہ نت نئے منفرد اور ذائقہ دار پکوان تیار کر سکے۔ لوگوں کے ساتھ کام کرنے کی خوب مہارت ہوتا کہ اپنے عملے اور خاص کر

مہمانوں سے اچھے تعلقات برقرار رکھ سکے۔ باورچی خانے کو منافع بخش بنانے کیلئے چیز اس کی مقدار و معیار کے ساتھ قیمتوں کے درست تخمینے کے قابل ہو۔ باورچی خانے کے اوزاروں کو مہارت اور تیزی کے ساتھ استعمال کر سکتا ہو تا کہ کم وقت میں معیاری اشیا تیار ہو سکیں۔

اہم شاخیں

* **ہیڈ شیف:** یہ ریستوران کا مینیو تیار کرتا اور اس کا باورچی خانہ چلاتا ہے۔ کاروبار کی کامیابی کیلئے اہم فیصلے کرنا بھی اس کی ذمے داری ہے۔
* **کیٹرنگ مینیجر:** یہ کاروباری کھانوں، خاص تقاریب مثلاً شادی بیاہ کیلئے اپنے گاہکوں کو کیٹرنگ کی خدمات فراہم کرتا ہے۔
* **انسٹیٹیوشنل کوک:** یہ بڑے ادارے کے زیر اہتمام چلنے والے باورچی خانے کو دیکھتا ہے۔ ان اداروں میں فوج، نجی ادارے جیسے ہسپتال، کارخانے وغیرہ شامل ہیں۔
* **بیکر:** یہ بیکری میں کام کرتا ہے اور کنفیکشنری کی اشیا تیار کرنے کا ماہر ہوتا ہے۔ کیک، ڈبل روٹی وغیرہ اس کے خاص شعبے ہوتے ہیں۔ بیکنگ کیلئے بہت زیادہ مہارت درکار ہوتی ہے۔

اہم نکات

* دلچسپیاں: غذا، کھانا پکانا، بزنس ایڈمنسٹریشن، کیٹرنگ، مہمان نوازی، سیاحت، کاشت کاری۔
* کم از کم اہلیت: کسی ڈگری کی ضرورت نہیں، البتہ ترقی یافتہ ممالک میں فوڈ پروڈکشن میں کسی درجہ تعلیمی اہلیت مفید ہو سکتی ہے۔
* طرزِ کار: کام کا آغاز صبح سویرے کرنا پڑتا ہے اور رات گئے فراغت ہوتی ہے۔ مختلف شفٹوں میں کام کرنا بہت عام ہے۔
* کام کا مقام: باورچی زیادہ تر ہوٹل کے باورچی خانے میں کام کرتے ہیں۔ کیٹرنگ کے کام میں متعلقہ مقام پر اپنے اوزار کے ساتھ سفر کرنا پڑتا ہے۔
* تلخیاں: باورچی خانے کا ماحول بہت ہی دباؤ سے پُر ہوتا ہے اور یہاں استعمال ہونے والے

libraryofpeshawar.blogspot.com

اوزار مثلاً چھری، بگدا بہت خطرناک ہوتے ہیں۔

میوزیم کیوریٹر

میوزیم کیوریٹر عجائب گھر کا نگراں اور منتظم ہوتا ہے جو وہاں موجود قیمتی تاریخی اشیا، نوادرات، تصاویر وغیرہ کی حفاظت کا ذمے دار ہوتا ہے۔ وہ ایسے طریقے بھی اختیار کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ یہ عجائب گھر دیکھنے کو آئیں۔ وہ یہاں موجود چیزوں کی دیکھ بھال کرتا ہے، انھیں پُرکشش انداز سے سجاتا ہے، ان کی نمائش کرتا ہے اور اس کی مارکیٹنگ کرتا ہے اور عجائب گھر کے اخراجات کیلئے رقم بھی جمع کرتا ہے۔ کیوریٹر عجائب گھر کا بجٹ دیکھتا اور اپنے عملے کو چلاتا اور عطیہ کنندگان سے رابطے میں رہتا ہے۔ وہ تعلیمی اداروں سے بھی بات چیت کرتا ہے کہ ان کے طلبہ یہاں آ کر یہاں موجود قیمتی اشیا کا مشاہدہ کریں۔

میوزیم کیوریٹر عموماً متعلقہ موضوع میں گریجویشن یا ماسٹرز کی ڈگری رکھتے ہیں اور اکثر اپنے مخصوص موضوع میں تدریس و تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔ تجربہ اور وقار انھیں اگلے عہدوں تک ترقی کی طرف لے جاتا ہے جو عجائب گھر کے انتہائی عہدے تک پہنچ سکتا ہے۔

آپ میٹرک یا انٹر کی تعلیم کے بعد عجائب گھر میں بہ طور کلرک یا معاون ملازمت کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر تاریخ، انگریزی یا متعلقہ موضوع میں ڈگری ہو تو مفید ہوگا۔ کسی عجائب گھر میں گزشتہ تجربہ قابل ترجیح مانا جاتا ہے۔

آپ میوزیم یا ہیرٹیج اسٹڈیز میں ڈگری میں تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں، تاہم کسی دوسرے موضوع میں گریجویشن یا ماسٹرز ہونے کی صورت میں بھی آپ معاون کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے بعد کم از کم دو سال کا تجربہ حاصل کرنے پر آپ میوزیم کیوریٹر کے عہدے تک پہنچنے کے اہل ہوں گے۔

درکار مہارتیں

لکھنے اور بولنے کی بہترین مہارت ہوتا کہ موثر گفتگو کر سکے اور قابل فہم مضامین اور رپورٹس لکھ سکے۔

زبان کی خوب مہارت ہوتا کہ ویب اور جرائد کیلئے متنوع مواد تیار کر سکے۔ تخلیقی مہارت رکھتا ہوتا کہ نمائش کی معلومات کو اپنے پُرکشش انداز سے عوام کے سامنے پیش کر سکے۔ اچھی انتظامی مہارت ہوتا کہ بجٹ منظور کر سکے اور ان کے اخراجات پورے کر لے۔ اپنے عملے کو چلانے کے قابل ہو اور گورنرز یا عطیہ کنندگان سے بہتر روابط استوار کرنے کی مہارت رکھتا ہو۔

عہدے/نوکریاں

- ہیڈ کیوریٹر: یہ کئی کیوریٹرز کی پوری ٹیم کو دیکھتا اور انفرادی طور پر ان کے شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتا ہے۔ یہ عہدہ بڑے عجائب گھروں اور گیلریوں میں ہوتا ہے۔
- میوزیم ڈائرکٹر: یہ میوزیم میں موجود اشیا کی دیکھ بھال کرتا ہے، یہاں موجود عملے اور کاموں کی نگرانی کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ عجائب گھر کے بورڈ آف گورنرز کے طے شدہ اغراض پورے ہوں۔
- ہیڈ آف ایگزیبیشن: یہ عجائب گھر میں ہونے والی مستقل یا عارضی نمائش کی منصوبہ بندی، انتظام اور مارکیٹنگ کرتا ہے۔ یہ اس کام کا ماہر ہوتا ہے۔
- کنزرویٹر: یہ عجائب گھر میں محفوظ نوادرات کی حفاظت کیلئے درکار ماحول فراہم کرتا ہے۔ اگر نایاب اشیا میں سے کسی میں کوئی نقص ہو جائے تو کنزرویٹر خاص طریقے استعمال کر کے اس شے کو درست کرتا اور اسے زیادہ سے زیادہ عرصہ درست حالت میں رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

اہم نکات

- دلچسپیاں: آرٹ، تاریخ، زبان دانی، اثریات، سائنس، ڈیزائن، تعلیم، آرکیٹیکچر، انفرمیشن ٹیکنالوجی۔
- کم از کم اہلیت: ڈگری لازمی ہے اور متعلقہ موضوع میں پوسٹ گریجویٹ تعلیم قابل ترجیح ہے۔ بہت سے عجائب گھر گریجویٹس کو بہ طور ٹرینی کیوریٹر ملازمت دیتے ہیں۔
- طرز کار: کل وقتی کیوریٹر باقاعدہ دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں، لیکن نمائشوں وغیرہ کی

libraryofpeshawar.blogspot.com

تیاری کے دوران انھیں شام میں اختتام ہفتہ بھی کام کرنا پڑتا ہے۔

- کام کا مقام: عجائب گھر، گیلری یا آثار قدیمہ کے مقام پر کام کرتے ہیں۔ نوادرات کے بارے میں مقالہ پڑھنے کیلئے کانفرنس میں شرکت کیلئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔
- تنخواہیں: کام کے مواقع بہت کم ہوتے ہیں، اس لیے اس جاب میں مقابلہ خاصا ہے۔ چنانچہ ابتدا میں بہ طور معاون کم اجرت پر کام کرنا پڑتا ہے۔ خاص تجربے کے بعد ترقی کے مواقع ہوتے ہیں۔

آخری بات

انسائیکلوپیڈیا کیریر کے مطالعے سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ دنیا میں کتنے کیریر ہیں اور آپ کی فطری صلاحیتوں (Strengths) سے کون سا کیریر ہم آہنگ ہے۔ ہمیں یہ کہنے میں فخر ہے کہ انسائیکلوپیڈیا کیریر پاکستان کی تاریخ میں اب تک واحد کاوش ہے جس کے ذریعے پاکستانی نوجوان اپنے مستقبل کا ایک اہم ترین فیصلہ با آسانی کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ جو والدین اپنے بچوں کی تعلیم اور پیشہ ورانہ مستقبل کیلئے فکر مند رہتے ہیں اور اپنی اولاد کو درست رہ نمائی فراہم کرنا چاہتے ہیں، وہ بھی انسائیکلوپیڈیا میں دی گئی معلومات سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تاہم، یہ ضرور بتاتے چلیں کہ جن افراد نے قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن کا کورس "اپنی تلاش" کیا ہے، ان کیلئے اس سے استفادہ نہ صرف آسان ہوگا، بلکہ باعث دلچسپی بھی۔ کیوں کہ "اپنی تلاش" کے بعد آدمی خود کو جاننے اور اپنی فطری صلاحیتوں کو کھوجنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

عام نوجوانوں اور اُن کے والدین کے علاوہ جو لوگ کیریر کاؤنسلنگ کو ذریعہ معاش بنانا چاہتے ہیں، وہ انسائیکلوپیڈیا کیریر کو اپنے کاؤنسلنگ سیشن کے دوران ایک موثر اوزار کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

ہمارے مطابق، نوجوانوں کی بہت زیادہ توانائیاں اور وسائل صرف اس وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں کہ وہ اپنے کیریر اور مستقبل کے بارے میں درست وقت پر درست فیصلہ کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ اگر وہ درست وقت پر درست فیصلہ کر لیں تو زندگی میں کہیں زیادہ ترقی اور کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور زندگی میں خوشی اور خوش حالی بھی اُن کا مقدر بن سکتی ہے۔ کورس اور کتاب "اپنی تلاش" اور پھر "انسائیکلوپیڈیا کیریر" کے ذریعے ہم نے یہ اہم ترین اقدام نوجوانوں کیلئے آسان کرنے کی جدوجہد کی ہے۔ الحمدللہ، اب تک ہمیں اس سلسلے میں بہت غیر معمولی اور مثبت نتائج ملے ہیں۔

میں اپنی زندگی میں جو کچھ اپنے پاک وطن کیلئے کرنا چاہتا ہوں، مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ "انسائیکلوپیڈیا کیریر" اس شاہ راہ پر میرے لیے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ دعا کیجیے کہ قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن کی یہ کاوش نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ثابت ہو۔ آمین

قاسم علی شاہ

libraryofpeshawar.blogspot.com

اشاریہ

Academic Food Researcher 150
Accommodation Manager 309
Account Director 877771, 82, 84
Account Director, Group 82, 204
Account Manager 84
Accountant 109
Accountant, Business Insolvency 111
Accountant, Corporate Finance 110
Accountant, Forensic 111
Accountant, Tax 111
Actor 49
Actor, Film 50
Actor, Stage 51
Actor, TV 50
Actor, Voice 51
Actuary 112
Actuary, Consultant 113
Actuary, Investment Bank 112
Actuary, Life Assurance 113
Advertising Account Manager 81
Advertising Account Manager, Freelance 83
Aerodynamicist 197
Aerospace Engineer 196
Agency Director 77
Agricultural Consultant 174
Agricultural Sales Executive 174
Agronomist 174
Airline Cabin Crew 312
Airline Cabin Crew Member, Senior 313
Airline Cabin Crew Staff, VIP 313
Airline Cabin Crew Support 313
Airline Manager 218
Airline Pilot 217
Air-Traffic Controller 219
Analyst, Accredited 108
Analyst, Investment 107
Animal Care Worker 168
Animal Curator 172
Animal Park Manager 172
Animal Therapist 169
Animal Trainer 169
Architect 199
Architect, Civic 200
Architect, Commercial 200
Architect, Conservation 200
Architect, Residential 200
Architectural Designer 45
Area Controller 220
Armed Forces Pilot 235
Art Director 32
Assault Engineer 241
Astronaut 163
Astronomer 161
Astronomer, Observational 162
Astronomer, Theoretical 162
Astronomy Lecturer 162
Astrophysicist 164
Auditor 111
Baker 315
Bank Call Centre Manager 104
Bank Manager 103
Barrister 120
Barrister, Commercial 121
Barrister, Criminal 121
Barrister, Employment 122
Barrister, Family 122
Barrister, Media & Entertainment 121

Bench Joiner 212
Beauty Therapist 306
Beauty Therapist, Complementary 307
Bilingual Secretary 102
Biochemist, Clinical 145
Biodiversity Officer 180
Biopharmaceutical Analyst 143
Biotechnologist 142
Biotechnologist, Brewing 143
Biotechnologist, Fuels n Chemicals 143
Blogger 61
Boat Service Officer, Special 241
Botanist 176
Builder 207
Building Contractor 208
Building Surveyor 210
Building Technician 208
Business Development Manager 231
Business Manager 189
Business Manager 87
Buyer 73
Cabinet Maker 212
Call Centre Agent 311
Camera Operator 53, 56
Captain 218
Captain, Container Ship 225
Captain, Cruise Liner 225
Captain, Ship 224
Captain, Support Vessel 225
Captain, Tanker Ship 225
Care Home Manager 266
Care Home Manager, Children's 268
Care Home Manager, Elderly 267
Care Manager, Domiciliary 267
Care Manager, Hospice 267
Carpenter 211
Carpenter, Site 212
Cartoonist 36
Catering Manager, Contract 315
Chancellor, Vice 276
Charity Fundraiser 98
Chef 314
Chef, Head 315
Chemical Engineer 186
Chemist, Environmental 188
Chemist, Research 187
Chief Risk Officer 113
Childminder 270
Civil Engineer 182
Civil Engineer, Consulting 183
Civil Engineer, Contractor 183
Clinical Researcher 285
Clinical Researcher 296
Clinical Scientist 143
Clinical Specialist 281
Coach, Life 261
Coastal Operations, Head of 243
Coastguard 242
Coastguard Watch Manager 243
Coastguard, Chief 243
Commander 164
Commando, Royal Marine 240
Commodity Broker 106
Communication Manager 84
Communication Manager, Digital 84
Communication, Head of 85
Compliance Manager 115
Composer 49
Concert Promoter 97
Conductor 48
Conference Centre manager 309
Conference Director 97
Conservator 317
Construction Mining Plant Operator 209
Consultant 210
Consultant, Business Professional 93
Consultant, Financial 93
Consultant, Freelance 79
Consultant, Management 92, 93
Consultant, Operations 93
Consultant, Strategy 93
Consumer Product Designer 27
Contractor, Building 208
Contracts Manager 210

libraryofpeshawar.blogspot.com